

مِصْدَاقُ الرَّمْلِ



رَگْهَبِيرِ سَنَگْه سِیَاح

ہوں صنائع کوں مکان و فصل خلق زین زمان الحمد للہ کہ یہ کتاب نیا
جامع قواعد احکام عالم نجوم درل مستفی

یعنی

شمس کشوری

مصدق الزلزلہ اردو

ہرچو



کتاب خانہ شان اسلام
راحت مارکیٹ، اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7351120

التماس

ناظرین! معنی یہ ہے کہ راقم کے استاد پروفیسر فیضی الہی بخش صاحب مخمور سال بلکہ کانپور خیریت سنیانی
 نے ابتدا میں اپنے تجربات کیساتھ اسی کتاب مصداق الرل کا تکرار کو اجسیر شریف کے مقام پر نڈل دیا تھا اور یہی کتاب
 اپنی یادگار کہ جس پر مہر اسم مبارک جناب معشع لگی ہوئی ہے غلط فہم اور اہمیت کی کمی کی وجہ سے اور کچھ میں نہ آئی بلکہ یہ
 خط و کتابت دریافت کر لیا۔ اس کے بعد نہایت ظرافت کیساتھ فرمایا کہ بیات تم تو بہ تجربہ کر چکا ہوں اہل علم کے
 قدرتی پروفیسر جو مجھے امید نہیں کہ میری زندگی میں دوبارہ مجھ سے کوئی امر فرمادے خط و کتابت دریافت کر کے
 پس اگر کبھی ایسا موقع ہو تو منظر پر اپنا نام پروفیسر راجسیر سنگھ سیاح لکھنا میں تم کو خطاب پروفیسری ملے گا جو
 بعد قیل و قال کا رہا ہوں اور اسی عنوان سے یہ کتاب جو ہمیشہ میرے زیر مطالعہ ہے ہر آج پتہ میں لیا ہوں یہ
 کے واقعات میں چنانچہ مجھے استاد محمد علی آبادیہ کو کسی امر کے دریافت کی ضرورت ہی نہیں ہوئی اور کتاب نہ کر کے
 استاد محمد علی آبادیہ صاحب رمال لاہوری کی تصنیف ہے میں نے استاد منور سے حاصل کرنے کے بعد بہت کم مطالعہ
 کی اگرچہ خطیہ اسے حضرت قبلہ معظم استاد بزرگ کا ہے لہذا ہمزری بجا کہ اس کو زبان فارسی سے اردو میں ترجمہ
 کر کے نام ہم بنا دوں تاکہ استاد مرحوم منور کے احسانات کی ابتدا استاد محمد علی آبادیہ صاحب لاہوری کے احسانات
 سے بھی مکمل ہوں کیونکہ یہ نوعیت بالاسات نام محمد علی آبادیہ صاحب لاہوری ہی میرے استاد ہیں لہذا ترجمہ میں
 کتاب کا اصل نام اور مصنف کا کھام بدستور رکھا گیا ہے صرف تیسرے ابتدائی کھیلے چنداں محمد فضلہ کا نہیں
 کہیں اضافہ کر دیا ہے مصداق الرل ایک مختصر کتاب ہے فوری اس کی تجزیہ و مطالعہ پر مختصر ہے اب مزید
 عالی ہم باہر تفریق سے یہ ہے کہ اگر ترجمہ بنائیں کوئی رقم ماویں تو ہمارے فراموش کیے ہوئے پروفیسر بزرگ ہیں
 اور جو مبتدی اس کے مطالعہ سے متاثر ہوں وہ تبرکاً صاحب توفیق کو کچھ شریعتی مرد و استاد کے نام پر تبرک
 دلاؤ کہوں کو تقسیم کر دیں ازل بلکہ مطالعہ شرف کریں انشاء اللہ سال کامل بن جائیں گے۔ آمین

۲۵ جن ۱۹۰۹ء ایم اڈیہ

مقام میرال پور سادات

بِإِنْفَاحٍ

مصدق الزل حصه اول

در قواعد امثال احکامات شکیلیه بقواعد دائره کن

یاضع ہو کر دل رنگ کر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں غم غریب نام رن : لہذا علم رمل و نظم ہے جس سے طالات غیبیہ سائل کے معلوم کر سکتا ہے مابا اس علم کا رعبہ عناصر آتش، باد، آب، فرزند و زوج پر بیہ فرزند و غفلتہ (۱۰) کو اور زریج خطا (۱۱) کو کہتے ہیں اور احسنار احکام فرزند و غفلتہ کا صرف ہشکل نہ افانے بار زریج و ہ سار زریج فرزند و غفلتہ پر ہے اور تفصیل و الامم فصلہ ذیل ہے ۔

(۱) دوای مُردن

جاننا چاہیے کہ دوا علم ہل کے چھتیس ہیں اور ہر ایک اسطرح احکام جدا گانہ ایک ایک امر کے لئے مقرر کیا گیا ہے چنانچہ ان میں از روہ اول دوا روہ سکن ہے یہ واسطہ احکام شکیلیہ کے مقصود ہے دوم دوا روہ ایض ہے جو واسطہ احکام نفی کے مخصوص ہے سوم دوا روہ برج ہے برآمدگی مدت کار کے لئے پسندیدہ ہے چہارم دوا روہ مزاج ہے یہ واسطہ تعیین روز و وقت کے مخصوص ہے غلہ ہذا العین کی دیگر دوا روہ کہ جو ضروریات نفسیہ ہیں مذکورہ ان کا اسم جو غیر نزدیکی ہے وہ جب ضرورت یسا سُخرو دیر قی مناسب پر قلمبند ہوں گے صورت دوا روہ سکن ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نام ناکہ
----	----	----	----	----	----	----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----------

[illegible]

میں نے اس پر ہرگز شک نہیں کیا کہ یہ میری محبوبہ نہ تھی مگر اس کی گئی بنے بھئی تھیں نہ سناہت و افلا
و غار بھی سہاوت و کھوسٹ خانہ و شہنشاہ کئے اور اس کی یہ ہے کہ ہمیں ہی انہوں نے کھوڑا سکھ دیا کہ یہ ہے

تشریح قوت و ضعف جدول ہذا کی یہ ہے کہ مثلاً شکل ۱۱ آتشی ہے اور ایک اس شکل کا مشتری ہے
 شکل ۱۲ جب کہ سکندر دائرہ حوت مانا اول میں قوت سکندر کھتی ہے خانہ میں اسکو ضعف نکبت ہے لہذا اس
 قاتلہ کے شکل مذکور آتشی ہے اور خانہ ہفتم آبی ہے آتش و آب میں ضد ہے اس لئے کہ دور ہے دم خانہ ہفتم برج
 میزان ہے اور اس برج میں مشتری کو جو ایک شکل کھ ہے ضعف نکبت حاصل ہے خانہ ہفتم خاشرن مشتری کا ہے
 اعتبار سے شکل مذکور کو خانہ ۱۱ میں برج حوت کا مال ہے خانہ ۱۲ خانہ دوم مرکز بلوکا ہے اور آتش و باد میں ہستی یکجہتی
 و صل کی ہے لہذا ازین اور عدد دائرہ خراج کے لئے شکل ۱۱ خانہ ۱۲ میں سکندر کھتی ہے اس لئے کہ جب
 ہے خانہ ہفتم یعنی برج جدی خانہ ہفتم مشتری کا ہے اور ۱۱ کا یہی ستارہ ایک ہے اس لئے کہ اس میں بیرونی بیرونی ضعف
 خانہ ہفتم خانہ ہفتم مشتری کا ہے ایک شکل مشتری چ ۱۱ خانہ میں قوت سکندر کھتی ہے لہذا ازین بقاعدہ قوت
 شجرہ مطلوب آتش کا آب اس میں موجود ہے اس لئے کہ قوت حاصل ہے خانہ ہفتم یعنی برج اسد کا ایک کائنات
 ہدیہ شکل آتشی ہے اس لئے کہ مرکز ہے اور قری ہے خانہ ہفتم یعنی برج قوس کا ایک کائنات مشتری ہے اس لئے
 شکل مذکور کو اس خانہ میں قوت مرکز سیارہ کی حاصل ہے خانہ ۱۳ یعنی برج جوزا ضعف مشتری کا ہے اور ۱۱ کو اس میں
 ضد مرکز ہے کیونکہ یہ خانہ آبی ہے اس لئے کہ ضعف ہے لیکن خانہ میں بیرونی بیرونی بیرونی بیرونی بیرونی بیرونی
 کی بیرونی آتش کے لئے کو انج ہے اور خانہ ۱۱ میں ضد مرکز کی وجہ سے ضعف بطول عرض خمس سے مراد
 برآمدگی جگہ کی مستوی ہے لہذا ذکر مرقہ مناسب پر ہوگا اسی خانہ سے دیگر اشکال کی نسبت خیال کرے اور یاد رکھو
 کہ اشکال آتش مرکز آتش میں ہی مرکز باد میں آبی مرکز آب میں اور خاک کی مرکز خاک میں بردست ہوئی ہے

۴۔ صورت اور حروف و دائرہ نمبر و برج

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

کوٹے گایا نہیں کیونکہ شکل ۱۰ اسید اور محبوب کی ہے اور یہ دونوں فالوں میں بنانہ ہفتم و چہارم جو مکمل
 غائب سے متعلق ہیں موجود ہے اور شکل ۱۱ جو متعلق فرزند ہے درپردہ خانہ ۱۳ میں پیدا ہوتی ہے اور خانہ
 چہارم ہفتم میں بقواعد دائرہ ابدی شکل ۱۲ و ۱۳ جو زمین مال سے متعلق ہیں درپردہ موجود ہیں اس لئے
 ہر ایک مقام کے کردار موجودگی اشکال ظاہر یا لہن سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سوال سال کا یہی ہے کہ
 زمین مقرر کے اندر مکان کے جو ٹکستہ ہے اس میں فینہ ہے یا نہیں اور وہ میر لڑکے کو لگایا نہیں
 سائل نے نسیم کیا کہ فی الواقع میر ہی سال ہے اب نہ مکان فینہ تباہ ہے چنانچہ عمل شکلیہ شروع کیا
 مذکورہ کا متعلق چند فالوں سے ہر اور وہ فالے دیم متعلق ال چہارم متعلق ۱۴ و ۱۵ جو ہفتم متعلق فرزند
 رشم و ہفتم متعلق غائب رشم مال میراث کے ہیں اور سوال ۱۶ قول اپنی حصول وصل کا ہے چنانچہ حکم
 اسکا مذکورہ نالہ نیرت و رت و نصف اشکال ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 دوم میں صنف ہے اور تفرج ہے حصول میں توقف ہے لیکن غائب خانہ دوم میں ۱۰ اور خانہ ہفتم
 میں اشکال بقاعدہ وارو سک ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 خانہ دوم میں ہے اور اشکال ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 لیکن انجام کو نفع ضرور پہنچے اب خانہ چہارم متعلق زمین کو دیکھا اس میں شکل ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 میں جو لیکن اشکال خمس مغرب ہر اس لئے حکم اسکا یہ کہ کچھ مفاد ہوا در کچھ نہوا اشکال خمس و رشم کو دیکھا
 کہ جو متعلق فرزند ہر مال میراث نہیں کیا اشکال سد و ظل میں یہی ۱۰ حکم اسکا یہ کہ کمال میراث ضرور
 فرزند کوئے لیکن توقف کو اب شکل اول و ششم کو دیکھا دونوں فالوں میں شکل ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 یہی ہے کہ توقف کام ہو لیکن اب اگر یہ سوال ہو کہ کوئی شخص سفر میں ہے احوال نیک بد اسکا بیان کیا
 جاوے تو شکل ہفتم سے کہا جاوے چنانچہ زائچہ میں دیکھا کہ بنانہ ہفتم شکل ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 اور درپردہ خانہ ہفتم میں ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 والا ہے مگر نصرت تیرے تکلیف پریشانی کے کیونکہ ترزد و بنانہ مکان وغیرہ کے لکھا ہے
 اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ارادہ سفر کا رکھتا ہوں سفر میں بنانا ہوگا یا نہیں اس کے احکام کیلئے

شکل اول کو دیکھو اگر وہ خارج ہے اس وقت میں اشکال بنانے ہنرمیں یازدہم دسیرہم پانزدہم رشانزدہم خارج ہوں ہم قلعی سفر کا ہرگز مسند اختیار و کس نے اختیار اور اگر اشکال اول خارج کس ہوا و عکس اس کا خانہ ہم ایچاوم میں ہو یا یہ کہ ان خانوں میں اشکال خارج ہوں ضرور سفر ہو علیٰ ہذا اگر سوم و ہنرم خارج ہوں اور چارم سد داخل تب بھی سفر ہو مگر چند روز کے بعد اور اگر اشکال خانہ ہنرم یازدہم منقلب ہو تو ممکن ہے کہ ارادہ سفر باطل ہو جاوے اس امر سے لوٹ آئے دیکھو احکام سفر موقتہ مناسب پر تحریر ہونگے۔ فائدہ (در باب غائب) اگر اشکال ہنرم منقلب ہوا و خانہ گیدہ و ہنرم میں تکرار کرے تو غائب ارادہ دہی کا کر کے نسبتہ یازدہم سے علاوہ ازین جس خانہ سے شکل منقلب ہوا ہنرم کی تکرار ہوا ہی خانہ کے منو باستان ہے۔ پڑی کے ہوں اور اگر خانہ ہنرم دسیرہم میں شکل بنے ہو غائب کی پہنچے ساتھ ضربت کے وعدہ روز پہنچے خیر کا دائرہ مزاج سے کہے اور دائرہ مزاج یہ ہے صحت دائرہ مزاج ہے در خانہ اول اگر ہوں تو روز شنبہ و شب پنجشنبہ کہنا چاہیے اور اگر بنے یا خانہ دوم میں ہوں تو روز جمعہ و شب شنبہ کہنا چاہیے اور اگر بنے یا خانہ سوم میں ہوں تو روز چار شنبہ و شب یکشنبہ کہنا چاہیے اگر بنے یا خانہ چارم میں ہوں تو روز دو شنبہ و شب جمعہ کہنا چاہیے اگر بنے یا پنجم میں ہوں تو روز سینچر و شب چار شنبہ کہنا چاہیے اگر بنے یا خانہ ششم میں ہوں تو روز چہنہ و شب تین شنبہ کہنا چاہیے اگر بنے یا خانہ ہنرم میں ہوں تو روز شنبہ و شب جمعہ کہنا چاہیے اگر بنے یا خانہ آٹھوں میں ہو تو شب شنبہ کہنا چاہیے اور اگر بنے خانہ آٹھوں میں ہو تو شب شنبہ کہنا چاہیے غرض اس ارادہ سے ہر کہ شکل اپنے خانہ میں ہو وہی روز ہر کام کے انجام کے لئے مقرر کرنا لازم و ضروری ہے۔

۶۔ قاعدہ دائرہ مدت

حکام مدت کا دوبار مسئلہ ہر قسم کے سوالات میں دائرہ بروج کو لگائے جانے میں بروج نام سپر تقابل حکم کا ہے اور یہ اثرہ اسی کے نام سے مشہور ہے کیونکہ اسی کی ایجاد ہے اس دائرہ میں ہر اوقات و عناصر و ہر خضر و خشک کے دو عدد اور سفر ہر گز، عدد اور سفر آب کے کم عدد۔ اور سفر خاک کے

۱۔ عدد برافق مدد حروف معقروں میں یعنی حروف بزرگ اور دائروں مذکور میں ہر شکل کو اسی دائرہ کے موافق خانہ بنائے مثل شانزدگانہ میں معقور کیا گیا ہے اور اگر کسی شکل میں عدد ۱۶ سے زیادہ پائے گئے ہیں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جس شکل کو خانہ میں قائم کیا ہے اگر اس میں اس کے عدد نمبر خانہ سے زیادہ ثابت ہوئے ہیں تو ۱۶ سے تقسیم کر کے عدد بقایا کے موافق شکل کو خانہ میں قائم کیا جائے مثلاً شکل ۱۶ کے اس میں عدد آتش کے ۲ و باد کے ۴ عدد دو خاک کے ۸ عدد ہیں کل ۱۴ مجموعہ ہوتا ہے اگر ۱۶ سے تقسیم کیا جائے باقی رہا ۲ کو خانہ اول میں رکھا اور شکل ۱۷ کو خانہ دوم میں کیونکہ عدد آتش کے ۲ ہیں علیٰ ہذا ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹

تین میں اور خانہ دوم سے چہام خانہ مکہ و خانہ کا فاصلہ ہے یعنی دو زیادہ ہیں پس ۲ میں ۳ کو جمع کیا۔
 ۵ ہوئے پس ۵ عدد ۳ کے خانہ دوم میں بانٹا جائیے اسی طرح اگر شکل اپنے خانہ سے آگے بڑھے
 پس جس قدر خانہ آگے کو سفر کرے اسی قدر عدد کو عدد اس خانہ میں کہ جس میں شکل ہو عدد خانہ سے
 کم کرنا چاہیے جیسے کہ شکل ۳ کہ حساب خانہ اول کی ہے پنج میں آئے تو عدد خانہ پنجم کے ۵ میں اور
 اول پنجم کے درمیان چار کا فاصلہ ہے پس پندرہ سے ۵ کم کئے تو باقی گیارہ رہے چنانچہ عدد شکل ۳
 کے خانہ پنجم میں گیارہ ہوئے اسی طرح دیگر اشکال کی نسبت بانٹنا چاہیے استناد اول سے عدد
 مدت کی برآمدگی کر یہ عمل مقرر کیا ہے کہ جو شکل ۱ اور ۲ برج میں حساب خانہ اپنے کی ہو اسی کے
 عدد کے مطابق عدد مدت کا کرنا چاہیے لیکن عدد خانہ کو زیادہ کر کے عدد مدت کا کرے کہ اگر
 کام سائل اس وقت سے قیاس ہو جاوے تو تیسرے درجہ فلان مدت تک کام ہو جاوے گا۔ اس
 قاعدہ میں ۲۸ ہیں پس عدد اولی ۲۸ ہی قائم کرنے چاہیں لیکن عدد خانہ ۲۸ کو تین میں ضرب دیکھو
 کر دینا مناسب یعنی ۲۸ - ۲۱ = ۷ رقم کے اور اگر نیا نمبر میں کوئی شکل مدح کے موافق حساب خانہ
 اپنے گھر کی نہ ہو تو طریقہ افراد اور دواج پر عمل کرنا چاہیے جیسا کہ اول تحریر ہوا۔
 قاعدہ دوم برآمدگی مدت کا اس اور سے ہے کہ اس اور میں ہر شکل طالب شکل مفہم کی
 مسکن خود سے ہوئی ہے پس جو شکل کہ خانہ سوال میں آئے اسکی مفہم کو دیکھئے کہ رانچہ میں موجود ہے
 یا نہیں اور نہ ناظر ہے یا نہیں اور اگر ناظر ہے تو کس نظر سے شکل خانہ مقصود کو دیکھتی ہے
 اور داخل ہے یا خارج اور سند ہے یا بخش غرض سادہ و سہل و درخشاں و خارجی و غیرہ
 شکل مطلوب خانہ مقصود کو ملاحظہ کر کے حکم ہونے یا ہونے کام کے کرنا چاہیے اور جدول
 انداد سے حکم مدت لگانا مناسب ہے۔

جدول اعداد صفحہ البعد میں تحریر ہے

جہدِ اُمّہ زُوجِ برائے قاضی ست

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500	501	502	503	504	505	506	507	508	509	510	511	512	513	514	515	516	517	518	519	520	521	522	523	524	525	526	527	528	529	530	531	532	533	534	535	536	537	538	539	540	541	542	543	544	545	546	547	548	549	550	551	552	553	554	555	556	557	558	559	560	561	562	563	564	565	566	567	568	569	570	571	572	573	574	575	576	577	578	579	580	581	582	583	584	585	586	587	588	589	590	591	592	593	594	595	596	597	598	599	600	601	602	603	604	605	606	607	608	609	610	611	612	613	614	615	616	617	618	619	620	621	622	623	624	625	626	627	628	629	630	631	632	633	634	635	636	637	638	639	640	641	642	643	644	645	646	647	648	649	650	651	652	653	654	655	656	657	658	659	660	661	662	663	664	665	666	667	668	669	670	671	672	673	674	675	676	677	678	679	680	681	682	683	684	685	686	687	688	689	690	691	692	693	694	695	696	697	698	699	700	701	702	703	704	705	706	707	708	709	710	711	712	713	714	715	716	717	718	719	720	721	722	723	724	725	726	727	728	729	730	731	732	733	734	735	736	737	738	739	740	741	742	743	744	745	746	747	748	749	750	751	752	753	754	755	756	757	758	759	760	761	762	763	764	765	766	767	768	769	770	771	772	773	774	775	776	777	778	779	780	781	782	783	784	785	786	787	788	789	790	791	792	793	794	795	796	797	798	799	800	801	802	803	804	805	806	807	808	809	810	811	812	813	814	815	816	817	818	819	820	821	822	823	824	825	826	827	828	829	830	831	832	833	834	835	836	837	838	839	840	841	842	843	844	845	846	847	848	849	850	851	852	853	854	855	856	857	858	859	860	861	862	863	864	865	866	867	868	869	870	871	872	873	874	875	876	877	878	879	880	881	882	883	884	885	886	887	888	889	890	891	892	893	894	895	896	897	898	899	900	901	902	903	904	905	906	907	908	909	910	911	912	913	914	915	916	917	918	919	920	921	922	923	924	925	926	927	928	929	930	931	932	933	934	935	936	937	938	939	940	941	942	943	944	945	946	947	948	949	950	951	952	953	954	955	956	957	958	959	960	961	962	963	964	965	966	967	968	969	970	971	972	973	974	975	976	977	978	979	980	981	982	983	984	985	986	987	988	989	990	991	992	993	994	995	996	997	998	999	1000
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

١٠٠
١٠١
١٠٢
١٠٣
١٠٤
١٠٥
١٠٦
١٠٧
١٠٨
١٠٩
١١٠
١١١
١١٢
١١٣
١١٤
١١٥
١١٦
١١٧
١١٨
١١٩
١٢٠
١٢١
١٢٢
١٢٣
١٢٤
١٢٥
١٢٦
١٢٧
١٢٨
١٢٩
١٣٠
١٣١
١٣٢
١٣٣
١٣٤
١٣٥
١٣٦
١٣٧
١٣٨
١٣٩
١٤٠
١٤١
١٤٢
١٤٣
١٤٤
١٤٥
١٤٦
١٤٧
١٤٨
١٤٩
١٥٠
١٥١
١٥٢
١٥٣
١٥٤
١٥٥
١٥٦
١٥٧
١٥٨
١٥٩
١٦٠
١٦١
١٦٢
١٦٣
١٦٤
١٦٥
١٦٦
١٦٧
١٦٨
١٦٩
١٧٠
١٧١
١٧٢
١٧٣
١٧٤
١٧٥
١٧٦
١٧٧
١٧٨
١٧٩
١٨٠
١٨١
١٨٢
١٨٣
١٨٤
١٨٥
١٨٦
١٨٧
١٨٨
١٨٩
١٩٠
١٩١
١٩٢
١٩٣
١٩٤
١٩٥
١٩٦
١٩٧
١٩٨
١٩٩
٢٠٠

جاننا چاہیے کہ جملیہ اشکال و منویات اشکال کا جاننا فنِ دل میں جملہ ضروریات سے کراس لئے

اسکا تحریر کرنا ضروری ہے اور وہ مفصلہ ذیل ہے۔

(۱) ۱۱ ذیلیہ الحیان) یہ مرد ہے دراز بالا لغز اندام اور ایک فست زیرین لونا ہوا اور زریں باریک
فیض زبان کوتاہ گردن نیلو کار سر پر زخم ہوا نشان جلیانے کا یا در بیان سر کھل نہوں یا سر گنجا ہوا یا
ہوا در زو گندم گون رندی امل کو یک سر فراخ چشم و سینہ بزرگ کان خوب و بولہ ہوا جوان خوش
خلق پیشہ و افعال با ظم و قاضی ذی علم حافظ قرآن و خط قلم النساں فقیر اور مرد صالح برین مسید غیر وقت
عنے الصباح تا طلوع مرقن و دوسرے شقیعہ یعنی آداسی و دودندان کلو و لباس پیکر ذی مواد سر پر
معاہدہ کا بند چار طاق اسکا ہے کہ چال شمع و قتل سوز روشن ہو یا غور و عین روشن ہو یا ایسی علامہ
کہ جہاں لہ انصاف شہر کا ہوتا ہو یعنی عند اللہ کچھری جمال کدشت غریبوں کی زیادہ ہستی ہو یا مسجد
در دربار العبادت جائے اعتبار ہو یا عبادت کی جگہ مسجد مذکور غیر مذکور افندیہ حیوانات گندم غنود
جوشیدہ و ذوالاخریہ جھوٹا آخریہ و سیب انار و زرد آلود و رخاں سر بد مثل اس کے دیگر بڑے پیل
و غیر حیوانات گھوڑا گائے و پرند کبوتر و دوسرے تیز سرخی و مرغ کو کب مشتری برج قوس اسکا ہے
جنس اسکی مذکور ہے ۔

(۲) حلیہ :- بعض المدخل یہ مرد سہ فاجر میانہ بالابڑا سر کا سپریاہ دارمعی کھے دار گردن سفید
دندان کندم گردن چوبستہ ابرو چھوٹے کان سیاہ چشم تنگ اندام بڑا سپک کہ اس میں بل پڑے ہوں غمر
جوان پیشہ تجارت و ذرا انچی گری و دھڑانی انسان حسب اعتبار با عقل حساب کا جاننے والا حاضر جواب
صادق القول سوداگر انداز سی ہنر زبرد گرتی سے رغبت کئے والا - امراض تشخی یا در کندھا و نصف لہر
یکے خیال وضع اسکی مانند ہفہ کے کہ کمر پریشک کھے یا غالی گھر کندھے پر کھے یا مرغی کہ اندوں پر
بیٹھی ہوئے۔ برہمنات اور الفرب لکھال و بازار و سفر و گراں در کچھری ہستی و حبیب و شبنی غلہ
بال دال نخود نباتات آلو گو بھی میوہ سبز انگور بادام جوز و فیہ منقہ میوہ خشک اخروٹ و دمنگ و

درخت امرود و ریحان و شمشاد و فدا شیرازی خوش ذائقه و گوشت کنگ مرغ طیور بلبل طوطی اینا
 حیوانات بندر چیتا بخرگوش و بلی و غیر آیت عنبر و سندل سفید معدنیات چاندی سونا نقره و
 گندک بک جواهرات و یاقوت و یاقوت زنگ مرغ و بستر اسفنج و صلب غزنی کثیر و خوشال نکست
 در زبان کمان و گوشه زانه مستقبل برسم گمارفت صبح کو کبک شمش بروج اسد اسکا سپه و در حین حرکت هر
 (۳۵) علیه بن قبض الخابج و در میان بالاسینه در میان سبز رنگ لا غرا ندک کریمه منظر به حضرت کو تا
 گردن کریمه چشم نه پریشان چپک نیل پادانت شکسته یا فرورداستد و شش و گله بری در و غلو تلخ سخن ناسخ و
 قاجر مهیب آواز چھاتی پر بال زیاد و بول و عات ذاتی قمار بازی آتش بازی اطلاق بر کار و کار و چه
 و منفذ فانی بے ایمان چنل خورنده و در پیشه پاسبانی و چو کیداری فرارشی و فکار و بی یا حاکم نقلت کتوں کی
 امراض ذیل اعراض شکستی در و پهل و شکم و سینہ و تپق و دل کھانی میں خون گرے و فساد خون آنک کھان
 و غیره ادویات معجون تلخ و تیز و بیست کبوتر خوانی معالجات مرگشت پھار و زیادہ بجائے آتش فشان شکست
 ویران مثل خانه و حمام و مہتران نصاب خانه و باکیت الخالینے پافانہ پارچہ کھل و در و غیر و کم قیمت
 و کبک انانج ارد و باجو کو دون بنانات بستر کر و نمب کو کھیر و گدگدای سوز و خشک و خروٹ و رنگ پھلی
 چلو زرد درخت خار دار کیک آکھ اور بھو و دستور و غیره غذا تلخ و بد مزہ و طپور آلو کو اچیل و بیری اور
 رگدھ حیوانات و گتھی گینڈا بھینس سور و غنیرا گند و بد بودا کم قیمت مثل روشن نم و بکائن و غیره معدنیات
 لوہا سیمہ سبز سہی بستر اسفنج و غیره ابارد و در و جگہ چھال غلام و غیره افعال انسان کی کثرت ہر جیسے قدیم
 مشرب ال غرضیکہ غارت گرجی و زمانہ یعنی وقت مغرب کوف آفتاب کو اکب لاس بوج اسکا بپا اوس کے کہ وہ
 آدھم رکھتا ہے کوئی فاض نہیں ہے لیکن تعلق برج اسد سے ہے جس نذر ہے اور اسکا لکھی برج ہی
 لیکن تعلق لکھی اسکا عطارد سے ہے اور عطارد کا گھری اسکا گھر ہے کیونکہ یہی کوئی ستارہ فاضل مقیم مقام نہیں ہے
 ۴ - علیه جماعت مرد و زن بالائی قدر و بڑی ناک چوڑی پیشانی بدن پر پھولے بعضی کے نشان
 صاحب سبز و عقلمند و بعضی بڑی و گنجلان و سرکلان گندم گون یا سبز و زنگ چہرہ سیاہ چشم بڑا دار و اوصاف ذاتی
 فیلسوف حرا بے ان حکیم و نقاش و منجم و مال شاطر و شاعر و صناعت انواع و اقسام کا لین بآورد و ذکر

بھی کوئی عیب ہر صفت ذاتی نرم کینہ غلام چاکر نے کینرٹ کو کرماند زنگی جیستی نرندانی پیشہ کوڑوگری
 یعنی کھاری پلان ابانی دسری بالی وصال نے نرندہ دی وچیرا فرشی و کفش و دوزی اینی گھائی جو تہ و مند و
 سازی و رنگتہ شیشی بکندری گدائی لینے بندہ پناہ و بھیک لکھایا بیا دل کو جو تک لکھا تا قبر کو ناچوری کرنا
 قیدی بنایا قیم بیکس طور پر بنایا ہونا عا سہرنا لالچ کرنا جمل مرکب میں ہنا کینرٹ کی دکان کرنا چیل کی لڑکے
 افرغ جنون مرگ کئے دانہ و دم ہوشی در شکم رکھا لوس لپی کچپا اگھلیا ناخواب میں خوف زدہ ہو کر تپ چو تپتہ
 مدد دار باجوڑ دل میں ہونا ادیہ دیر پلان ہم الفار و قابض جھنگ و دستورہ مقابلہ پراوہ پہلو و دکان مان
 پر چکی غانا و چاہہ مارکیت قبر کو کھڑی اندھیری اس میں شمع شمس کا قتل ہو یا چرکا گاہ و خور و خیر یا
 گدھے بندہ کی بگڑے جمل کشتی لباس پارچہ سیاہ و دھامی کس سیاہ و کفن وغیرہ اناج تل کو دکن مارو
 سہری پرچ پوزینہ دسراد کر لیا اولہ دام و صبی ترش کیری میوہ تر و خشک بیرنا لوبخارا دارا ترش و رشت
 دار زیتون و کالا دانہ وغیرہ غلبے کچری و شکری و دھن تلخ آمیز طور چیل و چکا گد گدہ کو ادیری
 کھائی و خیر حیوانات بکرا و گیدڑ و جانور لینے بھینسا بھینس خوشبو یا تلخ بمعدیات لوبہ سیسہ سبز
 مزارت گت حبیب وغیرہ دیار گجرات و لاہور ہندوستان مغربی شکل و دیگر گدہ کو لکری کر بند و صورت
 فصیح حمل و نینہ و لکڑا را پیادہ و قمار باز دزو کو کب حل سرج و ادھن و نمٹ ہر زمانہ زمانہ گشتہ حال سون
 علیہ ہے نکیس عورت چوڑی مٹی گول چہرہ وضع بد صورت رنگ سیاہ سر ٹا مرٹے لب لینے
 ہونٹ دانت بڑے بڑے کہ اسے نیچے کے لیے برا دے بڑے یا مرد سیاہ چہرہ لبا بد صورت مکہ
 مالک لسی مٹا بد صورت پیوڑے بڑے بدن پرانگ انھوں میں اور انہوں میں کبھی غیب کے صفت ذاتی
 بدلت کینہ و ناسر اندھو بات ہے پیشہ شیشہ گری بہناری باچی گری مان پری جو تہ فرشی و مردہ کر
 غسل نیا چرنا پکا یا پینا و دگر لینے ہائی آہنگری حالی کا شکاری و بھائی و چوہ و حرابت و مجذوب و
 غیاثیہ و جن جن خلق و عا سہرست فقیر و کاسر و ارض مطالب ہے و ادیہ مطالب ہے سقا
 پتار و چکل جانے مارکیت اناجہ و جانور کئے کھنڈ مارکیت مسجد و سار و ویران پارچہ لباس ہاتھی و
 جڑ میں سیاہ و چادر سرتی غلا و دکل سیاہ سہری میٹھا کد واری کچا از زمین قند میوہ و پھل و خشک

صلبان فرشی از روی فروشی عشق کشی دلدانی - امراض مغنی در یکی و کمانی در هم و مشانه و استقامت و زیادت
گرم و در امتداد هم و سر در تر خیلین و کشتیز مقامات کاروان سراسر مسافران و مبرل جمعی یاغ و
فواره هر لباس رنگ سفید آج چادر و جوار برتری سیرا پاک دنیا میوز و تر خشک شبتوت کیش کول که گره
انگیز و سبب زرد از خیزه اخروث و رنگ بعلی دخت خیار و بید و بعلواری کینز و گلاب سفید غذا و دغدی
مریتم که شت محلی چادر لیر پند آبی بط بگلا - مرغابی بعلی سارس فاخته حیوان بکوی بلی - گاسے
خوشبویات - گلاب سبزل سفید مدنیات نمک - بکر سیبی فاندی رنگ بلا دوالی غرب گیلان بحنار
اور استر آباد یعنی شهر ملک هند شمال فیپال و بعد یان تبت و غیره - زمانه فال برج سرطان کوکب ستر
جنس ثروت صورت متفرق پاچه سفید چشمه آب و کو شک سفید و بکارای و حمام و غیره -

۱۰ - حلیه ی - لفره الخلیج - مرد قد لباب - متوسطا لاه است رنگ زردی و سفیدی مائل سیاه چشم کشاد
دین کهری ناک چو با سر چوئی دارسی فراع سینر بلند و از نصبت ناک نظر باریک انگلیان نه رود است
چهره هیر و مریل بانسان هر صفت ذاتی - خرمند باشکوه - مالی مهت بزرگش راست گو صاب - عزت
خوش خلق - بشجاع دین - سمعی نیکو کار پیشه - حکومت شاهی ملازمت شاهی صوبه اری جو اهر فروشی و زرگری
امراض سرسام - برسام - بر تان و زله کیسی و دمه و نشت هفتر و امراض چشم - ادویه زیادات فاروقی
مقا آتقرا کر مند زنگار تخت طلایی بر سندا بر شاد و مقامات روشن بهایه شست بادشاه و با
عدالت و سیاست سلاطین بزرگان لباس نرم و لطیف و در پنه و ساری لیس پاچه در رفعت قیمتی رنگ زرد
و انجی پهنری ناله گندم خود کا بی چادر با بستی دال شرنار هر سبزی و بقولات گاجر شخم مری اثمار و میوه خند
امزادار سبب جهور اینه دخت از تون و پسته و زرنج نذر اسیران که جو ندرے زربزه جیسے نان گندم
مره کام و زعفران آمیز ملو و میوه چادر لیر پند آبی سیرا پاک دنیا میوز و تر خشک شبتوت کیش کول که گره
خوشبویات - گلاب سبزل سفید مدنیات نمک - بکر سیبی فاندی رنگ بلا دوالی غرب گیلان بحنار
اور استر آباد یعنی شهر ملک هند شمال فیپال و بعد یان تبت و غیره - زمانه فال برج سرطان کوکب ستر
جنس ثروت صورت متفرق پاچه سفید چشمه آب و کو شک سفید و بکارای و حمام و غیره -

۱۱۔ حلیہ ۱ = نصرة الازل نانہ مقیم میں مذکور دروس میں موش گول چہرہ گندم رنگ فرخ و سیاہ چشم
 فریبوت کشیدہ قامت پرستہ ابرو چھوٹا نہ فرخ پیشانی فرخ شکم جسم منہ و سینہ پر نشان کھمے۔ بلی نامک سر
 سیگون بڑا سر بڑے پیرا پر میں نشان فرخ سرخنگی آتش ہر صفت ذاتی اہل حرمت و ثروت اہل
 عظم ذی عزت ایچی و بزرگ سفیر کسلسر در سلاطین آفندہ کو لالان منعت و فتح این و محاسب۔ پیشہ
 وزارت و کالت مسلم و ادیب انیسرا العلوم معد اعلی و قاضی وغیرہ۔ امراض لبو سیرا سہل و سوزش اعضا
 عرق السار تپتہ ادویہ زہر مندک سیروحی ہوائی۔ مقامات آب دان و سبزہ زار و درخت فاعاد کہ جس کے
 و اسکی طرف ہنر باغیچہ پرورد مقامات تبرک مسجد و منار و تیرتھ و زیارت لباس پارچہ نرم و شعی اناج فکدہ گندم
 و چا دل سبزی پھلی سیم و لبیا اٹھارہ ویدہ شفا کو نریدہ انجور و خربانی درخت سمنل سفید درختان بار آور
 غذا شیریں حلوا و لوزیات و لادن و غیرہ۔ طیور مرغان شکاری و غیرہ غراب و بونو و چکوردینا و دیگر خوش الحان
 پرندہ حیوانات شیر و حبیب اورنگ گے بل بکری زیل گے خوشبویات۔ سمنل و کیوڑہ مدنیات یا فوست و
 مرجان و صندل و پارہ و قلعی و باد بلالہ ہندہ سمنل و صندل و زنگبار۔ درم غرب ترکستان۔ صورت دیگر
 منج پابستہ یار و ام اگر شمار شدہ زائر استقبال رات خواب جنس بر نشہ برج حوت کو کب مشتری ہے۔

۱۲۔ حلیہ ۲ = عقبہ الخابج مرد بلند قد بڑا پیر چھوٹا سر بلی گردن لاغز جسم رنگ سیاہ باریک ٹھوڑی پیشانی
 پیش سیاہ چشم ابرو کشادہ چھوٹے کان بہت بال بد نما جان شب کورا لکھ یا بدن زخمی جھوٹی دارمی
 و چھوٹے انت و نیچے کے دانت ٹوٹے ہوئے یا گرم خور و جسم داغدار چھپک صفت ذاتی طبیعت
 استعول حرام و خور ظالم ستم کش بیجا سبب۔ رعاسد در و فلک جادو گر نقب زن لکڑی نیچے والا۔ سپر۔
 صیاد و خونی۔ دشمن انسان۔ ہیشہ سوزن گری آہنگری رسن بانی و دیوانی و بازیگری۔ درودی۔ گدائی
 صیادی۔ حمال آتش پرستی۔ فیکوئی۔ قمار بازی۔ سنگ سازی۔ لارست۔ تیرپنہ۔ مصطل۔ یا چاکہ سواری
 شراب فروش۔ امراض ملاخون بباد کرلے والا فلق کا ریشہ دما سوز زخم مہک سرخنگی یا قلع و برید اعضا
 لبو سیر و فادش و امراض معقد و سوزش اعضا تپتہ سحر جادو۔ ادویہ سمنل و زعفران و الفہ۔ مقامات
 بناد و تنور و مکان بے صحبت برانہ و سوزش آتش و فیل اجار و مصطل منار و کبید و ساپون کا مسکن

باسیہا، ناک پر تھک پڑی، ایک غلہ گندم و مسہ جوار سرخ و کی سرخ و دیگر سرخ غلہ سبزی و بقولات و سیرہ
 تر و خشک خرزدہ انکو رگہا جو شلیم جھیندر بر بزم اس سرخ خوابانی و آکھ و شیرنگ سرخ فدا تلخ و بدزد و بد افعہ و قاضی
 گوشت گھمہ اور نہ باگ و شیر و بطور دودہ و مور و کولہ و کوما و غیرہ کہ جنکی چونکہ سرخ ہر حیوانات بھیڑا رکھتے
 کتا و گھوڑاں گدے و گای و بکر کی و غیرہ و زنبور و مسفرح گلاب خانہ و دمنہ و دخت بلبلہ کہ جس کے پھل گرم خشک ہوں
 مسدینا، موزنگا و طمانہ و زرد اسے اس شیشہ شکستہ و نسا و زرد لکھنیا و بولاد و دینہ و جرجان و مسططنیہ
 خصوصیت یہ ہے کہ کشتی و چپہ بانی اور شخص کہ جس نے پیرانی میں کھے ہوں یا شیر و خنجر و نیزہ ہر زمانہ مستقبل وقت
 قبل از خواب شام جس نے ذکر الہ و نماز و عزت جس عزت کو کب بپنچ و میرج و مقرب۔

۱۴۔ حلیہ ۳۔ عقبہ اللیل، عزت گل خسار و بعورت شہلا چشم گل چہرہ خوش خلق و جوان مرد و زاندر
 سفید پرست سیا چشم پرستہ اور کنا و دیشانی چھوٹے پیر چھوٹی ناک تنگ منہ بڑے کان بڑی کمر خور و
 خوش وضع خوش انداز خوش خلق و صحت پندلی پیر دل پر نشان ہر ناک میں بائیں طرف سواخ ہر صفت ذاتی
 اہل علم غنی مصنف و مستقی بانے والا بکھت و صالح شاعر پیشہ عمار و عطر فروش و ابریشم فروش یا صنعت کار یا
 نقش و نگار و شیم یا ایف و تصنیف کتب و ترتیب ایما و نماز و غیرہ یعنی مانا و زلیہ علم در و درگاہی تجارتی یا جہت
 کا ہر جن چھپ چھپا کہ ہدیہ بنگی بول بڑا و عشق و محبت ادویہ مفرح و مستدل مقامات کو شک بلند و
 شمار جرمندی پر بنائی گئی ہو و ہنر و آراستہ و پر فصاحت لباس اور شک بستر ٹھنڈی کٹی چولی تینہ انج جابل و
 سبزی بقولات تر و خشک چھوڑا و تر و خیمین غسل و پردہ و نیزہ و کت زردا و لہ انکو و سنا زموٹھ کی پٹی ہر
 دام و دخت آبرو بستان گل نر و خوشبودار این چنینی و غیرہ مسدینات تانہ موزنگا سیاہ و سرخ سنگ گدے
 سرسہ سوتی و غیرہ و زرد اور نر و شیریں بطور بکابل و دیگر پرند خوش الحان و منقش حیوانات ہر آن ادب و ہار
 بلاد و سمرقند و خوار و زرد و حشرات خوش صورت متغیر و عجیب تاج و کشتی و غیرہ و زمانہ مال وقت نماز
 عصر یعنی شام جس عزت کو کب زہر و برج ٹور ہے۔

۱۵۔ حلیہ ۳۔ اجتماع انسان گندم گون زرد و چہرہ خوش پوشاک کنا و ہر و بڑا سرکنا و انگلی حاضر و
 مرد ہنسی طرف نشان یا دل و زبیر لب نشان زخم بانی سیاہ و مٹھی مٹی و دھڑی چھوٹی ناک چھوٹے نشان

ستار و زحل کا بیچ حمل خانہ ہوتا ہے اس لئے جو بھی اس جگہ کمزور ہوتا ہے۔

۲۔ منو آ خانہ دوم۔ یہ خانہ منسوب ہے مال پیشہ خرید و فروخت و مول بخشش مفلسی ہری قدر غائب یعنی آمد مہمان یا اشیا گم شدہ یا لاپتہ رخصت کرنا و دستان کا یا مادر زاد بچائیوں کا دوزخ و دنیا بچوں کو۔ غدا خط لکھنا بادشاہ کا بادشاہ کو یا شہزادوں کو۔ کل و مشرب کھانا پینا۔ آمدنی زرا شہ و جھگڑا و جھگڑائی سخاوت و کس و قرض لینا و قرض لینا۔ امانت کھانا وصیت کرنا ایسی چیزوں کیلئے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاویں ضروریان حاضر رضا صنعت نذر نذرانہ تحفہ و ہدیہ و درستان و طالع لعل شہ غارہ و نفع و نقصان کیونکہ اس خانہ کو بالمال و مال کہتے ہیں یہ خانہ متعلق برج ثور یعنی مٹی کو برج ثور کہتے ہیں مالک اس برج کا زہرہ ہے اشکال زہرہ ہے و پ کو اس خانہ میں قوت مرکز سیارہ کی حامل ہے اشکال قمر ہے و پ کو قوت شرف اس برج میں ہے اشکال عطارد ہے و پ کو اشکال زحل ہے و پ کو خانہ ہذا میں قوت دسی میر ہے اور اشکال کش ہے و پ کو مخالفت یعنی دشمنی شکل کو ہے کو مخالفت شکل زہرہ کو قوت و سختی اشکال مشتری ہے و پ کو اشکال میخ ہے و پ کو درجہ ستار اس برج میں حامل ہے خنڈا ہے جہاں سے طلق و گئے گا اس برج سے تعلق ہے لیکن ستارہ میخ کو اس برج میں گورہ سادیت حاصل ہے لیکن وہ بذات خود خانہ ہذا میں کمزور ہوتا ہے کیونکہ برج قوفا و بال میخ کا یہ ہے اس لئے کمزور ہے

۳۔ منو آ خانہ سوم۔ تعبیر خانہ جو حامل برج جوزا ہے اور مالک اس برج کا عطارد ہے اور تعلق غنا و ثروت کا اس برج سے کندھے و بازو و ہاتھوں کا ہے منسوب ہے ساتھ بجائی بہن۔ اول۔ آخر و دختر یا آمد و رفت نزدیک یعنی نقل و حرکت نزدیک غم و رنج و بدشاہ۔ تعبیر اس خواب کی جو دن میں کچھ ہو نہ سگاہ۔ بادشاہ۔ داماد و علم باریک۔ علم شرمی۔ دعا۔ اسنوں۔ رخصت و بدائی ہنشینوں سے یا بمعالی ہنوں سے اور (آتماں و نفعان بمعالی ہنوں یا ہنشینوں سے) یا کی و پارسائی۔ دینداری و ایما و اداسی۔ زوال و پیرزوں کا۔ آبادی مسجد و مدارس وغیرہ کی لیکن تا دیکھ شہادت قوی نہ ہو مکانات منسوب آ خانہ ہذا است است نہیں آتے ہیں اور تعبیر خواب خانہ ہنم سے

دیکھنے کا حکم اسٹارٹ مرفوف کرتے ہیں چونکہ مالک کنج عطار وہ ہے اس لئے اشکال عطار و ۳ و ۴ کو
 قوت مرکزی سیارہ اس برج میں مائل ہے اور یہ برج خانہ وبال مشتری کا ہے اس لئے اشکال مشتری
 ۳ و ۴ کو کمزوری خانہ ہذا میں ہے اور چونکہ شمس زہرہ عطار و کے دورت میں اس لئے اشکال شمس
 ۳ و ۴ کو کمزوری خانہ ہذا میں قوت دوسری حاصل ہے اور قمر عدو عطار کا ہے لہذا اشکال قمر
 یعنی ۳ و ۴ کو خانہ ہذا میں قوت مخالفت یعنی دشمنی کی حاصل ہے شکل اس ۳ کو قوت دوستی شکل زنب
 نے کو قوت مرکزی اشکال زحل ۳ و ۴ و اشکال برترج ۳ و ۴ و اشکال مشتری کو لینے ۳ و ۴ کو قوت
 مسافرت کی بجائے ہذا میں حاصل ہے اور خانہ ہذا کو میت لانا رب کہتے ہیں مگر سیارہ راس زنب کا یہ
 خانہ شرف مطلق ہے۔

۵۔ منوبات خانہ چہام۔ جو تھا خانہ برج سرطان اور مالک اس برج کا قمر ہے اور تعلق اعضا
 جہانی سعد و منہل و سینہ و پستان سے اس کا ہے خانہ ہذا خوب ہے باپ۔ املاک۔ دانا دادا
 پڑا اور غیرہ۔ دوکان۔ مکان یا عمارت۔ مقام یا سفر۔ زراعت غم۔ عافیت جسے امور بیت المال
 برادر و شرکت۔ مقام غائب۔ بھانا لڑکے کو درسیہ میں بغرض حصول تعلیم کتاب دیکر شہر اس کے عظیم
 یعنی شہر میں جانا۔ کاشف کا دی کرنا و دشت یا باغ لگانا غرس دیکھنا۔ قبرستان۔ دفین اور
 دفین کا مقام کہ جہاں پر چیز چھپا کر رکھی گئی ہو معلوم کرنا تخم ریزی کرنا غرض خرابی و اسودگی جمیع مقاما
 کہ خفا تعلق تھیں ارض سے ہونی منافع الماک غیر و تعقان زلزلہ یا دیگر آفات ارضی و سماوی سے
 پس اشکال قمر ۳ و ۴ اس خانہ میں قوت مرکزی سیارہ کی رکھتی ہیں اشکال مشتری ۳ و ۴ کو خانہ ہذا
 میں قوت شرف کی حاصل ہے کیونکہ برج سرطان خانہ شرف مشتری کا ہے اور زحل کیلئے خانہ ہذا
 خانہ وبال و برترج کے لئے خانہ ہذا خانہ مہبوط ہے تاہم عطار و دش کو خانہ ہذا میں ربعہ دوستی حاصل ہے
 اور درجہ مساویت عطار و زہرہ برترج و زحل کو چنانچہ اسی طہ پر ان ساروں کی اشکال کی قوت کو سمجھو
 شکل اس ۳ و ۴ کو خانہ ہذا میں درجہ دوستی حاصل ہے۔

۵۔ منوبات خانہ پنجم۔ یہ خانہ برج اسد کہلاتا ہے اور مالک کنج اسد کا شمس ہے یہ خانہ غمنا جہانی

پہلو مقام حماقت پوشیدہ سے متعلق ہے اور مشرب، ساقہ، فرزند معشوق، عشق، محبت، برادر زاد
خواہر زادہ، دوستی، تحفہ، ہدیہ، جلوت، خطا و گناہت یعنی نامہ، رسول، قاعدہ خبر، غیر، بمباری، فرزند
جاکھانی، غریبی، دلالت، رشادی، صلح، پیش، عشرت، پس، شراب، و شربت، ہر قسم، اکل و شرب
طعام، مہمانی، حمل، عالمہ، بیت المال، پردہ، حاصلات، راعت، جو دیہات سے شہر میں لایا یا بارے مانتہ
غلہ وغیرہ، خوشی و غمی، اشیاء، نیک بد، (عند سلطان ماند)، دعدہ، اچھا یا برا یعنی ایفائے اقرار، انعام
چوڑی و شطرنج، کھیلنا، اٹھنا، بازی کرنا یعنی تیرا نا یا شکار، کھیلنا، پنا کھلنا، پینا، جبکہ مقامی منسلقات
وغیرہ سے کہ جو شہر و محلہ یا پیرل شہر ہو، چنانچہ بلحاظ حقوق ملکیت، شش فائے ہذا میں اشکال کش ہے وچ
کو قوت مرکزی سیارہ کی حاصل ہے نہ اصل کے لئے یہ فائے ہذا بال ہے پس اشکال اصل کو فائے ہذا میں قوت
مخالفت یعنی دشمنی حاصل ہے چونکہ یہ شش کش ہے یہ بھی مخالف ہے اور اشکال ہرو ہے وچ کا فائے ہذا
میں آنا مبارک ہے فائے ہذا میں اشکال قمر ہے وچ اور اشکال شتری ہے وچ اور اشکال میخ ہے وچ کو قوت
دستی حاصل ہے کیونکہ یہ ستارہ آفتاب کے دست میں اور اشکال عطارد ہے وچ کو حقوق مساوی حاصل
ہیں کیونکہ عطارد کو مقابلہ شمس قوت مساویت حاصل ہے۔

۶۔ منسوب خانہ ششم چھٹا فائے منسوب، ساقہ، مرض، بندی یعنی گرفتاری، اتہام، جھوٹ و
افواہ، قہر، غالیبت، لو کہ فلام کینزک، شکار، حیوانات، بکری و ہرن وغیرہ چار پایہ خوردہ شگافہ
پرند بالو، اشیاء، گشتہ، اشیاء، چوری شدہ، فائے یعنی متعلقہ تلفی، اسپ، و ہبوری، اسپ، شاگرد، غلام
اندو، بیت المال، فرزند معشوق، دخل، اشال، فائے علم یعنی چھا و نقل و حرکت، پدر، مرگ، میراث، ملک، جادو
لوند، لو کہری کرنا پس بر آرمیوں کے یا ایل حرفہ یعنی ایل پیشہ کے، دیگر دریا، فائے مال، حمل، عائدہ، شرب پوشیدہ
دشمن، مردمان، دون، روزگار، دہقان، بابل، وغیرہ، کینزک، دشمن، شش، و مجبور یعنی غریب، حرامکاری، بے حیائی
جہدانی، چھوٹی، ہمکن، عورت، وچھوڑے، ہرے، شہر، آفت، جالواں، وغیرہ سے تعلق، فائے ہذا کا
اعضا جہانی، پیہ، وکرو، مات، کر ہے اور، فائے برج، سبب، کہلاتا ہے، ایک اس برج کا عطارد ہے پس
اشکال عطارد ہے کہ فائے ہذا میں قوت کلی حاصل ہے برج مذکور فائے شرف، یعنی عطارد کے ہر اشکال مذکور

۷۔ کا بھی یہی برج سکھ ہے اس لئے اس خانہ میں اس شکل کو قوت کمال حاصل ہے جس نے ہر عطارد کے
دست میں اس لئے اشکال مشرق و چاند اشکال زہرہ و چاند قوت دوستی حاصل ہے اور شکل راس
میں کو بھی قوت دوستی میرہ و ستارہ قمر عطارد کا دشمن ہو اس لئے اشکال قمر کو جو چاند و اس میں خانہ ہذا
میں قوت مخالفت میرہ ہے اشکال زحل و مشتری و مریخ کو خانہ ہذا میں حقوق مساویت حاصل ہیں لہذا
انکی اشکال متعلقہ کو بھی یہی قوت حاصل ہو لیکن برج سنبھ مشتری کا خانہ و بال اور زہرہ کا خانہ مہو ہے
اس لئے انکی اشکال کو یہی طاقت ہوتی ہے جو خانہ ہائے و بال و مہو میں ہوتی چاہیے
۸۔ منویات خانہ ہنرم۔ اس سوال خانہ منویات کے ساتھ مشادی نکاح، یا رسائی و کھینچی موت
سابق و ذوالعینی چور۔ حالات پوشیدہ۔ احوال غائب یعنی دوند و گنجیہ مسافر وغیرہ از رانی و گرائی نفع و
دستور و بیان مسائل اس کے شریک کا و قیام دوسرے کہ جہاں سے آرزو و راستہ ہو، خانہ مسئول یعنی فرقی ثانی
و مخالفت بمقتضی سیر شکار و شرکت، جند و عیسے، طمان، طاق، و کھیل، جنگ زن، حالات
ہمسایہ، حالات قریب و غور، و مقصد یہ خانہ گواہ ہے خانہ اول کا اور اسے بھی مقصد الاشیاء کہتے ہیں اسکی
شرکت ہر ایک کا رنج و راحت و غیر میں ضروری ہے یہ خانہ ہائے مقصد مسافران کو بھی متعلق ہے اور
اعضا متعلقہ خانہ ہذا فیہ نبات سرین ہیں اور خانہ ہذا برج میزان کہلاتا ہے بالکل اس برج کا زہرہ ہے
اشکال زہرہ و چاند کو خانہ ہذا میں قوت کمال حاصل ہے عطارد و زحل زہرہ کے دست ہیں۔ پس
اشکال زحل و چاند و عطارد و چاند کو خانہ ہذا میں قوت دوستی حاصل ہے لیکن برج میزان خانہ شریک
زحل کا ہے اس لئے اشکال زحل کو قوت بسا اس خانہ میں حاصل ہے مریخ کو برج ہذا میں بال و کس
کو مہو ہے قوت اشکال مشرق و مریخ کو بھی ایسا ہی خیال کرنا چاہیے شکل راس میں کو مہو و شکل قمر
کو خانہ ہذا میں قوت دوستی حاصل ہے مگر مشرق قمر زہرہ کے دشمن ہیں اس لئے اشکال مشرق قمر کو خانہ ہذا میں
نا آرائی و مخالفت حاصل ہے اور مشتری و مریخ کو حقوق مساویت۔

۸۔ منویات خانہ ہنرم۔ اس سوال خانہ منویات کے ساتھ (خوف، خطر، مرگ، قسم) میراث مال از
مال غائب جس کے ملنے کی امید ہو مہم ہو۔ فرض لینا، نیکت، افلاس۔ گورستان، غرق ہونا، ترک

مشتوق بہا فرکان ہم پتہ قمریٰ یعنی ادنیٰ قمریٰ۔ مال ذریٰ یعنی چندی شدہ رجحان مبادل یعنی
 لسانی حجبیہ اہر قسم زخم کھانا خون بہانا جلجانا قفل ہونا غم زائد و قمریہ سے خواستگار قمریہ کا
 ہونا۔ بیوک پیاس بستی کاہلی۔ اپاکی۔ یہ نمازی قحط۔ یہ معشوقہ اشیاء بہنک یعنی اردائے
 والی مانند زہرہ اسلحہ وغیرہ اور غصہ مسئلہ نماہ ہذا کے اعشار شہوتہ آلہ ناسل مقعدہ و زہرہ و مثانہ
 میں نماہ ہذا کا نام بیت الارث ہے اور یہ برج غفر ہے۔ مالک برج فقر ہے کہ میخ ہے اشکال میخ ہے و
 چہ کو نماہ ہذا میں قوت کو الی مثل ہے سارہ قمر کے لئے نماہ ہذا مہبط اور زہرہ کیلئے و بال ہے مگر شش
 قمر شری کو میخ ہے۔ دہستی ہے اور غلط اور کو دشمنی و زہرہ و زحل کو مساویت اس لئے اشکال جملہ سیارہ ہا
 موافق قوت سارہ کے نماہ ہذا میں اپنا اپنا اثر رکھتی ہیں اشکال راس ذنب و ذلہ کی قوت موافق شش
 و غلط اور سکے نماہ ہا میں ہوتی ہے۔

۹۔ منو بتانہ ہم۔ نماہ ہم منو بتانہ، مسخر و زحل و غم تسلیم و ششکاری۔ حرکت
 غائبان یعنی خورشید و زہرہ وغیرہ خود کتاب رکام طلسمات و فلک لکھنا۔ تعبیر خواب شب کی دیکھنا۔
 احوال اہل کاسلم کرنا۔ دین۔ ایمان یعنی دعوہ کرم الحج۔ تیرنہ۔ یا تو احوال آخرت۔ تہیر۔
 مشیر لائے۔ و زہرہ۔ قسم کھانا جو زہرہ۔ ذکاوت۔ دفاحت۔ باغیت۔ خیالات و احکام نجوم و رمل
 لگانا، الہام ہونا۔ شادی نکاح ہونا۔ کیا بیاننا۔ علم شری و غیر شری یعنی مذہبی و غیر مذہبی فلسفہ و غیر
 سیکھنا اور انکی کتابیں پڑھنا یعنی بہت پڑھنا یا مرد جلیلہ ہونا۔ مثال بھائی بہنوں کا معلوم کرنا۔ جو شری
 ہوں یا معشوق سکے و زہرہ کی پید و غیرہ کیونکہ یہ نماہ و زہرہ۔ نماہ اول و دوم کا ہونا۔ فلک و مسئلہ کے
 راس میں برج قوس ہے مالک اس برج کا شری ہے اشکال شری کے نماہ ہم میں قوت سستی اور
 کی اصل ہے راس ذنب کو نماہ ہذا میں بالکل مہبط ہے اور غلط اور سکے لہجہ برج ہذا نماہ و بال ہے۔
 شش قمر شری کو میخ ہذا میں قوت و دشمنی و زہرہ و زحل کو مساویت و بال ہے۔ شش
 ایسی ہی قوت اشکال مسئلہ سیارہ۔ کو سمجھنا و پتہ ہے۔

۱۰۔ منو بتانہ ہم۔ یہ نماہ منو بتانہ۔ یہ شش و عمل۔ روزگار۔ اور سلطان و مہم بزرگ

مانند حکیم۔ قاضی و حاکم بنعم و مال درویش استنا کے، رزق، روزی، درخت، بزرگی، داماد، احوال
ملک مکمل سادی سنی (احوال فلک، بار باران و کواکب غیرہ) زیارت، صنعت، خدمت، طالع
حکیم، پر رزن، علم، نادہ۔ ربوہ و فیروزند، ربوہ و غورت، (مقام غائب، مقام مال غائب، مقام
الماک غائب) مقام گرختہ، مقام دند و حصول عزت و ملازمت، مہتاب بادشاہ، برطرفی روزگار و حصول
صنعت، کیسا، سہیا و غیرہ سے اور یہ فائدہ وارث فائدہ سوم و چہارم کا ہے، غصہ متعلقہ اس کے زائفوں ہے
خانہ برج جدی کہلاتا ہے ملک اس برج کا رطل ہے اور یہ خانہ برج شرف مرتبہ کا ہے مشتری کو اس
بج میں بہوٹہ مقرر کر دیاں چنانچہ لمبا ظن قوت ملکیت شرف و مہوٹہ و بال اشکال متعلقہ سیاروں کو بھی ایسی
ہی قوت اس برج میں ہوتی ہے کہ جو ان کے ملک میں غلام و ازیں کو کب غلام و دوسرہ کو فائدہ بڑا میں قوت
دوستی رطل کی حاصل ہے شمس قمر مرتبہ کو دشمنی مشتری کو سادییت کیونکہ شمس قمر مرتبہ رطل کے
دشمن ہیں اور مشتری کا درجہ سادی ہے چنانچہ اسی نوعیت سے قوت اشکال متعلقہ سیاروں کو سمجھو
راش و زنب کو قوت مطالب رطل کے حاصل ہے۔

(۱۱) منسوب خانہ یازنیم۔ یہ خانہ منسوب ہے دو شان حکیم۔ محبوب جدید، غریب، امادہ، اسرا و
زررا، امید، سادت، سیاست، مال از غفل، جاگیر، خزانہ، بادشاہ، و خزانہ، مادر و خزانہ دشمن۔
منافع ہر قسم از مقربان ملک، ایسی و نگرانی فرزند ان کہ جو غورت خانہ انداز کے دوسرے شوہر سے
ہوں، رشوت، عشق یا غرت مال، تفریح، توجیف و حصول جاگیر سے وابستہ ہے غصہ متعلقہ اس کے
پیدا ہوا ہے اور یہ خانہ وارث فائدہ پنجم ششم کا ہے اور برج دلو کہلاتا ہے ملک اس برج کا رطل ہے برج
خانہ و بال شمس گاہے رہز و غلام و کور قوت دوستی کو کب رطل کی اس برج میں حاصل ہے شمس قمر مرتبہ
کو دشمنی غلام و کور سادییت، راش و زنب کو قوت مانند رطل حاصل ہے ایسا ہی اشکال کو کب کو
سمجھو۔

۱۲۔ منسوب خانہ دوازہ نیم۔ یہ خانہ منسوب ہے قید، گرفتاری، دشمن و دشمنی، جیوان بزرگ
مانند احمی، گھبرا، اورٹ، گد، ایل و شیر، مردم کینہ، روزیل، خلیفہ و حوا فراسے وغیرہ، کاروان، سزا

عمر و اندوہ زوہر۔ حال فائدہ زوہر و غیرہ۔ نقل حرکت بادشاہ و مرض زوہر و خود کے بہت دو اہم ہر قسم،
عزولی کار و منصب ہے۔ رنجیدگی و غم و اندوہ یا کہنے کے اعتبار سے متعلقہ اس کے قدم میں اندوہ فائدہ وارث
فائدہ پیغمبر و شہنشاہ کا ہے یہ فائدہ برج حوت کہلاتا ہے مگر اس برج کا مشتری ہے عطار و کہ اس برج میں
ہبوط و زوال و زہر و کوشش ہے الا کہ کب محسوس و قمر و زحل کے قوت کو مشتری کی بوجہ میں حاصل ہے
عطار و زہر و کوشش مشتری ہے ہر زحل کے مساوی طبع مشتری کی حاصل ہے اس زوہر کے فائدہ ہذا
میں ہبوط ہے۔ ایسا ہی انکی اشکال متعلقہ کو کہجیو۔

۱۳۔ منوبات فائدہ سیر و ہم ہیں کہ یہ فائدہ منسوب ہے سفر دور و غریب۔ سلامتی سفر عاقبت کار و برادر۔
طل و ثمن سفر مشوق۔ نکاح ثانی شوہر۔ عاقبت عمر بادشاہ۔ مقام بادشاہ۔ عمل پیر۔ شرکاء شریک۔
نقل حرکت و شان۔ امید برادر۔ عاقبت کار بادشاہ۔ مملکت بادشاہ۔ قدم ہمار و خوف بندہ و غلام و غیرہ
وارث فائدہ ہم و ہم کا ہے اور گواہ فائدہ اول و سیم۔ ہم کا ہے اور تابع برج فائدہ اول کے ہر اور یہ فائدہ امید ہے
۱۴۔ منوبات فائدہ چہار و ہم اس فائدہ کو آئینہ رمل کہتے ہیں اور مطلق کہیں کہ حالات طلب سال
کے اسی فائدہ سے معلوم ہوتے ہیں یہ فائدہ وارث ہے فائدہ گیارہ و بارہ کا اور گواہ ہر فائدہ دوم و سیم۔ ہم کا
اور تابع ہے فائدہ دوم کے اور منسوب ہے ساتھ دریافت حالات گنت و شہید خبر اسے غیبی سبب کار
و ثمن برادر۔ اور ثانی و گواہ گندم عمل مشوق۔ رفتن یا رفتن بنا برغیدہ۔ دریافت حال رنج و در میان سفر
در یافت حالات مرگ شریک کے دریافت حالات خوف منجانب غم و گرفت کے دریافت حالات سفر و زار
و غلام کے ہوگا کہ نہیں دریافت حالات حصول امید پر سکے کہ ہوگی یا نہیں۔ دریافت حالات مقام دوست
قیم کے دریافت حالات درستان پر سکے دریافت حالات مشوق بادشاہ کے۔ دریافت
حالات نقل حرکت برادر بادشاہ کے۔

۱۵۔ یہ فائدہ منسوب ہے ساتھ دریافت امور ذیل کے رہنمائی ہوگا یا نہیں۔ بہرہ خرچ ہوگا یا نہیں
حکمت عملی میر ہوگی یا نہیں فائدہ ہوگا یا نہیں ضبط طبع ہوگا یا نہیں وکالت کر سکیں گے یا نہیں۔ کوئی
کام جو سیکھنا منظور ہے سیکھیں گے یا نہیں فائدہ کہ جاؤں یا نہیں رنج بادشاہ فیصل و عمل و غیرہ ہوگا یا نہیں

یہ نظرات ہر اشکال سعد کے سعد و شخص کے شخص ہوتی ہیں احکام شکلیہ میں فائدہ مقصد سے اول احکام نقاط
 میں نقطہ مقصد سے نقطہ مطلوب تک یا ہم لیا جاتی ہیں اور فائدہ انگاہ یہ ہے کہ نظر تنگیست تمام دوستی ہوا اور
 نظر لیس نصف ہستی نظر ساقط بالکل دشمنی نظر تریع نیم دشمنی نظرات مقابلہ مقدار دوستی نہ دشمنی بالکل ہوا
 غرض اس سے یہ کہ نظر تمام دوستی میں نہ تھا کہ راز اول تا آخر نیک ہر نیم دوستی اول بہتر آخر بد نیم دشمنی
 اول بد آخر نیک تمام دشمنی مخصوص مطلق نظرات مقابلہ مقدار سعد با سعد دشمن ہوتی ہیں یا در کو
 اور کچھ نہ اول کر کہ فائدہ اول کی نظر غناء و در سے مقدار ۳-۱۱ سے تیس ۳-۱۰ اور تریع ۵-۹
 سے تلیست ۶-۸-۱۲ سے ساقط سے مقابلہ ہے اسی طرح نظرات دیگر خانوں کو سمجھو۔ مگر نظر مقابلہ
 کہ سزا کچھ کہ گزیر کہ نظر بھی دشمنی کی نظر ہوتی ہے اس لئے کہ اجتماع میند کہ کسی ایک نہیں ہوتے۔

۱۰۔ قواعد احکام شکلیہ

جاننا چاہیے باور تیکہ مبدی کی علم کے قواعد سے واقف نہ ہو گا اس وقت تک اس علم کے موزاد
 مطلب ہے کہ انہیں سمجھا جاوے گا اور مرکز شیب شامل وغیرہ سے عاجز رہے گا چنانچہ قواعد احکام فن رمل بھی مختلف ہیں
 یعنی اول احکام شکلیہ دوم احکام نقطہ چہ کہ ابھی کتاب ہذا میں احکام شکلیہ کے متعلق ہی بحث ہوتی چلی آئی ہے
 لہذا احکام شکلیہ کے قواعد تحریر کئے جاتے ہیں احکامات نقاط کے قواعد موقوفہ سب پر مدح ہوں گے
 پس یعنی رہے کہ احکام شکلیہ میں امداد ذیل کو دیکھنا اور لحاظ کرنا ہر ایک موقوفہ پر ضروری ہے۔
 (۱) شکل مقصد یعنی مطلب کے زاویہ میں قائم کرنا کہ کرن ہی ہے اور متعلق مقصد سائل کا کس فائدہ کے
 مستحق ہے۔

(۲) قوت و ضعف مرکز شکل کا دیکھنا کہ وہ باقوت ہے یا ضعیف اور سد ہے یا خستہ اور سد میں
 یا نال میں یا زائل یا دوا البتہ میں۔

(۳) نظرات کے مطلوب کی اس ساتھ کسی شے دوستی یا دشمنی نیم دوستی یا نیم دشمنی نظر معارف یا مقابلہ
 سعد ہے یا شخص۔

(۴) اگر اشکال پر غور کرنا کہ شکل مقصد مطلب مقصد کی کڑائیست میں ہے مراغی میں یا سرائی میں

اندھتیر تکرار کیا ہے۔
(۵) عکس معکوس شکل مقصد و مطلب مقصد کا دیکھنا اور اس کے خول خروج مسدود کس پر غور کرنا

اور گراہن کی گواہی طلب کرنا۔

(۶) شکل مقصد اور اس کے مطلب کے ہم مزاج کر دیکھنا اور اس کی شرکت سے نتیجہ نکالنا اور صداقت پر لحاظ کرنا اس کی گواہی کے مطابق۔

(۷) ظاہر باطن شکل مقصد و مطلب مقصد پر غور کرنا اور نتیجہ نکالنا اور مدد تباہی کی روز کو پیدا کرنا یہ بیعت قواعد احکام شکیہ کیلئے ضروری ہیں تعلیمات ان کے احکامات دوازده خانہ بیوت میں آئیں گے
درال ان کے مطلب کو سمجھنا۔ مترجم۔

۱۱، احکام دوازده خانہ بیوت رمل

ہم شاہ محمد غیاث اللہ صاحب لاہوری نے اپنی اصل کتاب میں دوازده خانہ بیوت کو بطور واحد فرمایا تھا
جیدہ و جیدہ سوالات پر محدود کیا ہے اس کے بعد احکامات نقاط کی مختصر تشریح کے ساتھ پھر از سر نو بطور
متفرق سوالات بیوت متعلقہ کو ریا و بشارت کے ساتھ قلمبند کیا ہے ہم نے یہ متفرق غیر ضروری سمجھ کر ان
سوالات کو شامل بیوت نہ کر کے ترجیح کیا ہے اور احکامات نقاط مختصر کو قواعد ضروریہ کے ساتھ وسیع کر دیا ہے
ملاحظہ ہوں احکامات بیوت۔ مگر احکام نقاط کے بعد ایک طرز جدید کے ساتھ قواعد احکام شکیہ نقاط بطور
سوال و جواب تحریر کئے گئے ہیں۔

احکامات خانہ اول

خانہ اول میں مندرجہ ذیل چار سوالات کا حل ہے۔ کیونکہ یہ متعلق خانہ اول کے ہیں۔
(۱) ہسودنی نفس طالع صحت و تندرستی ابتدائی کلام اور جو کچھ پیش نظر ہو یا مردان سائل کو طلب کریں
یا جو کچھ وہ شروع کرے (۲) سوال دم جمیبت دہنی فزنی و بلندی و ترقی طالع کا ہے (۳) سوال سہم
یہ ہے کہ جمیبت طبع و خوشی و ترقی نہ۔ ضعیف میں ہے یا نہیں۔ (۴) سوال چارم یہ ہے کہ کس
فرد غریب سے آتی ہے چنانچہ اب بآرتیب ہر چار سوالات کا عمل کیا جاتا ہے۔

کیونکہ کیمون کے مطلوب کر لینے شکل ۱۲ کے مطلوب ۱۱ کو یہ مرکز ثابت اور خاک میں غطان ہوا رہا بلکہ
 شکل ۱۱ اتنے مزو کے ہے اس لئے کہا گیا کہ ہمیشہ بے شوہر ہے اور مسائل کی حالت بھی اس وقت گروں کا
 طالع زبردست ہے مفلس قلائع عیسوی تیر نو تار یک ہے اور وہ تہیدت مطلق ہے اب عکس شکل طالع و عکس
 مطلوب شکل طالع کو اور گواہ طالع لینے سیر دہم کو دیکھا کہ قوی ہے یا ضعیف شکل طالع کو عکس شکل ۱۲
 چار دہم میں ہوا اور مطلوب ۱۲ کا عکس فائدہ سیر دہم میں کہ جو گواہ طالع کا ہر شکل فائدہ سیر دہم آبی ۱۱ بیان ہے جو مرکز ثابت
 میں ہے اور ناظر طالع سے ہوا اور شکل آبی مرکز انسانی میں باقوت ہے اس میں رت ان کے یعنی عکس ۱۲ کا فائدہ ہم آبی
 دلیل زیادتی خواست ہے کیونکہ شکل متداخل کے مرکز میں مخدوش ہوئی ہے گھر صورت دوم دلیل بہتری کو
 ہے کیونکہ مطلوب طالع کا عکس فائدہ خارج میں بحیثیت ثابت کے موجود ہے اور ناظر طالع سے ہے یہ ہر دو شکل
 سہ ہین نین ایک مضبوط اور یکہ مستخرج ہے لالت کرتی ہیں اس امر پر کہ اس خواست کی حالت میں یہی
 صورت مستعدستی عمر ہے اور انجام طالع کو تہدست میسر ہو گا مالات نافع صورت منقلب ہیں۔ لینے
 کبھی طبیعت کو خوشی ہوا کہ کبھی رنج لیکن ایسی حالت زیادہ غرضت رکھ کرے اب ہم مزاج شکل طالع کو
 دیکھا یہ یاد ہے یہ بھی مرکز مخالف میں رہا پوچھ کے فائدہ چہارم میں موجود ہے اور ناظر مظہر زوج سیر دہم ٹوٹی ہے
 حکم انکا بھی یہ ہر کہ ہر وقت حالت غراب ہے مگر انجام ہیٹوئی ہے اب ظاہر باطن شکل مقصد و مطلوب مقصد کو دیکھا
 اور ۱۲ کہ صاحب فائدہ ۱۱ سے ضرر پہ یا تو ۱۲ پیدا ہوئی اسکی تکرار فائدہ دوم زیادہ ہمیں ہے دلیل سادہ
 بیا کہ ہے فائدہ مسائل کرانی مدد پہنچگی اور مدد سے ہر دہدی ہوگی۔ مگر چونکہ مطلوب اسکا شکل ۱۱ ظاہر
 باطن ایک ہی حالت پر ہے اور اسکی تکرار بھی کسی جگہ نہیں خواست کی غلط ہے اور چونکہ عدد اس کے فائدہ ۱۲ میں
 ۱۲ ہیں اس لئے ہم یاد یہ لوم کہ تو اس خواست کا فائدہ رہنا لازمی ہے اس میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی۔
 ایک کہ اپنے متخیل تحریر کیا گیا ہے باقی احکام اخذ کردہ استاد غطا اللہ جس کے یہ ہیں کہ اس قسم کے سوال میں
 شکل طالع لینے فائدہ اول کو دیکھے کہ وہ قوی ہے یا ضعیف اس کے مطابق حکم سادہ کیست اور پھر اگر طالع
 لینے شکل ۱۲ کو دیکھے اور اس کے ثروت و صنعت کے مطابق حکم لگا لے ساتھ تو اوند فزلی کے اور مزید صبر
 کے (۱) اگر ناظر میں شکل طالع اور اسکا گواہ شکل ۱۱ دونوں سہ قوی ہوں تو حکم یہ ہونا کہ اسکی خواست سہ قوی ہو

وقت طالع اور خوشی و خوشی طبع میرے گران اشکال کا بسند و اصل ہونا اور قوی ہونا اس حکم کیلئے ضروری ہے
(۲) اگر شکل طالع اور اس کا گواہ سیر و ہم دونوں سد فاجح ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل طبعی مرتبہ اور
عیش و عشرت کی طلب میں متغیر اور زیادہ ہے اور شروع کار و بار کے لئے تنگ ہو اور اس میں امر کا طالب ہے
کیفیت حصول طلب غیر کی تکرار نہیں اشکال سے یہ ساقی ہے بعید منسوب خانہ کے۔

(۳) اگر یہ سرور اشکال سند و اصل اند قوی ہوں تو حکم ہوتا ہے کہ سائل یہ طمانیت طبع ان چیزوں کی
طلب میں مصروف ہے کہ جو منسوب ان خانوں سے ہیں کہ جن میں ان دونوں شکلوں کی تکرار ہو۔

(۴) اگر یہ سرور اشکال منقلب سد ہوں تو حکم سائنہ خصوصیت کے اس معنی پر یہ ہوا کرتا ہے کہ سائل شبانہ
روز شغل و فکریں رکھو اور عیش و عشرت کی طلب میں محروم رہتا ہے اور میں طبع اس کا صحبت غریب و کمزور ہوا
اس قسم کے راز خوار اور اسکی شخص کے مزاج بہت خصائص میں لیکن یہ حکم اس حالت میں ہوگا جبکہ تکرار شکل
طالع و گواہ طالع یا زہم و زہم میں ہوا اور اگر اشکال ان کا علامہ مشتم و مطمئن میں ہو تو برعکس اہل کے حکم ہوتا ہے
کہ سائل اکثر اہل ہوتا ہے غلام کی طرف اس حالت میں اگر خانہ اول شکل ۲ ہو تو سائل خود مغول بہ نسبت
ہے کہ اس جملہ کو پوچھ سید رکھو اور مت کہو۔

(۵) اگر ۲ نہ آچکے خانہ اول میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ سائل چہرہ روز سے قبل صدمہ یا اگر غفار
مصیبت افزا و استقام ہو رہا ہے۔

(۶) اگر شکل اول تیز و دونوں فاجح نفس ہوں تو حکم ہوتا ہے کہ سائل بہت متغیر رہے اور پریشانی خاطر
ہے اور بے آرام ہے اور ملول و محنت رہتا ہے ان امور کی طلب میں کہ جو منسوب بیوت سر لینے جن خانوں میں
ان اشکال کی تکرار ہو ان سے متعلق ہوں۔

(۷) اگر سرور خانوں میں اشکال اصل نفس ہوں تو حکم ہوتا ہے اور پریشانی خاطر و کلفت مزاج یعنی
بغیرگی خاطر و اندیشہ ہے فاسد پریشانی پائندگی روزی و پرانندگی دل کا ہی سستی و درمیا ہوں کے
چنانچہ اشکال ثابت و نفس کو بھی ہی حکم ہوتا ہے جیسا کہ اشکال اصل نفس کا ہے مگر اس میں سستی و رکاوٹ
سامانہ حیرانی کا امانہ ہو جاتا ہے۔

(۸) اگر اطلالہ میں شکل سد اور سیر و ہم میں محسوس ہوا شکل طالع بھی ہے قوت ہو تو محکم سدا طالع کا
 نہیں کیا جاتا ہے لیکن اگر شکل صالح قوی ہو تو محکم اور مطلقا ہوتا ہے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر مطلقا
 لیکن غم و الم سے خالی نہیں ہے کیفیت غم و الم کی اس موقعہ پر مفسر ہوا شکل سیر و ہم کے مطابق بیان ہوا کرتی ہیں
 جو مفسر ہوا شکل کے ہوتے کہ جو مفسر ہوا میں ہوا بیان کر ٹیئے جاتے ہیں۔

جڑوں کا شکل کے ہوتے کہ جڑوں ۱۲ میں ہر بیان کر دیے جاتے ہیں۔
(۱۹) اگر فائدہ اول میں شکل حسن با قوت ہو اور فائدہ ۲ میں مسد با قوت ہو تو حکم ہوتا ہے کہ سرست پریشانی
ہے لیکن غایت ہوتی ہے کیونکہ طالع کو قوت میسر ہونے والی ہے اور اگر طالع میں نقص ہے تو ستم ہوتا ہے اسکی خوشی کا اعتبار
ہنیں کیا جاتا اور حکم سادہ کا ہوتا ہے مگر قوت تو مکرر الاشکال اولان ہفتہ قواعد سے جو احکام کیلئے درست
کے گئے ہیں غافل نہیں ہونا چاہیے۔

(۱) اگر نچھڑ میں بیٹا نہ اول یعنی خانہ طالع میں شکر کمال ہے یا پے یا پے یا پے یا پے یا پے
کوئی شکل آئے اور نمائندگی ۱۱-یا ہ میں اسکا تذکار ہو تو دلیل سعادۂ نفس قوت اور حکم برآیہ فساد کا مبرا ہے اور
تذکارخانہ چار و ہم کام بھی ایسا ہی حکم ہے لیکن اگر تذکار ان شکلوں طالع سے کسی کی خانہ ۶-۸-۱۰ میں ہے
کسی غائب میں جو تذکار ہے سعادت علم خواست لگا دو۔

۱۱) اگر فناء اول میں $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ سے کوئی شکل آئے اور جو اس کی فناء آیا
۱۲) اگر ایسے ناچکے کینیزان میں شکل $\frac{1}{2}$ آئے تو حکم یہ ہے کہ اگر کینیزان
۱۳) فناء $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ میں ہو تو حکم یہ ہے کہ اگر کینیزان
۱۴) فناء $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ میں ہو تو حکم یہ ہے کہ اگر کینیزان

دعوت کے پرنا ہے۔
(۱۳) اگر اڑتھ کے اندر طالع میں شکل سدا قع ہو اور چکوزا کی فائدہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۵-۱۶ میں ہو تو ضرور
بہت علف خوشی و خوشی ہو۔

بہت جلد کسی دوسری سیر ہو۔
(۴) اور اگر شکلی $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{4}$ سے کم ہو تو طالع میں ہر ایک فرما رہا ہے۔ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ میں یہی شکلی
ہو کر اکثر اوقات غم و رنج و سختی پہنچتا ہے اور اگر ان میں خیراتوں میں شکلی یا اس کو سب

یہ یا نہ خارج ہوں تو سخت رنج و غم کھانا پڑے۔ لیکن جلد مصیبت سے بانی لے۔
 ادا شکل طالع و سیر و ہم کو ضرب یک ایک شکل حاصل کیجاو یہ شکل متعلق ضمیر و طلب سائل کے
 برقی ہے اور لیس اس کی ہے کہ اگر شکل امبات یا متعلقہ امبات میں ہو تو یہودی طالع سائل کو اپنی
 کو شش کے ہر دو اگر شکل غائب لی ہو یا زات یا متعلقہ نباتات میں ہو تو سائل کو صبر کرنا چاہیے کیونکہ
 حکم اسکا بھی ہو کہ سائل مہر کے اور شیت ایزدی پر قانع ہے۔

عمل سوال نہاں جو جوابی کی وغیرہ تعین بیان کر دی گئیں فلاصہ ہم زائچہ عمل اول کا یہ ہے کہ طالع
 زہدست پر نوشت طاری ہے اور باعث مغربی یعنی یہ ہے اور چونکہ غائبہ ۱۰-۱۲-۱۵ میں ایزد ہم میں کمال
 ہے پتہ پتہ برج و زین یہ نباتات اول ہر کی ہیں کہ طالع و میان زحل و برج اور اس کے ہاثر نباتات سیدہ ہیں
 کہ ہے اور شکل غیبی شکل طالع و سیر و ہم کی ضرب سے شکل پیدا ہوتی ہے یہ خانہ ششم و شہم میں تکرار کرتی
 ہے یہ قوی دلیل متغیر و نوشت ہو اور حکم اس کی یہ ہے کہ سائل مہر کے اور شیت ایزدی پر قانع و شاکر رہے

عمل سوال دوم۔ جبکہ سوال جمعیت و انبی فرنی و بلندی طالع کا ہو۔ مثلاً یہ ہے کہ
 سائل نے انکو سوال کیا کہ جمعیت و انبی فرنی و بلندی طالع کی دریافت کیا پاتا ہوں زائچہ کشید کیا
 تو یہ پتہ پیدا ہوئی۔ تو اذکار کا اس قسم کے آلات کے مطابق تو اذکار عمل سوال اول کے ہیں لیکن اس میں

چند قواعد افزون کئے گئے ہیں اور دو مندرجہ ذیل ہیں۔
 ۱) اگر خانہ اول میں شکل سہ و دخل قوی ہو اور مکرار کی
 خانہ ۵-۱۰-۱۱-۱۲ کے خانہ میں ہر اور شکل خانہ نیک
 ہو لیس بلندی طالع انبی جمعیت افزونی آبر و عزت ترقی

تو فی طالع کی برقی ہے اگر ایسا ہو اور صورت برعکس ہو تو حکم برعکس ہوتا ہے۔

۲) اگر خانہ اول میں اشکال سہ و فاج کے کوئی شکل قوت ہو تو رونہ اراض سہ و دیوئی سحر ادا
 تمام کچھ بول کیلئے کہ جکا قلع فرنج سے ہو محمد ہوئی ہے اور شکل سہ و دخل اسطر امد و قبول کے مبارک
 میں لحاظ حکمراننا ہائے سہ و سہ و فروری ہے۔



(۳۱) شکل طالع موجودہ زائچہ کو دیکھ کر حکم نکایا جاتا ہے کہ سائل مطالب فدا کی چیز کا ہے یا سائل کی چیز کی طلب کرتا ہے۔

اب اس شرع کیا جاتا ہے دیکھو انچاس میں شکل ۳۳ فاع طالع میں کی ہے شکل آبی فاع آبی من حیث
 ہے گزراہ اسکا فاع سیزدہم میں ۳۴ شکل شخص ہے فاع لفظ آب ۳۵ موافق وارد ابدع کے ہم ہیں کیونکہ شکل
 ۳۶ فاع ابدع کے چوتھے گھر کی صاحب کن ہیں کہا گیا کہ سائل ہارسال سے خوش و پریشانی میں
 گرفتار ہے چنانچہ سال اس لئے بیان کی گئی کہ شکل ۳۷ اپنے فاع کو چھوڑ کر فاع الوت میں اپنے
 آئی ہے اور ۳۸ فاع دوم و ہفتم میں جو ہے پس نزد و بجانب اول سال کے ہر واردہ سال
 کا یہ پریشانی ہوگی بلکہ جاکو کیونکہ فاع ہفتم مکان غیر ہے وریہ وہ جگہ ہے جہاں واردہ جانے کا سائل بخیر
 رکھتا ہے لیکن جہاں نہیں ہو سکتا کیونکہ فاع چہارم بند ہے اور اس میں شکل ۳۹ متضرب ہے اور فاع ہفتم میں جو
 اس جگہ کی شکل ۴۰ آئی ہے یہ سب کے راک و رنگ غائبی و غیرہ سے پس حکم اسکا یہ ہے کہ ایام گشتہ میں
 سائل کا شکل اگر رنگ ہو تو یہ شمشیر کی عیش و عشرت کو رہا ہے کیونکہ یہ سب اوصاف اولی شکل ۴۱
 کے ہیں اور فاع ہفتم زائل نہ رہا ہے اور فاع سکا فاع ہی ہے اب حکم آئندہ اسکا یہ ہے کہ اسوقت بھی
 ایک مشورہ کہ جو سائل کو بہت درست لگتی ہے اسکے پاس ہر واردہ دوسری فوت ہوگئی ہے شرت اسکا یہ ہے
 کہ شکل ۴۲ صاحب فاع پنجم اپنے گھر سے سفر کرگئی ہے لیکن آئندہ میں موجود ہوگا فاع پنجم فوت و مشورہ کا یہ
 اور فوت ہونا ایک مشورہ کا پہلے کہا گیا ہے کہ شکل ۴۳ فاع پنجم شکل موجودہ زائچہ فاع پنجم کی فرسٹ
 شکل آبی ہوتی ہے اور یہ فاع ہفتم میں باقوت ہر واردہ فاع سے فاع شتم میں کی ہے اور یہ فاع مرگ کا ہے
 اور شکل ۴۴ فاع ۱۲ میں موجود ہے شکل ۴۵ شخص منقلب جو فرسٹ سب سے ہے یہ اصل فاع دوازہم
 ہوتی ہے اور یہ فاع بند مرگ کا ہے یہ دوسری دلیل اسکی ہے کہ ایک مشورہ فوت ہو چکی ہے شکل فاع دوم کی فاع
 ۴۶ ہے یہ فاع شتم میں کی ہے یہ فاع تلف و فساد اور بہت کا ہے اور شکل ۴۷ نے پھر کو چھوڑ کر پھر گئے
 ہرگز نہ کیا کیونکہ حرکت کی میں اور فاع پنجم سب کے ساتھ اس مرگ کے کہ بافتیاء فرد و ہر و تحفہ و اجیزوں
 و غیرہ و شریں کہ پہنچاؤ سے پس سائل نے عمدہ اگر گراں کو تحفہ و مخالف پہنچاؤ سے اور انہوں نے برعکس

اسکے اُسے ہم انواع و اقسام، افعال ناقصہ کہا گیا اور نقصان، کراہینا یا بے ثبوت دیگر اس کی ہے کہ جب
 چکر چمبا، خانہ ششم سے ضرب یا تو شکل ۱۱ میں بیرونی شکل چمبا سکن فاناہ کی ہے اور اپنے گھر
 میں موجود ہے حکم کا خروج باقتیاد خود ہے سائل نے قبول کیا کہ سچ ہے۔ زنا بعد فاناہ پنجم کو دیکھا گیا
 میں شکل ۱۲ ہے یہ سب کے ساتھ اٹھا لیا، اہل قلم شاعر و مخبر و خواجہ سر و غیر کے اور حکم ارا کی فانیہ چہارم میں
 ہے پس کہا گیا کہ ایسے اشخاص ہی سائل کے دوست ہیں کہ خبیثے اس کی آشنائی و موافقت و دوستی ہے۔
 اور نہ اس کی سائل کی نیر، نضر ہے، خوف سا گھر فرمیں ہے اس لئے کہا گیا کہ دوست آشناسائل کی تعداد
 زیادہ سے زیادہ عرف، نضر ہے اگرچہ شکل ۱۳ کے فانیہ میں، اعداد اور فانیہ میں ۱۱ عدد ہیں۔
 ۱۱ سے، انفی کے ہم باقی ہے اس میں جمع کے کل چھ ہوئے کیونکہ شکل ۱۲ دو جگہ ہے لہذا حکم مبرا
 کہ مفت و ستر میں، دوست تو متفق را سائل کے اس وقت تک ہیں۔ مگر دوست ہفتم کا متفق مبرا
 ہنس با ایلان اور سائل کے دو گونہ فانیہ میں کیونکہ شکل چہارم ثابت سید ہیں اور نہ کار اس کی فانیہ پنجم
 میں جس نے کہا گیا کہ دونوں گھر میں کر ایک گھر سائل نے فرخت باکر و کر دیا ہے کیونکہ شکل ۱۱
 مرکز آشنائی میں گزردہ ہے مخالف لیکن قیمت رکھتی ہے کہا گیا کہ ایک مکان گزردہ یا گیا ہے فرخت
 نہیں کیا اور ان مکانات کو ایک مکان میں گان غالب ہے کہ درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہو۔ کیونکہ
 شکل ۱۲ در فاناہ سے منسوب ہے اور درخت میوہ دار یا سبزہ زار کو نسبت رکھتی ہے تاکہ جو نا
 اتفاقی دوست ہفتم کے ریافت کی شکل موجودہ طالع میاض و موجودہ فانیہ پنجم ۱۲ کو ضرب یا ۱۱ میں
 ۱۱ فانیہ پنجم میں ہر اور ریافت ہے اور منسوب ہے جنگ بدل نقل وغیرہ سے اور جو زریزی و فتنہ فاسے
 پس کہا گیا کہ مریچ فتنہ و فساد جنگ بدل دوست ہفتم کا وہی مشوئہ جو فتنہ ہو سکتی دوست ہفتم کا
 ہوا ہے کیونکہ شکل ۱۳ ضرب شکل نمونہ ۱۲ سے حاصل ہوئی ہے اور یہ دونوں شکلیں اپنے اپنے مقام
 پر گزردہ نسبت مرد کے مخالف ہیں۔ سائل نے کہا کہ ہرست ہے عورت متوفیہ ہی سبب اس
 زناہ جنگی کا ہوئی تھی۔ اب شکل فاناہ سوم ۱۱ کو جو صا دی فاناہ سوم کی ہے اور اپنے گھر میں
 موجود ہے۔

یہی کوئی شکل ۱۱ میں ہے کہ دوست ہفتم کا وہی مشوئہ جو فتنہ ہو سکتی دوست ہفتم کا

شکل طالع ۳۰ سے ضرب کیا جائے پیدا ہوئی۔ کہا گیا کہ درمیان سائل و برادران سائل سلوک اتفاق ہے اور تکرار
 شکل ۳۱ کی خانہ چہارم میں ہے۔ اور بھی دلیل بہتری و غمگینیت و موافقت برادران کی ہے اور عکس ۳۲
 کا ۲۰ خانہ ہشتم میں موجود ہے ثابت ہوتا ہے کہ وقت مصیبت میں نہایت دیر نہ دیتا ہے سائل کے بھائیوں کی بہت بڑی
 ہے سائل نے کہا کہ درست ہے اب کیفیت روزگار سائل کو درپیش کیا خانہ دہم میں ۱۰ کہ جو صاحب سکن خانہ دہم
 کی ہے اپنے گھر میں موجود ہے اور عکس اس کا شکل ۳۳ خانہ گیارہم میں ہے دلیل اس امر کی ہے کہ روزگار بڑھ رہا ہے
 اور سائل پر روزگار ہے مگر خانہ مغفورہ یعنی روزگار بڑھ رہا ہے نہ منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم کا شکل ۳۴
 برآمد ہوتا ہے اس کا خانہ ۲۱ میں موجود ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ روزگار میں قلت و کمی ہوتی ہے اور سائل اس
 سے ناراض ہو کر روزگار بڑھ کر کو اختیار خود ترک کرے شکل ۳۵ کا خانہ پانزدہم میں ۱۰ اس امر کی دلیل ہے ۶
 کہ سائل مقروض ہے اور تھکانہ فرزند اہل سے شرمسار لیکن ۳۶ کا خانہ میزان میں ۱۰ اس امر کا ثبوت یہ ہیں
 ہونا ہے کہ آخر سائل آئندہ سالوں میں صورت بیہوشی و کشادگی بہم لے لینی بہتر قسم کی خوشی میں ہو۔ کیونکہ
 خانہ چہارم دہم میں ۳۷ موجود ہے اور عکس شکل دہم ۳۸ کا خانہ یازدہم میں ۳۹ موجود ہے حکم اسکایہ کہ ضرور بالضرور
 حرب فوہش سائل کی مراد حاصل ہو مگر بعد از پانچ سال کہ نہایت شکل فرج ۴۰ خانہ ہنم متولدات راجحہ میں
 موجود ہے اور یہ حکم ناطق شکل ۴۱ کا ہے (نوٹ) حکم خانہ اول کے متعلق تیسرا سوال ہے کہ جمعیت خوشی
 و خوشی دہم سے طالع میں ہے یا نہیں اس مسئلہ غلطی نے اس سوال کا حل سوال دوم کے غلط میں اندر
 نکتہ کے کیلئے ہمیں بھی اسی سوال کی ذیل میں عمل سوال نمبر سوم تحریر کر دیا ہے۔

عمل سوال نمبر سوم۔ ہے کہ جیت سوال ہو کہ جمعیت و خوشی و ترقی میرے نصیب میں آیا نہیں یا
 سوال میں راجحہ کے اندر شکل ۴۲ کو مقدم طور پر دیکھنا چاہیے اگر شکل مذکور موجود نہ ہو تو حکم ہوتا ہے کہ
 جمعیت و خوشی ضرور سائل کے نصیب میں ہے مگر بعد از پانچ سال کہ نہایت شکل فرج ۴۰ خانہ ہنم متولدات راجحہ میں
 میں ہو اس کیلئے شکل ۴۳ کو دیکھنا چاہیے اگر ۴۴ اہل متولدات میں ہو تو ۴۵ سال کی عمر تک اگر نباتات میں ہو
 تو ۴۶ سال کی عمر تک اگر متولدات میں ہو تو بعد پانچ سال کے ۴۷ سال کی عمر تک اگر متولدات میں ہو
 تو بعد ۴۸ سال کے آخر عمر تک جب تک کہ طالع کا حکم ہوتا ہے لیکن اگر شکل ۴۹ اہل متولدات میں ہو

ایہاں میں پانچ متولات یا زوائد ہیں اور تکرار کی فائز چارم میں ہو یا فائز چارم میں ہم مزاج ہے
کے شکل آدھ ہو تو حکم ہوتا ہے کہ جمعیت و خوشی از او اٹل نا آخر غرض یہ ہے کہ اگر شکل ۱۰ فائز چارم میں
موجود نہ ہو تو شکل موجودہ زائچہ طالع کو شکل فائز دہیم میں ضرب یکہ ایکہ شکل پیدا کرے اگر شکل ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
۱۶ سے کوئی برابر امہات بنات متولات زوائد وغیرہ جس یکساں کی تکرار ہو اسی حصہ غرض
جمعیت و خوشی غرض یہ ہے کہ اگر یہ شکل متخرجہ ظاہر باطن موجود رہل نہ ہو تو یہ منصفیت دولت سے
سائل کو سمجھ صرف سوال میں نہ کہ اس قدر غرض ہے ۔

سوال نمبر ۷ کے ناپچھ میں شکل ۱۰ میں بیانیہ منقولہ میں آئی ہے پس حکم یہ کہ سائل کو پانچ سال کے عمر کے بعد نفع و خوشی میرے رنگے اور ہی جھنڈے کا اس کیلئے بمعیت کا ہے اب چونکہ خانہ دوم و ششم متعلق غذا خورنی کے ہیں لہذا کہا گیا کہ سائل جاول دال اور شری دہی و شیرنی کھا کر آیا ہے اور یہ مختلف دو مقامات پر کھائی ہیں کیونکہ خانہ ششم میں شکل ۱۰ بعد خانہ دوم میں؛ جو جو ہے اور دو تول شکلیں جاول دال اور شری دہی سے منسوب ہیں اور دہی و شیرنی بھی ان کے منوبات میں شامل ہے دو مقامات کا نام اس لئے لیا گیا کہ شکل ۱۰ دو جگہ نکوا کر کرتی ہے اور خانہ ہفتم میں اس شکل کی صورت مسافر کی ہے پس کہا گیا کہ شیرنی و دہی دو شخص نے مل کر کھائی ہے باعثِ ذل میں ایک مسافر تھا یہ مسافر کو ان تھا اس کیلئے شکل ۱۰ کو جب خانہ ہفتم شکل ۱۰ سے ضرب یا قوت پیدا ہوئی اور یہ شکل ۱۰ جب خانہ دوازہم کی ہے کہ خانہ عدالت و دشمنی گزشتہ کا ہے پس کہا گیا کہ یہ دو مسافر مسافر ہے جو پہلے سائل سے دشمنی رکھتا تھا لیکن اب رست ہوا ہے کیونکہ ضرب شکل طالع ۱۰ و ضرب شکل ہفتم ۱۰ سے شکل ۱۰ پیدا ہوتی ہے اور خانہ دشمنی یعنی بارہ میں بھی شکل ۱۰ ضرب کی لینے ۱۰ جو جو ہے کیونکہ خانہ ششم میں ۱۰ جو جو فاض شیرنی سے متعلق ہے اور سائل نے بمقابلہ مسافر کے باعث گرانی اپنی بھوک سے کہ کھائی ہے کہ واسطے کہ خانہ ہفتم ۱۰ دو از دویم نسبت گرانی سے کہتے ہیں یعنی ایک خانہ و اول ہے اور ایک ثابت علیٰ ہذا اشکال ۱۰ و ۱۰ خود گراں ہیں اور انہیں فالوں میں ہیں۔ سائل نے تسلیم کیا کہ یہ امور درست ہیں۔ میں نے اول کچھ دہی اور شری کی کھائی ہے اور بعد دہی و شیرنی ایسے ہی شخص کے ہمراہ کہ جو پہلے میرا دشمن تھا۔ اور اب رست بننا چاہتا ہے۔ پھر سوال نمبر ۱۰ کا ہے۔

عمل سوال نمبر چارم۔ اب عمل سوال نمبر چہ کا کیا جاتا ہے تمثیل ہے کہ سائل آیا اور اس نے سوال کیا کہ غریبہ کی کس قدر بانی ہے اور کس طرح گزریگی عمل ہذا کے لئے تین قاعدے ہیں اول، اگر سہ شکل طالع میں ہوا تو نکلا سکی جائے تاہیں ہر تو عمر سائل کی بہت باقی ہو اور ساتھ خوشی و غمی کے گزرے اور اگر محض ہو ساتھ تنگدستی کے عمر کو بسر کرے اور اگر شکل طالع و تدبیر تکرار کرے عمر سائل بہت جلد اوسط باقی ہو لیکن اگر شکل سہ ہو تو حکم سادہ لا ہوتا ہے اور اگر محض ہو تو نحوست کا اور اگر شکل طالع کی تکرار و ازل و تدبیر ہو تو عمر سائل کی تنگدستی بکھو اور بعدیت ہو سہ سہ شکل کے ساتھ سادہ کے گزریے محض ہو ساتھ نحوست کے (دکم) تاہندہ یہ ہے کہ ناچنے کے خانہ چٹم میں نظر کر کے کون شکل آتی ہے اور عدد وہی کے اس مقام پر کہتے ہیں انکو ۹ سے تفسیر کم کر دو جبکہ باقی نہیں ان کی شکل طالع سے طرح دینا شروع کر دو جس خانہ میں طرح ختم ہو اس طالع میں اگر شکل سہ ہو عمر سائل کی بہت باقی ہو اگر محض ہو تنگدستی غریبہ کی بکھو اگر مستخرج ہو عمر قدر سے تفسیل آتی ہو موسم، تاہندہ تیسرا یہ ہے کہ اگر طالع میں ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ سے کوئی شکل ہو عمر بہت باقی ہو اور سائل میں تک زندہ ہے اور اگر خانہ طالع میں نکال ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ سے کوئی شکل آئے عمر تنگدستی باقی بکھو اور اگر ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ سے کوئی شکل ہو تو عمر درمیان باقی ہو اور اگر ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ سے کوئی ہو عمر طویل باقی ہو اگر ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ہو عمر آئندہ متوسط ہو اگر شکل ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ سے کوئی ہو عمر طویل باقی ہو۔

عمل سوال ہذا کا طریقہ ناچنے مندرجہ ذیل سے سمجھ لو سائل نے سوال کیا اور ناچنے بنایا گیا تو یہ صورت ملے

ہوئی ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

اس ناچ میں شکل سہ طالع میں آئی ہیں اور سداً فعل ہوا تو اگر اسکی کسی خانہ میں نہیں ہے حکم مبادلہ اول یہ کہ اگر سائل کی بہت باقی ہے اور ساتھ خوشی و غمی کے گزرے عمل تاہندہ دوم کے مطابق خانہ ہفتم میں شکل ۱۰ آئی ہے اس خانہ میں عدد ۱۰ کے دیکھو



دائرہ برج ۱۱ میں ۹۰ سے تفسیر کیا م باقی رہے انکو خانہ طالع سے طرح دی خانہ چارم پر نظر ختم ہوئی یہاں شکل ۱۰ سہ بڑی ہے بانی غریبہ کی نشانی ہے تاہندہ موسم کے مطابق نہ خانہ طالع میں شکل سہ آئی ہے یہ مطابق تاہندہ اول کے حکم کرتی ہے کہ اگر سائل کی بہت باقی ہے مگر دریا طلب یہ امر اس کو قدر ہے

عمر چودھری کہتی ہے اور بتایا کہ کسی ہے عمل قاعدہ دوم کے مطابق طرہ فائز چارم چہم ہوتی ہے اس فائز میں شل ۱-
 کے اعداد ہیں اور فائز ہشتم میں ۲۲۔ اور فائز شانزدہم میں ۱۲۵۔ پس کہا گیا کہ کل عمر سائل کی ۱۲۵ سال کی
 ہے اور ۱۱۔ ۲۲ کی میزان ۴۴ م ہوتی ہے اور فائز چہارم و ہشتم میں ۵ فالوں کا مصلہ ہے اور ان فالوں کے
 درمیان ۲ خانے ہیں لہذا ۵ و ۲ کو جمع کیا ہر ۷ سے ۸ کو ۴ م سے مہیا کیا ۳۱ باقی ہے پس کہا گیا کہ عمر چودھری
 سائل کی ۲۶ سال ۷ مہینے ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور حصہ سوال شرف ہے دوم شکل طالع و شکل طریق ہشتم
 میں آٹھ فالوں کا مصلہ ہے اور ہر شکل طریق فائز چہارم و ہشتم میں ۴ م ہر تیسے ۴ م سے ۸ نفی کئے تو ۲۶
 ہے اس قاعدہ سے بھی عمر چودھری ۲۶ سال جو پائی باقی ہے مگر ظہور مرگ کس وقت پر ہے اس کے لئے
 ۱۲۵ سے ۴۴ م مہیا کئے ۸۱ ہے اور فائز ہشتم و شانزدہم میں ۹ کا تفاوت ہے ۸۱ میں ۹ جمع کئے ۹۰ ہو
 پس کہا گیا کہ خطر مرگ ۸۱ یا ۹۰ سال کی عمر میں ہوگا۔ اسی طریقہ سے فائز شانزدہم و چہارم میں ۱۱ کا تفاوت
 ہے اور شکل ۱۱ متبعا فائز سو لہو میں گھر کی اپنے فائز میں موجود ہے جب ۸۱ میں ۸ جمع کئے ۸۹ ہو گئے اور اس کے
 رولوں جانب سے طالع موجود ہے یعنی فائز ستر ویم و پانزدہم ۸۹ میں ۸ جمع کیا ۹۰ ہو
 اس لئے کہا گیا کہ حکم فائز کا یہی ہے کہ خطر مرگ بعد ۸۹ سال یا ۹۰ سال کے ہو اگر ان سالوں میں مرگ جائے تو
 تو ۱۲۵ سال کی عمر ہو۔ سائل نے تقسیم کیا کہ عمر میری ۲۶ سالہ ہے ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور ۲۶ گزر چکا
 احکامات خانہ دوم

احکامات: یونہی دوم صدق اللہ میں اسناد عطاء اللہ جس نے مندرجہ ذیل ارادہ سورات احکامات
 بیان کرنے کے قاعدہ تحریر فرمائے ہیں۔

اصل۔ حصول مال و معاش کس طرح اور کس پیشہ سے ہوگا (دوم) میں نے کیا نذر لکھائی ہے۔
 دوم) نفل تجارت میں نفع ہوگا یا مفقان یعنی تجارت کے کرنے میں خواہ کسی قسم کی ہر مٹانے ہوگا یا زیان
 (چہارم) خرید و فروخت حیوان زندگ کا انجام کیا ہے (پنجم) خرید و ملاک۔ فروخت ملاک۔ خرید و ملاک۔ گنہگار
 و بندہ کو ذبح کیا ہے اور کبہ میں مال ہے یا نہیں (ہشتم) نفل شخص مال کتا ہے یا نہیں (نہم) نفل شخص
 سے شرکت کرنے میں نفع ہے یا مفقان (ہشتم) نفل جس خرید و ملاک یا نہیں یعنی سودا ہوگا یا نہیں (نہم)

ہشتم، اگر شکل خانہ دوم خارج نہیں ہو اور پتہ خانہ سائے نیک میں باقوت دلیل ملے گی ہے کہ سر درست
سائل پریشان و غفلت ہے اور کچھ اس میں نہیں لکھا ہے لیکن بعد چند روز کے اسے مال خاطر تراء حصول ہوگا
دہم، اگر شکل دوم خارج نہیں ہو اور غفلت اس کا خانہ گیارہ یا ۱۴ میں ہو یا خانہ ۱۵ میں تو یہی حکم ہوتا ہے
کہ سائل اس وقت غفلت ہے اگر انتقال ازینہ ریاضت فریب اس افلاس سے نجات پاویگا۔ مگر شرط
تاکہ دیں یہ ہے کہ شکل خانہ ۱۵-۱۶ داخل شد میں۔

دہم، اگر خانہ اول دوم، دہم میں شکل نہیں کسی حیثیت سے ہوں تو دلیل سرگردانی و شقاوت
کی ہوتی ہے لیکن اگر نمبر شکل اول دوم یعنی شکل دہم دہم یعنی شکل سیزدہم سد کسی حیثیت سے ہوں
تو برائن مسابیان کے تفاوت سرگردانی مذکور میں سابقہ اس تفصیل کے کسی ہوتی ہے یعنی اگر شکل
تیرہم سد خارج ہوں تو کہا جاتا ہے کہ آئندہ ضروریات سائل کی رفع ہوتی ہوگی اور اگر سد داخل ہو
تو رفع ضروریات کے بعد کچھ پس انداز بھی ہوتا ہے مگر اس حالت میں بھی انکی تکرار کا لحاظ ضروری
طور پر دیکھا جاتا ہے۔

دہم، خانہ دوم میں شکل پتہ خانہ اول و ثانیہ کا خانہ سائے ۱۰-۱۱۔ اس کے کسی خانہ میں ہونا دلیل
اسکی ہے کہ مال نہایت بوج و محنت سے تیرہم سے فیصلہ نہ کر سکتا، مگر مال کے یعنی بوسائل چوری یا دغا دہی
یا کرہی غیر کے داخل ہوا اور اگر پتہ خانہ دوم میں ہو اور جیسے اس کے شکل سد خارج ہو۔ لیکن
شکل پتہ خانہ سائے بدین ہو تو خروج مال بافتیاری ہو اگر خانہ دوم میں جیسے شکل سد خارج کے شکل
خارج ہو تو مال خروج بے اختیار ہو اور اشکال پتہ خانہ دوم میں ہو تا حصول خروج دونوں
میں قریحت پیدا کرتا ہے۔

دہم، یہ امر دربانہت کرنے کے لئے کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہو گیا شکل دہم
چار دہم کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کی جائے اگر یہ شکل متعلقہ سد داخل ہو اور تکرار
اسکی نہ ہو جس میں کسی خانہ کے اندر ہو تو مطابق منوبات اگر خانہ کے انیس ذرائع سے
مال حاصل ہو۔

یا زہم، اگر دریافت ہو کہ پیشہ سے مل حاصل ہوگا تو شکل اول زہم کو ضرب یک ایک شکل حاصل
 کر جو شکل حاصل ہو موافق منسوب اس شکل کے اسی پیشہ سے مل حاصل ہو اور تفصیل منوبات پیشہ
 منوبات اشکال میں نہج ہیں۔

یہ قواعد سوال اول کیلئے مقرر ہیں پس زائچہ ہذا میں احکام سوال سائل کیلئے فائدہ دوم کو دیکھا
 اس میں شکل ۳۰ مسئلہ اعلیٰ ہے یہ شکل مشتری کی ہے اور کہ کب مشتری کو فائدہ ہذا میں قوت مسابیت
 حاصل ہو لہذا شکل مذکور فائدہ ہذا میں قوی ہے مگر حکم اسکا فائدہ ۱۰-۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی فائدہ میں
 نہیں ہے لیکن فائدہ دس دیندر میں شکل ۳۱ موجود ہے اور فائدہ ۱۱-۱۶ میں اشکال اس زنب ۳۱ و ۳۲
 اسے کہا گیا کہ اندر خروج مسادہ ہو بلکہ آمدنی سے زیادہ خروج ہے قاعدہ دوم رسوم کا مل سوال ہذا میں
 کیا نہیں گیا کیونکہ ان کے مطابق صورت زائچہ کی نہیں ہے قاعدہ چہارم کے متعلق حکم ۳۰ کا یہ ہے کہ حکم ازراہ
 وغیرہ سے مل حاصل ہو نیز یہ علم عمر کے اور انہیں کے قریب سے مل کو قوت پہنچے مگر قاعدہ وفاد یا خوف خطر
 کیو برہر اسکی سیادت ہو کیونکہ فائدہ ششم میں ۳۱ قاعدہ پنجم ششم پنجم کا نیز ششم و ہفتم کا مل زائچہ ہذا میں
 ہو نہیں سکتا عمل قاعدہ دوم کا یہ ہے کہ جب شکل ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰
 جب تک فائدہ پنجم کی ہے اور دونوں بلکہ شکل ۳۱ یعنی طالع پنجم میں موجود ہے اور شکل ۳۲ محبوب کی ہے پس کہا
 کہ محبوب فرزند حاکم وقت و شخص خاص یعنی قوم شریف ہر مال حاصل حجاب یا نت کیا گیا کہ مال کس پیشہ سے
 حاصل ہوگا شکل اول ۳۱ و دوم ۳۲ کو ضرب یا شکل ۳۱ و ۳۲ یا ہونی یہ شکل ضرب ۳۱ یا شکل ۳۲ پیدا ہونی
 ستارہ مقیم مقام نہیں مالک اس شکل کا انتظار رہنے اور انتظار دیکھا گھری اسکا گھر ہے اس لئے کہا گیا کہ پیشہ
 مہنجر مالی مصوری ارتقاشی و شاعری و کتابت مسلمی و درنگوی کتب فائدہ زیر فستی گری طبابت و زراعت
 و حسابانی وغیرہ کے پیشوں سے مل حاصل ہو یا درنگوی نسل فائدہ و صیقل و قرار بازی و سرنگی و غیرہ
 سے کیونکہ یہی منوبات اسکے ہیں لیکن اس میں خصوصیت احکام کی ہے کہ اگر یہ شکل مستخرج بنامہ مسدۃ پنجم
 میں قوی ہو اور فائدہ دوم یا زہم دوم میں کسی تکرار پر قریب حصول مل مان پیشوں سے مستحق اشکال
 ہیں بآنی ممکن ہے مگر ایسا ہزاروں مل فائدہ فائدہ سے بد میں ہو تو عدم حصول پیشہ رکاز عدم مفاد کی پس کہ

اگر شکل متعلقہ انچ میں موجود ہو اور فائدہ ۱-۲-۱۰-۱۱ میں اشکال اول یا ہم مزاج اشکال متخرجہ کے
ہوں تو اسے ہمیشہ میں فائدہ ہو لیکن اس پر اختیار نہ ہو۔ مزاجہ میں شکل متخرجہ یا بنیاد ششم فائدہ
میں ہے لیکن اگر اس کی فائدہ نیک شانزدہم میں ہے اور فوہی ہے اور فائدہ ۱۱ میں ہے اس کے ہم مزاج اور
فائدہ ۲ اور ۱۱ میں سہمہ اول جو کہ حکم اصلی ہے کہ انہیں پیشوں سے سائل کو مفاد ہو۔

اب عمل سوال رقم کیا جاتا ہے سائل نے دریافت کیا میں نے کیا غذا کھائی ہے اس کے لئے غرض یہ قاعدہ
کہ احوال خوردنی غذا کے شکل اول سے بشرکت شکل دوم و نہم بیان کئے جاویں اور ضرورت پر شکل ۱۲ اور ۱۱
کو شامل کیا جائے مزاجہ کے فائدہ اول میں ۳ درم میں ۳ اور نہم میں ۳ اور ٹکس ۳ کا فائدہ ۶ میں ۳
ہے کجا گیا کہ سائل نے گندم کی روٹی دال ماش فرا کہ سبب شیرینی دینی و بجا و دیگر کھایا ہے۔ کیونکہ منوبات
اشکال غذا مفروضہ ہیں کچھ منوبات اشکال میں افندیہ اشکال۔

شمل سوال نمبر ۳۰۔ سائل سیم نے دریافت کیا کہ تجلوت کرنا چاہتا ہوں لہذا بگو یا نقصان احکام
شکلیہ میں اس سوال کیلئے مندرجہ ذیل قواعد مقرر ہیں۔

(۱) اگر مزاجہ میں اشکال فائدہ ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ سہمہ اول ہو تو تجارت میں منفع ہو اگر محض خارج ہو۔

نقصان پہنچے اختلاف میں موافق قوت اشکال حکم ہو اگر تاکہ ہے۔

۲) مزاجہ کی اشکال اول درہم و دوم بازہ ہم کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا
کی جائے یہ شکل متخرجہ اگر سہمہ اول یا سہمہ خارج ہو اور مزاجہ میں فائدہ ۳ نہ یا مال نہ ہو اگر کے یعنی شکل نہ دیا
مال نہ ہو تو تجارت میں نفع عظیم میر ہو اور اگر شکل متخرجہ سہمہ ثابت ہو اور فائدہ نیک نہ ہو
میں موجود ہو تو قوت و آہستگی یعنی ساتھ مال نہ دیر کے نفع ہو۔ سہمہ مغرب میں مفاد کم بحسن خارج
بحسن مغرب میں نقصان عظیم یعنی مال کا حکم ہو تب ہی چوری ہو جائے یا آگ لگ جائے لیکن اگر تکرار
اس متعلقہ کے فائدہ نیک میں ہو تو نقصان کیسا تعادل بہ باقی فروخت ہو اور شکل ۱۱ یا ۳ نتیجہ ضراب
کی شکل ہوا اور فائدہ نائل یا سناظ میں موجود ہوں یا انکی ان خالوں میں تکرار ہو تو مال ضرر بردار و زدی
تلف ہو لیکن اگر اشکال و فائدہ نائل و تیر میں ہوں نصف قیمت پر مال فروخت ہو ہر دو

واقعہ صدر کی ریسے کیونکہ فائدہ اولیٰ از دہم غیر شکل محض منقلب محض قایم ہیں۔ اور جب ۱-۲ میں
 سد داخل حکم اوسط ہے کہ تجارت میں نفع ہو۔ نقصان یہ صورت فائدہ اولیٰ کی ہے۔ اب صورت
 دوم فائدہ دوم کو دیکھا اور شکل اولیٰ دہم پتہ و دوم پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دے کر دو شکلیں
 غنی و پتہ حاصل کریں ان دونوں کو ضرب دیا پتہ شکل سد داخل شکل محض سے برآمد ہوئی۔ پس اس کی مساوات
 ناقابل اعتبار ہے دوم ناپچھ میں شکل موجود نہیں سوم عکس اسکا خانہ ہشتم و خانہ شانزدہم میں موجود
 ہے اس لئے انجام بھی ناقص تمام ہے تجارت میں نفع قطعی ہوگا۔ اور جو دہم پتہ تجارت میں لگایا جاوے گا
 برکت تمام فراہم ہوگا۔ یہ عمل سوال سوم کا ناپچھ ہٹا سے پیدا ہے۔

عمل سوال نمبر چہارم۔ سانچہ چہارم نے سوال تجارت خرید و فروخت حیوان بزرگ یعنی گائے میں
 گھوڑا۔ ٹیٹو۔ شتر و غیرہ کا کیا اس کے کیلئے اسی کے فائدہ متعلقہ پتہ شکل کیا فائدہ یہ ہے کہ اگر ناپچھ کی شکل اولیٰ
 بار کو اور دوم پتہ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے اور بحیثیت داخل و خارج سد
 محض کے حکم کیا جائے پس شکل اولیٰ پتہ و از دہم پتہ کو ضرب کیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دے کر دو شکلیں
 کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا
 بصورت تجارت حیوانات جزوی فائدہ کے ساتھ حکم خرید و فروخت کا جو تاہم ہے کیونکہ شکل پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا
 میں بخانہ اولیٰ پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا
 ہے کہ صورت مبالغہ کی بظاہر خراب ہو لیکن انجام نفع میسر ہو کیونکہ شکل پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا
 اشکال سد محض سے برآمد ہوئی ہے اس لئے نفع مبادرت موجود ہے اور نفع مستحق کا اضافہ خانہ سد اول
 پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا
 نفع پہنچے۔

عمل سوال نمبر پنجم۔ اس سوال میں کئی سوال شامل ہیں سانچہ پنجم نے آخری ہی سوال کیا لہذا اس پر ایک
 کے فائدہ کے مطابق جواب دیا گیا۔
 (اولیٰ جواب: بیت خرید و فروخت) ہے کہ اگر فائدہ اولیٰ پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا پتہ و از دہم پتہ کو ضرب دیا

اور کہیہ میں کچھ زبیدی کتاب ہے بظاہر درست در باطن غائن ہے۔

عمل سوال نمبر ششم مسائل ششم نے آنکر دریافت کیا کہ فلاں شخص مال لکنا ہے یا نہیں اندھی ہو یا سود
 لکنا فائدہ ہے کہ نہ اچھے کے فائدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ میں اگر اشکال ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے کوئی شکل ہو
 دلیل ہے کہ مالدار ہو اور اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے فائدہ طالع میں ہوں تو سخی ہو اور اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے کوئی شکل
 فائدہ طالع مذکور میں ہو تو سود یعنی کھیل ہو اور اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے فائدہ طالع دوم میں ہوں تو سخی ہو نہ سود کچھ
 ناکچھ مشقی فائدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ میں اشکال ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ میں حکم ہو کہ شخص مالدار ہے لیکن سود ہے

کیونکہ ۱۱ طالع میں ہے۔

عمل سوال ہفتم مسائل ہفتم نے آنکر سوال کیا کہ معاملہ شریکت یا کار و بار شریکت کرنا چاہتا ہوں کیا بھانجا
 ہو گا فائدہ مکایہ ہے کہ فائدہ دوم اور شہتم کو دیکھے کہ کس میں شکل سعد فیل باقوت ہے جس میں قوی ہو کو کفیع ہو یعنی
 نمیشد ۱۱ فائدہ دوم میں ہو تو معاملہ شریکت ہو جاوے اور اگر یہ شکل مکر فائدہ ۱۱ میں ہو تو قوت فروخت و شریکت
 کی سائل کو حاصل ہے لیکن اگر یہ شکل فائدہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو قوت فروخت و شریکت کی شریک کو حاصل ہے۔
 اور اگر شکل طالع سعد ہو تو سائل امین رہے اور اگر شکل معقم سعد ہو تو شریک سائل امین ہے
 اور ہر دو میں جو شخص ہو وہی غائن ہو دیکھو ناکچھ مشقی۔ اس کے طالع میں ۱۱ شخص ہے سائل غائن ہے
 اور ہفتم میں ۱۱ سعد ہے شریک سائل سعد و امین ہے اور فائدہ دوم میں ۱۱ ہے اور شہتم میں ۱۱ ہر پیر سعد ہو
 شریکت میں سائل کو کفیع و شریک کو مفقار ہو ۱۱ کے فائدہ دوم میں ہو نیسے معاملہ شریکت ہو جاوے گا۔ اور
 چونکہ شکل دوم کی تھوڑی سی فائدہ میں نہیں ہے مگر اشکال سعد فائدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ میں آتے ہیں۔ سائل و شریک
 سائل دونوں کو اختیار فروخت و شریکت کا حاصل رہے گا کسی کو کسی پر فرق نہ ہو گا۔

عمل سوال نمبر ششم مسائل ہفتم نے آنکر دریافت کیا کہ معاملہ فروخت و شریکت کا نیز سود یا نہ ہو گا
 یا نہیں دیکھو ناکچھ مشقی کیونکہ فائدہ ہے)

(فائدہ ۱۱) اگر ناکچھ میں بنانہ ۱-۲-۳-۴-۱۵-۱۶-۱۷ سے کسی میں سعد فیل اشکال ہوں اور فائدہ شہتم
 میں خارج بیشک معاملہ خرید و بیع شریکت کا ہو جاوے۔ برعکس اس اگر فائدہ شہتم میں فیل اور ان فالوں میں

اگر شکل I ۱۱ ۱۲ ۱۳ سے ناہائے اول ہفتم میں یا دوم و چارم یا پنجم و ہفتم یا زوہم میں غرض
 مذکورہ ناہائے کے ہر دو مقامات متذکرہ کے اندر یہ اشکال آویں دلیل اس کی یہ ہے کہ میل بہ جانب
 مباشرت کے ہے اور اگر ناہائے اول میں اشکال سد ہرل طبعیت حرام کی طرف مائل نہیں۔ یہاں تک ایک کتبہ
 اس میل کا ہے کہ اگر ۱۲ سے کوئی خانہ دوم میں ہو تو پنجہ سائل کو زبردست ہو اور دلیل اس کی ہے
 کہ اگر یہ کی حشرات سمزی سے سائل کو تکلیف ہو اور اگر شکل ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ میں تین جگہ سے زیادہ پائی جاوے
 تو ہنگامہ اس مجلس میں کوئی پہلو میں ہو۔

عمل سوال وارد دوم سائل آیا اول اس نے دریافت کیا کہ قدم غائب میسر ہوئے ہیں یا نہیں غائب ہو گیا
 یا نہیں (قائدہ) اکایہ ہے کہ اگر خانہ اول میں شکل سد داخل حجت ہو اور خانہ دوم میں شکل سد خارج حجت ہو
 اور شکل ہفتم سد خارج ہو اور تکرار اس کی خانہ ۳-۹-۴ سے کسی خانہ میں ہو غائب نہ آئے۔ اور اگر
 خانہ دوم میں داخل سد ہو یہ بھی بہتر ہے (قائدہ) اکایہ ہے کہ اگر خانہ اول دوم میں شکل خارج ہو
 یا اول میں شکل داخل نیزانی ردوم میں خارج اور شکل ہفتم بھی خارج ہو تو دلیل اس کی ہے کہ غائب نہ آئے
 اور ارادہ آنے کا کر کے آئے باز ہے یا نہ اسے سے نوٹ جاوے کسی مضموری جگہ جلا جائے اور اگر
 برقعہ یا بھی جائے تو ہے نہیں پھر جلا جائے چنانچہ دریافت مال آمد غائب کے زائچہ کشید
 کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

خانہ اول میں ۱۱ اور تکرار اس کی خانہ ۵-۱۱-۹-۱۵ میں یہ شکل از ررے
 دائرہ ممکن حساب خانہ نگاہ کی ہو اور اپنے گھر میں ہے اور سفر میں ہے کیونکہ رمل
 میں بائیں جگہ کر ہے اس لئے کہا گیا کہ سوال برابنت حال سفر کا ہو یا خبر مسافر کا
 کہ وہ سفر میں ہے یا نہیں کہ اگر خبر مسافر کا سوال ہے کہ وہ آویگا یا نہیں۔ پس
 خانہ ہفتم کو دیکھا ہو شکل ۱۱ ۱۲ ۱۳ کے مختلف ہیں لیکن آبی ہے اور خانہ چہارم میں اس کی تکرار ہے شکل محبوب کی ہے
 اور خانہ ہفتم نہ نکلا ہے چنانچہ کہا گیا کہ مسافر کی نسبت دریافت دل ہے وہ سائل کی زندگی یا نہیں
 یہی کہ اگر شکل مستحب ہفتم خانہ ثابت چہارم میں آئی ہے کہا گیا کہ ضرورت کی کیونکہ (قائدہ) اگر شکل ہفتم خارج

بزیا منتقل اور نیم نعل سید ہوا اور پھر شکل بنیم کی خانہ گیارہ میں ہو ضرور بالضرور مسافر واپس آئے بصورت
 شکل خارج ہفتہ کے قبلہ منتقل کے کسی قدر توقف سے چونکہ شکل بنیم منتقل ہے اس لئے کہ گائیگا کہ مسافر کے
 آئے ہیں ابھی ویر ہے اور وہ متردد ہے ممکن ہے کہ راستہ میں کسی باغیہ مقام کر کے آئے کیونکہ خانہ دوم میں
 شکل جاتا ہے اور حکم اسکایہ ہے کہ مسافر کے آئے میں توقف ہے لیکن آئے ضرور کیونکہ خانہ بنیم داخل ہے
 اور پھر اسکی خانہ گیارہ میں ہے سائل نے تسلیم کیا کہ درست ہے میری عورت در میان راہ کے ایک یا دو تک
 اپنی خانہ کے پھاں پر آئی مگر یہ قریب آئیے کہ میرا سوال اسی غائب مسافر کے متعلق ہے یا کوئی دوسرا شخص
 بھی ہے ناچہ کو دیکھ کر کہا گیا کہ غائب دوم متعلق برادران سائل سے ہر ثبوت اسکایہ کہ اول تو شکل
 پہ شکل سے لڑے اہل اور ممکن تیسرے خانہ کی ہے دوم غائب اسکا شکل پہ وصاحب خانہ
 ہفتہ کے شکل سے بھی نہ برآمد ہوتی ہے اور یہ شکل بنیاد سوم اپنے گھر سے آئے خدا و خیر کی بھی آئی ہے
 اور وہ بھی اویں ہے کیونکہ شکل پہ کی تکرار بنیاد پنجم داخل ہے اور یہ متعلق آمد خبر گذشتہ سے ہر کیونکہ
 شکل آبی زائل میں سے اور بنیم مابعدہ اہل کے لئے راہ کے پس کہا گیا کہ مدغم رہے بیشتر اور ایک مرتبہ غصہ رہا جیکہ
 مسافر وہیں تھا سائل کو خبر موصول ہو چکی ہے دوسرے اہل اسکی ہے کہ شکل بیاض سے کی صورت کا غذا کی
 اور یہ خانہ دو در دوم و نیز دوم میں ہے خانہ دوازہ دوم باضی اور خانہ سیدہ دوم حال سے متعلق ہیں یہ قوی دلیل
 در مرتبہ بر زمانہ باضی و حال خبر کے آئے کی ہے اور ذرا کہہ دیا خانہ اس شکل میں دوبارہ دریافت آمد
 یہ بھی ہر کہ اگر شکل چارم محسن ہو اور عکس اسکا خانہ ۹ یا گیارہ میں ہو تو مسافر وہیں ہوا و صاحبہ پہنچے راہ کو
 ہلکے خانہ چارم میں پہنچن منتقل ہے لیکن عکس اسکا خانہ ۹ یا ۱۱ میں نہیں ہے اس لئے آمد مسافر میں
 توقف ہے اور چونکہ اصلی صاحب خانہ ہفتہ پہ کی تکرار خانہ ۱۰ اور ۱۱ میں ہر یعنی صاحب سکن خانہ ہفتہ
 خانہ دس چودہ میں آئی ہے خانہ دوم خانہ روزگار ہے اور خانہ چارم ہفتم جامعہ سے منسوب ہے پس کہا گیا
 کہ برادر سائل امید روزگار کرے گیا تھا اور بنیاد ہمدہ کو کر مگر لیکن روزگار سے متاثر ہو کر اکیونکہ خانہ
 غائب میں پہ ہے اور پہ خانہ دوم میں دلیل قیلت روزگار ہے کیونکہ شکل ناکی خانہ بادی میں قوت نہیں
 ہے پس کہا گیا کہ غائب روزگار کر گیا اور چوڑا یا کیز کہ پہ خانہ ۱۰ اور ۱۱ میں روزگار ہے قوت ہر

احکامات خانہ سوم

ہل کتاب میں احکامات خانہ سوم میں سوالات مندرجہ ذیل کے قواعد اور درج ہیں (۱) سفر ہوگا یا نہیں یعنی نقل و حرکت نزدیک ہوگی یا نہیں (۲) حصول علم ہوگا یا نہیں (۳) طلب مشق کے لئے قاعدہ روانہ کرتا ہوں مشق گھر میں ملیگا یا نہیں (۴) مقدمات دیوانی میں یا فرمانی میں ہی ردعا علیہ سے کس کو غلبہ یعنی کامیابی حاصل ہوگی (۵) مباشرت علمی میں سائل و مسئول سے کون غالب ہوگا اور کون لپٹ ہوگا ہم ان پانچوں سوالوں کے تاویس مع عمل تحریر کرتے ہیں۔
عمل سوال نمبر ۱۔ سائل نے اگر دریافت کیا کہ نقل و حرکت یعنی سفر فرمادیتے تو پندیر ہوگا یا نہیں اتنا بد

ہوگا یا نہیں۔

زائچہ کشید کیا تو یہ صبرت پیدا ہوئی اور زائچہ کی میزان میں جماعت ہے زائچہ بند کھلتا ہے اور بند زائچہ کا یہ حکم ہو تا ہے کہ تین مادہ جو کم تک کام میں کامیابی قطعی ہو اور پانچ مادہ سے پہلے کوئی کارہا مستحقہ زائچہ بند نہ ہو ہو لیکن حکم امکان پھر کھول کر لگایا جاتا ہے کہ گیب کھولنے زائچہ بند کی یہ شکل تو ایسا زائچہ یعنی خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷

مال پرانہ و حیوانات گھوڑا و بیل وغیرہ پر بغیر زمین لینے قدرت رزگار کے ہونگی اور مالک و مریانہ
ہے گا۔ کیونکہ ماکہ طرفدار برادران سائل کا رہیگا لذت، تشریح اسکی میں سوال نمبر میں کیا و سہی
بقیہ قواعد حصول علم مفصلہ ذیل میں۔

قواعد ۱۔ اگر ناہائے ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰ میں اشکال سہ و اخیل ہوں قسم باسانی یا اخیل پر کھنڈ پر
اگر کہ مختلف ہوں ہیں حالت اشکال ناچہ سوم کو شکل نمبر میں ضرب ہے اور شکل سہ یا کو شکل طاس
میں ضرب دیگر شکل نتیجہ کی پیدا کرے یہ شکل نتیجہ اگر اخیل سہ ہو تو حکم حصول علم کا ہے خارج صدیں و اخیل
حصول ہر الامتعالیہ اخیل کے کچھ کم محض نقاب محض و اخیل پر کھنڈ ثابت و کھنڈ فیض میں و اخیل مد حصول
کی ساتھ ان حصول کے کہ جو کچھ یاد کرے حصول جائے اور اگر شکل نتیجہ کی خارج سہ یا مختلف سہ
یا سہ ثابت پیدا ہو تو کچھ علم اخیل نو گدی و برتو قف۔ طریقہ دوم اس قاعدہ کا یہ بھی ہے کہ شکل
سوم کو فائدہ ہنرم کی شکل سے ضرب کی شکل اخیل کرے اور اسکو ناچہ کی شکل خانہ پندرہ سے ضرب
دیگر نتیجہ کی شکل نکالے اگر یہ سہ اخیل یا سہ ثابت ہو تو حکم اخیل ہو ورنہ نہیں۔

عمل سوال نمبر ۳۔ طلب مشوق کے لئے قاعدہ داند کرنا چاہتا ہوں یا کرنا چاہتا ہوں یا کرنا چاہتا ہوں
صورت ناچہ

آئے گا یا نہیں۔

ناچہ کشید کیا صورت پیدا ہوئی اس ناچہ کے فائدہ ہنرم میں سہ خارج
ہے اور شہم میں کھنڈ ثابت۔ حکم اس کا یہ ہے کہ مشوق اپنے مقام
برزشہ گا کیونکہ وہ کسی تفریق میں مشترک ہوا ہے کیونکہ ناچہ ہنرم میں شکل
پر محض نقاب سہہ باقی قواعد عمل فرا کے مختلفہ ذیل ہیں۔

۱۰ شکل ۳ و ۴ کو ضرب دیگر ایک شکل پیدا کیجائے اور اس سے اتفاق و اتفاق مشوق
کی جائے چنانچہ ناچہ ہذا کی شکل ناچہ سوم پر کو ہنرم سے ضرب یا کرنا ثابت پیدا ہوئی۔ یہ شکل
کھنڈ ناچہ ہے اور طالع میں اسکی تکرار ہے کیونکہ مشوق سائل کو کھنڈ سے ناچہ ہے ناچہ ہذا
و اخیل کھنڈ کیونکہ کھنڈ کے ناچہ ہذا و ہنرم میں موجود ہے صورت ذیل بری جی نہیں ہے لیکن قدرت

بالنہی خوب ہے (۲) قاعدہ دوم عمل ہذا کا یہ ہے کہ اگر اشکال خانہ ۵ و ۸ سعد داخل یا سعد ثابت ہوں
مستحق بخوشی تمام اپنے مقام پر موجود ہے اور اگر کس اسی حیثیت سے ہوں ناخوش و رنجیدہ ہے لاخوش
مقام ہے اور اگر دونوں خارج کسی حیثیت سے ہوں مقام دیگر پر گیا ہو سمجھو بصورت سعدیت کے بخوشی بخش
کے ناخوشی (۳) قاعدہ سوم یہ ہے کہ اگر اشکال شکل خیم کی اہیات میں ہو اور یہ شکل اقل ہو محبوب طلبیدہ
آجائے اور اگر شکل خانہ معتم سعد ہو اور اہیات میں نکو اور کسے اور یہ شکل خارج ہو یا عکس اسکا اہیات
میں ہو تب یہی نتیجہ ہے اور اگر شکل معتم خارج کس ہو یا داخل ہو یا کس مغلب ہمزہ لغزیت کے گیا
ہو سمجھو اور جو خانہ میں اس شکل معتم کی ہو اور ہو مشوبات اسی خانہ کے مطابق ردک آمد کی دلیل سمجھو۔
(۴) قاعدہ چہارم دریافت حال کیفیت راہ کا یہ ہے کہ اگر خانہ سوم میں ۳ ہو تو راہ میں قاصد کو کما
کاٹے یا اس کے پیر میں مختصر لگے اگر ۴ ہو کمر پیر میں ہی نوبت سمجھو اگر شکل ۵ ہو درمیان راہ کے
آشنا سے ملانبات ہو۔

صورت زائچہ

عمل سوال نمبر ۱۰ مدعی مدعا علیہ میں کس کی فتح ہوگی۔
زائچہ کشید کیا بصورت پیدا ہوئی عمل زائچہ شریف کیا شکل اول
۳ و ۴ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کی ۳ و ۴ کو یہ متعلق سائل کے
ہے پھر شکل معتم ۱ و ۲ کو ضرب دیا شکل ۳ حاصل ہوئی
یہ متعلق سوال یعنی مدعا علیہ کے جواب دیکھو کہ ہر دو اشکال سے کون
قوی ہے کہ مذکورہ قاعدہ (۱) ہے کہ ان ہر دو اشکال مستخرجہ سائل و مسؤل سے جو قوی ہو۔ اسی کو نزد
حاکم کا میزان اور وہی غالب ہے چنانچہ اس عمل میں زیادہ سعد ۳ و ۴ ہے پانچ
شکل میں اور ناقص بھی ۱ و ۲ ہے پانچ شکلیں ہیں ۱ و ۲ سعد متوسط ہے ۳ و ۴ کس متوسط
اور ۱ و ۲ بھی سعد وسطہ یہاں قاعدہ تقویت عمل کا یہ ہے کہ شکل مستخرجہ سائل و مسؤل جو کس
میزان میں ہو یا اپنے مسکن میں حاکم اسکا طرہ انداز ہو اور وہی غالب رہے یا شکل خانہ دہم و
میزان اشکال مستخرجہ کے خانہ مسکن میں ہو اسی صورت میں اشکال مستخرجہ مدعی مدعا علیہ سے

جسکی جوڑیں ہوں کہ کامیابی ہو اور اگر ہر دو شکل برابر ہوں صلح ہو جائے اشکال سائل مسئلہ سے
 زائچہ نہیں کسی کی اپنے مسکن یا مینزل میں نہیں ہے اور مساوی بھی نہیں ہے اشکال سائل مسئلہ تیز ہے
 شکل مسئلہ شخص غائب ہے پس حکم اسکایہ ہے کہ سالہ کو طوالت ہر سائل کو کم مسئلہ کو زیادہ زیر بار کی
 ہو اور انجام میں سائل غفراریہ ہو دنوٹ غرض سوال غریب میں برکتیہ میرا ہے کہ مقدمہ بازی سائل
 کا قریب سے بیعت میراث ہوگی اس میں کس کی فتح ہوگی اس قاعدہ کو سمجھ لو یہاں بجائے اول درہم و ہفتم
 و درہم کے اشکال اول درہم و دوم و درہم کی خراب سے دو شکل پیدا کی جاتی ہیں اور اس کے مطابق
 عمل ہوتا ہے اس تفریق کو یاد رکھنا چاہیے۔

عمل سوال نمبر ۵۔ مباحثہ علمی میں کس کو فتح ہوگی۔ تاہم اسکایہ ہر مطابق زائچہ بالا کہ شکل طلوع
 سوم میں ضرب بیکر ایک شکل مثل کرے یہ متعلق سائل ہوتی ہے ذرا بعد شکل مغنم کو ہفتم میں ضرب دے کر
 ایک شکل مثل کرنے یہ متعلق سائل ہوتی ہے پس سائل مسئلہ سے جسکی مستخرجہ اشکال سے کوئی شکل
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 نہ کسی کو فتح نہ شکست اور مساویہ میں حالت مساوی ہوتی ہے۔

احکامات خانہ چہارم

نشر قواعد خانہ ہذا میں بھی استاد محمد غفار اللہ صاحب نے ایک ایک سوال میں کیا کرتا
 کیا ہے لیکن سوالات ذیل کے احکامات کے قواعد اس بیوت کے احکام میں درج ہیں۔ (۱)
 پر میرا مجھ سے کس طرح پر ہے (۲) کیفیت میرے مکان کی کیا ہے۔ (۳) زراعت میں مجھ کو نفع ہے
 یا نقصان۔ (۴) خرید و مالک (۵) سوال عمر (۶) عاقبت (۷) دینیہ (۸) عاقبت ہر کار پر
 سوال ہو۔

(۱) باب میرا مجھ سے کس طرح پر ہے تاہم اسکایہ ہے کہ بقید داخلی و خارجی سعد و نحس قوت
 منفعت شکل خانہ چہارم کے کیفیت پر مسائل کی بیان کی جائے اور دوستی و دشمنی پر کمال شکل خانہ
 چہارم کی حکمران سے یا شکل خانہ اول و چہارم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کر کے اس شکل سے مسئلہ کی خبر

سے کیفیت ان پدر کی زانچہ کی شکل خانہ پنجم اور کیفیت گھر بار سائل کی خانہ چہارم
 سے کیفیت دروازہ مکان سائل کی خانہ سوم سے کیفیت عقب خانہ سائل کی خانہ
 پنجم سے کیفیت بیرون ڈیوڑھی مکان کے حالات خانہ دہم سے بقید رسوبات اشکال
 خانہ ہند کہ ہندری بیان کیا اور سے نہایت سمت کے ۔
 ۲۴ سوال میرے کیفیت میرے مکان کی کیا ہزاراچہ کے خانہ چہارم کو دیکھو اگر اس میں کچھ
 تو مکمل کرو کہ سائل نے دیکھ رکھا ہو اور اس میں وہ دار درخت بھی لگے ہوئے ہوں اگر نہ
 سے کوئی شکل ہو تو بیان کرو کہ مکان سائل کا خراب ہے اور وہ اس سے رنجیدہ دل ہے اور اس میں
 کوئی آتش خانہ یا بھی ہو عاوارہ زمین اگر شکل خانہ چہارم میں ہو کہ وہ دیوار مکان کی پٹائی ہے یا چار
 مکان کی کچی ہو اگر ہو تو کہ دیوار چیت مکان کی چلی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی یا چیت مکان کی گری ہوئی ہے
 اگر یہ ہو تو مکان میں چوٹا بھٹی یا دیگر آتشخانہ ہو اور اس میں پتھر کی سیلینا یا دیگر پتھر متعلق تعمیرات
 یا فروخت کے رکھے ہوں یا اس مکان میں کوئی نقش کیا گیا ہو یا گیس ہے ہو مکان مذکورہ میں
 سانپ ہو یا قبر ہو اور مکان کے اندر جانب جنوب کیا اور مکان تاریک ہو اور اس میں خشتیاہ
 وندین ہو اگر کیا ورنہ اس کی خانہ ۱۴ نمبر ہو تو اس مکان میں کوئی ایک آدمی قید ہو یا ہوا قتل کیا گیا ہو
 اور جس قدر بکراہ کی زیادہ ہو اس بقعہ اس مکان میں سانپ ہوں لیکن قوت و صف کا لحاظ
 رکھنا چاہیے ۔ اگر یہ ہو تب بھی مکان میں قبر ہو یا قبر کے نزدیک مکان ہو باقی آبادی و خواتین تک
 و مکان کے حالات بقید رسوبات اشکال و تعداد مکان خانہ کی تکرار شکل چہارم سے کہنا چاہیے
 اگر خانہ چہارم میں ہو اور خانہ پانچویں مکان کر کے تو کہنا چاہیے سائل جاگیر رکھتا ہے اور اگر
 خانہ چہارم ششم میں ہو تو کہنا چاہیے مکان و ملک سرائی ہو اگر نہ دینے کی تکرار خانہ اول و دوم
 میں ہو تو مکان خرید کر وہ خود ہو ورنہ سوال یہ ہو کہ مکان خریدنا ہو کیا اس شکل طالع کو شکل خانہ چہارم
 میں خرید کر شکل پیدا کرنا ہو یا شکل سے داخل ہو خرید مکان بارگ ہو اور اگر شکل متصد کی تکرار خانہ
 دوم میں ہو مکان سے نفع پہنچے اور اگر شکل خانہ دہم میں ہو تو کہنا چاہیے اگر نہ خانہ چہارم میں ہو تو

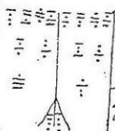
مکان کے اوپر مکان ہو و ہو تو اسے مکان کے برائی ہو باقی شکل سدا ت کے بادی کن
 سے دیرانی دیریشانی گھر کے متعلق بیان کیجاوے

(۳) مثال متذکرہ صدر کے لئے اصل زاچہ کا ترجمہ کیا جاتا ہے اس میں سوالات

زاچہ شقی

تا ۵۰ کا حل دیکھ لے ملاحظہ ہو

زاچہ کے خانہ چہارم کے شکل ہے اور ذکر اس کی خانہ ۱۲ زاچہ میں اور متوجہ
 شکل خانہ چہارم کے شکل ہے اور جو خانہ خود سے خانہ دہم میں بھی ہے
 بدین دیکھ لے گا گیا کہ پد رسائل کا مرحلہ ہے بعد از سوارت دل و
 مدد کیونکہ خانہ ششم سوارت پد رسائل میں جو خانہ نہم پد رسائل میں



اور یہ منسوب ان معادض سے علیٰ ہذا شکل طالع ہے و چہارم کے کو ضرب دینے سے شکل پدید آتی
 ہے یہ ظاہر مل میں نہیں ہے اور اس میں ایک ہی نقطہ خاک کا وجود مل آخری جدائی کی اور یہ شکل بھی
 جدائی کی ہے دوسری دلیل مردہ ہے یا مر جانے پد رسائل کی جواب پد رسائل کو دیکھ خانہ دہم جو
 خانہ اور کا ہر اس میں شکل ہے اور یہ شکل صورت باہوت یا تخیل باہوت کی اور اپنی سکونت خاص
 یعنی خانہ خاص کو چھوڑ کر خانہ ۱۲ میں آئی اور خانہ دہم کا ششم خانہ خانہ اول پتہ اور دامن شکل ہے
 موجود ہے کہ جو مرگ سے منسوب ہے ان دلائل سے کہا گیا کہ اور رسائل میں ہی فوت ہو چکی ہے اسکے بعد کہا گیا کہ رسائل
 پانچ ہیں بھائی ہیں ثبوت اس کا ہے کہ خانہ سوم میں شکل ہے اس شکل میں نقطہ اثبات آہ میں توکی ہے
 اور عدد ایک ہے اور آب منسوب ہے اور عدد خانہ پد کے ۵ کو ۵ تقسیم کیا ۲ حاصل تقسیم اور ایک
 خاری قسمت ۳ اس لئے کہا گیا کہ دو تین سائل کی باہوت اور ایک خود رسائل ۱۲ ہے خانہ ۱۲
 میں نقاط اب خاک کے موجود ہیں انکی تعداد عدد کی ۱۵ ہے اور پد ۲ کو ۲ تقسیم کرنے سے پانچ
 رہتے ہیں اس لئے پانچ ہیں بجائیوں کا حکم پتہ اور جب شکل ہے کہ شکل ۱۲ صاحب خانہ سے
 ضرب ۱۲ کے شکل پید ہوا ہے شکل مذکور ہے اور اس شکل میں دو نقطہ آتش و خاک کے ہیں
 ساکمل کی خاطر ہے پس کہا گیا کہ اس نے تین بجائیوں سے برابر اور دیگر سال کا بھی پتہ اور

ہے کیونکہ خاک اور آتش میں ربرہ حالت کا ہے اور خاک آتش میں یا آتش خاک میں نصف بجاتے ہیں
 اسلئے کہ ایک در سائل کا عمر میں سائل سے آمد معاویہ اور باہم سائل بڑا در سائل میں سلوک اتفاق
 ہے کیونکہ آتش و خاک میں دوسری درجہ سال ہے پس سائل مرد باہمی وضع و برادر سائل طالب علم و معلم و فطن
 ہے کیونکہ یہی سوا ہے کہ ہیں مگر چونکہ طالع سائل میں شکل ہے جو تو کار و اسکی خانہ خیم میں ہے اور شکل
 نتیجہ خانہ طالع و خیم خانہ نہم و یازدہم شکل ہے موجودہ اسلئے حکم ہوتا ہے کہ سائل کا سیلان طبع راگ و رنگ
 تماشا کی طرف ہے اور قرض مرد یعنی ناسخ و رنگ سے اسے بہت فرحت اور خوشی ہوتی ہے اور اس مسئلہ
 کو سائل در دست رکھتا ہے کیونکہ شکل تا گنجینہ منسوب راگ و رنگ تماشہ اور ہے منسوب بہ فسق و فجور
 سامان پیش و نشا و دولت و ملک پدر و نوکر پدر وغیرہ سے منسوب کہیں سئلے کہ نتیجہ طالع و کیسے سائل
 کا خانہ نہم میں شکل ہے اور شکل نتیجہ کیسے پدر سائل یعنی شکل خیم ہے یہ بھی شکل بی بی برآمد ہوتی ہے
 اور یہ خانہ ششم میں موجودہ اسلئے حکم تو کہ پدر کا لگا لگا گیا ہے اور سائل، اب اسکی اس شکل میں سہا ہے
 کیونکہ عدد و پانچویں خانہ میں، این اور شکل زندا جات کی ہے اس سبب یہ معیار تمام کی گئی
 لیکن ثابت ہوتا ہے شکل ہے کے قصاصات میں مکیں ہونے سے اور ہے کہ معاصی و عظیم میں
 ضرب دیگر شکل نتیجہ ہے کے پیدا ہونے اور اس کے خانہ میں آنے سے کہ اس سائل محترم ہوا ہے ان افعال
 اقصہ رنگ و مرد سے در مشغول رہتا ہے عبادت الہی و دنیا داری اور نیک و خفیل علوم شرعی یعنی غیرہ میں
 میں کیونکہ شکل ہے علم سے منسوب اور خانہ سویم منسوب ہے علم شرعی یعنی مذہبی سے اور مکان سائل
 کے وہ میں کیونکہ شکل ہے کی چوچہا میں ہے خانہ ۱۲ میں تکرار ہے مگر چونکہ قطر ساقط در بیان چہارم
 و ہشتم ہے اسلئے کہا گیا کہ ایک نرہ کو سائل نے فروخت یا گر و کر دیا ہے اور گھر کے علاوہ ملک بھی ہے
 کیونکہ شکل خلک ہے خانہ خاکی چہارم میں تو ہی در دروازہ مکان سائل شمال و ربرہ ہے کیونکہ شکل سویم
 ہے شمالی ہے اور خانہ شمالی میں موجود ہے ربرہ یعنی ان کے شمال کی طرف مکانات تصاب یا سپاہی
 اور دونوں میں جنوب کی طرف مسجد ہے یا ربرہ یا کتب خانہ شرقی کی طرف مسجد و تدار یا در شاہ
 علوم مذہبی مغرب کی طرف تھا، مینرہ مار یا باغچہ یا ربرہ یا تان بیوہ کیونکہ ناعدہ کہ شکل سویم راچہ کی

صورت سمت و معاذہ مکان سائل کی ہوتی ہے اور سمت جنوبی مکان کی شکل چہارم زاچہ سمت شرقی
مکان شکل پنجم زاچہ سمت شمالی مکان شکل زاچہ سمت غربی مکان کی ہوتی ہیں اور اس کے
میں جو جو اشکال آتی ہیں انہیں کے منوبات کے مطابق کیفیت اطراف مکان بیان کی جائے گی
اگر کیا کہ حویلی کے اندر جانب جنوب شرق مکانیت ہر ایک مکان نہ دو حویلی اور مغرب کی طرف لشکھ
یا دیوانہ اور یہ مکان موردی ہے کیوں کہ اضرب اشکال طالع ۳۰ چہارم ۳۰ سے ۳۰ برآمد ہوتی ہے
اور یہ جنوب وراثت سے ہر گرجہ کہ ۳۰ خانہ چہارم میں ہر اس کے اسکایہ بھی حکم ہے کہ کچھ روپیہ
مربت شکست و ریخت مکان میں سائل نے صرف کیا ہو یا اسکا کچھ حصہ نصیب نقد کسی دوسرے حصہ سے
خرید یا ہونہ خانہ دوم جو خانہ غذا کا ہے اُسے دیکھا اس میں شکل ۳۰ ہے اور تکرار اسکی خانہ ششم میں ہے اور
خانہ ششم جنوبی پر ہے یعنی شکم سے پس کہا گیا کہ سائل نے سوئٹ وارو کے بڑے یا پڑیاں کھائی
میں کیونکہ ۳۰ جنوبی اس غلہ و روغن تلخ یعنی تیل سے گئے چونکہ دونوں جگہ نتیجہ میں پیدا ہوا اس سے
نقصان نہیں ہو سکتا..... اسی ضمن میں سائل نے دریافت کیا کہ زراعت سے
فید کو نفع ہوگا یا نہیں پس خانہ چہارم و پنجم کو دیکھا خانہ چہارم میں ۳۰ ہے حکم اسکایہ ہے کہ زراعت
خوب ہو لیکن پنجم میں شکل ۳۰ ہے اور تکرار اسکی طالع میں ہے یہ شکل نفس ثابت ہے مفاد کم کرنے ہے مگر تکرار
طالع کی وجہ سے حکم اسکایہ ہے کہ زراعت میں نفع بھی ضرور ہو کیونکہ قاعدہ ہے زاچہ میں اگر خانہ
چہارم شکل سعد ہو زراعت پیدا ہوا درگن میں پیدا ہوا درگن چہارم سعد و پنجم نفس ہو زراعت پیدا ہو
لیکن نفع نہ ہوا درگن شکل چہارم و پنجم نفس ہون مطلق زراعت میں نفع نہ ہوا درگن چہارم نفس و پنجم
سعد ہو تو زراعت کے کرنے میں قیاس پیدا ہون لیکن اگر زراعت کجا ہے تو نفع ہوا درگن خانہ چہارم میں
شکل ثابت نفس ہو یا سعد ہو تو زراعت پیدا ہوا درگن ۳۰ ہو تو خشکی سے نقصان زراعت ہو اگر غلہ ہو تو
زراعت کو آگ لگ جائے اور اگر ۳۰ ہو تو زراعت کو آگ لگے اور اگر خانہ پنجم میں ۳۰ ہو تو جو ہے یا گرم
دشمنوں کو تباہ و برباد کریں ورنہ اگر کڑا لکھا جائے اور اگر شکل ۳۰ خانہ پنجم میں ہو با د مذمت سے
زراعت میں نقصان ہوگا ۳۰ منجھلی اگر جائے یا جو ہے دشمنوں کو کھا ڈالیں..... پس کہا گیا کہ زراعت

ہوگی لیکن اس سے نفع نہ ہوگا..... سائل نے پھر دریافت کیا کہ اگر میں کچھ اور ملک
 خریدوں تو نفع نہ ہوگا۔ فرمایا کہ اگر وہ ملک خریدے تو نفع ہوگا۔ سائل نے کہا کہ
 داخل ملک ہو کر نفع نہیں ہے۔ شخص ثابت ہے اس دلیل سے کہ گائیکہ ملک موجودہ خواب ہے
 نفع نہ ہوگا۔ اور نفع نہ ہوگا۔ فرمایا کہ اگر وہ ملک خریدے تو نفع ہوگا۔ سائل نے کہا کہ
 چھارم پنجم میں اگر اشکال سوار داخل ہوں تو نفع نہ ہوگا۔ فرمایا کہ اگر وہ ملک خریدے تو نفع ہوگا۔
 اگر اشکال چھارم پنجم میں سوار ہو تو نفع نہ ہوگا۔ فرمایا کہ اگر وہ ملک خریدے تو نفع ہوگا۔
 تو ملک عہدہ ہو لیکن اس نفع نہ ہوگا۔ فرمایا کہ اگر وہ ملک خریدے تو نفع ہوگا۔
 رکھنا چاہیے کہ نیک بد کنی سے اکا ہی ہو جاتی ہے صورت دیگر قاعدہ ہذا کی سی ہے کہ اگر خانہ دہم پنجم
 میں شکل سوار ہو تو اس ملک میں درخت بیوہ دار ہوں در اگر شکل سوار ہو تو درخت بد ریح کاشت
 تو ہی ہوں اگر ضعیف ہو درخت ملک کے بدل ہوں در اگر شکل دہم کی دہم ہوں ہوا و دہم
 تو درخت نئے لکائے ہوئے ہوں اگر مائی میں تکرار ہو تو درخت کے کھائے ہوئے سمجھو در اگر
 زائل میں تکرار ہو تو درخت تبدیلی ہوں بصورت تکرار مائی دہم کے حکم ہو کر تا ہے کہ درخت دیگر بھی لگائے
 گئے ہیں۔ اگر شکل دہم پنجم میں ہو درخت اس جگہ میں معمولی سایہ دار بنے ہوئے ہوں لیکن اگر تکرار
 اس کی بجائے نیک میں ہو تو درخت بے بیوہ کے ہوں ضرور چھلدا ہو در اگر خانہ اول میں شکل سوار
 ہو تو پنجم ریحی ساگ مصالحہ کے بیج کی اس جگہ نیک ہو اور اگر تکرار اس شکل کی خانہ اول کی خانہ
 نیک میں ہو تو پنجم ریحی اشیاہ ساگ مصالحہ نور دہم کی جگہ مذکور میں خوب ہو اور خانہ بے بیوہ
 حکم ہوا ہو تو نانس محض سمجھو کچھ پانچ ہو لیکن اگر باغباں اول کے خانہ پنجم میں شکل سوار ہو تو گھاس و
 پانی اس جگہ نہایت عمدہ ہو اور اگر باغباں اول کے پنجم میں شکل سوار ہو تو گھاس و پانی جگہ مذکور کا خواب ہو۔
 اب بقیہ احکام را کچھ ملاحظہ کر دینا دہم و یازدہم میں شکل سوار ہے اور یہ سوار منقلب اسلئے حکم اسکا
 یہ ہے کہ سائل کا ارادہ سفر سے جانے کا ہے اگر چونکہ یہ شکل منقلب ہے اسلئے سائل سفر سے لوٹ آیا ہے۔
 ارادہ سفر کا کر کے اپنے ارادہ کو کسی دوسرے درخت پر ملوئی کر دیا ہے تاہم سفر ضرور کر گیا۔ اور چونکہ خانہ دہم

پانچویں شکل یہ متخرج ہے اور ثابت پر روزگار سائل معمولی ہے۔ اگر خانہ یازدوم میں کہ جو حصول
 روزگار کا خانہ اور خانہ امید پر شکل نقطہ ہے اور نتیجہ دوم کا نمبر ۳۱ میں شکل شخص ~~مفاد~~
 حصول اول روزگار سے کم ہو اور شکل یہ خانہ دوم میں ہی مرگئی دلیل ہو اور ہم مزاج شکل یہ خانہ لیا رہ کی
 خانہ شانزدہم میں ہے پس توسط آشنایان قدیم امید حاصل ہو یا چیز جسکی خواہش ہو میسر ہو دے
 اور چونکہ خانہ پانچویں شکل یہ ہو اور عدد نقطہ بار کے دو میں سے کہا گیا کہ سائل دو فرزند لکھتا ہو
 اور لکھ کر مرہ کی واکر شکل یہ کی کہ جو متعلق فرزند سے مرسل میں دو تولد خانے بدرجہ سادہ کی قوت
 میں میں سے کہا گیا کہ جسکو سائل نے ملک فروخت کی ہو یا فروخت کرنا چاہتا ہو اگر دکی ہو وہ شخص سائل
 ۳۱ ہمسایہ قریبی ہو اور فاعلہ دونوں کے مکان میں تقریباً ۵۰۔ اگر یا ۱۰۰ قدم کا ہے کیونکہ عدد خانہ ۱۲
 میں پچ کے ۸۱ خانہ میں ۲۱ ہوں اور پچ شکل صاحب خانہ دوم کی ہو اور چہارم میں ۳۱ یہ افزون
 ہوتے ہیں سب کو جمع کیا ۱۰۵ میزان ہوئی اسلئے یہ فاعلہ بیان کیا گیا اور شکل پچ کے ۳ گنفرچھے
 ہٹے دو گھر آگے بڑھے سے حکم لگایا گیا کہ در بیان مکان سائل دہمسایہ کے کہ جسکی ملک گورکھی
 گئی یا فروخت کی گئی چار مکان ہمسایوں کے اوہیں ۔۔۔ لیکن سائل نے دریافت کیا کہ عمر یہی
 کقدر باقی ہو احکام اسکے مطابق قواعد مذکورہ احکام عمر شانہ اول کے بیان کئے گئے لیکن قاعدہ
 مذکورہ نظر رکھ کر کہا گیا کہ عمر سائل کی گذشتہ سے زیادہ باقی ہو کیونکہ خانہ چہارم میں پچ عدد ہے
 اور قاعدہ یہ ہے کہ اگر خانہ اول میں شکل شخص ہے یا نہ ہو اور خانہ چہارم میں ہے ہو اور خانہ
 ہشتم میں ہے ہو تو عمر سائل کی خفیف آتی ہو اور بیار تو حالت تندرستی ہو یا بیمار ہو ملک عدم
 میں مصرف ہو اور خانہ چہارم میں ہے پچ ہو یا نہ ہو انکے دیگر مسائل اشکال ہوں تو عمر سبب باقی
 ہو اور اگر شکل خانہ چہارم معدوم ہو اور اگر اسکی خانہ نیک میں ہو تو عمر آسودگی سے گذرے
 اور اگر نفس ہو اور دیگر خفت مانا ہوں تو تنگی و عسرت سے گذرے ہو۔ یہ گل من لالت نمبر ۱۱
 ۵۰ کا ہے۔ اب تشریح سوالات نمبر ۵۰ کی جاتی ہے غور کرنا چاہئے۔
 رعایت رعایت اگر سوال ثابت نام کے نہ ہو تو شکل اول دہچہارم کو ضرب کیا

ایک شکل پیدا کی جائے پھر چار دم کو ضرب دیکر دوسری شکل حاصل کی جائے اور ان
 دونوں شکلوں کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی نکالی جائے یہ شکل متحدہ اگر سعد داخل ہو اور تکرار
 اسکی خانہ کے نیک میں ہو عاقبت اس کام کی خوب ہو اور اگر تکرار خانہ بد میں ہو انجام بدی
 ظہور میں آئے اور اگر شکل نفس ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو تو سعادت اسکی ناقابل اعتبار
 ہو اور انجام کچھ نہ نکلے ۲۔ عاقبت ہر کار کے لئے اگر سوال ہو تو مناسب ہے کہ اول مقدم طور
 خانہ سوال کو تلاش کر دے کہ سوال کس خانہ سے متعلق ہے بعدہ شکل صاحب خانہ سوال کو دیکھو کہ کہاں
 ہے جہاں وہ شکل ہو اس خانہ کی صاحب سکن شکل سے ۱۔ سے ضرب دیکر ایک شکل پیدا کر دے بحیثیت
 داخلی و خارجی سعد و نفس کے اس شکل متحدہ سے نتیجہ نکالو یا شکل موجود را کچھ خانہ سوال کو اسکے
 صاحب سکن سے ضرب دیکر شکل پیدا کر دے اور اس شکل کو خانہ سوال کے چار دم خانہ کی شکل سے
 ضرب دے اور اس شکل نتیجہ کو خانہ پندرہ کی شکل سے ضرب دے جو شکل حاصل ہو یہ نتیجہ ہر کام کی
 عاقبت کا سمجھو اسکے سعد و نفس داخلی و خارجی سے حکم کرو اس حالت میں اگر شکل ۱۱ خانہ چار
 میں ہو یا خانہ ۱۶ میں تو عاقبت بہت ہی محمود سمجھو

(دفعین) اگر سوال ہو کہ وہ دغیتہ ہے یا نہیں اس مسئلہ میں تباؤ۔

راؤنڈ کثیر کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ یہ راؤنڈ بنادی اور تمبر راؤنڈ کے احکام نہیں لگائے

بابت تانے و ماتیکه سکو کشود کیا جادے پس از چھ ذرا کو کشادہ کیا شکل دل و
 سیر دم کو ضرب دیا ہوئی پھر چہار دم کو ضرب دیا ہوئی
 پھر ہفتم دم کو ضرب دیا ہوئی پھر ہفتم دم کو ضرب دیا ہوئی
 ہوئی ابتدا دیا ہوئی کو اس بات باز را چھ کشادہ کیا مور تانچہ کشادہ
 کی منسلک ذیل ہوئی۔

نہایت پرستش و تعظیم کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔

(۱) اگر شکل چہارم سد داخل یا سدا ثابت $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ شکل \equiv زاچہ میں گانہ
 نیک موجود ہو تو دھینہ ہوتا ہے اور اگر شکل خانہ چہارم خارج ہو اور شکل \equiv ہو تو دھینہ نہیں
 ہوتا ہے اور اگر \equiv ہو تو دھینہ ہو اور شکل خانہ چہارم کس ہو تو دھینہ ہوتا ہے لیکن براہ میں ہوتا۔

(۲) اگر زاچہ کے خانہ ۲-۴-۵-۱۰ میں اشکال سد داخل ہوں تو دھینہ خزانہ ہستار
 ہوتا ہے اگر داخل کس ہوں تو دھینہ ہوتا ہے اگر خارج کس ہو تو دھینہ نہیں ہوتا ہے اگر
 سدا ثابت ہوں تو دھینہ ہوتا ہے اور اگر ثابت کس ہوں تو دھینہ نہیں ہوتا ہے سدا اگر سدا
 ہوں تو بھی قدر سے ہوتا ہے اگر کس منقلب ہوں تو کچھ نہیں ہوتا ہے۔

(۳) زاچہ کی شکل چہارم کو ششم میں ضرب کے شکل نتیجہ کی اگر سدا داخل سدا ثابت حاصل
 ہو تو دھینہ ہوتا ہے اور اگر سدا منقلب کس منقلب ہو تو بھی کچھ ہوتا ہے خارج سدا خارج کس میں
 کچھ نہیں ہوتا ہے زاچہ کی شکل دل کو چہارم میں در چہارم کو کچھ نہیں مرثب کیرو شکل حاصل کر کے
 (۱) دھینہ دوسے ایک شکل حاصل کر کے نتیجہ کی کسی ہو اگر سدا داخل سدا ثابت ہو تو دھینہ
 ہو اگر سدا منقلب کس منقلب ہو تو بھی کچھ ضرور ہو خارج سدا اور خارج کس میں کچھ نہ ہو اور اگر
 اشکال نتیجہ کی $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہوں تب بھی دھینہ ہوتا ہے۔

(۵) ضرب اشکال چہارم دھار دم کے اگر شکل نتیجہ کی داخل سدا ہوا جزو توجہ اگر ثابت
 سدا ہو تو وقف سے کس داخل کس فلز ثابت بڑی مشقت سے دھینہ حصول ہو کس منقلب سدا منقلب
 میں کچھ نہ ہو اور کچھ نہیں اتنی اشکال سدا خارج کس خارج سدا ثابت نامزدی کے ہیں۔
 ۱۶) جب یہ امر معلوم ہو جائے کہ دھینہ ہے تب جائے شبیر پر ایک مربع کھینچ سادھاں

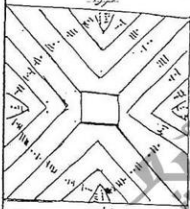
صورت کے اور نظر سے خانہ ۲-۴-۵-۱۰ میں کہ ان خانوں میں



کون کون کی شکل آتی ہو اور شکل موجودہ خارج سدا کس چاروں میں کون تو تو
 ہوا ویکو غایب قوت کا حاصل ہے پس ہوا ویکو تو تو ہوا ویکو غایب
 قوت داخل ہوا ویکو سدا دھینہ ہوتا ہے۔

(۷) اگر خوش ہو کہ دینیہ بڑا کیا جائے تو ہنگہ جہاں شنبہ دینیہ کا ہوتا ہے بجائے اس جگہ میں جو جائے دینیہ معلوم کی ہے بطریق ذیل ساتھ کچھ کچھ کے مربع بنایا جائے اور ان شکلوں کو جو اس مربع میں دی گئی ہیں زمین نشین کر لیا جائے اور ہر چار اشکال ایک دوسرے سے دو اور دوسے سے ایک شکل پیدا کیا جائے اور دیکھا جائے کہ یہ شکل مربع کچھ کچھ میں کس جگہ ہے جس جگہ ہر اس خط کو گرفت کیا جائے اور اس خط کے اندر کی زمین کھود دی جائے ضرور دینیہ دستیاب ہو صورت مربع کچھ کچھ کی ہے۔

مشرق



شمال

مگر یاد رہے یہ خطوط اس ترکیب سے کھینچے جائیں کہ کسی خط کے درمیانی زمین میں کئی بیشی نہ ہو اگر ایسا ہو گا تو عمل میں خط واقعہ ہوگی زائچہ ہذا میں قاعدہ نمبر ۱-۳۰ سے ثابت ہے کہ دینیہ ہے اور قاعدہ نمبر ۲-۵۰ سے ثابت ہوتا ہے دیکھو شکل ۱۰ کہ وہ غالب مل ہے اور شکل ۱۱ کا بھی غلبہ ہے پس کہا گیا کہ دینیہ کی یا مقررہ زمین ہذا میں وہ وہ مقامات ہیں کہ جہاں جہاں اشکال

مغرب

۱۰ و ۱۱ موجود ہیں اور یہ چار جگہ ہیں دیکھو مربع کچھ کچھ اور چرنکہ قاعدہ نمبر ۳ سے ثابت ہوتا ہے کہ دینیہ کے سننے میں توقف ہے کیونکہ شکل نتیجہ اغراب چارم و چہارم ہم سے برآمد ہوتا ہے یہ شکل محدث ثابت ہے لہذا حکم کیا گیا کہ دینیہ مشرق دستیاب ہونے کا بقیہ احکام دینیہ موقتہ مناسب پر مع شرائط مقررہ برآمدگی دینیہ تحریر ہوں گے یہ احکامات نانہ چارم کے ہیں اور یہ صورت ظاہر کی دینیہ کی ہے

احکامات خانہ پنجم

احکامات خانہ ہذا میں امرات ذیل کے سوالات کے قواعد مروج ہیں (۱) فرزند رکھنا ہوں یا نہیں (۲) اولاد فرزند میرے نصیب میں ہو یا نہیں (۳) فرزند میرا نیک سخی ہے یا مسک یعنی نہیں بدسل (۴) فرزند دانہ ہے یا کو تاد (۵) شیر ذیہ کا فرزند کہ سفید ہے یا نہیں (۶) مشوق دوست ہو یا دشمن (۷) مشوق میرا ہے یا نہیں (۸) خط و خبر آئیگی یا نہیں (۹) خط و

دوست ہے لیکن کئی وقت مددوت مددنی پیدا کرے گا اور اگر فانی پنجم میں شکل فانی خمس ہو اور عکس اس کا فانی
۱۱-۱۰-۹ سے کسی فانی میں ہو تو کہنا چاہیے کہ اگر مشوق اس وقت بمبر بیونامے مگر آخر کار محبت
کر گیا اور وفادار بن جاوے گا۔ اگر ۱۱ یا ۱۰ فانی ۵ میں ہوں تو کہنا چاہیے کہ بدی مشوق سے ظہور میں آوے گا
اگر ۱۱ پنجم میں ہو تو کہنا چاہیے کہ مشوق بروناد بمبر رہیگا بقیہ زنداداری و بے نہری شکل اول کو پنجم میں
مرب دے کر شکل مقصد سے بیان کر دے اگر شکل سعد ہو اور یکبار اس کی خانہ سعد میں ہو مشوق باوٹا ہو گا۔
اگر یہ شکل خمس ہو تو بیونامہ مطابق تکرار تذکرہ صدر کے۔

۷۰) قاعدہ ہفتم جبکہ سوال ہو کہ مشوق میرا میر سے تابع فرمان و طبع میرا ہو گا یا نہیں یہ کہ شکل اول
پنجم نام نہ کہ یہ ضرب سے کہ ایک شکل حاصل کیا کرادیں شکل کو شکل چہارم نام نہ کہ میں ضرب دے کر دوسری
شکل پیدا کیا دے اس مقصد کو جو محبت سعد بخیر دیکھا جائے اگر یہ شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو مشوق
دوستی اور فیاضیت میں صادق ہے اگر سعد فانی ہو تو معمولی دوستی کہے گا ہے مگر اسے اور اگر خمس فانی
خمس اول یا خمس منقلب برآمد ہو تو مشوق طبع ہو اور اگر منقلب سعد ہو تو کسی کسی انحراف اثبات
کے کر بایا کرے ملا وہ ازیں یاد کرنا چاہیے کہ نقطہ آتش کا قلق دیکھنے سے ہر نقطہ باد کا گنگناہ و کام
کرنے سے نقطہ آب کا قلق انفال یعنی دوسل و قبضہ سے اور نقطہ خاک کا قلق اخراج و جدائی
سے یا انفال سے مغرب ہے و تشریح نقاط احکام نقاط میں کیا دے گی۔ یہاں ظاہر کیا جاتا ہے
کہ نقاط آتشی آتشی ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸ : اور نقاط آدھنی آدھنی ہیں
۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸ : اور نقاط خاک بھی آدھنی ہیں ۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸ :
۸) پس اگر نقطہ اول و پنجم آتش ہو تو کہنا چاہیے کہ مشوق دشمن ایک دوسرے کو صرف
دیکھ سکتے ہیں اگر نقطہ باد ہو تو کہنا چاہیے کہ باتیں بھی کرتے ہیں اور اگر نقطہ آب ہو تو کہنا چاہیے
کہ مرہلت یعنی ہوتی ہے اگر نقطہ خاک ہو تو کہنا چاہیے کہ جدائی رہتی ہے تشریح خمس نہایت طویل
ہے اختصار ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر نقطہ آتش دل میں ہو اور خمس میں ہو تو سائل نے مشوق کو

دیکھا لیکن عشق نے سائل کو نہ دیکھا اور اگر قطعہ یاد مانہ اول میں ہر اور پنجم میں ہر تو گفتگو درمیا سائل
 معشوق سے کسی کی معرفت ہوئی ہو یا بد پردہ غلیٰ مذاباتی بریں قیاس سمجھو اور یاد رکھو کہ جس کے نقاط زیادہ
 ہوں گے اس کو محبت زیادہ ہوگی اور اگر مانہ اول و پنجم میں یا ۲-۳-۴ میں اشکال ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے
 کوئی شکل کہ جو منسوب بحرزم میں ہوں یا اشکال نہرہ و سرخ زائچہ میں ایک دوسرے کی خاطر ہوں۔ تو
 مریضت پرچہ کی ہر اور اگر اشکال اول و پنجم میں ایک دوسرے کا عکس ہوں ان میں جس کی طرف شکل داخل ہو
 اس کی طرف سے ضد ہو خواہ شکل سد ہو اور اگر شکل ۱۱ میزان میں ہو تو ملاقات میں توقف ہو۔ شرح
 احکامات عمل سہال مذاکی نائچہ ذیل سے سمجھو۔

مثلاً سائل آیا اور اس نے سوال کیا کہ معشوق میرا میرے تابع فرمان ہو گا یا نہیں زائچہ کشید کیا تیرے
 صورت پیدا ہوئی زائچہ کے خانہ اول میں شہر اور تکرار اس کی مانہا ہے علم ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷

بی صورت معشوق کی ہے اور خانہ ۱۳ میں کہ جو گواہ طالع کا ہے موجود ہے اور خانہ خود سے خانہ ہم میں گئی جو
 خانہ دوستی کا ہے اب یکنا ہے کہ معشوق مطلع و فرما نیز دار ہو گا یا نہیں شکل اول پنجم کی ضرب ہے ۳۳ پیدا ہوئی
 اسکو شکل انکس میں جو اسکا دم ہے اور دو کو میں خانہ ۴ موجود ہے ضرب یا تو شکل ۳۳ ہی پیدا ہوئی پس کہا گیا
 کہ آفری درجہ جانی کا باعث ہے معشوق مطلع و فرما نیز دار ہو گا اور رت و شفت بسیار کے بعد ملاقات میر
 ہوگی اور بالآخر سچ ہو جاوے گا کیونکہ کجی از انکس کی خانہ ہشتم میں جو دوسری دلیل مرادست حالت حال کی
 یہ ہے کہ پنجم کو حسب خانہ ۲ سے ضرب یا ۳ ہوئی پھر ۱ کو شکل چہارم ۳۳ سے ضرب دیا۔ شکل
 حاصل ہوئی اور ان دونوں کی ضرب سے ۳۳ جب اسکو پانچو ہم ۳۳ میں ضرب دیا تو شکل ۳۳ حاصل ہوئی۔
 مدد ہم ملے ہے پس کہا گیا کہ عاقبت میں ضرور جدائی ہو جاوے گی۔ مگر چونکہ ۳۳ ہم فرج کے ہے اس لئے
 شناسائی قائم رہے گی۔ مگر بے اعتبار چونکہ ۳۳ خانہ پنجم میں طالع معشوق اور خانہ ۱۶ میں صورت کیہ معشوق
 کی ہے اور دونوں شخص نزدیک میں ہیں حالت معشوق بسبب تلاش ناداری نازک خواب کی رت شرک عمل ہے
 (۸۱) قاعدہ سوال ہشتم کا جبکہ سوال ہو کہ خط و خبر آئے گی یا نہیں۔ یہ کہ اگر خانہ پنجم ناچہ میں اشکال صد
 داخل یا صد خارج ہے وغیرہ کوئی بوا نہ نکرا اسکی خانہ ۲ یا خانہ ۱۶ میں ہو تو کہنا چاہئے کہ خط و خبر کا
 راستہ میں ہو اور اگر نکرا شکل مذکور کی خانہ ۱۱-۱۲-۱۵-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہے۔
 اور اگر شکل خانہ پنجم کی صد خارج ہو مگر عکس اسکا خانہ ۲ یا ۱۶ میں ہو تب بھی حکم متذکرہ صد قائم رہتا ہے
 غلاوہ از شکل ۳۳ کو دیکھنا چاہئے اگر وہ خانہ ۲ سے ۹-۱۱-۱۲-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو حکم آمد
 خط و خبر کا کیا جاتا ہے بشرط گواہی خانہ پنجم کے کہ جو اگر چہ سر میں آئی اب اگر دریافت ہو کہ مضمون خط و
 خبر کا کیا ہو گا اس حالت میں اگر شکل خانہ پنجم کی صد ہو اور دیگر کسی خانہ میں جو صد ہو موجود ہو اگر چہ
 اسکی خانہ ۵ پر نیک ہو تو مضمون خط و خبر کا نیک ہوتا ہے اور اگر خانہ پنجم میں حسن بوا نہ نکرا اسکی خانہ
 بد میں ہو نیز جو موصول ہو اور اگر شکل خانہ پنجم کی نیک خانہ نیک میں ہو یا اشکال صد پنجم کی نکرا خانہ
 عکس میں ہو تو کہ خط و خبر نیک بہ ذرا دل ہو و قابل اعتبار ہو۔ لیکن اتنا حالت میں شکل ۳۳ و شکل
 غطا روئے کو زائچہ میں دیکھ کر کہاں ہے اور خانہ نیک میں ہے یا نہیں اور قریب یا دُور ہے اس کی

ملا بقت سے معتبر دنا معتبر بنی غیر کا حکم کرو صورت دیگر دریافت حالات راست دروغ خبر کی یہ ہر گز
 فائدہ نہ بخم میں شکل سد ہو اور فائدہ بخش میں تکرار کر کے پانچ پنجم بخش ہو اور فائدہ سد میں تکرار کر کے تو خبر راست
 سمجھو اور اگر فائدہ نہ ملے میں تکرار ہو تو خبر غرض ملے لیکن جھوٹی ہو اور اگر فائدہ ۵ میں شکل بخش ہو اور تکرار
 اسکی فائدہ بخش میں ہو خبر بد سننے میں آئے اور اگر فائدہ ۵ میں شکل بخش ہو اور تکرار اسکی فائدہ نیک میں ہو
 گو خبر بد ملے لیکن جھوٹی ہو بقیہ احکام خبر کے شکل اول و پنجم کو ضرب سے کر شکل مستخرج نتیجہ سے بیان
 کئے باقی بنوعیت سد بخش بنوعیت کے لیکن اگر فائدہ پنجم میں اشکال ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ سے کوئی ہو تو
 جلد خط ملے یعنی آہستہ آہستہ اولیٰ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ہو خبر پہلے لیکن جھوٹ سچ آمیز اس میں بھی راستی دہا راستی
 خبر کی کیفیت نتیجہ ضرب شکل پنجم سے پنجم سے بنوعیت سدیت و نحوست وغیرہ کی دریافت کرو۔

(۹) فائدہ ثانی اسکا یہ ہے نقاط افروز در پنجواں شکل پنجم تا پانزہم شمار کردار کند و طاق ہو خبر جھوٹ اور
 نہاد و صفت ہو تو خبر راست سمجھو اور اشکال ۱۰ و ۱۱ کو زائچہ میں دیکھو اگر اصل اسکا فائدہ سد میں ہو خبر راست
 سمجھو اگر فائدہ بخش میں اصل ہو تو خبر جھوٹ سمجھو اب اگر سوال ہو کہ فائدہ کو کسی مہم پر مدافہ کرنا ہو بل مہم کو
 انجام دیکھا یا نہیں اگر فائدہ اول میں ۱۰ ہو تو خبر راست پہنچا ہے اور مدافہ برا آئے اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ہو تو خبر کو
 بنا کر کہے اور کام نہ ملے اگر ۱۴ لیماں اول میں ہو تو سستہ میں رنج اٹھا ہے اگر ۱۵ ۱۶ سے کوئی ہو تو کام
 کو تباہ و برباد کرے اگر ۱۷ سے کوئی ہو بدست و مشقت کے پہنچا ہے اور اگر ۱۸ ہو تو سادہ مہلت و راحت
 کے کام لہو ہو اگر ۱۹ ہو تو کچھ خبر نہ پہنچا ہے اگر ۲۰ ہو تو سبھی کو کشش سے فرمائش کی تمس بہا اگر ۲۱ ہو جلد
 لوٹ آئے اور کام نہ ملے فائدہ دوم میں ہو تب بھی کام نہ ملے اگر فائدہ پنجم میں شکل خارج یا مضرب
 تو قاعدہ رسولی راستہ میں ہو یا نہ ہو اگر شکل داخل ہو راستہ میں قیام کرے یا سو جائے

(۱۰) فائدہ سومال وہم کا جبکہ سبب ہو کہ انعام یا خلعت یا تہنہ و تبریک یا بیگ یا نہیں ہو کہ فائدہ پنجم
 کو دیکھ کر اس میں شکل داخل سد ہو اور تکرار اسکی فائدہ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے کسی فائدہ میں ہو دلیل اسکی
 ہے کہ خلعت و انعام وغیرہ اصل ہو خصوصاً پہلے کہ ضرب خلعت لباس سے ہے اگر فائدہ پنجم میں ہو اور
 دیکھ میں دوسری جگہ باقوت فائدہ نیک میں ہو دلیل حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ وغیرہ کی ہے مگر خصوصیت

یہ دو صفحہ کے لئے شکل ۱۰ کو حاصل ہے اور پس کھینچے ۱۰۔ خانہ پنجم میں دلیل دیکھئے سلطان
دکاہ کی جے اگر اس سوال میں یہ بھی سوال ہو کہ مہانی و ضیافت میری ہوگی یا نہیں اس حالت میں اگر
خانہ ۲-۴-۶ میں شکل سدہ چوتھوں کا کام ہوں یعنی مہانی بھی ہو اور انعام بھی ہے اگر خانہ
اول میں شخص و مہتمم میں شکل سدہ چوتھوں کا کام ہو اور ہرگز نہ جانا چاہیے۔ کیونکہ احتمال لڑائی
کا ہے اور اگر خانہ ۱۲-۱۴ کی یہ صورت ہو تب بھی یہ حکم ہوتا ہے اگر شکل ۱۰ میں خانہ ۱۰ میں ہو تو
ضرورت لڑائی ہو لیکن اس صورت میں خیریت ہو کہ خانہ پنجم میں شکل سدہ چوتھوں سے جائے اور خیریت ہو کہ
۱۱۔ آقاعہ سوال یا نزدیم کا۔ جبکہ سوال ہو کہ میں ضیافت چند کسان یا اہل و غیرہ کرنا چاہتا ہوں کیا صورت
ہوگی یہ ہے کہ اس قاعدہ میں شکل اول متعلق میزبان کی جو ضیافت کرتا ہے اسکی ہوتی ہے اور شکل پنجم متعلق مہانی
کے ہوتی ہے کہ جو ضیافت میں شریک ہوتے ہیں پس شکل اول و پنجم میں جو سدہ ہو اسی کو بہتری و مبارک حاصل ہو
اور اگر شکل پنجم کی جگہ خانہ مہتمم میں ہو تو مہان ضیافت میں نہ آئیں اور اگر آئیں تو کم آئیں۔ کیونکہ وہ
شریک مہانی نسبت دیگر کے ہوں اور اگر شکل خانہ پنجم کی جگہ اول میں ہو تو وہ میزبان مہانہ
کا سائل خود ہی ہو کہ جو موقعہ شادی و فرزند یافتہ وغیرہ کے دوستوں کو طلب کرے یا دوستوں کے
یہاں اسی تفریب میں شریک ہو اور اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو تصفیہ اعدا کا ضیافت ہو اور پذیرہ۔ علی
بذل القیاس احکام حکم و اشکال سے کہ جس خانہ میں ہو اگر اشکال کی جو بیان کئے جاویں اگر اس سوال میں
سوال کیا جاوے کہ کیا چیز جو یکے کی شکل خانہ پنجم کو نہ کھینچے کون شکل آئی ہے داخل ہے یا خارج اگر
شکل داخل ہو ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲

دکھائی شامل میں اور سکہ دہی دودھ وغیرہ سے بنے ہوں کھانے کو ملین اگر سوال ہو کہ کوئی کھانا آیا تو کس جگہ سے آیا ہے نظر کرے خانہ اپہ کہ اس کا نظر کس خانہ پر ہے ساتھ شکل خانہ پنجم یا اسکے ہم مزاج کے اگر نظریات و تدبیر ہو تو کھانا دعوت یا کسی جگہ عروسی سے آیا ہوا دگر نظر تربیع و مقابلہ ہو تو تربیت کی جگہ سے اگر خانہ اول و دوم میں شکل خارج ہو دیں ہے کہ خوشی و مہمانی کی جگہ سے اگر کس ہوں در خارج جائے پر تشریف درج سے۔

(۱۲) قواعد سوال ۲: کیا ہے جبکہ سوال ہو کہ میں کسی جگہ بھائی میں جانا چاہتا ہوں کیا صورت ہوگی اگر رانچ میں خانہ سے دتا ۲۰-۳۰-۱۰۰ میں اشکال سعد ہوں مہمانی سے خوشی ہو در نہ حکم برعکس صورت اختلاف اگر اشکال ۱۰۰-۲۰۰-۳۰۰ میں ان خاتون میں ہوں تو لڑائی جھگڑا دعوت کا سامنا ہوائی ہو اور اگر شکل اولیٰ دہم سعد ہوں سائل اس مہمانی سے بدسلوکی تمام واپس آئے اگر دریافت کرنا اس امر کا منظور ہو کہ یہ مہمانی کسے کی تھی کیفیت اسکی شکل طابع سائل کو دیکھ کر اور اسکا ذکر سے بیان کرے کیفیت مرد طابع کی شکل خانہ دوم سے کیفیت زنانہ مہمانی کی شکل ۲ سے شریکان ایس کی کیفیت خانہ ۳ سے تمام طعام شیرین و ترش لذیذ و بد مزہ کی خانہ ۴ سے عیوب مہمانی کے خانہ ۵ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۶ سے خوف و خطر و ران لوگوں کی کیفیت ۷ سائل کو بدترین خانہ ۸ سے سزا و عروت سائل کی کیفیت خانہ ۹ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۱۰ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۱۱ سے خوشدلی کے ساتھ واپس مہمانی سائل کی کیفیت خانہ ۱۲ سے بیان کے علاوہ ازین اگر خانہ پنجم میں شکل عطا دے ۱۰۰ سے کوئی ہو تو بیان کرے کہ مہمانی میں گوشت مہمانی و مرغ و انبی کھائے آجنگا اور اگر غریب شکل چہارم و چہار دہم کا نتیجہ شکل طابع میں ہو تو کس قسم کی دشمنی مہمانی سائل سے ہو اور اگر یہ شکل خانہ چہارم میں ہو تو والد سائل کے دوست اس مہمانی میں شریک ہوں اگر ہفتہ میں ہو تو دشمن سائل کے زبان موجود ہوں اگر خانہ ۱۰ میں تو دوستانہ جانب اور دشمن کہہ دین میں اور اگر خانہ دوم میں ہو تو دوست سائل کے و ملا ہوں (۱۳) قواعد سوال سیزدہم کا جبکہ سوال ہو کہ مہمانی یا بطور خود شراب نوشی میری طبع کے موافق

ہوگی یا نہیں یہ شکل اول زائچہ کی طبع سائل اور شکل پنجم شراب سے متعلق ہے اگر شکل اول دل خیم کا نتیجہ
 سعد ہو شراب نوشی موافق طبیعت کے ہو اور اس مجلس میں خوشی ہو اور اگر نتیجہ شکل اول دل کشم کا نقص
 ہو تو شراب و نسا و قوع میرا ہے مگر اگر حال تیرا نازکی کا ہو اگر شکل طبع سعد داخل اور پنجم سعد
 خارج ہو تو تیرا نازکی مبارک ہو اور اگر شکل طبع غالب شکل ۱۲ ہو اور قوی ہو تو ہر ایک شخص کی ایک
 تیر نشانہ پڑا ہے اور اگر شکل ۱۳ شکل اول پر غالب ہو تو اس آدمی جو اس جگہ شریک ہوں اگلے ہو کر تیرا نازکی
 کریں ہر ایک شکل پنجم ہو یا جس داخل یا جس منقلب یا جس ثابت ہو تیرا نشانہ پڑنے لگے خطا ہو جائے اور
 اگر سوال سفارش کا ہو اس حالت میں شکل خانہ سعد ہو اور اگر اس کی خانہ اسے ۱۱-۱۰-۹ میں سفارش ہو
 دہا اگر سوال ہو کہ معشوق میرا مجھ سے کس طرح پرہیزگارانہ اسکا یہ ہو کہ شکل خانہ ہم ۱۲ میں ضرب ہے
 اور ۱۱ کو ۱۲ میں اور اس کی متعلقہ اشکال کو باہم ضربے یکہ ایک شکل پیدا کرے یہ شکل با مدہ اگر اتنی بخواد
 بادی اور زائچہ میں خانہ ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ میں سے کسی جگہ موجود ہو تو محبت سائل کو معشوق
 سے ہو اور اگر دونوں طرف نتیجہ اول نتیجہ دوم میں ہو تو دونوں کو محبت ہو بعد از شکل نفس و ضعیفی
 کے حکم بانی و ماطاتی کا کیا جائے اگر اگر زیادگی محبوب کی دریافت طلب ہو تو شکل ۱۱ میں ضرب
 دیکر شکل حاصل کی جائے اور اس شکل کو شکل پنجم میں ضربے یکہ شکل نتیجہ حاصل کی جائے یہ شکل اگر جنس مذکر ہو
 تو معشوق مذکر ہو اگر بیوت ہو تو بیوت در اگر دریافت ہو کہ معشوق میرا میرے قریب کس طرف پرہیز
 اگر شکل پنجم شکل دوازہم کے موافق ہوئے تو معشوق قریب موافقت و موافقت رکھے اگر دریافت
 ہو کہ مجھ کو اسید و توبہ خوشہ کی کنی چاہیے یا نہیں اگر شکل پنجم سعد ہو اور ضرب شکل اول دل خیم سے
 نتیجہ سعد برآمد ہو تو خواہ کیا ہی افلاس و کمیت کیوں بنوا انجام کا نہ نشاط دغری میرا ہو اور جس
 سبب سے یہ نشاط میرا ہو اسکا نتیجہ تکرار شکل برآمدہ سے کہے۔

۱۵۱) قاعدہ سوال پندرہ کا جبکہ سوال ہو کہ عام کرنا چاہتا ہوں گرم لے گا یا سرد یہ
 ہے کہ دیکھئے شکل اول دوم کو اگر قاعدہ غیر شکل اول کے زیادہ ہوں عام گرم ہو اور اگر قاعدہ
 غیر شکل دوم کے زیادہ ہوں عام سرد ہو اگر قاعدہ سوم کے دوم سے زیادہ ہوں عام

میں پانی بہت ہوا اور ایک سو م نقطہ منفر ہو یا ایک سو پانی ہوا اور منفر کے دو نقطے ہوں
تو اسے قلیل پانی ہو اگر شکل نجم بند ہو شکل خانہ صاف نہ ہو۔ خمس ہو غلیظ ہو رہا ہو۔

(۱۶) قاعدہ سوال ۱۶ کا جبکہ سوال ۱۶ کہ فلد شہرین بہت ہے یا نہیں یہ ہے کہ شکل نجم
کو دیکھے اگر داخل سعد ہو فلد بہت ہو اور آمدنی فلد دیگر کی ہوا اور اگر منقلب ہو تو کچھ غلہ ہو
خارج و خمس کی حیثیت سے ہوں یا داخل خمس و ثنابت خمس ہوں غلہ کی آمد شہرین نہ ہو۔

اسکا ماست خانہ ششم

اسکات خانہ ہذا میں سوالات ذیل کے قواعد درج ہیں (۱) غلام دکنیزک و نادار دکنیزک
یا نہیں اور مبارک قدم یا نہیں خمس شرح حالات غلام دکنیزک کے دریافت حل کے (۲) مبارک شفا
پائیکا یا نہیں اور سرینس کو کیا عارضہ ہر شرح حالات سوال مذکور کے (۳) حمل ہر یا نہیں اگر کوئی کھنے
ہینے کا ہے اور حمل نہ ہے مادہ بچہ دم، گر کھنٹہ داخل آجنگا یا نہیں اور دستیاب ہوگا یا نہیں۔
(۵) نلاں چنیر یا نلاں ل کہیں رکھ کر بھول گیا ہوں یا چور لگے ہیں شرح حالات پوری کے متعلق
(۶) نلاں طور کے کھنے سے نفع ہے یا نقصان۔ (۷) نلاں چار پائیم شگافہ کی خرید سے نفع
ہے یا نہیں یا زبان اور حیوان گم شدہ لگیا یا نہیں (۸) راز میرا چار ہنگا یا نلاں ہر ہو جائے گا۔
(۹) غلام کا سوال کہ آقا میرا بچے آنا دکرے گا یا کیا۔

(۱) قواعد میں سوال اول کے کہ غلام و دکنیزک و نادار دکنیزک یا نہیں اور مبارک قدم ہے یا
نخوس یہ ہیں خانہ ۶ میں اگر شکل داخل سعد ہو اور خانہ ۴ میں بھی داخل سعد اور تکرار شکل خانہ
۶ کا خانہ ۱-۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی میں ہو تو بندہ غلام و فرزند وار و نادار رہتا ہے۔
... اگر خانہ ۶ میں شکل سعد داخل ہو اور تکرار بھی خانہ ۴ سے کسی خانہ میں ہو لیکن
خانہ ۴ میں شکل ۱-۱۱-۱۵-۱۶ کوئی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ غلام و بندہ بھگوار و بیو نا ہے
اور بد نحو در عبور است شکل خمس خارج خانہ ۶ و ۱۰ کے یہی حکم ہوتا ہے۔

غلادہ ازین اگر خانہ ۶ میں ۱-۱۱-۱۵-۱۶ ہو عبور و بدکار خانہ ۱۰ جو ۱-۱۱-۱۵-۱۶ ہو تو چور ہو اور بیو نا لگے

اسلئے حکم ہوتا ہے کہ غلام جنگجو و کینہ کش ہو اور ممکن ہے کہ اسلحہ پوشیدہ رکھتا ہے اور چونکہ خانہ چہارم میں
 ہے اور یہ شکل منقلب خارج ہے حکم اسکا یہ ہے کہ کبھی کبھی غلام مذکور گھر سے فرار ہو جاتا ہے لیکن شہر سے
 باہر نہیں جاتا اور زاپس آ جاتا ہر اور صورت مسائل کی اسے نہیں چاہتی کیونکہ اگر ضرب اول و ہفتم یعنی ۳۰
 و ۳۱ شکل ۳۰ پیدا ہوتی ہر اور یہ شکل اپنے خانہ کو چھوڑ کر خانہ ہفتم دروازہ ششم میں آتی ہے کہ خانہ
 و دشمنی کے ہیں اور عدد ۳۰ کے خانہ چھ ہیں ۲۳ و اول میں آٹھ ہیں پس مگر غلام کی ۳۰ سالہ کال ہر
 مگر چونکہ زانچہ میں بنجانہ دوم ۳۰ ہے اسلئے غلام مذکور مسائل کو مبارک ہو انھوں قدم نہیں ہے لیکن
 مسائل کے مزاج میں اسکی طرف سے شغف کی رستی ہے باعثہ نخواست ۳۰ کے کہ خانہ طالع میں موجود ہے
 اور چونکہ خانہ ششم کا خانہ پنجم خانہ دہم ہوا ہے اور اس جگہ ۳۰ موجود ہے اور ضرب شکل ۳۰
 سے کہ جو صاحب خانہ دہم کی ہے ۳۰ پیدا ہوتی ہر پس وہ غلام مرد نہیں ہے بلکہ عورت ہر سیاہ رنگ
 بداز یا دہ کو کہ مسائل کی اس سے دوستی ہو اور اسکو کم خدمت پر مقرر کیا ہو کیونکہ وہ کال بھی ہے
 بدین دلیل کہ خانہ دہم کا خانہ ششم خانہ ۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳۰ موجود ہے جو دلیل ملتی ہے کہ
 وہ کال ہے ہر بخور x x x

(۲) قواعد و مسائل نمبر دوم کہ بیمار کو شفا ہوگی یا نہیں درائے کیا عارضہ ہے مع حالات
 شہر حریفین -

۱۔ درکننا چائے ۱۱ اگر خانہ ۱-۶ میں شکل خارج سعد ہوا اور ششم میں بھی سعد ہوا اور خانہ
 ۱۴ و ۱۵ میں بھی خارج سعد ہو دلیل صحت و نجات بیماری سے ہر ۱۶ و ۱۷ انزابہ شکل ۲ و ۱۲
 و ۶-۷ سے دو شکل ۱ و ۲ سے ایک حاصل کر کے تحصیلہ کو شکل طالع میں ضرب دینے شکل نتیجہ کی اگر
 طالع خارج سعد ہوا اور تکرار انکی خانہ ۱۵ و ۱۶ یا پنجم زانچہ میں ہو دلیل شفا ہر سعد منقلب بھی ہو حکم ہر
 شکل سعد داخل میں شفا ہر توقف ہوا اور اگر شکل نفس منقلب یا محس داخل ہوا اور خانہ ۶-۷ و ۱۲ میں
 کسی خانہ میں ہو دلیل موت کی ہے (۳) زانچہ کی کل اشکال کے افراد آتش وادی و آبی و دھواکی
 جدا گانہ شمار کئے جائیں اگر آتش وادی زیادہ ہوں میں شفا ہر آبی و دھواکی زیادہ ہوں میں موت ہر

علامہ انہیں غالبہ اگر شکل سعد خارج یا بچہ کا ہو دلیل شفا ہے غلبہ نفس خارج نفس منقلب کا دلیل تو
 رہم، نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کر کے جس جگہ خفتی ہو اگر وہ اس سے سیر عرضی یا طولی کرنے دلیل شفا ہے
 اگر حرکت نہ کرے دلیل بدی و موت ہے اور خانہ چہارم میں ہے و خانہ ۸ میں ہے اگر ہو تو یہی دلیل موت
 کی ہے اور خانہ ۱۰م ۸ میں ہے کا ہو یا بھی غلط موت کی ہے اگر خانہ ۱۰-۸-۱-۱۲ میں شکل ہے
 بچہ کی ہو یا بچہ اور شکل ہے کا خانہ ۱۰-۶-۱۶ میں ہو یا بھی دلیل ہے اور خانہ ۶-۸-۱۰ میں ہے
 ہے کا ہو یا بچہ بشرطیکہ خانہ ۱۵ میں شکل نفس ہو اگر سعد خارج ہو خوف نہیں ہے سعد داخل اگر ہو پیر
 شفا ہو و اگر خانہ ۸ میں ہے ہو یعنی کو عارضہ نظر کا ہو ساتھ نصیبت ذیل کے یعنی اگر خانہ ۸ میں شکل ہو
 نظر عود کی ہے اور اگر شکل موت ہو نظر سرد کی ہو یا آبی حال بیماری کے مفصلہ ذیل میں یعنی اگر خانہ
 ۸ میں ہو عارضہ تب گرم و بخوری صفرا و مرسا سے ہو یا عارضہ قویج اگر ہے ہو مستحق دلم درد با تو
 و تب معمولی اگر ہے ہو اجڑے خون از شکم یا عارضہ تب و دل و طاعون تب یا کربزہ و تب گرم داسان
 کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ سدہ قبض و سرطان و سوجن پیٹ و اسٹخا کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ تب یا بخوریا
 و بیماری سدہ و تب لرزہ یا درد شکم و زکام و درد دل کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ درد شکم و مانع عجب
 چپہ دیوانگی و بوشی و مرگی و خون از شکم و تبی کا ہو اگر ہے ہو تو قبضیت و درد شکم و آفت روح کا عارضہ
 ہو اگر ہے ہو تو خون شکم و درد سینہ و زکام و درد کمر و درد چشم و باد سرخ و زخم گسہ یا و انہ کرگ پتنگ
 یا پانی بے موقع پینے کی وجہ سے ہو اگر ہے ہو تو عارضہ سردی میں جانے کا ہو یا استسقاء و سوجن بدن
 لغوہ کھانسی و سحر سردی و پانی سے ہو اگر ہے ہو حرارت و تب گرم غلبہ صفرا و خشکی زبان یا یزقان
 کا ہو اگر شکل ہے ہو تو عارضہ غلبہ سودا و درد ہار و درد پائے و تب طبعی و لرزہ و درد کمر و دیگر کورانی
 پر خندہ جلتے پر خندہ کے ہو اگر ہے ہو تب گرم و درد شکم یا خاں جسم و باد فرنگ کا ہو اگر ہے ہو عارضہ زکام و سحر
 و سرگی و درد گوش و درد بازو یا بلند می سے گرگ جوٹ آئے کا ہو اگر ہے ہو تو فساد و باد و غلبہ و درد سینہ و تب
 و قویج و ریگستان و دل گرنگی و باد فرنگ کا ہو اگر ہے ہو عارضہ قویج و درد کمر و درد گردہ و درد
 و اختلاط و باد و غلبہ کا ہو اگر ہے ہو عارضہ تب لرزہ و درد کمر و زکام و خون و قویج کا ہو اگر شکل خانہ ۶ خانہ ۶

افندہ کارا بہات میں کرے تو اندر سیاہ چند روزہ کے شفا ہوگا اگر کار بنام ہو تو اندر سیاہ ہفتوں کے
 شفا ہو۔ علیٰ ہذا اگر شکل طالع خارج سعد ہو اور قوی ہو دلیل شفا ہو اور خانہ ۱۱-۱۲-۱۳ میں شکل خارج
 سعد ہو تو بھی دلیل شفا ہو اگر نتیجہ ضرب اول و ششم کا طمانہ ۸ یا ۱۲ میں ہو اور کس ہو دلیل سونگی ہو اور اگر
 خانہ میزان میں ہو علامت درازی بیماری کی۔ چنانچہ بد ریانت حال بیمار را کچہ کشید کیا یہ صورت پیدا
 ہوئی خانہ اول میں ہے اور دلیل ہو اور قریض و اعصاب شکنی دستی بدن کے



۱۰ در خانہ ۶ میں ہے اور تکرار اس کی خانہ ۲-۱۱ میں ہے یعنی مرکز باؤ کی مرکز
 آبی میں پس مرض غلبہ یا دغیم ہے اور غار مضرب در زہ ہے البتہ یا
 کیا کہ یہ سر میں کیوں پیدا ہوا شکل طالع و ششم ہے کہ ضرب یا قوت

پیدا ہوئی اور تکرار اس کی خانہ ۳-۹ میں ہو اور خانہ سوزہ حرکت و مسرت ہے اور خانہ ہفتم موت
 کا ہو اور ضرب شکل ۱۰ و ۱۱ سے شکل ۱۲ کہ جو خانہ بیماری کا پیدا ہوتی ہے پس کیا گیا کہ سبب پیدا نہیں
 بیماری کا بنی از نقل و حرکت کے جامع کردہ پھر غسل کرنے سے ہو کہ اس نے کہا کہ میں نے جامع نہیں کیا مجھے
 اعتماد ہوا تھا۔ راستہ چلنے میں دریں نے اسے تھمت دیا تھا میں اس کو لیا چونکہ خانہ ہفتم میں ہے کا ہو دلیل اقبال
 کی ہو اسنے کہا گیا کہ درست ہو اور کف غسل کرنے کا شکل ۱۲ خانہ سوزہ سے کیا گیا کیونکہ نقطہ آب با قوت ہے
 چنانچہ شکل ۱۲ چہارم کہ چند دوازہم میں ضرب ۱۱ حاصل ہوئی اور ضرب شکل ۱۲ خانہ ۶ و ۱۰ خانہ
 ۸ سے ۱۲ پیدا ہوئی اور ضرب ۱۲ دیش سے ۱۲ حاصل ہوئی اور ضرب ۱۲ شکل طالع جیسے ہے
 برآمد ہوئی یہ شکل سعد داخل ہو اور تکرار اس کی ۱۱ میں ہے نہ ہو دلیل شفا ہو اگرچہ شکل داخل ہو لہذا کیا گیا
 کہ بہ دیر شفا ہوگا۔ زمان بعد نقاط افراد دل کو جمع کیا ۲۳ ہے یہ بھی دلیل شفا ہو ساتھ توقف کہ
 کیونکہ قاعدہ ہو کہ نقاط افراد دل کو شمار کر کے ۳ پر تقسیم کرے اگر ایک بچہ بیمار مر جائے ۲ باقی رہیں
 بیمار جلد شفا پائے ۳ باقی رہیں یعنی کچھ نہ بچے بہ دیر شفا ہو۔ علیٰ ہذا خانہ ۱۱ میں موجود ہے یہ بھی دلیل
 شفا کی ہے کہ شکل ۱۲ خانہ ۱۱ میں دلیل اس کی کہ مرخص کو بہ دیر فاقہ ہو چونکہ خانہ چہارم میں ہے ہو اور بہ
 خانہ دوست ہو حکم اس کا یہ کہ بیمار بد مانے اثر کیا ہو اور چونکہ خانہ دوم میں ہے غامضیت اس کی

گرم دتر ہے پس کہا گیا کہ مرسلین کو اودھ گرم دتر نافع ہوگی »

۱۰۔ اگر دریافت ہو کہ مرض بدنی ہو یا آسیب و سحر وغیرہ شکل ۳۳ منسوب سحر سے ہے پس اگر شیخی خانہ ۶ یا ۷ میں ہو یا ۱۲ میں مٹا رہے ہو یا ۱۳ میں شکل ۳۳ منسوب سحر سے ہے اگر ۳۳ خانہ ۶ یا ۷ میں ہو تو مرض کو اثر سحر کا ہوتا ہے و دیگر اشکال امراض بدنی کی علامت ہیں۔ علاوہ انہیں اگر اشکال ۳۳ ۳۳ ۳۳ سے کوئی خانہ ۶ میں ہو اور تکرار اس خانہ ۱۰ میں تو یقیناً خلل آسیب و سحر کا ہے۔ (۳) قواعد عمل سوال ہو کہ اصل ہر چیز انہیں دلا کر پتہ کر سکتے ہیں کما اور اگر حمل توڑ نہیں پاتا یا رابطہ ہو جاتا ہے تو کیوں۔

نظام اول، اسبابہ کہ اگر خانہ میں ہے یا نہ ہو اور پھر رائیجہ میں موجود ہونے کا چاہئے
کہ اصل موجود ہے یا نہیں۔ جو محبت جملہ نام موجود کیا علامت و ذریعہ نکال ہے وہ کامانہ اویں
یوں بعض ہی حکم رکھتا ہے اور اگر خانہ وہ نہیں ہے ہونو گنا چاہئے کہ اسماء طویل ہوا پر یا چونکہ ہے یا
جا ریگا۔ اگر خانہ میرے ہے یا نہ ہو اور انوار سے خانہ وہ ہیں ہونو گنا چاہئے کہ باعث عار و شہ سنان اصل
نہیں ہوا اگر خانہ میں ہو اور تکرار اسکی خانہ میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ صورت کسی شکہ سفر میں کئی اور اصل
باعث اسکے کر اسپر سایہ اتنے بڑا سا نقل ہو گیا لیکن اگر خانہ میں شکل مسجد خاست ہو اور پھر یا نہ ناظر
اسکے ہوں اور شارع میں شکل قریب ہونو گنا چاہئے کہ مقرب محل ہو جا ریگا اور اگر خانہ اول میں شکل مسجد
داخل ہو اور خانہ میں ہے بدقت و دل انتہی ہے کہ نقل موجود رہے ۔

(قاعدہ دوم) یہ ہے کہ شکل اول کو ہم میں منسوب دے کر حاصل عزیز کو
 ہستہ میں منسوب اور نتیجہ کی پیداکر ہے یہ شکل خاصہ اگرچہ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{5}$ ہو تو کہنا
 چاہیے کہ منسلک اور نگران اشکال سے کوئی شکل خانہ میں نہ اور خانہ پندرہ میں نہ ہو تو بھی یہ حکم
 بنوے کہ اصل پر لیکن اگر نہ بانت کیا جائے کہ اصل پر تر کر یا ماوہ بچہ تو شکل خانہ ہستہ کو خانہ اولی شکل سے
 عزیز کے شکل نتیجہ کو شکل خانہ ہستہ میں منسوب کر شکل نتیجہ اصل سے اور دیکھئے کہ یہ شکل متحدہ جنس نہ کر
 رکھتی؛ ایسوتہ جنس نہ اسکو مطابق حکم نزداد گئی تاکہ اسے لیکن اگر یہ شکل پذیر آمد ہو اور خانہ خاکیں تو

لڑکا ہو ورنہ لڑکی کا قاعدہ سوم، دو بارہ دریا فاس کے کرصل کئے دونوں کے شے شکل خانہ دوم کو گیارہ میں اور
 شکل خانہ کو شکل خانہ پندرہ میں ضرب سے کرڈ شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پہا کی جائے۔ یہ شکل مستطیل
 اگر آفتاب کی ہوتو اصل ایک ہزار ہرہ کی ہر دو بارہ عشرتار کی ۳۲ اہ قمر کی ۴ اہ زحل کی ۵ اہ مشتری کی ۶ اہ مریخ
 کی ۷ اہ مریخ کی ۸ اہ چھم رکھی میں اس کے مطابق حکم لکھایا جائے اگر شکل مندرجہ بالا ہو تو حکم قطعی ہوئے
 ممکن ہوتا ہے، قواعد عمل سوال چہارم کہ اگر سخیتہ اس آئینہ کا یا نہیں اور لیگا یا نہیں۔

دعا اول، اس سوال کا یہ ہے کہ اگر خانہ اول دوم و ششم میں اشکال مسدود ہوں یا ثابت گر سخیتہ خود
 بخود اس جگہ سے شخص خارج نفس منقلب یا نفس داخل یا نفس ثابت ہوں یا ثابت ہو اگر خانہ ۶ میں شکل
 داخل ہو کر سخیتہ کسی ایک جگہ بیٹھا ہو اگر ثابت ہو جہاں میں شریک ہو اگر خارج ہوں ہر وہ شکل گئی
 اور اگر خارج نفس ہوں تو کچھ نہ سہل پر ہر وہ شکل گئی ہو اور اگر مسدود ہوں تو اس شہر سے آگے جانے
 میں تردد رکھتا ہو اور متفکر ہو اگر نفس منقلب ہوں راستہ چلیں ہا ہو اگر ۱۰ ہوں تو اسی جگہ آیا جاتا ہو
 کہ جہاں سے گیا ہو (قاعدہ دوم) یہ ہے کہ اگر خانہ دوم و چہارم میں اشکال داخل مسدود گر سخیتہ بہت جلد
 دستیاب ہو خارج ہوں دستیاب ہو۔ طریق دیگر بھی قاعدہ کا یہ ہے کہ شکل ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ کو ضرب کر
 دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کی جائے اگر یہ شکل مسدود ہوں ہو کر سخیتہ مل جائے اور اگر شکل ۱۵
 بھی مسدود ہوں ہو تو گر سخیتہ بہت جلد اپنے پدر کے ہاتھ آئے یہ حکم گشتہ و زریہ دونوں کیلئے
 کار آمد ہے۔

نمبر ۱۰ قواعد عمل سوال نمبر ۱۰ گشتہ و چیز کہ کہیں کہہ کر قبول کیا ہوں یا چور لے گئے ہیں
 قاعدہ اول یہ ہے کہ اگرچہ میں اشکال اول دوم داخل مسدود ہوں اور دیگر اشکال دوم کی خانہ گیارہ میں
 گم شدہ مل جائے اگر خانہ دوم ۱۰ ہو جو اس خانہ گیارہ میں تھوڑا کرے اشیا گشتہ و کپڑوں کے اندر سے
 نجات پائی ہو اگر خانہ ۱۰ میں اشکال داخل ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اشیا گشتہ کو چور نہیں لیگئے۔ بلکہ سائل
 خود نمبر ۱۰ کہہ کر قبول کیا ہے اگر اشکال کی تکرار خانہ ۲ یا ۹ میں ہو تو سہل سے کسی نگاہ ڈال آیا ہے اور
 اگر چہارم میں تکرار ہو تو خود کہیں کہہ کر قبول کیا ہے علاوہ ان اشکال خانہ دوم میں اشکال داخل سے یا

مستطیل ہوتا ہو اگر چہ خانہ ۱۰ میں اشکال داخل نہ ہو بلکہ اگر خانہ ۱۰ میں اشکال داخل نہ ہو بلکہ اگر خانہ ۱۰ میں اشکال داخل نہ ہو بلکہ اگر خانہ ۱۰ میں اشکال داخل نہ ہو

یا چاہے کوئی شکل ہو یا ان اشکال کی شکل خانہ دوم میں نظر ہو اور خانہ دوم میں شکل کس ہو تو
 اشیاء گنبدہ کو چوری مانا بیان کر داور مراتب فرد زوج آتش اشکال اول مغنم ششم دراز دوم سے
 ایک شکل بنا کر مطابق مشروبات اس شکل کے جس مذکر و مؤنث چہ کا بیان کر داور نشانات جسم چور
 کے شکل مغنم دوبارہ کی ضرب سے کہ ایک شکل پیدا کر داور اس شکل سے نشانات جسم چور کا اظہار کر داور
 اسکا علیہ نشانات جسمی کا بیان شکل مغنم زائچہ کی کرار سے کہنا چاہیے قاعدہ دوم اس عمل کا یہ
 کہ نقاد ریل کے افراد جمع کر کے تین تقسیم کرے اگر ایک باقی ہے چور مڑے اگر نہیں چور مڑت
 ہے اگر کچھ نہ بچے چور کو دک کو سمجھو لیکن مراتب آتش اشکال ۸-۱۶-۱۴-۱۵ کے فرد زوج
 سے ایک شکل بنا کر دیکھو کہ وہ شکل کہاں ہے اگر خانہ طالع میں ہو دزد مار کو سمجھو اگر خانہ دوم میں
 ہو رشتہ داران نزدیک کو خانہ سوم میں ہو انتر با برادر کو خانہ چہارم میں ہو پدر یا کشتکار و باغبان
 وغیرہ کو اگر خیم میں ہو فرد زندقہ مشوق یا قاصد کو جس سے محبت ہو اگر ۶ میں ہو تو کر دظلم کو اگر ۷
 میں ہو تو گھر کی شورت یا اس کے شریک کو اگر ۸ میں ہو بانی گمشدہ و قطع الطریق کو جس کا پیشہ نیک
 نہ ہو اور عادی جو انکم پیشہ ہو چور سمجھو اگر خیم میں ہو تو چور یا شخص ہو کہ جو حاجی ہو یا درویش مسافر ہو یا زائد
 حکیم و دہشت و غیرہ اگر دوم میں ہو تو چور خانہ اکابر و مملداران سے یعنی حاکم وقت کے ملازماں
 ہو اگر خانہ گیارہ میں ہو چودہ آشنا ہو یا دوست اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو چور رذل کمینہ فرم
 سے ہو۔

ممبر ۶۔ قواعد عمل سوال نمبر ۶۔ فلاں طہور کے رکھنے سے نفع ہے یا مضرت۔

ہی سوال میں دو قسم کے طہور شامل ہوئے ہیں ایک بازو و شاہین شکار کی اڑنے والے تانہ کبوتر وغیرہ
 کے دوم طہور خوش الحان تانہ طوطی و میاں قمری وغیرہ کے پس دونوں کے لئے قاعدہ مقرر یہ ہے کہ اگر
 زائچہ میں سجاوہ اول یا ششم اشکال مند ہوں دلیل نفع کی ہے اگر حسن ہوں امور توفیق مان لیکن اگر
 دریافت طلب ہو امر ہو کہ پروردگار ہے اڑنے میں اور شکار کر سکیں کیا یہ بھی تو مناسب ہے کہ شکل
 اول ششم کو ضرب کر کے اصل کو شکل دوم میں ضرب دے اور اس شکل منبہ کو دیکھے کہ نہ کون ہے اگر شکل منبہ

۱۔ ۲۔ ہر دوئل ہے کہ پرنہ تماشہ خوب کرے اگر ۳۔ ۴۔ سے کوئی ہر شوکار خوب کرے لائے اور دنا د
 ہر اگر ۵۔ ۶۔ سے کوئی ہر شوکار کم کرے لیکن ثابت ہے اور کبھی کبھی لڑائی بھی کرتا ہے اگر ۷۔ ۸۔
 ۱۔ ۲۔ سے کوئی ہر پرواز کم کرے اور واپس آئے اگر ۳۔ ۴۔ سے کوئی ہر میاں ہو کر مر جائے اگر ۵۔ ۶۔ ہر
 اڑے شوکار کم کرے اور کبھی کبھی گم ہو جاوے نظر آئے لیکن تلاش سے مستیاب ہو اگر یہ دریافت کرنا
 منظور ہو پرنہ خوش الحان فریاد ہے بولنے میں کیسا نکلیگا تو مناسب کہ شکل اول کو نیم میں سوم کو ششم
 میں ضرب کر کے در شکل اور ان دونوں سے ایک شخص حاصل کئے شکل متعدد اگر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ سے کوئی ہر
 خوش الحان بلند آواز ہو اگر ۵۔ ۶۔ سے کوئی ہر خوش الحان بلند آواز نہ ہو اگر ۷۔ ۸۔ سے کوئی ہر
 بلند آواز ہر خوش الحان نہ ہو اگر ۹۔ ۱۰۔ سے کوئی ہر تو بد آواز ہے علم ہو اگر ۱۱۔ ۱۲۔ سے کوئی ہر تو
 بیمار ہو کر مر جائے یا بلی کھا جائے اگر ۱۳۔ ۱۴۔ سے کوئی ہر تو پیچہ سے گم ہو جاوے
 غیرہ قیامد مثل سوال نمبر ۷ کہ نواں چو یا یہ سم شگافہ کی خرید سے نفع ہے
 ۱۵۔ ۱۶۔ گایا نہیں۔

قاعدہ اسکایا ہے کہ شکل اول کو میں ضرب کرے اور ہر شکل دوم کو شکل اول میں ضرب کرے اور ان دونوں
 شکلوں سے ایک شکل حاصل کرے یہ شکل متعدد اگر ۱۔ ۲۔ ہو نفع حاصل ہو اور ایک سو بہت جانور ہو
 جاویں اگر ۳۔ ۴۔ سے کوئی ہر تو حیوان کو پانداری ہو لیکن بالیر بہت ہوں اگر ۵۔ ۶۔ ہو تو حیوان ملکہ
 ہو لیکن فروخت ہو جاوے اگر ۷۔ ۸۔ سے کوئی ہر نقصان پہنچے یا حیوان مر جاوے اگر ۹۔ ۱۰۔ ہو تو گم ہو جاوے
 یا چدی جاوے اگر ۱۱۔ ۱۲۔ ہو میاں ہو کر مر جاوے اور اگر ۱۳۔ ۱۴۔ میں دہ خانہ نہا میں دہ خانہ ۱۵۔ ۱۶۔ میں ہو
 حیوان گزیش بریدہ یعنی کان کٹا ہوا اور اگر ۱۷۔ ۱۸۔ خانہ دوم میں ہو تو دم بریدہ ہو اگر ۱۹۔ ۲۰۔ خانہ ۱۱۔ ۱۲۔ میں ہو اور
 نتیجہ خانہ ۱۱۔ ۱۲۔ میں ہو تو ناک اسکی کٹی ہوئی ہو یا ناک میں مہار ششم کی مری کی ہو اگر ۲۱۔ ۲۲۔ خانہ ۱۱۔ ۱۲۔ میں ہو اور گواہ
 اسکی شکل ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ میں ہو تو حیوان کو زخم آ یا ہو یا داغ دیا ہو اگر ۱۷۔ ۱۸۔ خانہ ۱۱۔ ۱۲۔ میں ہو
 حیوان کو کوئی عیب یا نشان اسکی دم کے پیچھے ہو اگر ۱۹۔ ۲۰۔ ہو ایسے ہی داغ تازہ حیوان کو دیا گیا ہو اگر ۲۱۔ ۲۲۔ ہو
 و نفیس خانوں میں تو داغ پڑا ہو اگر ۲۳۔ ۲۴۔ خانہ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ میں ہو تو حیوان سے خورث ہو اور جس قدر زیادہ

اس شکل کی تکرار مثل میں جو اسی قد و قوت سمجھو اور اگر دریافت حالات گم شدگی حیوان کے مطلوب محل اگر خانہ ۶-۸-۱۲-۱۴ میں اشکال سعد داخل ہوں اور ان اشکال سے کسی کی تکرار امہات میں ہو حیوان گشتہ اسی شہر میں ہو اور اگر ان خانوں میں شکل نمس داخل ہو حیوان اسی محلہ میں ہو کہیں پھر باہر لیجا یا باوے اور اگر خانہ ۱-۲-۴-۱۲-۱۴ میں اشکال خارج ہوں حیوان کو درو لیجا دیں اور سلام کو بھی اگر خانہ ۶ میں شکل ناری ہو رنگ حیوان کا زرد ہو بادی ہو سرخ ونا کستر گون آبی ہو سفید یا سنہرے ونا کی ہر سیاہ باقی حکام دینیاتی مانند احکام اگر خفیہ و گشتہ لگائے جائیں علاوہ ازیں اگر خانہ ۶ میں شکل سعد داخل ہو ریلڈ میں افزونی ہو نمس خارج نمس داخل میں کسی اگر خانہ ۶ میں نقطہ آتش کا غلبہ ہو ریلڈ گر سفندال میں حرارت و سوزش و ملاغزی کا مرض پیدا ہو کہ اگر بادی کا غلبہ ہو سردی و بھیر پانی سے نقصان پہنچے اگر نقطہ آب کا غلبہ ہو قوت عارضہ جگر کا گر سفندال و حیوانات میں پیدا ہو اگر غلبہ نقطہ فہکی کا ہو تو غرضہ مرگی و ہیشوی کا ریلڈ میں پیدا ہو نمبر ۹۔ قاعدہ سوال ششم کہ میرا زلہ پوشیدہ رہیگا۔ یا نہیں یہ ہے کہ اگر خانہ ۶ میں شکل یا ثابت سعد ہو زلہ پوشیدہ رہیگا اگر غلبہ سعد ہو افتاد ہو جائے کہ منقلب ہو کچھ ظاہر ہو جائے اور کچھ چھپا رہے۔

نمبر ۹۔ قاعدہ سوال ششم کہ جبکہ مجاہب غلام سوال جو کہ قایم رہا مجھ سے کس طرح پیش آویگا۔ یہ ہے اگر خانہ ۲-۴-۶-۱۲ میں شکل خارج سعد ہو آزاد کر دیوے ساتھ خوشی کے اگر خارج نمس ہو آزاد کرے ساتھ بیدی کے با فرخت کرے ساتھ ضرورت کے سبب فرخت ہو اگر شکل خانہ ۶ سے مطابق منو بآنا نہ بیان کیا جاوے اور غایت حال کی خانہ چار کی شکل ہے۔ اور اگر ۶-۸-۱۲ میں شکل خارج ہو تو ایک گھر سے دوسرے گھر میں جاوے اگر ۳-۳-۱۰ میں ہو تو اسی گھر میں ساکن ہو اگر کسی خانہ میں علاوہ خانہ ۱۲ کے ہر خط آزادی مل جائے اور اگر خانہ ۱۲ میں ہو خط بیع لکھا جائے اور اگر خانہ ۴-۱۰-۱۲ میں ہو خط آزادی حاصل ہو بشرطیکہ خانہ ۶ میں شکل سعد داخل ہو تو خط آزادی کے ساتھ کچھ چیز بھی ملے اگر خانہ ۲ میں شکل داخل نمس ہو شکل لیکن خانہ اول ہر خط آزادی لکھے آجاوے اگر خانہ ۲ میں ہو زکوٰۃ میں دیا جائے یا اگر دیا جائے غرض میں بیان کیا جائے یہ ہو تاویل اس بات کی ہے کہ غلام کے لئے خط آزادی یا فرخت نہ ہو ورنہ خیر واک لکھا جاوے۔

احکامات خانہ ہفتم

احکامات خانہ ہذا میں سوالات ذیل کے قواعد و ضوابط کی کیفیت درج ہے (۱) شادی یا نکاح ہوگا یا نہیں مکلفیت شرح رسوم شادی عقد بندی کی کیفیت عورت بقید حبس نسبت زینل و ذلیل اقلیت و زین شوہر غیر (۲) احکام آمد غائب زندگی و مردگی غائب بہ بشرح کامل (۳) احکامات جنگ و فوج و مفتوح شرح یا غائب منسوب کو جو ہر قسم کے مقدمات میں کارآمد ہیں۔ پس

(۱) قواعد و ضوابط سوال اول کے شادی ہوگی یا نہیں مکلفیت شرح درج ذیل ہیں (۱) اگر غائب اول میں شکل معدوم یا ہوا اور خانہ میں بھی معدوم یا ہوا اور شکل یا نہ لاکچہ میں بنانہ نیکہ ہوا اور ناظر طالع کی پر تو شادی بہت جلد ہو جائے اگر ان صورت میں خانہ میں نہ ہو یا دیگر شکل سعد باقوت ہو رسوم شادی کیسے ہونی چاہئے اور اگر نہ لاکچہ یا نہ لاکچہ اور اگر خانہ او میں شکل سعد داخل ہوگی اور اس شکل سے کوئی خانہ ۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو۔ دلیل ہو جائے شادی کیسے لیکن اگر خانہ پنجم میں شکل محسوس ہو اس صورت میں شادی ہو جائے مگر رسوم شادی باراک نہ لگے مگر سونام نہ لگے اگر خانہ نہم میں بھی شکل محسوس ہو تو وقت عقد بندی کے گفتگو متنازعہ کی پیش آئے اور اگر سعد ہر آسانی سے نکاح ہو جائے (۲) خانہ اول سے ہفتم تک اگر اس کے بعد بارہ تک جس خانہ میں شکل محسوس ہو یا محسوس یا ان خانوں کے مطابق اسی قدر اشخاص ملنے یا نہ شادی کے ہوں کیفیت ممانعت اشخاص کی قدرت و ضعف اشکال سے دریافت کی جائے کہ آیا ان کے منہ کے نیچے شادی رکھنا ہوگی یا نہیں۔ (۳) اخلاص محبت عورت و مرد کی کیفیت شکل خانہ اول پنجم سے بیان کی جائے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر شکل اول کی تکرار خانہ ہائے نیکہ میں ہو یا شکل ہفتم پر نظر آئے کی ساتھ دوستی کے ہو تو مرد اس عورت سے کمال محبت رکھے گا اگر شکل ہفتم کی تکرار خانہ نیکہ میں ہو یا شکل اول پر اس کی نظر دوستی کی ہو عورت مرد کو پیار کرے اگر ہر دو اشکال اول ہفتم کا تکرار خانہ نیکہ میں ہو اور ایک کی دوسری پر نظر دوستی کی ہو تو بائین میں محبت کمال بہ پیش کش کے ہو (۴) اگر عورت سندھ جہ نعل نمبر ۲ کے ہندو تو شکل اول پنجم کو ضرب کر کے ایک شکل پیدا ہوگی اور یہ نوعیت سندھ محسوس شکل کے اور اس کی تکرار کے احکام محبت زین شوہر کے بیان کئے جاتے ہیں

یعنی اگر شکل خانہ دوستی و محبت میں ہو تو فریقین میں محبت سب سے بقیہ احکام محبت و اتفاق زن و شوہر کے
 اس قاعدہ سے دریافت کئے جائیں کہ اگر شکل ۴ کی تکرار خانہ ۲ میں ہو تو عورت کی طرف سے زیادہ محبت
 ہو اور اگر شکل ۳ کی تکرار خانہ ۲ میں ہو تو مرد کی طرف سے محبت زیادہ ہو اور اگر شکل خانہ اول و
 ہفتم دونوں نہ کہ ہر دو یا دونوں ہونے، زن و مرد میں سازگار نہی اتفاق ہو اگر ایک کٹ اور ایک نہ کہ
 ہو اور سازگاری و اتفاق ہو اور اگر دونوں ایک جنس ہوں تو اولاد پیدا ہو اور اگر خانہ ہفتم میں شکل ۱۱
 کے کوئی شکل ہو تو شادی کی رسم انجام نہ پائے اگر شادی ہو جائے تو عورت مرد کا زیادہ بارہ شادی ہو
 اگر خانہ ۷ میں ہو تو عورت عاشق مزاج ہو اور چٹوری اگر خانہ چہارم میں شکل خارج کس ہو تو عورت
 خانہ نشین ہو یعنی پردہ میں نہ رہے (۵) اب اگر یہ دریافت کرنا مطلوب ہو کہ عورت پاکدامن ہے یا آزاد
 اور جب نسب اسکا کیسا ہے مناسب ہے کہ زائچہ کی شکل ۷ کو ۱۵ ایں و ۱۶ کو ۱۷ ایں وہ کو ۱۸ ایں چار کو
 ۱۹ ایں ضرب سے کہ چار شکل حاصل کرے اور ان چاروں کو مہات بنا کر مثل دیگر بناد کرے اس زائچہ
 میں اگر شکل ہفتم مشتری کی ہو تو عورت نسل شریف عالم و فاضل سے ہو اور پاکدامن آئندہ شکل میخ کی ہو
 تو سپاہی نقاب مسلح بنیال پر حجام وغیرہ یا لوہار اور دیگر اشخاص کا یا جنگا پیشہ کار و باؤتشی کا ہو انکی
 بیٹی ہو اور زانیہ اگر شکل آفتاب کی ہو تو اصل زائچہ رست کا بلکہ مرد کسی حاکم یا حکیم وغیرہ کی بیٹی ہو اور
 یا عورت ہو اگر شکل زہر کی ہو تو عورت زانیہ و رقاصہ یا عشق باز ہو اور اہل مطرب یا نقشبندان یا سرکار
 یعنی غلام اجپوت کی لڑکی ہو اگر شکل عطارد کی ہو تو کبھی تو یہ اور کبھی فساد کھے اہل اسکا انسان شریف
 اہل علم و حکمت حاملان افشار زادہ کے پیشہ دار مہاجن وغیرہ سے ہو اگر شکل زہر کی ہو تو عورت
 صالحہ ہو لیکن اہل اسکی پیشہ وران اہل سفر و راہداران۔ رنجر زناں۔ دہریاں، الیال، فاعال ہو اگر
 شکل خنجر ہو عورت زانیہ ہو اور اہل اسکی کاشنکاران۔ کلا لال، تالو نگو یاں زینداران قوم رذیل
 ہو (۶) اگر زائچہ میں نہانہ و دود شکل ۱۱ ہو تو عورت بیکار و بیگمال شیون و مذوق محبت رکھے اور اگر
 ۱۲ ہو خانہ دوم میں تو کوئی پوشیدہ کسی بیگم رکھے اور اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو عورت ہندو مذہب کی
 عورتوں سے محبت رکھے

شکل ۳: دینے سے شکل ۱ پر آمد ہوئی ہے جو نسبت بہ سابقہ عشق و محبت طرفین کے پس نکاح بغیر رضامندی
 ماں و باپ کی رضیت کے ہو گا۔ لیکن یہ محبت نہ یقین میں قائم نہ ہوگی اس وجہ سے کہ ضرب شکل ۳: اول و
 منقسم ۳ سے ۳ پر آمد ہوئی ہے اور شکل چارم ۳ کی تکرار خانہ ۱۰ میں ہے اور شکل ۳: خانہ غائب ۱۱ میں ہے
 میں ایسی امر کی دلیل ہے کیونکہ یہ غائبیت میں آواز دہی و بر خلافی پیدا کرتی ہے عورت مذکور خالی خانہ ۱۱ میں ہے
 لیکن بلندی مرتبہ سے نیچے گر گئی ہے اور سورت تباہ حال ہے کیونکہ شکل ۳: کوئی نہ منقسم میں ۱۱ میں ہے اور
 شکل ۱۱ میں خانہ ۱۱ میں غائبیت کو کمزور ہے لیکن ضرب ۱۱ اول ۳: و پچھم ۳: سے شکل ۱۱ پیدا ہوئی ہے شکل
 ۱۱ میں امر کی ہے کہ سائل کثیر الامداد ہو گا مگر چھ کہ خانہ ۱۰ میں شکل ۳: موجود ہے حکم اس کا یہ ہے کہ اگر شکل
 علم و الم کا ہر طرف سے سائل پر هجوم ہو رہا ہے اور ایک ہنگامہ بیا ہے پیشانہ و خفایت و درست و
 رشتہ و اول کے یہ مصیبت سخت ہے کہ جس سائل قبلا ہے لیکن خانہ دوم میں اس کے ہونے سے یہ غم نہ ہو بلکہ
 ہو یا دیگر خانہ قدم عورت کے نیک ہے اور شادی سائل کی وجہ ہو گئی یہ تکرار شکل منقسم کا حکم ہے۔

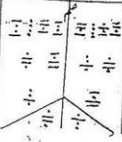
(۲) قواعد و مسائل و امور بدہانت حالات زندگی و مردگی و غائب و آمدن غائب یا بشریح کائنات
 قاعدہ اول ہے کہ اگر بدہانت ہو کہ غائب یا دیگر حالات میں اگر زائچہ کے اندر خانہ ۱۱ میں شکل
 سعد خارج ہو اور اول میں اصل اور غائب سے ۱۱ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ میں بھی اشکال داخل ہوں تو دلیل نہ اس
 آنے غائب کی بیلگی تمام ہے (۱) اگر تکرار شکل منقسم کی خانہ ۱۵ یا ۱۶ میں ہو اور اشکال مندرجہ خانہ ۱۵
 بعض حالات آمد پر کر کے تو غائب ۱۱ میں اس آجائے (۲) اگر تکرار شکل منقسم کی خانہ ۱۵ یا ۱۱ میں ہو
 خبر غائب کی پہنچے (۳) اگر خانہ اول و دوم میں شکل ۳: ہو غائب بہت جلد و اس آجائے (۴)
 اگر شکل منقسم خارج ہو اور عکس اس کا خانہ ۱۵ یا ۱۱ میں ہو تو کہنا چاہئے کہ غائب راستہ میں ہے (۵) اگر خانہ
 ۱۱ میں خارج ہو اور خانہ ۱۱ میں داخل سعد ہو خانہ ۱۱ میں تو دلیل بہت جلد و اس آجائے غائب کی ہے۔
 (۶) اگر خانہ اول و دوم میں شکل خارج ہو اور منقسم میں اصل اور خانہ ۱۱ میں اس خارج دلیل و اس آجائے
 غائب کی ہے (۷) اگر خانہ ۱۱ میں شکل غائب ہو تو کہنا چاہئے کہ غائب راستہ میں ہے (۸) اگر خانہ ۱۱ میں
 سے لڑے جائے یا دوسری دلیل اس کے ہے اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو اس کی خبر مل جائے (۹) اگر خانہ ۱۱

میں شکل ۱۱۱ سے ۱۱۵ تک سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہو غیر غائب کی جلد چوٹے اور خط
 اسکا بھیجا ہو راستہ میں ہر جہ جلد آجائے (۱۰) اگر خانہ ہفتم میں شکل خارج کس ۱۱۵ و خانہ دوم میں ۱۱۱
 ۱۱۵ اور خانہ اول میں کئی شکل داخل یا خارج طبعی میزانی ہو غائب بے اعتبار ہے مقام سے روانہ
 ہو مگر سائل کے پاس نہ آئے راستہ میں مقیم ہو جائے اور اگر آجائے تو سائل کے پاس پہنچے
 پھر چلا جائے کیفیت قواعد مذکورہ حدسنا چھ ذیل ہے معلوم کرو مثلاً دریافت آمدن
 غائب را چھ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ ہفتم را چھ ہذا میں شکل ثابت ہے
 اور خانہ ۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰ میں شکل خانہ میں کہا گیا کہ غائب آنے میں توقف ہے
 مگر چونکہ شکل ۱۱۱ نہ منقطع خانہ ہفتم میں ہے اسلئے حکم ہوا کہ خبر و خط مسافر و خانہ
 کا راستہ میں ہر اور شکل ۱۱۱ خانہ ہفتم و سیزدہم اسی امر کی دوسری دلیل ہے کہ
 منقطع خبر غائب کی راستہ میں ہر اور شکل ۱۱۱ طالع میں ہر اور تکرار اسکی خانہ اول و رزاق خانہ اول سے غائب
 کہے ہیں حکم قرعہ ہذا کا یہ ہر اور کہ اسے حرکت دے خانہ غائب اسلئے غائب نہایت پریشان و عظیم الحال ہر
 کیونکہ شکل ۱۱۱ میں خانہ ۹ میں و سر و دوا شکل صورت زور کی لکھی گیا در خانہ ہائے حیوان
 میں کی ذہن اور متعلق اسکی میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی گھوڑا غائب کا چوری کیا۔ دریافت کیا گیا کہ چورا
 پنوں سے متعلق کوئی بیگانہ سیرالخانہ سے ہفتم و دوا زدم چہار دهم پانزدہم سے شکل ۱۱۱ ظاہر
 و باطن اتنا بہرہ دادرہ کہیں پیدا نہیں ہوتی لیکن خانہ ہفتم میں درپردہ ناظر طالع کی ہر چور بگاہ نہ تھا جو رات
 کے وقت آئی کہ خانہ ہفتم کا قلع رات کے وقت سے ہر اور باطن میں بھی رات ہی کے وقت سے
 نسبت دیا گیا ہر اور خانہ طالع میں شکل ثابت ہے اسلئے کہا گیا کہ چورا سو وقت آیا جبکہ غائب ہوا تھا۔
 کیونکہ خانہ دوم آنکھوں سے منسوب ہے اور اسکی شکل ۱۱۱ صورت بستگی کی رکھی ہر اور بگاہ چشم کی دلیل
 خواب کی ہے۔ اب معلوم کہ اچا کہ گھوڑا لٹکا نہیں انٹرب شکل ۱۱۱ سے ۱۱۵ سے دوا ضرب شکل
 ۱۵۰۱ سے اورانی دونوں کی ضرب ۱۱۱ پیدا ہوئی اور تکرار اسکا خانہ ۱۱۱ میں ہر اور گواہ خانہ پانزدہم
 خانہ شش پر مبنی رنگ مطلق پس کہا گیا کہ گھوڑا دستیاب ہو گا علاوہ ان میں خانہ ابھد میں ۱۱۱ ہے۔

یہ بھی دلیل ۱۱ اسیدی کی ہر سائل نے دریافت کیا کہ دوسرے گھوڑے کے انہیں سپر کیمیا گیا کہ خطہ چہارم کے دو از دم میں کہ جو پندرہ خوان خانہ ہوتا ہے شکل خارج صدر دلیں کی ہر گھوڑے مکان سے باہر گئے یعنی فروخت ہو گئے۔ مگر چونکہ خانہ میں شکل ۳ ثابت ہوا اسلئے وصول روپیہ میں توقف ہے۔ اور جو روپیہ وصول ہو چکا تھا اسکی ہنڈوی کر دی گئی کیونکہ خانہ ۱۶ میں دلیں کی ہر اور صورت اسکی زبرد خانہ ۱۷ میں آئی ہو اور خانہ ہنڈوی کا ہے اور اسے عاقبت العافیت میں دلیں کے مساقر شاہ کی ہر ساتھ بغیریت کے اور چونکہ خانہ سوم میں شکل ۴ ہے۔ ہر داسکے ۴ میں اور عدد خانہ کے ۹۔ ۱۰ دونوں کو جمع کیا ۱۵ ہوئے ہیں کہا گیا کہ مسافر ۱۵ یوم میں آباد کیا اگر اس عرصہ میں نہ آیا تو موافق قاعدہ جدول گذشتہ کے ایک سو چودہ یوم میں آباد کیا کیونکہ قواعد دیگر متعلقہ سوال مذکورہ صدر یہ بھی ہیں۔

(۱) اگر کار شکل طالع خانہ ۶ میں ہو یا شکل ۳ خانہ ۱۵ میں ہو اور تکرار شکل طالع کی خانہ ۸ یا ۱۲ میں ہو غائب یعنی ہو (۲) اگر شکل طالع داخل شخص ہو اور تکرار اسکی مندرجہ قاعدہ مذکورہ کے ہو یا خانہ ۱۲ میں ہو تو غائب کسی ہوتو قریب پر مجبور ہو یا زخمی ہو ہو اگر اشکال ۱۳ سے کوہ پیدا ہو تو سو منہ جسم ہو (۳) اگر خانہ اول میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہو تو دلیں شنبہ مرگ کہ (۵) اگر اول خانہ میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۷ میں ہو یا شکل شخص اسکی شریک ہو تو مسافر غائب قتل کیا گیا ہو سمجھو (۶) اور اگر شکل طالع دہم شخص ہو غائب مسافرت میں بد حال ہو۔ (۷) اگر شکل طالع دہم سعد ہوں اور نتیجہ اس کا یعنی شکل نہم یا از دم یا نتیجہ ہر دو شکل مذکورہ کی اضطراب کا شخص ہو تو بھی دلیل پریشانی کی سمجھو (۸) اگر اشکال خانہ ۷ دہم شخص داخل ہوں اور اشکال خانہ ۹ و ۱۰ شخص خارج ہوں تو غائب کو مردہ یا مرگیا ہو سمجھو (۹) اگر خانہ ۸ میں داخل شخص دہم میں خارج شخص ہو تو غائب مردہ کو دفن کر دیا گیا ہو۔ سمجھو۔ (۱۰) اگر اشکال خانہ اول یا نہم سے ایک سعد داخل ہو اور تکرار اس کی خانہ ۸ میں ہو تو غائب زندہ ہو اور اگر ان خانہ میں اشکال خارج شخص ہوں اور تکرار اس سے کی خانہ ۸ میں ہو تو غائب کو مردہ سمجھو (۱۱) اگر اشکال خانہ ۹ و ۱۰ کی شخص خارج ہوں تو بھی غائب کو پریشان یا بد حال سمجھو (۱۲) اگر افراد زائچہ میں

دیگر راجہ تیشیل واسطے دریافت حال زندگی و مردگی غائب کے یہ ہے
راجہ ہذا کے خانہ اول میں شکل ۳۳ اور تکرار اسکی خانہ چہارم میں ہے
دیں زندگی کی ہے کیونکہ تاملہ ہو کر اگر شکل طالع سود داخل ہوا اور تکرار
اسکی خانہ چہارم میں ہو دیں زندگی غائب کی ہر تاملہ دو سر شمار افراد



کار اور افراد اس ناچنے کے ۲۵ مہینے ہیں ۳۲ سے زیادہ ہیں یہ دوسری دیں زندگی غائب کی ہے
لیکن شکل طالع ۳۳ اور تکرار اسکی خانہ ۶ میں ہر اور پچھ خانہ ۱۲ میں ہر جو صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے
اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ مسافر غائب اندرون سفر تباہی و پریشانی میں گرفتار ہوا اور شکل ۳۳ جو خانہ ۱۲
میں ہے اسکی مرکی دیں ہے کہ مسافر گرد و آں، ملاکہ اسکی شکل طالع ۳۳ کا عکس ۳۳ خانہ ۱۳ میں ہے
اور خانہ ۱۳ بغیر گواہ ہر خانہ اول کا اور شکل عاقبت العاقبت راجہ میں ہر انی لائل سے ثابت کہ مسافر
غائب زخمی ہو کر اور راستہ میں ہر کیونکہ شکل ۳۳ خانہ ۱۳ کی تکرار خانہ ۱۳ میں ہر کہ جو خانہ فعل و حرکت کا ہے



راجہ و تیشیل اسی سوبل کا یہ ہر راجہ ہندو حکم اسکا یہ ہے کہ جس حالت
میں مسافر غائب سوقت ہر اسی حالت میں ۳۰ ماہ ۲۰ یوم تک رہے ۱۰
اور پانچ ماہ تک وہ حالت تبدیل نہ ہو کیونکہ راجہ ہندو سے احکام نہیں
لکھائے جاتے ہیں تاوقتیکہ راجہ کو کشادہ نہ کیا جائے۔ لیکن استاد

علمہ احمد صاحب نے راجہ ہندو سے ہی احکام راجہ لکھائے ہیں اور وہ ہیں کہ خانہ طالع میں شکل ۳۳ ہے
اور تکرار اسکی خانہ ۸ میں ہو یہ صورت لالائی کی ہر اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ ہشتقدی لالائی میں منجا غائب کے
سال کے ہوئی اور نوبت اسکی درجہ قتل تک پہنچی کیونکہ خانہ ۸ مرگے قتل کا ہر اور اس خانہ میں ۳۳
کا تکرار ہر اور خانہ طالع حریف میں جو غم ہر شکل ۳۳ اور تکرار اسکی بجا نہ دوم یعنی خانہ نیک میں ہے
اور خانہ دوم خانہ رفیقان سال کا ہے پس رفیق سال خانے کے ساتھ خیرینہ کے ہے اور رفیق حریف
کے قتل ہوئے کیونکہ خانہ ہشتم رفیقان سال کا ہے پس رفیق سال خانے کے ساتھ خیرینہ کے ہے اور رفیق حریف
ہے جو کہ خانہ ہشتم میں ہر اور تکرار اسکی خانہ نیک دوم میں ہو دیں اسکی ہر کہ حریف

غائب بہت کچھ آمادگی دوستی پر غائب ہونے کی لیکن غائب سائل نے منظور نہ کی اور لڑائی شروع کی دوسری
دیس کی یہ ہے کہ صاحب نہ ہضم کی کہ اور وہ خانہ میں کہ چو خانہ دوستی کا ہوا ہے۔ اور شکل
طالع سائل غائب نے باوجود حکومت کے جو طالع پر غائب کی سہی اُسے خانہ عداوت یعنی ۸ میں تکرار
کی اسلئے لڑائی وقوع میں آئی اور جس شخص سے غائب کی لڑائی ہوئی وہ پہلے اسکا درست بھائی
اور اب عداوت پیدا ہوئی کیونکہ نتیجہ اضطراب شکل اول ہے و ہضم ہے چہ پیدا ہوئی ہر شکل مشتری
کی ہر اور برج مشتری میں موجود یعنی خانہ نہم میں میل سے کہا گیا کہ مشتری دونوں میں دوستی و موافقت
یعنی لیکن تکرار اسکا خانہ ۲ میں ہر اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہے اسلئے عداوت پیدا ہوئی اور
بچو کہ خانہ چہارم میں ہر اسکی صورت گرنہ و دیرانی ملک مقام غائب سے تعلق ہے اور عکس اسکا
نہ خانہ ہضم میں پہلے ملے ملک مقام غائب کا قبضہ و تصرف حریف میں یا اور غائب اپنے مقام کی
بھاگ آیا چنانچہ تجربہ سے بعد کچھ روز کے معلوم ہوا کہ یہی واقعات مندرجہ احکام ظہور میں آئے تھے
علاوہ قواعد مندرجہ عدد کے ایک دریافت حالات زندگی و مردگی غائب کا یہ بھی ہو
قاعدہ ۶ کہ اضطراب شکل اول و دوم ششم چہارم سے دو شکل اور ان دونوں سے ایک
شکل پیدا کیجئے یہ شکل منجوب کی اگر خاص شخص ہو غائب مردہ ہو یا مبتدئ مصیبت و افکار ہو اگر
اسی سوال میں سوال شریک غائب کا ہو اگر شکل ہضم ہو تو شریک مرہام و مستحب ہو بہت المال غائب کا شکل
دوم سے اور شریک غائب کا شکل ششم سے دیکھئے اگر دونوں سعد داخل ہوں شریک میں نفع ہوا و شریک
شکل شخص ہو اسکی کو نقصان پہنچے علاوہ ازیں کوئی عاقبت معالات کے حالات شکل ۱۶ سے
کہے جائیں۔

(۳) قواعد عمل سوال سوم۔ دربارہ احکام ہونگیا فتح و مفتوح یا غائب مندرجہ حیات اور
مقامات وغیرہ میں کارآمد ہیں۔

قاعدہ اول۔ زائچہ پر اگر شکل اول خانہ شخص ہو تو زوی ہو یا اسکا غلبہ ہو تو سائل کو شکست
و منہجیت ہو اور اگر شکل ہضم خانہ شخص ہو تو سائل کو شکست ہے اختیارات ہو۔

دیازیم مدگار بشکر و دارم شام جنگ سؤل سے کہ جسکے لئے لایا گیا ہے نہیوب میں ان اشکال
یہ سؤل سے جسکی اشکال متعلقہ قوی و سمد ہوگی دیکھو فتح ہوگی۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر شکل طالع کی تکرار خانہ میں ہو یا شکل ہفتم کی تکرار خانہ اول میں ہو یا شکل خانہ
اول شکل طالع ہفتم کو راجہ کی کسی دیگر مقام پر یا شکل ہفتم شکل اول کو کسی غیر نظام پر منظر شلیٹ یا تیس
دیکھو تو درمیان سؤل کے قبل از جنگ صلح ہو جائے اور اگر راجہ میں ہے یا پے میزان میں ہو
تو بھی صلح ہو جائے اور اگر میزان سے ہے کوئی شکل ہو تو بعد از جنگ صرف چنان کے صلح یا ضعیف
ہو اور اگر شکل ختم کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو بھی صلح ہو۔

قاعدہ کا ششم۔ اگر راجہ میں چنانہ اول اشکال سے ہے سے کوئی شکل ہو اور تکرار کی خانہ
ہفتم میں ہو سؤل لایا میں تہل ہو اور خانہ اول میں ہے یا پے سے کوئی شکل ہو اور تکرار کی خانہ ہفتم میں ہو
تو مجرد ہو اور اگر کسی اشکال خانہ ہفتم میں ہو اور تکرار کی خانہ ہفتم میں ہو تو سؤل تہل و مجرد ہو۔
قاعدہ ہفتم۔ اگر اشکال سے ہے سے کوئی خانہ دوم میں ہو اور خانہ میں تکرار
کرے تو اکثر مردان شکر سؤل تہل و مجرد ہوں اور اگر شکل ہفتم میں لایا اشکال سے کوئی شکل ہو اور
تکرار کی خانہ میں ہو تو مردان شکر سؤل سے اکثر تہل و مجرد ہوں۔

قاعدہ دہم۔ اگر طالع میں شکل سمد ہو اور تکرار کی خانہ دوم میں ہو یا شکل سمد خانہ دوم کی تکرار طالع
میں ہو تو سؤل فتحیاب ہو۔ اور اگر شکل ہفتم سمد ہو اور تکرار کی خانہ دوم میں ہو یا شکل خانہ چہارم سمد کی تکرار
خانہ ہفتم میں ہو تو سؤل کو فتح ہو۔ اور اگر شکل طالع سمد داخل یا سمد ثابت ہو اور درہل میں کر خانہ
ادنا تکرار کرے سؤل فتحیاب ہو اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو سؤل کو فتح میسر ہو۔

قاعدہ کا یازدہم۔ اگر خانہ طالع میں ہے سے کوئی شکل آئے اور تکرار کی خانہ اول میں
سؤل تہل ہو اور اگر نہیں تکرار سے کوئی خانہ میں ہو اور تکرار خانہ میں تکرار کرے تو سؤل قید ہو
سوائے اور اگر شکل دوم سمد داخل یا سمد ثابت ہو اور تکرار و تکرار کرے تو سؤل کا فتحیاب ہو
اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو سؤل سؤل کو فتح ہو بخلاف جو شکل اشکال سے ہے تہل و مجرد ہو

اور دیکھا جائے کہ کسی کے زائچہ میں اشکال سعد و قوی زیادہ ہیں جس زائچہ میں اشکال زیادہ و سعد اور قوی کم
 ہیں اس کا غلبہ رہتا ہے علاوہ ان کے طرز فعل و سیرا اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ شکل طالع ہر ایک زائچہ کو شکل
 خانہ ۱۲ سے ضرب دیکر حاصل کرے علیحدہ رکے پھر شکل ۴ کو شکل خانہ ۸ میں ضرب کرے کہ دوسری شکل پیدا
 کرے اور ان دونوں کو ضرب سے ایک شکل بنائے اسی طرح دوسرے زائچہ کی شکل حاصل کرے اور
 ان دونوں حاصل شدہ اشکال کو ضرب سے ایک شکل پیدا کرے اس شکل کو لسان الامم مطلق کہتے
 ہیں اس لسان الامم کو ہر ایک زائچہ کی شکل میزان میں ضرب کر کے شکل پیدا کرے اور اسے احکام فتح و شکست
 بیان کرے مثل سوم اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ نقاط افراد ہر ایک زائچہ کے شمار کر کے ۱۶-۱۶ کے تقسیم کرے
 جس کے بقایا نقاط میں ایک نمبر ہو اسی کو فتح ہو اور اگر برابر ہوں تو دونوں برابر ہیں اور جس افراد نقاط
 زائچہ میں زیادہ ہوں اس کا غلبہ ضرور ہو ہر دو سائچ میں نقاط حریف زیادہ ہیں اس لئے کہا گیا کہ غلبہ حریف کا
 رہے گا۔ علاوہ ان کے جب نمبر و م قاعدہ ہذا کا کیا گیا اور شکل اول ۳۰ و دوازدہم ۳۰ کو ضرب یا تو ۳۰ آئی
 پھر شکل چہارم ۳۰ کو ششم ۳۰ میں ضرب دیا تو ۳۰ پیدا ہوئی اور ضرب ۳۰ و ۳۰ زائچہ اول کی اور
 اسی طریقہ سے ۳۰ کا نتیجہ ۳۰ و ۳۰ کا نتیجہ ۳۰ اور ۳۰ کا نتیجہ ۳۰ پیدا ہوا اور ضرب اشکال
 دس سے ۳۰ پیدا ہوئی شکل نیتہ دونوں ملے ہے اور لسان الامم مطلق ہے اس شکل کو ہر دو ملے کی اشکال
 میزان میں ضرب دیا تو ۳۰ کی ضرب سے ۳۰ شکل سعد منقلب سائل کی اور ۳۰ کی ضرب سے شکل
 منقلب سائل کی پیدا ہوئی حکم ان کا یہ ہے کہ انجام صلح ہوا اور غلبہ حریف کا ہے کیونکہ شکل حریف
 ۳۰ و ۳۰ منقلب ہے حکم ہی اسکا یہ ہے کہ صورت حال اچھی نہیں ہے مگر بعد چند سے خوب ہو اور شکل
 سائل کی سعد منقلب حکم اس کے برعکس ہے پس معلوم ہوا کہ حریف کی اس حکم میں غلبہ ہے لیکن زیانت کیا گیا
 کہ اس حکم میں غلبہ حریف سے قاعدہ حریف کے ہاتھ آئیگا یا نہیں اس امر کے دریاخت کا یہ قاعدہ ہے کہ
 اصل ایک زائچہ بنائے اور اس زائچہ کی شکل اول ۳۰ کو دوازدہم کو اور سوم و نہم کو اور چہارم و
 پیر و جم و شنبہ کو ہر ایک پر اشکال کے اشکال کو احکامات بنا کر اپنی ختم کیا جائے اور پھر
 اس زائچہ کی شکل اول ۳۰ کو ضرب کر کے شکل نیتہ کی پیدا کی جائے اگر یہ شکل سعد حاصل ہو تو قاعدہ ہاتھ

دے گا یا نہیں یہ ہے کہ اگر زائچہ کے خانہ دوم میں شکل اول سد ہوا اور خانہ ہشتم میں سد فاج تو حیرت من
متوقع کرنی سائل کو فاصل ہو جائے اگر شخص ہر بدشواہی ثابت بتوقت منقلب کچھ ہو کچھ نہ ہو اگر
مخس داخل بخس منقلب ہو تو قرض دام میسر نہو یا قی تشریح اس قاعدہ کی عمل سوال ہم امکانات مندرجہ
خانہ دوم میں لکھنے پر ہمیں۔

قاعدہ سوال دوم جبکہ سوال بڑھ فلاں کو کم کرنے میں جو کیا گیا ہے یا کرنے کا ارادہ ہے خوف نہ
نہو گا اور اگر ہو گا تو کس قسم کا اور کیا ہو گا یہ ہیں۔

قاعدہ اول:۔ زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سد فاج ہو خوف نہ ہو اور اگر سد داخل ہو تو خوف
ازہم طبعی ہو لیکن کچھ نیم نہ ہو اگر فاج شخص یا شخص داخل یا دیگر کسی قسم سے شخص ہو تو خوف پیدا ہو نیک حکم لگے
اور خانہ ہشتم میں پچھ کا ہونا بھی خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ دوم:۔ زائچہ کے اندر خانہ ۱-۸-۱۰ میں اگر اشکال سد کسی حیثیت سے ہوں کوئی
خوف کسی قسم کا نہ ہو۔

قاعدہ سوم:۔ اشکال ۱-۸-۱۰ میں پچھ کا زائچہ دل میں غلبہ نہو یا بہت جگہوں پر نہو اگر نابیا
خوف کی علامت ہے اور سخت خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ چہم:۔ پچھ کا زائچہ کسی ایک شخص کا خانہ ہشتم میں ہو نا اور خانہ میزان میں شکل سد
ہونا علامت اسکی ہے کہ کوئی خوف نہیں ہے لیکن اگر حوڑا اشکال کی خانہ ۱۰-۸-۱۰ میں ہشتم چہم میں
تو موجب خوف ببارکتا ہے۔

قاعدہ پنجم:۔ اگر خانہ میزان اشکال ۱-۸-۱۰ میں ہو اور طالع و خانہ میزان میں نہو
کے تو خوف قتل یا قید یا سرائے پیدا کہ جس سے خون باری ہو اس قسم کا ہوتا ہے اور اگر شکل ۱-۸-۱۰
طالع میں ہو اور خانہ میزان میں ۱-۸-۱۰ ہو اور شکل ہشتم شخص ہو اور مکرر امہات میں ہر سائل معانی یا
جائے یا گرن سکی اڑا دی جائے اگر کسی نوعیت کی ساعدہ اشکال نہ کو رد کی دہم میں ہو یا ساعدہ کا نا جائے
اگر زائچہ میں ہر پیر کا نا جائے۔

تین طبعیت جفت و جبر کے ہوتے اگر بیاض ہو تو موت کسی جگہ سفر میں کسی عورت غلیظ کیساتھ لینے
شیر کے پھل ڈالنے یا تازہ یا زہ سے پینے یا اسے یا اور کسی حسرت کے ساتھ ایسے مقام پر جہاں خشک
چٹیل جگہ ہو ہوئے اگر ۳۳ سے کوئی شکل ہو تو موت مکان پر واقع ہو اور کسی قسم کی تکلیف
نہ ہو اگر ۳۴ ہو تو موت کسی مقام بانی کے مقام پر ہو یا زخم چیدل و لیریل سے یا با نوزال بدر
سے یا در بانی سے یا زہر کھانے یا سانپ کے کاٹنے سے ہو۔

قاعدہ دوم دیکھنا چاہیے کہ یہ شکل مستخرجہ از ارب فانیہ چہارم و ششم و اچھ میں کس جگہ موجود ہے جبکہ
موجود ہو و جہات مرگ کی اس خانہ سے بنیان کرو مثلاً شکل مستخرجہ طالع میں ہو یا عت کزوری نفس
دوسرے میں ہو صد مال تجارت یا ازلان نزدیک سے نسوم میں ہو بد عالی برادران اقربا و نقل حرکت
نزدیک سے چہارم میں ہو خرابی الماکہ جائداد سے پنجم میں ہو صدات فرزند و عشوق سے علی
ہذا دیگر خانوں کے مشروبات کو سمجھو اور مرکبات کا اس قسم کے احکام میں لحاظ فرماد رکھو مثلاً نتیجہ
افراط شکل اول چہارم کا فانیہ ششم میں ہو اور نفس ہو خوف حشرات زمین سے ہو اور اگر فکر اس کی
خانہ ۶ و ۷ میں ہو تو خوف جانورال کہ نمودل کا ہو تا ہے اور خانہ ۸ میں اشکال بیاض کے ہوئے
نقصان ال بندہ سوختگی آتش یا زردی یا دیگر طریقوں سے ضائع جانے کا اگر خانہ ۸ میں شکل سہ
داخل ہو تو عمر کی درازی کا باعث ہوتی ہے بیماری سے شفا ہوتی ہے اگر نفس خارج ہو تو بمبار جلد مر جائے
اور اس کے دل میں حسرت باقی رہتی ہے۔

قاعدہ سوم غلبہ عناصر کا یہ ہے کہ نقاط فرد و زوج چار خانہ آتش کی شکلوں کے اور سیطرہ فاع
باری و آبی و فاع کی شکلوں کے شمار کئے جائیں اور دیکھا جائے کہ کس کو غلبہ ہے مطابق غلبہ کے
مکمل ساتھ اس نوعیت کے کیا جائے (۱) اگر غلبہ نقاط فاع کا ہو اور زائچہ کے خانہ اول میں پنجم میں
ششم میں پنچہ چہارم میں پنچہ تو خوف ناگبانی پتھر کے سر میں لگنے یا دیوار سے یا کوئی کسی گر جانے
یا کسی زہریلی یا سخت ضرر پہنچانے والی چیز کے سر پر گرنے جو ہو اسے یا درخت سے یا بلندی سے
لگے یا درخت ٹوٹ کر سے اور تمام اسباب جو فاک سے پہنچنے ممکن ہیں۔ ہو اگر تاہم (۲) اگر غلبہ آب کا ہو

اور شکل خانہ اول میں ۳۳ خانہ میں ۱۲ میں ۱۶ میں ۱۷ ہو تو خوف امر میں مستحق اور غریقہ گی
 آب کا ہوتا ہے دوران موقوفوں کو نگاہ رکھنا ضروری ہے (۳) اگر غلبہ باد کا ہو اور خانہ اول میں ۳۳ اور
 ہشتم میں ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ میں ۱۹ یا ۲۰ کے ہوں تو خوف گھوڑے سے گرنے یا حیوان غرر پہنچنے کا ہوتا
 ہے (۴) اگر غلبہ آتش کا ہو اور خانہ اول میں ۱۱ یا ۱۲ میں ۱۳ یا ۱۴ میں ۱۵ ہو تو خوف آگ
 میں جل جانے یا زہریلی ہوا میں کر مرنے یا حراق قون سے جان نینے کا ہوتا ہے۔

قاعدہ چھٹا۔ یہ ہے کہ اگر خانہ ۸ میں زائچہ کے ۳ ہو تو پیری میں اگر ۱۱ ہو تو پیری سے پہلے گرنے کا ہو
 درمیان کہوت یعنی بجاالت اور حیرت اگر ۱۲ ہو بجاالت شباب اگر ۱۳ ہو اور بلوغت اگر ۱۴ ہو سال کی عمر
 میں اگر ۱۵ ہو ۱۶ سال کی عمر میں اگر ۱۷ ہو ۱۸ سال کی عمر میں اگر ۱۹ ہو ۲۰ سال کی عمر میں اگر ۲۱ ہو
 ۲۲ سال کی عمر میں کیونکہ یہ قرن مقررہ مستحکم ہیں اگر ان سے بچ جائے تو عمر ۲۰ یا ۲۱ سال تک پہنچے باقی
 شکلیں قرن نہیں رکھتی ہیں۔

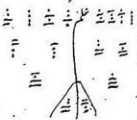
قاعدہ سہم سوالی عنبرہ۔ کہ مال غائب میراث حاصل ہو گیا یا نہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

قاعدہ اول۔ اگر شکل خانہ ہشتم کی سعد داخل ہوا اور کسی مال غائب ہو تو مال غائب میراث داخل
 جائے بجاالت طلب میراث پیری شکل ۴ وہ میراث برادری ۲ و ۳ میراث مادری ۱۰ و ۸
 کو ضرب دے کر شکل حاصل کی جائے اور بحیثیت داخل و خارج سعد و محسوس اور کسی نکور و فانیات سے
 وائل و نائل و غیر کے حکم کرنا چاہیے۔

قاعدہ دہم۔ شکل اول کو ہم امیر اور حاصل کو ۸ میں ضرب کرے یہ شکل نتیجہ کی اگر ۱۱ یا ۱۲ سے
 کوئی ہو تو مال غائب جیسا مال میراث بہولت ہوتا ہے اگر ۱۳ ہو تو نہایت محنت و مشقت سے میراث
 اگر ۱۴ یا ۱۵ ہو تو کچھ ہوتا ہے یا نہ بھی آئے اور اگر شکل نہایت ہو تو معاملہ توقف میں پڑ جائے اگر خارج
 سعد ہو تو میراث و مال کو سائل نہ ترک کرے یا حاصل کرنے کے بعد خروج کر دے اگر محسوس غلبہ
 حسن ثابت حاصل ہو تو کچھ ہوتا ہے یا نہ اور اگر آئے تو نہایت دشمنی و عجز سے کیسے ہوتا۔

قاعدہ سوہم۔ اگر شکل دہم سعد داخل ہو تو مال میراث آسانی حاصل ہوگا اور دلو خارج

ہر اول محل ہر اور سال میں ختم اندازی پیدا ہو چنانچہ واسطے حصول ال میراث ایک شخص کے عمل کیا گیا
 اور نہ انچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھئے زائچہ
 زائچہ ہذا میں بنیاد طالع سال شکل ۱۱ ہر اور شکل ۱۲ کو فائدہ منعم میں جو
 طالع منول ہے جو وہ ہے پس معنی اعلیٰ اگرچہ بظاہر سلوک ہو جو
 اور اس ایک کے سر سے رکھے ہیں لیکن طالع میں اعلیٰ بنبر من طلب ال میراث



سائل کا دشمن جانی ہے کس واسطے کہ ۱۰ جو فائدہ طالع میں ہے یہ اپنے فائدہ سے فائدہ دوم
 میں گئی ہے اور فائدہ دوم حصول ال میراث ہے اور منعم میں فائدہ ہشتم سے آئی ہے کہ فائدہ کینہ و نساد کا ہے اور میریت
 و قتل و مرگ کا ہے چنانچہ خراب منعم ۱۱ و صاحب فائدہ منعم ۱۲ سے پیدا ہوئی ہے کہ جو صاحب فائدہ فائدہ
 ۱۲ کی ہے اور یہ فائدہ عدالت کا ہے اور اور فرائض شکل ۱۲ دوم و ہشتم سے پیدا ہوئی ہے اور میراث کا
 فائدہ ۱۱ میں ہے اور یہ فائدہ امید کا ہے پس حصول ال میراث ضرور ہو لیکن ساتھ جنگ و خصومت کے واسطے
 کہ بچا کے فائدہ چارم میں ہے اور عدم میں ہے کہ دونوں منوب فقہ و نساد سے ہیں پس مقدمہ
 اس میراث کا رد و بد عدالت و حاکم جابو لگا کینہ فائدہ دوم میں ہے اور تکرار اس کی فائدہ ۱۱ میں ہے اور یہاں
 شکل ۱۲ سے کینہ فائدہ حاکم کا ہے اور شکل ۱۲ کی صورت حاکم کی ہے اب یافت کیا گیا کہ در میان سائل
 منول کیا نتیجہ پیدا ہو گا صلح ہو جائیگی یا رنج رہیگا خراب شکل اول و منعم زائچہ سے پیدا ہوئی ہے
 اور شکل ثابت شخص ہے پس کلفت و کدورت غنی الدوام یعنی ہمیشہ کو فریقین میں قائم رہیگی اور حاکم کسی
 کا رعایت نہ کرے گا اس لئے خراب شکل اول و دوم و منعم دوم سے ایک شکل ہی پیدا ہوئی ہے کہ
 جو بوجہ دشمنی سائل و منول کی ہے جو ذیل و دوسری یہ ہے کہ فائدہ اول و منعم کی خراب شکل سے پیدا
 ہوتی ہے جو متعلق سائل ہے اور ہشتم و دوم کی خراب سے پیدا ہوئی ہے جو متعلق منول ہے اور ان دونوں
 شکلوں کی گئی ہو چنانچہ فائدہ ۱۱ و ۱۵ میں نہیں ہے اور نہ شکل میزان و دوم میں شکل ستخر جو سائل و منول
 کسی کی اپنے سکون میں ہے پس حاکم کسی کی رعایت نہ کرے گا اس لئے فائدہ ۱۱ و ۱۵ کا حکایت فائدہ ۲ مقدمہ
 دیوانی و زعمانی اس سوال نمبر ۱۱ میں مشروح درج ہے دیکھنا چاہئے جو کہ شکل ۱۲ فائدہ سوم میں یافت ہو

اور خانہ مزاج اپنے میں ہے اور شکل صلیح کی اس لئے خویش اقدار مسائل و مسائل کے درمیان میں پڑ کر اس معاملہ میں مسرت کا فیصلہ کر اور نیچے۔ آخری واقعات ظہور میں آئے۔

قاعدہ شکل سوال میراث کا جبکہ سوال ہو کہ فرض ادا ہو گیا یا نہیں یہ ہے۔

قاعدہ - اگر خانہ دوم میں شکل سد نابع ہو قرض یہ سہولت ادا ہو جائے اگر شخص نابع ہو تو سادہ
تکلیف کے اگر شخص اصل و ثبات بخس منقلب ہو تو ادا نہیں اگر شکل سد داخل ہو تو یہ دینا ہو بہ تاخیر
اموت میں کارآمد ہے جبکہ سائل خود مقرض ہو اور سوال کرے کہ میرا قرضہ ادا ہو گا یا نہیں اگر کوئی شخص
جو سائل ہو اور دریافت کرے کسی غیر شخص کی نسبت کہ فلاں شخص قرض ادا کرے گا یا نہیں مبی اسکا قرضہ
ہو گا یا نہیں تو سکا طریق عمل یہ ہے کہ خانہ اول میں بیٹہ ہو اور تکرار اسکی دوم ششم میں ہو تو قرض فوراً ادا
ہو جائے اگر دوم میں بیٹہ بیٹہ سے کوئی ہو یا دوم ششم ششم میں تکرار لکھی ہو دلیل ہے کہ قرضہ زیادہ ترقی
پڑے اور اگر سہم میں بیٹے آئے اور تکرار ۶ و ۱۲ میں کرے تو مقرض بعض قرضہ کے نفع میں جاد
اگر شکل بخس قوی خانہ ۶ - ۷ - ۸ - ۱۴ میں ہو قرضہ با اختیار خود باسانی ادا کرے ۔

احکاماتِ خاصہ پنجم

الحکامات بیوت ہذا میں سوالات ذیل کے غنم کے قواعد درج ہیں (۱) سفر میں سیراجانا ہو گیا ہو
اور سفر سزا کا رہ گیا ہو نہیں اور اگر سفر ہو گیا تو کیا کیا اقامت پیش آئیں گے (۲) ہذا و جہر سزا فر کی ایک
تجس کے اس سزا فر کی اس میں ہو گیا (۳) سفر دریا کا میرے لئے کیا سہا ہے اور اس سفر میں کیا ذنبا پیش آئیں گے
(۴) غنم و صدقات میرے منتظر نہ رہیں گے؟ نہیں۔ (۵) میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے۔

تو اندر تحمل سوال کنو اگر سفر تیرا بنا جوگا یا نہیں اور کیا ذائقات رو نما ہوئے گی۔

قاعدہ اول اگر اشکال خانہ اول، دوم، چہارم، پنجم یا زہم سد فابج ہوں، منہ: فنیاری
ساتھ خوشی کے ہوا اور اگر کھس فابج ہوں، منہ: سببہ اختیاری ساتھ ناخوشی کے ہو۔

فائدہ: ہر شکل اول نقیب یا ثابت یا داخل ہوا تو یہ شکل فائدہ ہر مہر بھی: اصل سید ہر دو یکبارش
فائدہ: میں ہر دو شکل تعلیمی بنے تو ہر مہر یا ہر شکل تعلیمی فائدہ: میں ہر شکل داخل یا ثابت ہوا

قاعدہ سوم۔ اگر خانہ اول میں شکل خارج نمک ہو اور عکس اس کا خانہ ہیں ہو اور شکل چہارم بھی راج
ہو بہت جلد سفر میں جانا ہو اور اگر خانہ چہارم میں شکل داخل یا ثابت ہو تو بجا چند روز کے سفر
ہو اگر خانہ میں شکل ۳ ہو تو بعد مدت کے سفر ہو اور ۱۶ یوم سے قبل کسی حالت میں سفر نہ واد
اگر عکس شکل خارج اول کام میں ہو قطعی جانا نہ ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر خانہ ۳ یا ۱۱ میں ایک شکل نقیب ہو اور ایک داخل اور عکس ان میں ایک ہو
خانہ طالع میں ہو یا عکس شکل خارج کا خانہ چہارم میں ہو یا عکس خانہ اول کا خانہ ۳ یا ۱۱ میں ہو تو
سرورست سفر نہ ہو کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

قاعدہ پنجم۔ ناچنے کے خانہ اول چہارم نہم میں اگر اشکال داخل ہوں رادہ سفر باطل ہو
اور سفر جانا نہ ہو لیکن اگر یا نہم خارج ہو اور تکرار شکل مفہم سعد داخل کی خانہ دہم میں ہو تو کسی
دھوکے کی وجہ سے سفر ہو اور اول چہارم خارج ہوں اور اس چہارم کا خانہ ۳ یا ۱۱ میں ہو تو بھی سفر
قاعدہ ششم۔ اگر شکل نہم خارج ہو اور دل میں ہو یعنی خانہ ۱۱ میں کسی تکرار ہو تو سفر میں جانا ہو
اور اگر شکل نقیب ہو تو رادہ سفر باطل ہو اور سفر میں جا کر کوٹ آئے۔

قاعدہ ہفتم۔ خربت سفر اگر خانہ ۱۱ میں شکل سعد ہو اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ میں نیک میں ہو سفر
نیک سے خیریت کے ہو اور اگر تکرار خانہ ۱۱ میں ۶-۱۲ میں ہو تو سفر میں بیماری خوبی پیدا
ہو لیکن ان کا بخیر ہو بشرطیکہ شکل ۱۲-۱۶ سعد ہوں۔

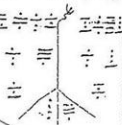
قاعدہ ہشتم۔ اگر شکل ۱۲-۱۶ میں اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ میں بد میں ہو تو سفر میں تباہی اور
خوبی سخت کا مقابلہ ہو یعنی اگر تکرار ۱۶ یا ۱۲ کا خانہ ۱۱ میں ہو سو بات میں گرفتار ہوہیں تکرار ہو چور دی
اور ہرنوں کا خوف ہو یا خوف قتل ہو اور اگر شکل ۱۲-۱۶ میں خارجی ہو مال غارت ہو ۱۲ میں تکرار
ہو یا قتل ہو بشرطیکہ ششم چہارم نمک داخل ہوں۔

قاعدہ نہم۔ اگر خانہ او تارینی ۱۱-۱۲ میں اشکال ۱۱-۱۲ ہو تو دل و تکرار کی
خانہ ۱۱ میں ہو تو مسافر کو بیماری ہو اور اگر اشکال ۱۱-۱۲ میں ۱۱-۱۲ میں ہو تو تکرار خانہ ۱۱ میں کریں

خرامیوں کے ہاتھ سے قتل ہو لیکن اگر شکل طالع و نیم معد ہول دوان میں سے ایک کی تکرار خانہ
۱۱ میں ہو سفر مبارک یا منفعت ہو اور تکرار انکا خانہ نیم میں ہو نام بھی مبارک ہے۔

"قاعدہ دہم :- اگر شکل دل کی تکرار خانہ ۲ میں ہو سافر بیمار ہو ۴ میں ہو خوف و خطر سخت
کا مقابلہ کرنا پڑے ۱۲ میں تکرار بیمار معوبہ کا سامنا ہو اور اگر خانہ ۷ میں ہو کوئی
ہواد تکرار خانہ ۶ میں کرے تو بھی بار و ناقص ہو بیماری پیدا کرے ۸ میں ہو خوف عظیم ظاہر ہو اور
اگر ۹ میں ہو اور تکرار ششم میں ہو رنجوری سخت پیدا کرے اور ۹ میں ہو اور ۱۰ میں
تکرار کرے تو نہایت درد ہے اور اگر ۱۱ میں تکرار کرے تباہی پیدا کرے۔

"قاعدہ یازدہم :- مناسب ہے کہ اضراب شکل اول و ششم سے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل پیدا
کرے یہ شکل اگر سعد داخل ہو تو وہ مقام کہ جہاں ارادہ جانے کا ہو نہایت مہاد لگ کر اس شکل نتیجہ
کا خانہ ۸ میں ہو تو اس جگہ جانیسے نفع ہو اگر یہ شکل داخل و ثابت ہو تو عرصہ تک اہل سنا ہو اگر
تغلب ہو تو دوسرے مقام کا سفر مہجانیسے اگر ۱۲ ہو تو قیری و بد حالی پیش آئے ۱۱ سے کوئی
ہو مرتے دم تک وہاں ہے یا عرصہ و نوات تک اگر ۱۱ میں ہو ۱۲ سے کوئی ہو اسرار بنیادی
میسر ہو اور اگر تکرار خانہ ۸ میں ہو بد حالی سے رجائے چنانچہ بغرض دریافت جمع حال اسفر ایک
شخص کے دل دیکھا گیا یہ صورت پیدا ہوئی دیکھئے ناچہ :-



ناچہ پڑا میں شکل دل خارجی نفس ہر اور تکرار کی خانہ ۹ میں ہو پس
کہا گیا کہ اس سفر کرنے کیلئے تفریق ہو کیونکہ شکل نفس صورت ہفت روزہ
کا پس سفر ہو گیا ایسے اختیار ہو اور چند روز کے بعد کی خانہ چہارم

بند ہو اور چونکہ بجائے کے چہ خانہ بارہ میں ہو اور تکرار کی خانہ ۱۰ میں ہو اور سر پٹ د چہ سے
پیدا ہوئی ہو اور یہ شکل خرید و فروخت مال سے شوبہ است کہا گیا کہ سفر سائل واسطے خرید و فروخت
مال یا چہ پیشینہ ہو ان کے ہو گناہ ۱۱ نے کہا ٹھیک ہو میں نے ساتھ کچھ پتہ لیا ناچا ہوا ہوں وہ سفر
میں فروخت ہو گیا انہیں خانہ دوم جو خرید و فروخت سے نزدیک بند ہے اور اس خانہ میں ۱۲ ہو دلیل

اُسکی چکر خرید و فروخت اُن کی نہ ہوگی نیکس بموجب شکل خار بج طالع سے کہا گیا کہ مال جلد فروخت ہو
 کیونکہ پتہ خانہ ۱۱ میں قوت خرید و فروخت سائل کی اور خانہ ۴ میں قوت فروخت مسؤل کی تحریر
 میں آئی ہے اُن دونوں میں اشکال ایک دوسرے کا عکس ہیں اس قیل سے حکم خرید و فروخت کے منہ کا نکلیا
 جاتا ہے چونکہ خانہ دوم میں عکس ثابت ہے اور خانہ گیارہ میں عکس داخل ہے پس فروخت میں خرید
 میں کچھ زیادہ نفع نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں سائل جہاں جانے کا ارادہ رکھتا ہو اُن جا کے تردد اور متفرک حال
 رہیگا لیکن ساتھ خیریت کے رہیگا کیونکہ خانہ ہفتم تل میں وہ جگہ مقرر گئی ہے کہ جہاں مسافر ارادہ جاییگا
 رکھتا ہے یہاں سے اور یہ شکل متعجب عکس ہے اور خیریت مقام کی کیونکہ خانہ ہفتم میں کیلئے شرف کا ہے اور
 شکل اپنے خانہ شرف میں ہوتی ہے اسے قوت شانہ حاصل ہوتی ہے پس نحوست اُسکی زائل ہو جاتی ہے۔
 اب سیانت کیا گیا کہ کعبہ تردد کا اس جگہ کیا ہوگا راطحہ میں بولے ہے خانہ ۶ میں پتہ تردد ترا اُسکی
 ۱۲۱۰ میں پتہ خانہ دہم والی شہر اور خانہ ۱۲ غم والی نکتہ و خوف سے موجب پس موجب تردد
 سائل کا نکتہ و خوف والی شہر کا رہیگا کیونکہ خانہ دہم و دنگا رکھا ہے اور ۶۱۲ بند کا پس کسب تردد کا
 خرید و فروخت کئی قسم کے خوف سے بند ہوگا اور اس موجب تردد پیدا ہو جاد گیا۔ علاوہ ازیں معنی ۱۰
 کی خانہ ۲ سے اور مقصد کی کیفیت خانہ ۲ سے در رجوع کی خانہ نہم سے کہنا چاہئے پس خانہ ۶ میں
 پتہ تردد نہیں ہے پتہ ۶ پر خوف و خطر گزریگا اور چونکہ اُس قسم کی طالع میں اس لئے جلد آنا ہوگا اور خیریت
 رہیگی کیونکہ گراہ ہم شکل سوم پتہ ۶ کے ساتھ خیریت و خوری کے منسوب ہے۔
 قواعد مکمل مولیٰ نمبر ۲ کہ خط و خبر مسافر کی کب آئیگی یہ ہے۔

قاعدہ اول - رات پچیس بجانے طالع شکل سعد ہوا در سر نہا کچھیں ہو یا کہ اگر اُسکی خانہ ۱۰ میں
 ہو یا جب دہم پتہ خانہ اول میں ہو تو رات ساڑھے آٹے اگر شکل طالع ثابت ہوا در گزرا اُسکا خانہ چہارم یا ہفتم
 میں ہو تو آٹے ساڑھے تین ہو تو رات ساڑھے چھ کہ پہلے گیا ہو وہاں سے بھی جلد یا کئی دوسری جگہ کو۔
 اور اگر شکل طالع سعد داخل یا منقلب ہو تو یعنی گزرا اُسکا خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو خط و خبر مسافر کا
 پتہ پچھڑا اور اگر شکل طالع سعد داخل یا منقلب ہو اور اگر اُسکی خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو مسافر رات میں ہوا در اگر

شکل طالع سعد داخل یا سعد تغلیب ہو اور خانہ ۳ یا ۱۰ میں تکرار نہ ہو تو مسافر راہ میں ہوا دار شکل طالع
خس ہو اور خانہ دوم یا ششم یا ششم یا دوازوم میں کمر ہو مسافر راستہ سے لوٹ گیا ہوا انعام
دور راہ پر بھو یا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو۔

قاعدہ دوم۔ شکل طالع کو ہمیں ضرب یک ایک شکل پیدا کی جائے اور حاصل کو شکل میزان میں
ضرب کر دوسری شکل نتیجہ کی نشانی جائے پس یہ شکل تحصیل اگر ہے ہو تو مسافر کا سفر سے لوٹنا سنا ہو اسکی
خوشی کے دیر میں ہوا اگر ہے ہو جلد لوٹے اگر ہے ہو بد خواری واپس آئے اگر ہے ہو مال و مال کے ساتھ واپس
آئے لیکن بد یا اگر ہے ہو خرچ و خبر و خطا کر کا جلدی آئے اگر ہے ہو رنجیدہ و پریشان لوٹ کر آئے اگر ہے
ہو غم و اندہ کے ساتھ واپس آئے اگر ہے ہو پریشانی و مصیبت کے ساتھ واپس آئے اگر ہے ہو موت
کے بعد خوش و خرم ہو پونچے اگر ہے ہو خط و خبر آئے اگر ہے ہو راستہ میں ہوا در جلد مکان پر پہنچے
خوشی تمام اگر ہے ہو بے خرچ و مفلس حیران ہو اگر ہے ہو واپسی میں دشواری ہو اور راہ سے لوٹ جائے
اگر ہے ہو جلد مریت جلد آئے اگر ہے ہو کار و بار دنیا دی میں شغل پیدا و دیدہ می آئے اگر ہے ہو مسافر
راہ میں ہوا در جلد ساتھ اطمینان دامن کے آئے۔

قاعدہ کمل سوال نمبر سوم۔ سفر دیا کا میرے لئے کیسا ہو اور کیا داتا اس سفر میں پیش آئے
یہ میں قاعدہ کا اول۔ اگر ہے : : : : : خانہ طالع میں ہوا در خانہ ۹-۱۰-۱۳ سے کسی میں
تکرار کر کے کشتی روانہ ہو کر جلد منزل مقصود پر پہنچے اگر ہے : : : : : سے کوئی شکل طالع میں ہوا در
تکرار اسکی خانہ ۶-۸-۱۲ سے کسی میں ہو تو با دنا موافق سے مردمان کشتی کو اضطراب پیدا ہو۔ اور اگر
: : : : : سے کوئی شکل طالع میں ہوا در تکرار اسکا خانہ ۴-۶-۸-۱۲-۱۳ میں ہو اور خانہ
۱۰-۱۱-۱۲ میں شکل اس ہوا تو کشتی غرق ہو جائے اگر خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ میں کشتی بہ سلامت
کنارہ پہنچے لیکن تہلکہ و اناجہ شگل و غرنیدگی کا کشتی کو ضرر ہو اور اگر طالع میں : : : : : سے
کوئی شکل ہو اور خانہ ۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ میں تکرار ہو جلد دیدہ کے لیکن ساتھ خیریت کے کنارہ پہنچے
قاعدہ کا دوم۔ اگر ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ میں کشتی کی خارج ہو مال سائل کا سفر دیا میں کچھ چوری جائے یا کئے گئے

میں قائم آئے۔ اگر شکل دل دودم داخل ہوں مال مجاؤ سے سوم دنہم اگر داخل ہوں مال سائل کا محفوظ ہے لیکن چہار پائے جانور سے یا غلام سائل کا اسکے ہاتھ سے کوئی نکلجاوئے۔

قاعدہ عمل نمبر ۱۱۔ دعوت و مددقات میرے منظور ہوئے یا نہیں یہ کہ خانہ طالع اور نہم میں اشکال سعد داخل ہوں درتکوار ان میں سے کسی کی خانہ ۱۱-۱۵-۱۶ سے گناہ میں ہو دعوت و مدد قہ سائل کا منظور ہو اگر اشکال اوہ میں خارج ہوں نا منظور ہو منقلب ہوں کچھ منظور و کچھ نا منظور سعد ثابت بعد کچھ دیر کے محض ثابت مطلق نہیں۔

قاعدہ عمل نمبر ۱۲۔ کیا خواب دیکھا اور تعبیر کیا اگر شکل نہم ثابت ہو خواب یا دن بے ڈرنے آئے اگر خارج ہو خواب دیکھا سوار اگر دیکھا ہو تو جھل گیا ہمارا داخل ہو خواب یا دن اگر منقلب ہو کچھ یاد ہو اور کچھ یاد نہ ہو۔ اتنی حالت کہ کیا دیکھا ہو خواب نہم سے اور شریک نتیجہ اسکے سے مطابق عقل کے بیان کیا جائے۔ مثلاً خانہ نہم میں ہو اور نہم با اسکے میں علما و فقہا و شایخ ذرزا مسجد مبارک و کتب خانہ زرد پارچہ سفیدی آمیز۔ یا قوت دہل مرصان گو سفند مرغ وغیرہ سپان میں سے کوئی چیز بھی ہو۔

احکامات خاندانہ

خانہ ہذا کے احکامات میں سوالات ذیل کے قواعد عمل کی تشریح (۱) سوال استقامت میری سلطنت کو یا نہیں اور میری کتنی پشتین سلطنت کریں گی (۲) مثال میری سلطنت کے کیسے ہیں لیکن ہے یا منسل اور دیگر تغیریوں کا کیا حال (۳) میں اپنے عمل اور اپنی خدمت پر مامور ہو گا یا نہیں (۴) فضل و رزق کا رینی لازمیت میری ہوگی یا نہیں (۵) بلکہ کس قسم کا شغل عمل حاصل ہوگا (۶) ترقی و حصول جمیعت ہوگی یا نہیں۔

قاعدہ عمل سوال دل یہ میں جبکہ سوال ہو کہ سلطنت کو کیا کرے یا نہیں! دقتی پشتین سلطنت کریں گی۔
 قاعدہ (۱) اول رائجہ بنا کر اشکال زمانہ یعنی ۱۱-۱۵-۱۶ سے مہا بنا کر درملز رائجہ بنایا جائے اگر اشکال کا اشکال زاد سعد داخل و مثبت ہوں تو دل استقامت سلطنت کی سمجھاؤ اور اگر محض خارج ہو محض منقلب ہو۔
 ثلک ہاتھ سے نکلجاوے اگر سعد منقلب سعد خارج ہوں کچھ ملک باقی ہے اور کچھ ہاتھ سے نکلجاوے ہے۔

قاعدہ نمبر ۲۔ جبکہ دریافت ہو کہ کسی پستین سلطنت کرنیکی یہ کہ قاعدہ اول کے مطابق جو
 رائج بنایا گیا اس کے اتمام کی اشکال متعلق استحکام سلطنت بادشاہ حال کے موافق میں پہلا راجہ کو
 امپائر راجہ بنانے سے اشکال و تاویز راجہ کو حکم متعلق سلطنت بنیرہ بادشاہ اور اسی طریقہ سے
 اور قیدیکہ استخراج رواج کا ہوا ہے بشنوں کا شمار کیا جائے پس جس کے راجہ کے اتمام کی تشکیل بخش راج
 و کسی نقیب راجہ متعلقہ اسکے میں دینگے اسی پر اختتام سلطنت ہو جائیگا پس ساری کے طبیعت و نسل
 کی نسل ہم ہر مل کے اسلئے اثبات ملک کے گرفت کی جائے دریافت حال ثبات ملک کے سا
 آفتاب میں نزع و پینک کر احکام معلوم کیے جاویں اگر ۱۔ ۲۔ ۳۔ سے طالع میں کوئی شکل ہو دیل بدر
 ثبات ملک کی ہمارا ۴۔ طالع میں ہوا بنڈا میں حال ضعف آخر کو قوی ہوا اگر ۵۔ ہوا موڑا ملکی ساتھ بنڈا
 کے انجام پذیر ہو اگر ۶۔ ہو کہ ملک ساتھ بدی کے قبول کے جاویں اگر ۷۔ ہوا یک سال فرزند ملی کا اور جو
 لیکن جان سلامت ہے اگر ۸۔ ہوا اکثر کار و بار سلطنت میں تخریر و تبدیل ہوا اگر ۹۔ ہو ولایت سلطانی میں شمشیر پیدا
 ہوا اور بادشاہ دیگر بادشاہ کے ہتھ میں گرفتار ہوا اگر ۱۰۔ ہوا بادشاہ دیگر بادشاہ کے اور ہتھ میں پڑے
 اور ۱۱۔ کا طالع میں جوئے سے یہی حکم کہ اگر اجداد کار کے وقت ملک منہبط ہوا اور آخر ضبط ہوا شکل ۱۲۔ یا ۱۳۔
 طالع میں ہوا موڑا پونڈہ ولایت کے دیگر ولایت دلاویں پڑا لم ہوں اگر ۱۴۔ ہو صاحب ولایت کو سرخوش
 ہوئے اور چند ولایت دشمن کی ہتھ میں سے اگر ۱۵۔ ہوا موڑا پونڈہ ولایت دیگر کے ہتھ میں ولایت اور کچھ سر
 کیلئے ولایت دشمن کی ہتھ میں آوے لیکن مملکت بادشاہ اور اسکے فرزندوں کے سرحد تیس ای
 قبضہ میں ہے و انشا علیہ بالصواب۔

قاعدہ سوال نمبر ۳۔ احوال اتالیق امن و ظن کا اگر سال کیسا رہے گا۔ یہ ہے کہ
 ساعت شتری یا عطار دیں راجہ بنایا جائے اگر ۱۔ طالع میں ہو دیں ہے کہ
 تمام ولایتوں میں امن ہے مغل پیدا نہ ہو حاصلات بقیت اس سال بہت ہو اور
 بادشاہ عدل و راستی سے رہیں اگر ۲۔ ہو دیں میں تو خلیفہ بنڈا دیکھنا کج ہوا اور
 اگر بادشاہاں مشرق کو خوف خطر پیدا ہو اگر ۳۔ ہو دیں میان بادشاہ و دشمنانوں کے

اسکو کشتی ہوا گرنے ہو زمین شوق میں خوف عظیم پیدا ہو اگرچہ ہوا تلیم غم میں خرابی ہو اگرچہ ہوا دیاد بلاد
جنوبی میں خرابی ہو اگرچہ ہوا مالک ہندو سندھ و ترک عشق وین و رسوا و عرب میں خرابی ہو اگرچہ
ہو شام و روم میں خطر ہو چہ و خراسان ابل و ترکستان خراب ہو اور چہ ہو مجاز میں سوا و خراسان
پر آفت آئے اگرچہ ہو ملک عراق و عجم و مغرب و اصفہان پر آفت نازل ہو اگرچہ ہو مالک عراق
و مغرب یونان پر آفت ہو چہ اگرچہ ہو اکثر سوا حل دریاؤں زمین پر سیلاب آفت آئے اگر
چہ جملہ تالیف میں سلامتی ہو اگرچہ ہو اس سال تاخت و یاخت لشکر کی بہت ہو لیکن انجام میں صلح ہو۔
قاعدہ سوال نمبر ۱۰ کوئل و منصب تم رہیگا یا نہیں یہ ہے اگر ناچہ میں اشکال و تا دوسو و اعل
یہ ثابت ہوئل اس عمل پر دیکھ سہل و مطلق کے ساتھ احسان کرے اگر تا دس داخل و
منقلب ہوئل دیکھ سہل لیکن مال اہل شہر یہ ظلم کرے اگر خانہ دم میں چہ چہ سے کوئی ہو
نائدہ دیکھے چہ سے کوئی دم میں ہو اور خانہ چہ دم داخل ہوئل پر عزیز رہے لیکن نفع کم
دیکھے چہ سے کوئی دم میں ہو چہ دم میں ہو در بیان حاکم و ہیبت اختلاف ہو۔
قاعدہ سوال نمبر ۱۱ کہ روزگار ہوگا یا نہیں یعنی ملازمت ہوگی یا نہیں یہ ہے۔
اگر خانہ دم میں چہ سے کوئی ہو حصول روزگار نہ ہو اگر ہو تو بے نہیں یعنی موجودہ روزگار
میں تیریزو یا بر خاست ہو اگر خانہ ۱۰ میں مشکل داخل ہو و عکس اس کا خانہ ۱۱ میں خاص ہو یا ۱۴ میں
یا ۱۶ میں روزگار چھپے روزگار در انجام ملے گی ہو اگرچہ خانہ ۱۰ میں ہو اور یہ خانہ بعد میں لو کر تا د
روزگار صرف ۸۰ سہل و اذیت اٹھائے اگر خانہ ۱۰-۱۱ میں اشکال داخل و ثابت ہوں
اور ۱۶ میں بھی داخل ہو و کل پائدار ہے اگر طالع میں دم میں چہ ہو اور تکرار اسکی ۱۶-۲۰-۸۰
میں ہر شخص و عمل ہمت سے نکل جائے اگر طالع میں ۱۰ اور ۱۱ میں چہ ہو تو مسائل کو خبر دتی ہے۔
بشرطیکہ کار بھی خانہ ۳ میں ہو کہ رسائل کو اذیت ہو چہ گی اور روزگار اس کے اسکے
ہمت سے نکل جائے گا۔ اگر ۱۴ یا ۱۶ میں خارجی نفس مشکل ہو اور اضطراب اشکال
۱۶-۱۴ کا نتیجہ نفس خاص انسانی کے بتا رہا ہو اور طالع بھی روزگار جاتا ہے۔

چنانچہ شانہ ہم میں کچھ منقلب ہے اس لئے اخیر میں یہ نرگی اور بخش در میان سائل ہمنیشاں کے آئینگی۔
 اور سفر سڑ دیگہ علاوہ ازیں غرب شکل پڑنے سے پید ہوتی ہے اور یہ غایت اعلیٰ وقت میں ہے
 یہ نرگی لیل بد نرگی ہمنیشاں کی سبب اور چونکہ خانہ خود سے خانہ ششم میں گئی ہے یعنی ششم میں اور
 خانہ چھٹا بہت کا ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہے جو خانہ وزارت و شہنشاہ کا ہے اور ضرب ششم و چھٹا
 خانہ ششم سے لے کر آمد ہوتی ہے کہ جو شکل وزارت کی ہے پس ہمنیشاں میں سائل کے اسپر بہت رکھیں گے
 اور اس سے وزارت کر نیسے اور چونکہ خانہ دہم میں ہے اور شہر یک ایک ہی اسکی ہے ہی خانہ ہم میں ہے اور
 نتیجہ ہے اس لئے حکم اسکا یہ کہ روز گیارہ سائل کا بند ہو جائیگا اور نرگی پید ہوگی اس لئے غل
 نہ رہ جائیگا۔

اسکا خانہ یا ز دہم

اس خانہ کے احکامات میں حضرت درویشوں کے قواعد کا عمل ہے (۱) امید جو کسی شخص سے وابستہ ہے
 برائے کی یا نہیں۔ دوم وزیر قابل وزارت ہے یا نہیں۔

قاعدہ سوال اول کا یہ ہے کہ اگر خانہ اول زائچہ میں شکل فعل سید ہوا اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ میں ہو اور
 برائے پیدائش اسکا شکل اول یا ز دہم سے ایک شکل پید کرے اگر فعل سید ہو اور تکرار اسکا خانہ نیک
 میں ہو تو امید ساتھ آسانی کے برائے اگر کمنس ہو تو ساتھ شقت انتظار کے ممکن ہے کہ خفیف
 کامیابی ہو۔

قاعدہ سوال دوم کا یہ ہے کہ اگر خانہ ۱۱ میں ہے پڑنے سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ
 ۱۰-۱۵ سے کسی میں ہو تو وزیر قابل وزارت کے مائل و دانہ سزاوار وزارت کے ہو اگر خانہ
 ۱۱ میں ہے پڑنے سے کوئی ہو اور تکرار اسکا مائل او تا دیا ۱۲ یا ۱۶ میں ہو وزارت سبک ہو اور حکامات
 اس کے خیر ہم میں اثر پذیر نہ ہوں اور اگر اسکا شکل پڑنے سے کوئی خانہ ۱۱ میں ہو اور تکرار اسکی
 خانہ سبب مائل و دانہ میں وزیر لائق وزارت کے ہو و خائن و کاذب و خلق کا آزاد دینے وانا
 ہو اور عمل اسکا پادار تر ہے۔

احکامات خانہ وواز دوم

احکامات خانہ ہمایوں مندرجہ ذیل سوالات کے حل عمل کے قواعد درج ہیں (۱) گھوڑا یا گائے سین
بیسنس یا دیگر جانور جو پایہ اونٹ وغیرہ نیری قسمت میں ہے یا نہیں اور خریدنا یا لڑکھا مبارک ہے یا
ہیسا کہ در کیا اسکا رنگ ہر پورے صواب میں کیا گیا ہے (۲) جانور جو پایہ چوری کیا ہے یا ارادہ ہوا چاروں
لیگا یا نہیں (۳) قیدی و گرفتار شدہ الزام سے بری و رہا ہو گیا یا نہیں۔

قواعد سوال نمبر اول کے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اگر زائچہ میں بجائے اول وواز دوم اشکال داخل ہوں یا نور حب زائچہ کی قسمت میں ہے۔ (۲)
زائچہ کی شکل اول ششم کو پھر دوم وواز دوم کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر
شکل نتیجہ ۳۳ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو اگر ۳۳ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو لیکن بااثر اگر
۳۳ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو یا ۳۳ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو نقصان پہنچائے یا جلد مر جائے
۳۳ سے کوئی ہو نقصان پہنچانے والی شکلیں ہیں اور ۳۳ ہلاک کر دینے والی (۳) موافق منوبات شکل خانہ
دوازدهم اگر جانور خرید جائے تو بید نداشت ہو (۴) ضرب شکل اول و ۲۲ سے دو شکل اور ان
دونوں سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر شکل معصومہ داخل ہو خرید مبارک اگر سعد فاج ہو فروخت مبارک
ہر باقی رنگت جانور کی منوبات اسی شکل مستخرج سے بیان کی جاتی ہے لیکن غیب صواب گھوڑے کیسے
خاص قواعد مقرر ہیں اور وہ یہ ہیں اگر خانہ ۱۲ میں ہو گھوڑا ستارہ پیشانی و فقرہ یا پور ہو اگر ۳۳ ہو
سمند و سرخ ہو اگر ۳۳ ہو سرنگ و سرخ ہو مشکلی یا سیاہ کیت ۳۳ اطمینان یا در رنگ ۳۳ سمند و سرخ
۳۳ سرخ و پور ۳۳ کیت ۳۳ مخلوط رنگ یا گسی ۳۳ سیاہ و زرد و مشکلی ۳۳ سبز ۳۳ سرخ و سمند و پور ۳۳ سرخ
۳۳ اطمینان مخلوط ۳۳ سرنگ سمند و سرخ غلیظ اگر ۳۳ یا ۳۳ خانہ ۱۲ میں ہو گردن پر غیب ہو ۳۳ ۳۳ ۳۳ ۳۳ ۳۳
میں ہو کہ خرید ہو اگر خانہ ۱۲ میں شکل ناقص ہو کہ سرخوں میں غیب ہو ۳۳ ۳۳ شیب کم نہائی کا ہو ۳۳ ۳۳
مورہ ہو ۳۳ داغی ہو ۳۳ ہو مرض کی کر ۳۳ لکھا ہو ۳۳ اول میں ہو غارش کا غیب ہو ۳۳ میں ۳۳ ۳۳ ۳۳
تیز و طرار ہو لیکن الف ہو جاتا ہو ۳۳ ۳۳ ۳۳ میں ہو بد رفتار ہو اگر خانہ ۱۲ میں شکل غصہ ہو مگان

کہا کہ حقیقت تیسرے گھوڑے کی بیان کیجئے دیکھ اسکا خانہ چار دم شکل ہے سے کہا گیا سمند یا سرفہ
اور ہید فرم ہر اور بادبان کو دیکھ سوا ہی میں شمد کرتا ہے اور مکان پر کھڑا نہیں ہوتا کیونکہ اس کے دم
میں اور دم میں ہے ہر اور یہ احکام ان کے ہیں ہر دم میں ہے تند فوٹی سے نسبت رکھتا ہے سائل نے کہا کہ
چار دم کی رنگت یہ غیر دروازے کی کہا گیا کہ فرصت نہیں اور نہ بتایا گیا سائل نے سوال کیا کہ وہ فروخت
ہوئے یا نہیں خانہ ۱۲ میں شکل منقلب ہے اور خانہ ششم میں کہ جو گراہ اسکا ہے شکل منقلب ہے کہا گیا کہ کوئی
فروخت ہوا ہے اور کوئی فروخت ہوا ہے لیکن جلد فروخت ہو جائیگے کہ نتیجہ شکل ۱۲ کا سعد فاج ہر اور
ساتھ فائدہ کے فروخت ہو گئے کیونکہ خانہ دم ہے ہر لیکن جہاں یہ نہیں ہے اس سے کم ہر فروخت ہو گئے
کیونکہ خانہ ۱۱ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

قاعدہ عمل سوال نمبر ۲۔ جبکہ سوال ہو کہ جانور یا چوپایہ چوری کیا ہے لیکھا یا نہیں؟
دو خانہ بارہ میں اگر شکل فاج ہو جائز فروخت ہو گیا ہو اور گراہ ہو اگر شخص فاج ہو چوری کیا ہو اور ہاتھ
اسکا دھوا ہو اگر سعد داخل ہو چکم کیا جائے کہ تو نہیں لگئے۔ اگر لگے ہیں تو ہاتھ آوے گا ساتھ آسانی کے
اگر داخل شخص ہو چوری جانا بیان کرو منسوب کی طرف اشارہ کیجئے کہ شکل ۱۲ اکون ہی نسبت سے منسوب ہے
اسی طرف تلاش کیا جائے اگر شکل ثابت سعد و خارج سعد چوزو کہ ہو اور عجائے اگر ہو جانور بندھا
ہو اور بافتیا فروخت ہو گیا ہو اگر شکل منقلب ہو تو چار یا مضبوط بندھا ہو اور کھل کر پلا گیا ہو اور کھل
سے لگا ہوا اگر شخص منقلب ہو چوری جانا بیان کرو اگر شکل دو از دم شرفی ہو اور تکرار کسی خانہ سے آئی میں تو
جانب مشرق گیا ہو اسکو اگر خانہ ۱۱ میں ہو کوئی اسے پکڑ کر سائل کے پاس پہنچائے۔

قاعدہ عمل سوال نمبر سوم جبکہ سوال ہو کہ گراہ شدہ چوزو یا ہو گا یا نہیں ہے۔
دو خانہ کی شکل چار دم ششم سے ایک منقسم دو از دم کی ضرب سے دوسری شکل پیدا کرے اور ان
دو لوں کو ضرب کی ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرے اور اس شکل کو شکل خانہ ششم میں ضرب سے کہ شکل پیدا کرے
اثر کیجئے کہ دو فاج ہے یا داخل گراہ ہے۔ ہو مانند وغیرہ کے زندانی جلد رہا ہو۔ اگر داخل سعد ہو
ذیر میں رہا ہو اگر شخص داخل ہو زندان میں قوت ہو اگر نہ یا شخص فاج ہو شاید کسی کے وسیلے سے ہو

خدم مصداق السبل ووزر قواعد

احکامات نقطہ لقواعد

دارۃ ابج

تمہید

بانا چاہیے کہ اسکا آئینہ میں یکم کی بنا پر صورت اور احکامات نقطہ میں یکم کی باطنی درجہ اولیٰ صورت و کیفیت معلوم
 ہر باقی ہر چنانچہ احکام نقطہ کے مقابلہ میں احکام شکلیہ بالکل بیچ ہو تھیں ان میں احتمال غلطی کا رہتا ہے لیکن
 اگر اس نقطہ میں بالکل خطا نہیں ہوتی پس احکامات نقطہ کے علم میں جو بے فرقیت و شرف کا حامل ہے اور اس
 اسکا درجہ ابج پر ہے اور ابج مرکب چار حرف ^{ا ب ج د} ہے ہر ایک حرف مرافق ہے ساتھ ترتیب کے
 ایک ایک غنصر سے ساتھ اس اعتبار کے کہ غنصر اول ^ا باد ^ب آید تاکہ اس کے بعد اول غنصر ^ج آئے گا ہے کہ جو ہر ^د ہر
 غنصر سے کہ اور بنائے نہایت خفیف ہے ایک غنصر میں ہر از رے ^{ا ب ج د} کے اور حرف الف بھی اس طرح مقدم و خفیف
 ہیں حرف سے کہ از رے ^{ا ب ج د} کے بعد الف کو بعد الف آتش کے مقرر کیا گیا ہے کیونکہ مبداء اس علم کا شکل
 ہے اور اس غنصر اول آتش دوم باد سوم آب چہارم خاک ہر ایک ہر ایک غنصر اسکا بمقابل ہر حرف ابج کے
 کیا ہے کیونکہ صورت مند جو خط و عدد الفی ہر غنصر باد بنیت آتش کے متعلق ہے اور آتش کا
 مضاعف ہر حرف میں ہے ابج د ابج کے لئے پسند ہوا اور آب مضاعف غنصر باد کے لئے بن
 حرف ^{ا ب ج د} ابج د ابج میں جو بنیاد مضاعف ہے باد کا عدد ^{ا ب ج د} غنصر خاک مضاعف ابج کے
 نقل ہر حرف آہی کے مقابل کیا گیا ہے کہ مضاعف ^{ا ب ج د} ال کا ہے عدد میں بدوہ شمس ابج کے
 جو دوم ہے کہ غنصر باد میں ابج د ابج د مانند اعداد عشرات ^{ا ب ج د} الف و ابج د میں
 پس ہر مرتبہ کو گنت کر کے طرح دی تھی ہر حرف جمع ہوئے مثلاً مرتبہ اول ^{ا ب ج د} ہر حرف اول
 نہیں ابج د الف ایسا کہ مرتبہ دوم عشرات یعنی ۱۰ ہر اسکو ہر چار غنصر سے طرح دیا تو باقی بے

حرف ب گرفت کیا مرتبہ سوم آت ہے یعنی ۱۰۰ اسکو طرح بر وجی کہ دوبارہ ہی دی تو ہم باقی ہے۔ پس حرف
ذال کہ چار عدد رکھتا ہے پیدا کیا۔ اسی طرح مرتبہ چہام کہ الٹ ہے یعنی ۱۰۰۰ اسکو طرح فلکی کہ وہ آٹھ
ہیں دی تو آٹھ ہی باقی ہے پس حرف ح کہ جو ۸ عدد رکھتا ہے پیدا ہوا لہذا اس نوعیت کیساتھ
۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ نام لیا گیا اسصورت میں ہر چار حرف کا مجموعہ ابدح ہوتا ہے صح کئے اور ۸ عدد مذکورہ کے
اعداد کا مجموعہ پندرہ ہوا پس پانزدہ بیوت کہ مطابق کر کے اشکال اور ابدح کو ان میں قائم کیا اور
حرف نقصان اشکال کی وجہ سے خانہ ۱۶ میں رکھی گئی۔ صورت دائرہ ابدح کی مندرجہ ذیل ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	شکل دائرہ ابدح
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	

قاعدہ اکایہ ہے کہ عدد آتش کا ایک ہی باد کے ۷ اور آب کے ۶ خانہ کے ۸ موافق دائرہ ابدح کے
ہیں آتش کہ جو اربعہ عناصر سے فقط ایک نقطہ آتش کا رکھتی ہے اور عدد آتش کا ایک ہی اس خانہ
اول میں اسکا کن رکھا گیا اگر طرح شکل ۱۱ کہ اس میں نقطہ باد ایک ہے اور عدد ب کے ۲ میں خانہ دوم
میں رکھی گئی علیٰ ہذا ۱۲ کہ اس میں دو نقطہ آتش و باد کے ہیں اور عدد د اس کے ۴ ہوتے ہیں خانہ سوم
میں رکھی گئی و شکل ۱۳ کہ اس میں نقطہ آب کا ہے اور عدد آب کے ۳ میں خانہ چہام میں رکھی گئی و شکل
۱۴ کہ اس میں دو نقطہ آتش و آب کے اور عدد اس کے ۵ ہوتے ہیں خانہ ۵ میں اسکا سکن قائم
کیا علیٰ ہذا القیاس پانزدہیم سمجھنا چاہیے کہ شکل ۱۵ کہ اس میں چار نقاط ہر چار عناصر کے ہیں اور مجموعہ
ہر چار عناصر کے اعداد کا ۱۵ ہوتا ہے خانہ ۱۵ میں اسکا سکن قائم ہوا اور شکل ۱۶ کہ جو کوئی نقطہ نہیں رکھتی
ہے کسی خضر کا اس لئے اسے سو بہرہاں خانہ دیا گیا اور نام اس خانہ کی فلکیں طلسم ہندی ام الدارہ قرار پایا
اب یہ عمل عمل نقطہ تحریر کئے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قواعد عمل نقطہ

وقت عمل کے ہندی دہتری کو دیکھنا چاہیے کہ میزان الرل منی خانہ ۱۵ میں کوئی شکل آئی ہے شکل منبر

میں ہمیشہ دو نقطہ ہوتے ہیں چنانچہ نقطہ ایزد پر کا ضمیر اور پہلے کا نقطہ حکم کا ہونا ہے پس مناسب ہو کہ اگر
 سائل کا ضمیر نہ اہانت کرنا ہو تو نقطہ ضمیر کو سیر دل سے اور اگر ضمیر معلوم ہو تو نقطہ حکم کو سیر دیکر منتہی
 کو گزرتے کرے منتہی۔ اصلاح زل میں اس نقطہ کو کہتے ہیں کہ جس میں نقطہ حکم کا میزان سے حرکت
 کر کے انتہا پاتا ہے اور یہ نقطہ ہمیشہ امہات۔ یا نبات میں انتہا پاتا ہے متولدات و زوائد میں ہر
 نہیں پس جب نقطہ کو سیر دیکھا سے دیکھنا چاہیے کہ وہ زائد ہو یا کم ہو پس طرف جاتا ہے وہیں طرف
 یا اس طرف اگر دائیں جانب کو سیر کر لیا تو فائدہ ۱۲ میں اور فائدہ ۱۳ سے ۵ میں یا ۱۰ میں جاوے گا۔ اور
 پھر شکل امہات سے کسی شکل میں منتہی ہو جاوے گی اور اگر بائیں طرف کو جاوے گی تو اول چار دہم میں جاوے گی
 پھر راز دہم یا دوازدہم میں اور ان سے اشکال نبات میں جا کر منتہی ہو جاوے گا پس دیکھنا چاہیے
 کہ نقطہ کس خانہ میں منتہی ہو اور جس جگہ منتہی ہو اس جگہ ساکن ہو یا اس جگہ سے بھی حرکت عرضی یا طولی
 کرے کسی دوسری جگہ انتہا پاتی پس جس جگہ منتہی ہو دیکھئے کہ مراتب شنگاہ سے وہ کون سا نقطہ ہے
 اور مطلوب رکنا کون سا نقطہ ہے مواضع اس کے ضمیر حکم بیان کرے۔ مراتب شنگاہ نہ دائرہ
 ابرج سے ساتھ اس دائرہ کے بتایا جاتا ہے کہ اشکال دائرہ ابرج کو با ترتیب لکھ کر ہر چار
 عنصر کا ہر کمال علیحدہ علیحدہ با ترتیب لکھی جاویں تو مراتب شنگاہ نہ میں جاتا ہے اور وہ یہ ہے
 اور نیچے جدول ذیل۔

جدول مراتب شنگاہ نہ افرادی لفظ ط

مراتب / عنصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب آتش	☿	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒
مراتب باد	☿	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒
مراتب آب	☿	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒
مراتب خاک	☿	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒

تہنیم مبتدی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے کہ حرب ترتیب عناصر بعض طوالت مطلوب شکل شانزدہ گانہ کے یہ ۳۲ افراد قائم کئے گئے ہیں لغرض ہر چار عناصر سے ہر ایک عنصر کے آٹھ آٹھ افراد کو منتخب کر لیا ہے اور مضبوطی میں دس افراد اور لے میں غور کر کے سمجھ لیجئے مثلاً افراد آتشی میں اول آتش ہے دوسرا آتش ہے تاہم آتش طریق علی ہذا مراتب باد و آب خاک کے ہیں اور ہر ایک نقطہ کے چار چار مطلوبات ہیں یعنی مطلوب ۱ حال و مطلوب ۲ مستقبل و مطلوب ۳ ماضی و مطلوب ۴ غائبانہ چنانچہ مطلوب ۱ حال سے کیفیت موجودہ مطلوب مستقبل سے حالات آئندہ مطلوب ماضی سے حالات گزشتہ مطلوب غائبانہ سے حالات انصرام کار غائبانہ یک بیک یا ناگاہ جرم و گمان انسان میں بھی نہیں لینی کوئی شخص غیب سے پیدا ہوا اور اس سے سال کی دہائی پہنچے۔ اس لئے مطلوب غائبانہ کو مطلوب ۱ کہہ دیتے ہیں مراتب ہشتگانہ میں مطلوب ۱ حال ہر نقطہ کا اس کا دوسرا نقطہ ہوتا ہے اور مطلوب ۲ مستقبل ہر نقطہ کا وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس سے پہنچے ہو اور مطلوب ۳ ماضی وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو اس نقطہ سے پہلے ہو مطلوب غائبانہ وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس عنصر سے بالا مثال کے طور پر سمجھو کہ ہم کو نقطہ آتش سے آگے مطلوب گرفت کرنے ہیں تو مطلوب ۱ حال تو اسکا اسی عنصر کا دوسرا نقطہ کہ جس سے دم ہے ہوتا ہے اور مطلوب ۲ مستقبل اسکا نقطہ باد ہے کہ وہ عنصر زیرین ہے مطلوب ماضی اسکا ہے اسی عنصر آتش کا آٹھواں نقطہ کیونکہ سے اول طریق ہے اور مطلوب غائبانہ اسکا خاک ہے کہ کیونکہ آتش کے اول کوئی عنصر ہے نہ خاک کے مابعد اب قبل اس کے کہ فنا کیا تھا یہ قواعد بیان کئے جاویں ایک مثالی مثال کیساتھ مقدم طور پر برآمدگی ضمیر کے قواعد بتدریج کرتے ہیں کہ شکل میزانی سے رو کر اس طریقہ ہے کہ ضمیر سائل معلوم ہو سکتا ہے۔

۲۔ قواعد برآمدگی ضمیر از نقطہ میزانی

سائل نے اگر بیان کیا کہ غرض رکھتا ہوں کیا ہے بر طبق سوال سائل قرعہ بینک کرنا چاہے لکھتا ہے یہ صورت پیدا ہوئی زائچہ ہذا میں شکل میزانی ہے ہر اسمیں دو نقطے ہیں ایک نقطہ آب و دم نقطہ خاک نقطہ مراتب آب کا نقطہ ماضی ہے اور نقطہ مراتب خاک کا نقطہ ضمیر کا ہے پس اسکا نقطہ ضمیر کو میزانی



سیروی یہ میزان سے سیر کر کے خانہ ۱۲ میں پہنچا کیونکہ خانہ ۱۴ میں
 شکل ۱۲ پر اس میں مغرب کا بتہ ہے اور نقطہ عنقر کثادہ کا بتہ میں
 نہیں سکتا اس لئے خانہ ۱۲ میں گیا کیونکہ یہاں شکل طریقی ہے اور سب سے
 کثادہ پھر طریقی سے حرکت کر کے ۱۲ میں گیا کیونکہ وہم میں جا
 نہیں سکتا یہاں بھی مغرب کا بتہ ہے پھر ۱۲ سے حرکت کر کے خانہ دوم میں منتهی ہوا خانہ اول میں
 جا نہیں سکتا کیونکہ یہاں بھی نقطہ عنقر آگے بتہ ہے اب لکھا گیا کہ یہ نقطہ اس جگہ ساکن ہایا اس لئے
 سیر غرضی یا طولی کی نقطہ مذکورہ سیر طولی تو ہوتی نہیں لیکن سیر عرضی کر کے وہ خانہ مشتم تک پہنچا
 ان میں جہاں اشکال غیر میزانی ہیں صرف خانہ چہارم میں شکل میزانی ہے اور مصادیق مرکز ہے۔ لہذا اسی کو
 گرفت کیا کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر نقطہ میزان سے مست راست کی طرف حرکت کرے وہ دلیل مساوت
 اجمال ہے اگر دست چپ کو حرکت کرے دلیل نحوہ نقطہ میزانی نے حرکت انچہ میں مست راست
 کو کی ہے اور نقطہ ضمیر کا خانہ دوم میں منتهی ہوا ہے اور یہاں سے حرکت عرضی کر کے خانہ مشتم تک گیا
 مگر باقی اشکال غیر میزانی کے شکل ۱۲ کو جو خانہ چہارم میں اور قوی ہے گرفت کیا گیا کیونکہ قاعدہ ہے
 کہ اگر میزان میں شکل میزانی ہو اور نقطہ حکم یا ضمیر کا میں انتہا پائے تو شکل میزانی سے حکم کرے
 اور اگر نقطہ کسی شکل غیر میزانی میں منتهی ہو اور پھر حرکت عرضی یا طولی کر کے کسی شکل غیر میزانی میں انتہا
 پائے تو اس شکل کو گرفت کیا جائے کہ جو موافق مرکز ہو اور قوی ہو اور میزان میں ہر زاویہ ہذا میں شکل
 ۱۲ خانہ چہارم میں شکل میزانی اور قوی ہے لہذا اسی کو گرفت کیا مطلوب حال اسکا آب ۱۲ ہی یہ شکل دائرہ
 ابرج کی دہ سے صاحب سکن خانہ ہفتم کی ہر خانہ ہفتم متعلق غائب فریق مخالفت کے ہو اور یہ شکل
 بظاہر زاویہ میں موجود نہیں اور نہ باطن میں پیدا ہوتی ہے اور بجائے اس کے شکل ۱۲ خانہ ہفتم میں ہر
 ہے صورتہ کی مال معاش کی ہے اس لئے سوال سائل جو قاعدہ ہذا کے مطابق اخذ ہو سکتا ہے یہ ہے
 کہ وہ پانچا ہے کہ کسی شخص غائب ہو جو اسکا فریق ثانی ہے مال حاصل کرے پس دریافت کرتا ہے
 کہ مال حاصل ہوگا یا نہیں کیونکہ مشرب ۱۲ کا آب ۱۲ خانہ ۱۲ میں حساب مرکز اور قوی ہے اور صورتہ

کا ہے۔ نیز دوسری اسی قاعدہ کی ہے کہ نقطہ حکم کو سیروی یہ خاک : خانہ سوم میں منہی ہو شکل :
قابل حکم ہے لہذا اسے چھوڑ کر شکل میزان : شکل : چارم کو ضرب : یا تو شکل : قابل ہوئی
یہ بھی ضرورت والی درمالمہ کی ہے اور خانہ ۱۲ میں موجود ہے اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہے اس لئے
حکم اس کا یہ کہ حصول مال میں عداوت و دشمنی پیدا ہو لیکن انجام صریح ہو جائے اور معاملہ بدیر رہائی
پر آئے یہ قاعدہ ایک خاص قاعدہ و برآمدگی تھیں گے۔

۴۔ تشریح طالب مطلوب نقطہ

جاننا چاہیے کہ مصطلحات اول میں جملہ اشکال افراد و ازواج کو نقاط لیتے ہیں ایران کی ترکیب میں
افراد و ازواج جو مرکب ہیں ان کو یہی نقطہ کہتے ہیں مثلاً اشکال : : : وغیرہ جملہ اشکال کو نقطہ
ہی کہیں گے وقت دور میں کے اب تشریح طالب مطلوب کی سمجھنا چاہیے۔ جدول مراتب
ہستکونہ کی فیل میں تحریر ہوئی ہے کہ ہر ایک نقطہ کے چار مطلوب ہوتے ہیں۔ ۱۔ مطلوب حال
۲۔ مطلوب مستقبل ۳۔ مطلوب ماضی ۴۔ مطلوب غائبانہ ہیں ہر نقطہ کا مطلوب حال تو اس کا دوسرا
نقطہ اسی عنصر کا ہوتا ہے مثلاً اول نقطہ مراتب ہستکونہ آتش کا : : : ہر اس کا دوسرا نقطہ آتش : : : مطلوب
ہو گا ہے اور آتش : : : کا مطلوب اس کا دوسرا جو : : : ہے ہر تاجہ : : : آخر اسی طریقہ سے اور یہی طریقہ
نقاط بادریاب خاک کا بھی ہے گریہ یا در کہنے کے قابل ہے کہ مطلوب ہر ایک نقطہ عنصر ہستم
ہر نقطہ اول ہوتا ہے اسی عنصر کا جیسے نقطہ ہستم آتش : : : کا مطلوب آتش اول : : : ہر بادریاب : : : کا مطلوب
نقطہ اول بادریاب : : : کا مطلوب آب اول : : : ہر یا خاک : : : کا مطلوب اول خاک : : : ہر
باقی کیلئے مطالب قاعدہ کے اسی طرح سمجھو اب فریق کیا کہ نقطہ آتش : : : نقطہ آتش : : : پر ہے۔
خامیزان سے حرکت کر کے امبات یا نبات میں کسی جگہ منہی ہو ایں مطلوب حال اس کا : : : ہو گا۔
کیونکہ نقطہ : : : سے دوسرا نقطہ ہے اور مابعد اس کے ہر اور مطلوب مستقبل آتش : : : کا بادریاب : : : ہو گا
کیونکہ یہ نقطہ عنصر زیرین نقطہ آتش : : : کا مراتب ہستکونہ میں ہے اور عنصر آتش کے آگے عنصر بادریاب
ہوتا ہے اور ہر کا نقطہ آتش : : : نقطہ مراتب ہستکونہ آتش کا دوسرا ہے اس کا مطلوب مستقبل بھی آتش

نقطہ باد رتبہ شنگانہ سے نقطہ دینی یاد کا ہوتا ہے اور وہ یاد ہے مطلوب ماضی آتش ہے گا۔
 ہے کہ کیونکہ یہ نقطہ رتبہ شنگانہ میں نقطہ آتش ہے سے پہلا ہے اور اس کا اول ہے اور مطلوب
 نامیہ آتش ہے کا خاک ہے کہ کیونکہ مطلوب نامیہ سے مراد نقطہ عنصر چہارم کی ہر اسی نامیہ سے
 دیگر عناصر کے نقاط کے مطلوبات کو بھی مثال دوسری نقطہ یاد و نامیہ میزان سے حرکت کر کے نقطہ
 باد پر منتہی ہوا رتبہ شنگانہ میں نقطہ باد ہے۔ باد کا تیسرا نقطہ ہر اس نقطہ باد چہارم جہاں ہر اس کا مطلوب
 عالی ہے اور چہرہ نقطہ باد ہے عنصر باد کا تیسرا نقطہ ہے اس لئے عنصر آب نقطہ سوم آب ہے مطلوب
 مستقبل اس کا ہوتا ہے اور مطلوب نامیہ اس نقطہ کا آتش ہے کہ کیونکہ شمار عناصر میں یہ چوتھا عنصر اور عنصر
 باد سوم کا ہے علیٰ ہذا نقطہ باد ہے۔ ہر دم مطلوب ماضی باد سوم کا ہے کیونکہ یہ نقطہ باد سوم ہے ہر
 پہلا ہے یہ طریقہ مطلوبات کے جاننے کا ہے۔

۴۔ قواعد دور نقاط

چوتھا قاعدہ عمل نقطہ کے دور نقاط کا ہے اور یہ نیزہ سیریل کے ہوا اور جاننا اسکا اس فن شریفین
 ضروری ہے کیونکہ تا وقتیکہ قاعدہ دور نقاط کا معلوم نہ ہو منتہی احکام نقاط سے عاجز رہتا ہے پس طریقہ باب
 دور نقاط کا یہ ہے کہ نقطہ دوم شکل میزان کی کہ جو نقطہ حکم کا ہوتا ہے دیکھے کہ اہماتیات میں کس بلکہ
 منتہی ہوا جس بلکہ منتہی ہوا اس خانہ کی شکل کو نقطہ منتہی ہوا طالع سائل قرار دے اور قوت و ضعف اس نقطہ نیز
 قوت و ضعف اس کے مطلوبات سے قوت و ضعف طالع سائل پر حکم لگائے اور نقطہ نامیہ سوال کے
 دیکھے اگر دو مع مطلوب کے حاضر ہو تو حکم اوپر برائے مطلب سائل کے کرے مثلاً سوال سائل حصول
 لذت گاریشنٹل عمل کا ہو پس نقطہ منتہی ہوا سے نقطہ دوم کو شمار کرے اور دیکھے کہ مر مطلوب کے حاضر ہے
 یا نہیں اگر ہو تو حکم اوپر ہو جائے ورنہ گار کے کرے اگر ہو تو حکم اوپر نہ ہونے ورنہ گار کے کرے مثلاً
 ہذا دیگر سوالات کے احکام کی نسبت سمجھنا چاہیے اب قاعدہ شمار نقاط کو سمجھ لیجئے وہ یہ ہے۔

۵۔ قاعدہ شمار نقاط ضمیمہ دور نقاط

رتبہ شنگانہ افزادی میں عنصر آتش۔ باد۔ آب۔ خاک کے آٹھ آٹھ نقطہ ہی ہونے میں کہ جو

تحریر ہو چکے ہیں لیکن سال سائل مغرور مدعا کا ہے اور یہ نقطہ ہم سے متعلق ہے پس نقطہ ہم پر قائم ہے
 دریافت کیا جا رہا تھا۔ مثلاً زائچہ کے خانہ میزان میں ہے کہ اس کے نقطہ آتشی کو حرکت دی اور وہ جس جگہ پہنچی
 ہوا اسی خانہ یا اسی خانہ کی موجودہ شکل کے مطابق ضمیر سائل کا ہوتا ہے یہ کیفیت قواعد گزشتہ نمبر ۳ میں
 جو تحریر ہو چکا دیکھئے لیکن نقطہ دوم اسکا جواب دی ہے اسکو حرکت دیکر دیکھا جائے کہ کس جگہ پہنچی ہوتا ہے
 پس حکم ہونے کا کام کا ہی دوسرے منتہی یہ ہے کہا جائے مثال کے طور پر سمجھئے کہ نقطہ یاد ۱۰ کو میزان کے
 حرکت دی اور یہ نقطہ ۱۰ یا دس منتہی ہوا پس نقطہ یاد ۱۰ نقطہ اول شمار کیا جا رہا تھا۔ کیونکہ ماد ۱۰
 مراتب ہشتگانہ میں نقطہ اول ہے پس ۱۰ سے ۱ تک آٹھ ہر سے اور دوسرا مرتب ہشتگانہ ۱۰ ختم
 ہو گیا نقطہ یاد ۱۰ ہشتم پر پس اب یاد ہشتم ۱۰ سے مراتب ہشتگانہ ۱۰ اب ہشتم ۱۰ پر تر آئے پس نقطہ ہم
 یاد ۱۰ کا اب ۱۰ ہے اور نقطہ دہم ۱۰ اب ۱۰ اور نقطہ ۱۱ یاد ۱۰ کا اب ۱۰ اور نقطہ ۱۲ خاک ۱۰ خاک ۱۰
 ۱۹ خاک ۱۰ اس طرح نقطہ ۲۴ خاک ۱۰ نقطہ ۲۵ آتش ۱۰ آتش ۱۰ آتش ۱۰ آتش ۱۰ آتش ۱۰
 کیونکہ قاعدہ ہے کہ مراتب ہشتگانہ میں جو نقطہ جس عنصر کا منتہی ہو اس سے آخر تک جتنے نقطے شمار
 میں آویں انکو گنوار پھر اسی عنصر کے مراتب ہشتگانہ میں دور اول سے شروع کرو پس جب آٹھ ختم
 ہو جاویں تو آٹھویں نقطہ کے نیچے جو شکل یعنی نقطہ ہوتا ہے وہ اس نقطہ منتہی کے لہذا اس نقطہ ہوتا ہے
 دیکھو جدول مراتب ہشتگانہ کو یعنی ہر نقطہ کے نیچے جو نقطہ ہوتا ہے وہ دسواں نقطہ اس نقطہ کا ہوتا ہے
 مثلاً مراتب ہشتگانہ آتش میں اول نقطہ آتش ۱۰ ہے اسکا دسواں نقطہ یاد ۱۰ ہے اور نواں یاد ۱۰ -
 گیارہواں یاد ۱۰ دسواں یاد ۱۰ کیونکہ دور مراتب ہشتگانہ آتش کا شکل ۱۰ سے شروع ہو کر نقطہ
 ۱۰ ہشتم ختم ہو گیا اور در نقاط یاد ۱۰ سے شروع ہو کر یاد ۱۰ تک ختم ہو گیا۔ اسی قاعدہ سے مثلاً
 دسواں سائل مسئلہ مثل مثل کے ہر اور منتہی یہ نقطہ آب ۱۰ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ دور نقاط آب
 میں تیسرا ہے لہذا اسکو پہلا آب ۱۰ کو دسرا و آب ۱۰ کو تیسرا و آب ۱۰ کو چوتھا و آب ۱۰ کو پانچواں
 و آب ۱۰ کو چھٹا و آب ۱۰ کو سہواں و آب ۱۰ کو آٹھواں شمار کیونکہ اس دور میں باعث اس کے
 کہ منتہی یہ آب ۱۰ ہے اسکا ہشتم آب ۱۰ ہے ہوا اور نقطہ آب ۱۰ ہے پر دور مراتب ہشتگانہ آب کا ختم ہو گیا

پس اب آپ نے کے پیچھے کے نقطہ خاک بنے کو لڑاں وجہ خاک کہ وہ سوال نقطہ باقی ہیں قیاس سمجھنا چاہئے
یہ قاعدہ شمار نقاط کا ہے اور غرض اس سے یہ ہے کہ معلوم ہو سکے کہ سوال سائل کا کس خانہ سے
متعلق ہے اور چونکہ دور افرازدی خاک کے پیچھے کوئی عنصر نہیں ہے اس لئے اس کے شمار میں ازراہ آتش
شمار کئے جاتے ہیں ساتھ ہی نافذ کے خلاف نقطہ منتہی کسی نقطہ میزانی کا خاک بنے ہے اور سوال خانہ
یا زوہم کے متعلق حصول امید کا ہے تو شمار دور افرازدی خاک بنے سے شروع ہو کر بنے پر ختم ہو گا اور نقطہ
خاک بنے آسمانی نقطہ ہو گا بنے کے پیچھے سوائے آتش کے کوئی عنصر نہیں ہے لہذا آتش بنے
لڑاں آتش بنے سوال و آتش بنے گیارہ سوال نقطہ کہ جو مطلوب ہے برآمد ہو جاوے گا بقاعدہ بہت
سہل ہے لیکن مگر غور سے سمجھنے پر سمجھیں آدے گے۔

۱۶۱ اصول احکام نقطہ

تشریحات متذکرہ صدر کے علاوہ اصول احکام نقطہ کا جانت ضروری ہے تا وقتکہ اصول احکام
نقطہ سے اہمیت نہ ہو احکام میں فاضی رہتی ہے است و سرخاب جو مرید احکام نقطہ کے گریسے میں احکام
نقطہ کے متعلق یہ تین اصول اپنے عمل میں تحریر فرماتے ہیں اول قوت و ضعف نقطہ در مرکز دوم
سعد و خس نظرات سوم مقفودگی و تولیدگی نقطہ لیکن استاد عطاء اللہ صاحب اپنی کتاب میں
دوسری بیہشتی نقاط با یکدیگر تحریر فرماتے ہیں مقفودگی و تولیدگی نقطہ کا ذکر تک نہیں کر سکتے لیکن
اپنی رائے با اتفاق رائے استاد ثانی علیہ الجاہل غشی چھپنے لال صاحب یہ ہے کہ جس عمل میں ہر سر
اعمال مقفودہ استاد و سرخاب حسب قاعدہ درست ہو گئے انشاء اللہ اہل خطا واقع ہوں گے۔ اور
جس ایچ میں حاکم نقطہ مقفودہ کا قوی ہو کر اپنے مرکز میں موجود ہو گا وہ کام بحسن خوبی انجام
پہنچ جائے گا پس یاد رکھنا چاہئے کہ حاکم ہر ایک نقطہ نقطہ چارم ہیں غرض کہ ہر ایک جیسے بنے اسکا
چارم بنے ہے۔ اسکا حاکم ہے یا بنے کہ اسکا چارم بنے ہر اسکا حاکم ہے اس طرح نقاط دیگر شمار کر کے
۱۔ تشریح قوت و ضعف مراکز

جاننا چاہئے کہ غرض مرکز سے دتر اور اپنے خانہ سے ہر ادشے چار ہیں۔ امراتی۔ صاف

۴۔ سالم : ہم مخالفت پس اگر نقطہ خانہ میزان سے حکم کا حرکت کر کے اپنے مرکز موافق میں منہی ہو۔ یعنی نقطہ آتش برکن آتش میں نقطہ باد مرکز باد میں نقطہ آب مرکز آب میں نقطہ خاک مرکز خاک میں تو نہایت قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے گھر میں قائم ہو اسکاں ہو اور اگر نقطہ مرکز صادق یعنی مرکز دورست اپنے میں منہی ہو تو یہی قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے دورست کے پہاں گیا ہو اور خاطر اس کی خیر نہ ہو لیکن قوت اسکی اور اسکی میں فرق ہے کیونکہ صاحب خانہ کو اختیارات کلی اپنے مکان پر حاصل ہوتے ہیں اور اسکی مرضی و مشورہ کا جواباں رہتا ہے پس بمقابلہ مرکز موافق کے نقطہ کا مرکز صادق میں منہی ہونا کمی قوت پر دال ہے مگر نہایت ضعیف اور مرکز سالم میں نقطہ کا منہی ہونا نصف قوت نقطہ کا رہیجا ہوتی ہے کیونکہ نقطہ مرکز سالم میں طاقوت دوستی رکھتا ہے دشمنی پس حصول قوت کے لئے لحاظ غلبہ کا کیا جاتا ہے اس لئے کہ مرکز سالم میں نقطہ منہی یہ کہ قوت دوستی دشمنی دونوں حاصل ہستی ہیں اور اگر نقطہ مرکز مخالفت یعنی دشمن میں منہی ہو تو بالکل ضعیف و کمزور یعنی بقیوت محض ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو دشمن کے گھر میں ہو۔

۵۔ نشر و جمع : موافقت و مصداق و مخالفت نقطہ

۸- تشریح موافقت و مصداق و مسابقت مخالفت نقطه

۱۔ نقطہ آتش مرکز آتش میں موافق مرکز باد میں معادق مرکز آب میں مخالفت مرکز خاک میں سالم ہوتا ہے
۲۔ نقطہ باد مرکز باد میں موافق خاک میں مخالفت آتش میں معادق و آب میں سالم ہوتا ہے
۳۔ نقطہ آب مرکز آب میں موافق مرکز خاک میں معادق مرکز آتش میں مخالفت اور مرکز باد میں سالم ہوتا ہے
۴۔ نقطہ خاک مرکز خاک میں موافق مرکز آتش میں سالم مرکز باد میں مخالفت مرکز آب میں معادق ہوتا ہے
لیکن نقطہ آتش کا مرکز آب میں اور آب کا مرکز آتش میں نہیں ہوتا فرق نازک اور ریز بار کیٹ کھتا ہے
اور رد تفاوت یہ ہے کہ اگر نقطہ آتش مرکز آب میں نہیں ہو تو مرکز مخالفت میں آنکر منہدم ہو جاتا ہے اور
اس حالت میں حکم مسدودی حاجت سائل کے لئے حکم مطلق نامرادی و نحوست و مخالفت کا ٹکایا
جاتا ہے اور اگر نقطہ آب مرکز آتش میں نہیں ہو یہ نقطہ اگرچہ مرکز مخالفت میں کمزور ہے اور مرکز
خاک میں آیا ہے لیکن منہدم نہیں ہوتا کیونکہ خاصیت آب کی آتش کو بجھا دینے کی ہے اس لئے سائل

کو حصول مراوے ایسی یا نامرادی نہیں ہوئی صرف کچھ رکاوٹ معاملہ میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ فرق درمیان
آتش و آب کے ہے پس اس حالت میں حکم ہوتا ہے کہ اگر شریعت حصول مراد مسائل میں خواست و غنہ
کو مقابلہ ہے لیکن ساتھ محنت و مشقت کے خوشی ہوگی کیونکہ نقطہ مرکز مخالف میں ہے۔ یہی ثبوت
حکم کی درمیان نقطہ باد اور خاک کے ہے کیونکہ نقطہ خاک مرکز باد میں منسوب ہوتا ہے اور نقطہ باد مرکز
خاک میں غالب اور درباریکہ شناسی و عمل استناد دل کا ہے پس شریعت قوت و ضعف مراکز
کی اس مرقعہ پر اسطر ج سمجھو کہ نقطہ آتش مرکز آتش میں کشادہ ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے مرکز باد
میں قوت میانہ اور مرکز آب میں تنگی و تنویش ضعف مزاج و خوف و خطر کا سبب ہوتا ہے اور مرکز خاک
میں تنگی سختی و بستگی کاروبار میں پیدا کرتا ہے اور نقطہ باد مرکز آتش میں راحت شادی و بلندی
درجہ بزرگی طبیعت کا سبب ہوتا ہے مرکز باد میں موافق ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے۔ مرکز آب
میں غمناکی و گرانی پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں تنگی و پریشانی و رشتہ و جنگ کی علامت ہے اسی طرح
نقطہ آب مرکز آتش میں بلندی و ترقی و حصول مراد کلی کی دلیل ہوتا ہے مرکز باد میں قوت رفت و کشادگی
و ازرائی و تالیف پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں بستگی کاروبار کا سبب ہوتا ہے اور نقطہ خاک مرکز
آتش میں بوجہ قوت تعمیلی مرکز باد میں پریشانی مرکز آب میں رغبت و کشادگی اور مرکز خاک میں
ہار کی تنگی جمل دیگرانی بسیار کا سبب ہے حکم بموجب دوستی دشمنی فائول کا ہے شریعت دوستی و
دشمنی نقاط مندرجہ تحت ہے۔

۵۔ شریعت دوستی و دشمنی نقطہ !

جاننا چاہیے کہ دوستی و دشمنی نقطہ کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) دوستی عام (۲) دوستی خاص۔ (۳)
دوستی خاص الخاص۔ ان میں (اول) دوستی عام تو درمیان آتش و باد کے بلا لحاظ مراعات و غفلت ہے
(دوم) دوستی خاص درمیان آتش و باد کے ہر کسب شمار مراعات ہنگامہ بلکہ جو مبادیت
کے دیکھو مراعات ہنگامہ چنانچہ دوستی خاص نقطہ آتش ہے اول کا نقطہ باد اول ہے ہر
اور نقطہ دوم آتش ہے کا نقطہ باد ہے دوم ہے اور نقطہ سوم آتش ہے کا نقطہ باد سوم

ہے۔ بتقدیر لحاظ مرتبہ و مساویت کے اس طرح اور دل کو سمجھو۔ دسوم، دوستی خاص الخاص درمیان
 اس نقطہ آتش اور اس نقطہ باد کے ہر کہ جو مجرب و لیکن دائرہ ابرج آتش کے آگے باد کا ہے جیسے
 نقطہ آتش نے دائرہ ابرج میں صاحب سکن اولیٰ گھر کا ہے اور اس کے آگے دوسرے گھر میں ہے کا
 سکن ہے تو درمیان ہے۔ دسویں کے دوستی خاص الخاص خاص ہے اسی طرح نقطہ آتش نے صاحب
 سکن چیم کا ہے اور نقطہ باد نے صاحب سکن ششم کا پس آتش نے و باد نے میں دوستی خاص
 و خاص الخاص ہے علیٰ ہذا باد آتش و آب خاک و خاک آب کی دوستی کو سمجھو یعنی نقطہ باد نے صاحب
 سکن خانہ دوم کا ہے اور اس سے آگے نقطہ آتش نے صاحب سکن سوم کا ہے تو نقطہ باد نے
 کہ نقطہ آتش نے دوست خاص الخاص ہے اس طرح نقطہ آب مراتب ہشتگانہ میں ہے اول ہے دوست
 خاص اس کا نقطہ خاک مل خاک ہے ہر تو دوست خاص اس کا نقطہ آب ہے۔ لیکن دوست خاص
 الخاص بھی اس کا آب ہے۔ ہر اس طرح باقی نقاط کی تشریح سمجھو۔ کیونکہ دشمنی بھی نقاط میں تین قسم
 کا ہے اول تو دشمنی عام۔ دوم دشمنی خاص۔ سوم دشمنی خاص الخاص۔ ان میں دشمنی عام
 تو وہ ہے کہ جو ہر آتش کو ہر آب سے و باد کو ہر خاک سے بلا لحاظ مراتب مطلق ہے دوم دشمنی
 خاص وہ ہے کہ جو درمیان آتش و آب کے یا باد و خاک کے کجج مراتب ہشتگانہ بدرجہ
 مساویت مراتب کے ہے سوم دشمنی خاص الخاص وہ ہے کہ جو حسب دائرہ ابرج البعد آتش
 کے آب و باد کے خاک ہے یا آب کے اول آتش و خاک کے اول باد ہے اور
 یہ بھی ایک بار ایک مرتبہ ہے۔ کینیت دوستی و دشمنی خاص و خاص الخاص نقاط کی
 جدول ذیل سے سمجھ لینا چاہیے۔

کتاب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

PH: 042-37351120

فائدہ اس دوستی و دشمنی کو ہے کہ جس فائدہ میں نقطہ علم کہ منتہی ہو دیکھنے کو نہ اپنے مرکز میں گیا ہے۔ یا
 نہیں اگر مرکز غیب میں نہ گیا ہو تو دیکھنے کو مرکز دست میں گیا ہے یا نہیں اگر مرکز دست میں گیا ہو۔ تو دیکھنے
 کو نقطہ مرکز قوی میں ہے کیونکہ یہ دو روز باقوت ہوتے ہیں پھر فائدہ منتہی بہ میں نظر کرے۔ اور دیکھے
 کہ اس میں دائرہ ابجد کی رو سے کون شکل آئی ہے۔ اور سکون اس شکل کا جو فائدہ منتہی بہ میں موجود ہے
 کس فائدہ میں ہے اور پچاسے منتہی بہ کے اس فائدہ میں کون شکل ہے پس اگر اس شکل میں تو نقطہ منتہی
 بہ کے فائدہ میں کی جائیشتیں ہے۔ اگر اس میں بھی نقطہ اس عطر کا جو نقطہ خضر منتہی بہ کے ہے بعینہ
 موجود ہے تو سائل کو حصول مراد میں اپنی کوشش سے کامیابی ہو اور اگر اس میں نقطہ دست
 ہو تو کار سائل بامداد مادیات کسی مددگار کے ملے انجام ہو اور اگر وہ نقطہ دست خاص کا ہو۔ تو
 کوشش سائل دوست خاص کی مدد سے حصول مراد ہو اور اگر وہ نقطہ دست خاص کا ہو۔ تو
 بقای حصول کار نہ ہو اور اگر دونوں نقطے ہوں تو کوشش بسیار سائل اور مادیات دوستان قدیم سے
 سرخام ہو۔ اور اگر نقطہ منتہی بہ کے بجائے فائدہ سکون منتہی بہ میں نقطہ دشمن عام ہو۔ تو اس کام
 میں دشمن پیدا ہوں اور کار سائل کا انجام ہونے کے لئے کوشش کریں۔ اگر نقطہ دشمن خاص
 ہو تو حصول مراد ہو اگر نقطہ دشمن خاص الخاص ہو تو سائل خود اس کام کو ترک کرے۔ اس عمل کے
 بعد نقطہ منتہی بہ کے مطلوبہ کو دیکھئے کہ کہاں ہے اپنے مرکز میں ہے یا مرکز دست میں
 یا مرکز دشمن میں اگر نقطہ مطلوب اپنے مرکز میں ہو یا دوست کے مرکز میں تو قوی ہوتا ہے اور
 مرکز دشمن میں ضعیف ہوتا ہے اور یہاں اسی فرق مذکور کا عمل کیا جاتا ہے کہ جس کا بیان گزشتہ
 نمبر میں کیا گیا ہے اور اگر یہ نقطہ فائدہ دشمن میں ہو تو دیکھنا چاہئے کہ نقطہ مطلوب مرکز دست
 میں ہو یا مال غنیمت ہر بازار ال میں یا وند الوتم میں تشریح اوتاد وغیرہ مندرجہ تحت ہے
 ۱۔ تشریح مرکز اوتاد و مال غنیمت و نقطہ غنیمت

کیفیت اسکی وہاں تشریح تشریح تشریح اوتاد و مال غنیمت و مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت
 مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت مال غنیمت

۱ - نقطہ آتش فشانہ آتش میں آتا ہے اور خانہ باد میں مائل و تدور خانہ آبی میں مائل و تدور خانہ خاک میں مائل و تدور۔

۲ - نقطہ باد مرکز باد میں تدور مرکز آب میں مائل و تدور مرکز خاک میں مائل و تدور مرکز آتش میں تدور و تدور ہوتا ہے۔

۳ - نقطہ آب مرکز آبی میں تدور مرکز خاک میں مائل و تدور مرکز آتش میں مائل و تدور مرکز باد میں تدور و تدور ہوتا ہے۔

۴ - نقطہ خاک مرکز خاک میں تدور مرکز آتش میں مائل و تدور مرکز باد میں مائل و تدور مرکز آب میں تدور و تدور ہوتا ہے۔

پس اگر نقطہ مطلوب مذہبی یہ کام مرکز تدویر میں ہو تو ولایت کرنا ہے کار و بار شدنی زمانہ حال کے لئے اگر مرکز مائل میں ہو تو زمانہ مستقبل کی بہتری پر ولایت کرنا ہے اور اگر زائل میں ہو تو زمانہ گزشتہ کی خیر و بیا ہے اور اگر تدور تدویر میں ہو تو یہی زمانہ حال کے احوالات معلوم ہوتے ہیں پس برعایت ہر دو نقطہ مذہبی نقطہ مذہبی بہ واسطہ مطلوب کے بہ نوعیت بالاد و قوت و ضعف مراکز دوست و دشمن وغیرہ کے کیفیت سوال دس کے انجام کی بیان کرنی چاہیے یعنی نقطہ حکم اور حرکت کر کے تدویر مذہبی ہو تو سوال سائل کے تعلق زمانہ حال سے ہوتا ہے اور اگر مطلوب نقطہ مذہبی بہ کابھی تدویر میں ہو تو بعد صورت حصول مراد ہو اگر مطلوب مائل تدویر میں ہو تو مراد زمانہ مستقبل میں حاصل ہو مگر زائل تدویر میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اور اگر تدور تدویر میں ہو تو زمانہ حال میں ہو نہ والا سمجھو۔ لہذا اگر نقطہ حکم کام مرکز مائل تدویر میں مذہبی ہو تو سوال سائل زمانہ مستقبل کی بابت ہوتا ہے اگر نقطہ مطلوب مذہبی مائل تدویر میں ہو تو مستقبل میں کام ہو اگر مطلوب مائل تدویر میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اگر مطلوب مذہبی تدویر میں ہو تو غنقریب زمانہ حال میں کام ہو اگر نقطہ مرکز زائل تدویر میں مقبلا ہے تو سوال سائل زمانہ ماضی کے متعلق ہوتا ہے اگر مطلوب مذہبی اسکا زمانہ ماضی میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اگر تدویر مائل تدویر میں ہو تو حال میں کام ہو گا ننانسانی میں نہیں مریا اگر مائل تدویر میں ہو تو زمانہ مستقبل میں کام ہو۔

اگر نقطہ قدر میں پہنچا جائے تو سوال سائل نامہ حال کے متعلق سمجھو۔ اگر مطلوب قدر اولہ میں ہو
تو بحال میں کام ہو اگر مائل قدر میں ہو تو مستقبل میں ہوگا اگر زائل قدر میں ہو تو ماضی میں ہو چکا ہے۔
کہندہ آئندہ طریقہ عمل سکایا ہے کہ معلوم کرو کہ سوال سائل کس خانہ سے متعلق ہے اور نقطہ سوال کا
مطابق دور نقاظ کون سا ہے اس نقطہ کو کافی ہر دو باطن میں ٹیکھے اگر وہ مرکز نیک میں ہو حکم کر
اور حصول اس کے مطابق دوستی و دشمنی نقطہ کے اور دوستی و دشمنی نقطہ کی نظرات نقطہ سے
معلوم کرنے کیفیت نظرات نقطہ ہفانہ حصہ اول میں درج ہو چکی ہے مگر اب مکرر اسکی اس جگہ
تشریح کی جاتی ہے جو در اول نظرات حصہ اول کو مطابقت کر اور لفظیہ کیفیت نظرات کو تشریح مندرجہ
تحت سے سمجھو۔

۱۱۔ تشریح نظرات نقطہ :-

سمجھا چاہیے کہ نظرات اقسام تیرہ ہیں لیکن پانچ تحریر میں آئی ہیں ۱۔ تیسریں۔ ۲۔ تہلیث
۳۔ تربیع ۴۔ مقابلہ ۵۔ مقدار ان میں نظر تیسریں تو وہ ہے کہ نقطہ مطلوب جس جگہ ہو وہاں
خانہ ۳ اس کے نقاط کا طالب ہو اور نظر تہلیث وہ ہے کہ اپنے مقام سے خانہ ۵ و ۹ کا ناظر
ہو اور نظر مقابلہ وہ ہے کہ اپنے مسکن سے خانہ ہفتم پر نظر کرے اور مقدار وہ ہے کہ مقام خود کے
دوسرے خانہ پر نظر رکھے تو اس ان نظرات کے مفصلہ ذیل میں اول نظر تیسریں میں حصول مراد
کے لئے ابتدا میں سالی ہو لیکن آخر میں شواہد کا مقابلہ کرنا پڑے کیونکہ نظر تیسریں سے
مراد منت دوستی ہے دوم نظر تہلیث کی خاصیت یہ کہ حصول مراد اول تا آخر یہ سہولت
و خاطر خواہ ہو کیونکہ نظر تہلیث سے مراد مقام دوستی ہے سوم نظر تربیع نصف دشمنی کی منتظر ہے اور
فانہ اسے چہارم درہم خاصیت تربیع کی سمجھتے ہیں اس نظر میں ابتدا حصول کاویہ و دشواری
ہو مگر انجام یہ سہولت ہو جائے پس نقطہ مطلوب اپنے طالب کو اگر اپنے مقام سے خانہ چہارم
میں آئے ہیں اسے دیکھنا ہو حکم کرے اور ہو جائے کام کے مگر ساتھ کسی قدر مشقت و دشواری
کیے چہارم نظر مقابلہ برابری کی نظر ہے پس اگر نقطہ منہی ہو کہ مطلوب خانہ ہفتم میں ہو تو کام یہ حاصل

نہ ہوا اور اگر حاصل ہو تو قسمت انتظار لب پار کے اور غالب یہی ہے کہ کام ہو کیونکہ امتحان صدفین
 کبھی ایک منبر پر بیٹھے چم نظر متاثر نہ بھی مطابق نظر مقابلہ کے ہوتی ہے۔ فائدہ ۶-۸-۱۲ کو
 ساقیہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ کوئی نظر نہیں کہتے پس اگر مطلوب نقطہ منتہی بہ کار مرکز ساقیہ میں ہو۔
 سبب بھی حکم و عمل کا اور وقت بسیار کا ہوتا ہے نظر مقدار بخیر نظر ساقیہ کے ہے لیکن
 اس میں جزوی کامیابی کی امید نہیں ہے اور ساقیہ حسن مطلب میں اور منظر مقابلہ نقطہ دوسرے کے
 ساتھ دوستی نہ نقطہ دشمن کیا تعدد دشمنی کے ہوتی ہے حصہ اول کو دیکھیں کہ اس مطلب کو سمجھ کر
 ذہن نشین کرنا چاہیے۔

۱۲۔ تشریح مفقودگی و تولیدگی نقطہ

مفقودگی نقطہ سے مراد مدد ہونا فرد غرضی اشکال کا ہے تاہم اس کا یہ ہے کہ نقطہ مدد کو چھٹا
 شکل سے متعلق دائرہ فریب سے ہے اس صورت میں وہ نقطہ جو کہ تصور اپنا ہے زمین ہوتا
 ترگو یا مفقود یا تحلیل ہو گیا اور اگر فرد کا فرد باقی ہے تو مفقود نہیں ہوا پس اگر نقطہ
 نیک کام میں مفقود ہو اسکا انجام بد و خراب نظر آئے اور جو نہ کم ہے بہتر نہ درست ہو اور جو
 بدکار میں مفقود ہو برعکس جالیہ اند اگر نقطہ مطلب مفقود ہو کر جائے اس کے نقطہ دوسرے
 اسکا پیدا ہو جائے اس صورت میں طاقت نقطہ مفقودگی تحلیل الازل شمار کی جاتی ہے اور مباح
 بناتا ہے کہ مراد وقت کی درست سے انجام کار میں مدد ملے گی اور دوست غیب سے پیدا
 ہوگا اسکا نقطہ دشمن پیدا ہو جائے تو کام میں تحلیل و ہرج ہو پس یاد رکھنا چاہیے۔ تحلیل
 ہوجانے نقطہ سے غیر حالات گزشتہ حال کی معلوم ہوتی ہے اور یاد رکھنا اسکا ضروری ہے
 اور طریقہ اسکا بطور دیگر جس کو غیر شدائد میں کہتے ہیں بہیں کہ اگر نقطہ میزان سے وکستہ کے
 ہوتا ہے منتہی ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ نقطہ بنا ہے یا نہیں بلکہ تیز و تباہ ہو جائے اور اگر تباہ ہو
 تو دیکھنا چاہیے کہ وہاں میں پس اگر نقطہ مفقود نہ پڑے تو خیر نہ ہو جبکہ اگر وہاں میں تباہ ہو
 تامل نہ ہوا کر اپنے سے باہر ہونے کے ساتھ تیز و تباہ ہو جائے تو فیصلہ وقت و خرابی۔

سائل کے لئے ہوئی ہے اور اگر غرض زمین سے تبدیل ہو تو رتب منزل کا ہر ایک اس قسم کے احکام میں لحاظ دوستی و دشمنی نقاط کو کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ بھی نام ہے تو اس میں عمل کیا جائے گا۔
۱۳۔ طریق غمخیا منقطہ

مثل اول

سائل آیا اور آنکرا استدعا کی کہ مراد رکھا ہوا کیا ہے بتائیے۔ ذرا کچھ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

ذرا کچھ ہذا میں بخاند طالع شکل ہے۔ یہ دائرہ ابدح کی رت سے ہے۔ علم ہے۔
صاحب سکن بخاند خیم کی ہے اور خانہ میں ہے جو صاحب سکن
خانہ ۳ کی ہے موجود ہے۔ یہ منسوب ہر ساتھ شخص خندہ مرزورگ
کے سامنے ہوا کہ سائل نے کسی شخص عمدہ بزرگ کی دریافت کرتا ہے



استعمال قواعد شکلیہ کا ہے اسب نقطہ غمخیر کو میزان سے حرکت دی نقطہ غمخیر کا آبی ہے خانہ میزان سے
۱۳ میں اور یہاں سے خانہ ۱۰ میں اور وہاں سے آب ۷ خانہ چارم میں منتہی ہوا نقطہ
آب ۷ مراتب ہنگامہ نقطہ آب کے ساتھ اوال نقطہ ہے اور مطلوب اس کتاب ہے بظاہر موجود
رہا نہیں لیکن در باطن خانہ دم میں پیدا ہوتا ہے اور نقطہ مفتہ منسوب ہے ساتھ غائب اور خانہ
دم منسوب ہے ساتھ قدم غائب کے پس حکم ضروری اس عمل کا ہوا کہ سائل خبر آخر کسی عزیز بزرگ خندہ
کی کہ غائب ہے دریافت کرتا ہے سائل سنہ کہا کہ درست ہیں پھر کہا گیا کہ سائل اس غیب کو
بہت دست رکھتا ہے کیونکہ بخاند مفتہ جو خانہ غائب کا ہے بڑ موجود ہے کہ خوش و صحبت و سلامت
رکھا ہے سائل نے تسلیم کیا اسب نقطہ حکم خاک ۷ کو میزان سے سیر دی یہ کہ مرکز باد خانہ ششم میں نقطہ
خاک ۷ منتہی ہوا نقطہ خاک ۷ مرکز صد میں گز رہا ہے اور یہ شکل از روئے ارد ابدح صاحب
سکن ششم کی ہے اور اپنے خانہ کو چھوڑ کر جانب اہانت اپنے گھر کے ساتویں گھر میں غرض میں
منتہر ہوئی ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ غائب ایام گزشتہ میں اوج و غری پر تھا گرنے لعل خندہ
گر گیا ہے یعنی اس کے مرتبہ اوج میں منزل واقع ہوا ہے کیواسلئے کہ نقطہ ۷ اوال میں خاک ۷

ہستم پیر مقدار نہ ہو لیکن اسکے بعد ہی حالت غائب خوب ہوئی اور اسے مخالفت و تکالیف کا
 مقابلہ کرنا پڑا مگر درہنہ لا حالت خوب ہو کیونکہ نقطہ مطلوب خاک پہ خانہ یازدہم سے خاک
 پہ کو جو مرکز غدا بادیں و بنظر تربیع اپنے طالب کو دیکھ رہا ہے اور نظر تربیع نیم دشمنی کی نظر دیکھنے
 اول ناقص انجام بہتر حکم نقطہ منتی بہ پتہ کا بدستور سرعاً کی ہے استاد عطار اللہ صاحب نے
 تحریر کیا کہ از ان بعد تحریر فرماتے ہیں کہ میرے استاد جو کمال کے عالم ہیں انکا طریق عمل یہ ہے ۔
 کہ سوال سائل دریافت خبر غائب کا ہے پس نقطہ منتی یہ خاک پتہ سے ساتواں نقطہ خاک پتہ
 ہوتا ہے اور خاک پتہ خانہ نهم میں یا قوت ہے کہ کیا کہ غائب سفر میں ہے اور نقطہ سوم خاک پتہ
 سے آتش ہے ہوتا ہے کیونکہ در مرتبہ ہنگامہ کو جب نقطہ خاک پتہ سے شمار کریں گے
 تو در نقطہ خاک پتہ پر ختم ہو جائیگا اور خاک پتہ نقطہ دوم خاک پتہ کا ہے پس پہلے پہلے در نقطہ
 آتش دوم پر پہنچا لیا کہ نقطہ آتش پتہ سے پہلے جو خاک پتہ کا تیسرا نقطہ ہوتا ہے یہ خانہ پنجم را چہ
 میں موجود ہے اور ناظر بہ نظر تثلیث پتہ کا ہے دیکھئے نظرات خانہ ۵ و ۶ کو ۔ اور منظور بہ نظر
 پتہ کا نقطہ آتش پتہ ہے اور یہ را چہ میں بخانہ منتی حکم اسکا ہے کہ غائب نے اسی طرف آنے کو
 حرکت کی ہے اور نقطہ تمام غائب کا آتش پتہ کی جو خاک پتہ کا نقطہ چہارم ہوتا ہے و ناظر
 بہ نظر تثلیث اپنے طالب آتش پتہ موجود ہے خانہ پنجم و نقطہ خاک پتہ کا ہے پس غائب نے راستہ میں
 قیام کیا ہے اور آئے الایہ اور طالب نقطہ آتش پتہ کہ نقطہ تمام کا ہے آتش پتہ یہ ظاہر و باطن
 را چہ میں کسی جگہ موجود نہیں ہے زیادہ تمام غائب کسی جگہ نہ ہوگا اور چونکہ نقطہ نقل و حرکت کا آتش
 پتہ اپنے خانہ سے تین خانہ کی حرکت کی ہے پس غائب نے تیسرا کوئی کر کے راستہ میں مقام کیا
 ہے حکم کو چاروں کا یہ ہے کہ پنجم ناظر بہ نظر تمام پتہ ششم کا ہے اور سپر ناظر بہ نظر تثلیث پتہ پنجم
 کا ہے اور نقطہ تمام آتش پتہ نقطہ ششم سے سادہ و منتظر کی گز ناظر اسکا ہے کہ جو چیز نقطہ طالب
 اسکے پاس دیکھئے نقطہ خاک پتہ پنجم کو پس اول حصول اس شے کی نسبت حکم کرے چاہیے اب
 چونکہ نقطہ سفر در خاک پتہ کا آتش پتہ ہوتا ہے ناظر بہ نظر موجود در دل نہیں لیکن در باطن خانہ دوم

میں پیدا ہوتا ہے اور دیکھو زائچہ کے خانہ ۲ کو اُس میں ہے جب ۲ کو خانہ ۲ کی صاحب سکن سے
ضرب یا تو حاصل ہوئی ہو طریقہ اِطمن میں نقطہ کے لاش کرنے کا کہ شکل موجود زائچہ کو اس کے
صاحب سکن سے ضرب کے کر شکل حاصل کی جائے جو شکل حاصل ہو وہ در باطن موجود بھی جاتی ہے
اور مطلوب آتش کا نقطہ آتش ہے یہ زائچہ کے اندر خانہ ۱۲ میں ہے اور یہ چونکہ نقطہ سفر در
در پدہ خانہ ۲ میں آتش ہے اور نظر اس کی نقطہ خاک ہے پر جو خانہ نہم میں ہے ساقط ہے اور خانہ
ششم ہے پر نظر تنبیل ہے اور مطلوب نقطہ آتش کا نقطہ آتش ہے خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ
منوب سے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ غائبے نزل کی لیکن بخانہ اس کے دو نشان قیام کیا اور
افضل سفر کا نتیجہ اب دیکھئے خانہ ۱۲ کو اُس میں ہے بعد سے صاحب خانہ ۱۲ سے ضرب دیا۔
تو شکل پیدا ہوئی ہے یہ خانہ دم میں بطا سیر موجود کر ہے اور چونکہ شکل صاحب سکن خانہ ۱۲ کی
ہے اور اپنے خانہ سے حرکت کر کے خانہ دم میں کہ چونکہ کا چپٹا خانہ ہوتا ہے آئی ہے اور در پدہ
خانہ ۱۲ میں موجود ہے خانہ ششم بیمار کا ہے وخرج کا اور خانہ ۱۲ بند کا اور یہ منسوب ہے عوارض
دلیل در دلائل و صریح النساء یعنی در دس مرتبہ سے پہلے غائبے نارضہ دلیل یا عرق النساء میں تنبیل
ہو کر ضرر مند کر کے راستہ میں قیام کیا۔ اب دیکھئے خانہ ۱۲ کو اُس میں بجائے ۲ کے ہے اور
یہ شکل صاحب سکنی اثر ہے اور یہ خانہ ششم ہے و نقطہ در دم غائب کہ عبارت نقطہ دم منقبیہ سے
ہے اور یہ خاک ہے اور نہ نظر طالع کی ہے اور مطلوب خاک ہے کا خاک ہے ہے یہ لحد پاؤں دم
مرکز دست میں باقوت ہو لیکن نقطہ خاک ذات ہے میں نقطہ دشمن کہ مراد نقطہ باد سے ہے موجود
ہے اور دشمن خاص ان خاص نقطہ خاک ہے کا نقطہ باد ہے اور یہ منسوب ہے ساتھ فرزند آشنایا
محبوب دست کے پس یا ر و آشنایا اس حالت میں ان کے آنے کے ہوئے اور نقطہ ذات
آتش ہے کہ نقطہ سفر کا ہے نقطہ دشمن و دست موجود میں اسی نظر سے کہ غایہ نقطہ مذکور میں
انکسیر غائب اس کی ممانعت ہے روڈ گزیر میں ناصر ۱۔ نوٹ :- استاد بطا سیر اندر صاحب
نے عمل مرغاب نیز عمل اپنے استاد میر و دشمن علی دہلوی سے صورت عمل نقطہ کی تشریح

داخل طور پرکل متذکرہ صدر میں کہ لیکن اپنی رائے اتفاق اصول مقررہ استاد سرخاں شجرہ
شجرہ کہ جو اس علم شریف کی نہایت مستند کتابیں ہیں یہ کہ متذکرہ صدر استادوں کی سمجھ کا
فرق جو در نہ وہ دونوں انہیں اصول کے پابند ہیں کہ جو مقررہ سرخاں ہیں کیونکہ اصول سرخاں
کاسے کہ زائچہ میں شکل میزانی کا نقطہ اوپر کا ضمیر سائل و نقطہ نیچے کے منہی بہ کا جو شکل نبات
و نبات میں منہی بہ طالع سائل کا ہوتا ہے اور اوپر کا ضمیر سائل کا تعلق جس خانہ سے ہو موافق دور
نقاط اس نقطہ کو گرفت کرنا چاہیے اور اس کا کام اس کے مطابق بیان کرنا چاہیے۔ تشریح اسکی
یہ ہے دیکھئے زائچہ کو نقطہ ضمیر شکل میزانی آب ہے نے حرکت کر کے نقطہ آب آج میں بخانہ چہارم
انتہائی نقطہ آب آج خانہ چہارم میں غیر میزانی ہے لیکن نقطہ مذکور کو خانہ بنائیں مرکز و درست
ہونے کی وجہ سے قوت حاصل ہوا اسلئے قابل اعتبار اور چونکہ یہ شکل آج دائرہ آب کی رائے
صاحب سکن نما چہارم کی ہے اپنے مقام سے حرکت کر کے خانہ ہفتم میں گئی ہے اور خانہ چہارم
میں بحیثیت شکل آبادی کے صاحب سکن ہے اور شکل آبادی کو مرکز خاک میں ضعف ہے اور خانہ ہفتم
متعلق غائب کے لئے لہذا حکم اسکا یہ ہے کہ سوال سائل دریافت حالات خبر غائب کا ہے کہ جو بحال
اور اپنے مقام سے سفر کر کے کسی درست کے پاس گیا ہو بخانہ مذہبیت مختصر باد چہ خانہ چہارم
میں ہو ایسا حکم کیا گیا اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ غائب کون کون سے شکل چہارم چہ خانہ امید پر کا ہے اور خانہ
چہارم پر کا پر اصل حکم جو ضمیر سے برآمد ہوتا ہے یہ کہ سوال سائل دریافت حال بدر غائب
کا ہے کہ جو بحال ہے اور اصل امید کہ سے پیشہ و دستوں کے پاس گیا ہے۔ اسوس ہے کہ
سائل موجود نہیں ورنہ تسلیم کرنا کہ ضمیر سائل ہے کہ وہ نقطہ حکم خاک و خاک ہے کہ کوئی ردی بہ
اول بخانہ خاک ہے میں تا جی مہا لیکن یہ شکل غیر میزانی ہے اور نقطہ کہ مرکز بنائیں ضعف
ہے اور یہاں سے حرکت مقرر کر کے خانہ ہفتم میں بنانا چاہیے۔ یہ یہ بھی غیر میزانی ہے
لیکن مرکز و درست میں توفیق اور یہاں سے بھی نقطہ مذکور ہو کر کہ خانہ نہ نقطہ خاک ہے میں
انتہائی طالع سائل کا یہ نقطہ خاک مرکز خاک ہے۔ یہ توفیق اور توفیق کے نقطہ چہارم

پہنچا کہ یہ نقطہ طالع پر مسائل کا ہے دائرہ اربع کی رد ہے صاحب سکن خانہ ۱۲ کا ہے
 یہ بظاہر خانہ دوم و درپردہ خانہ دوازدم میں موجود ہے اور بجائے اسکے کہ مرکز صاحب
 سکن خانہ ششم کا ہے خانہ ششم میں دوازدم بند کا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ پر مسائل حبکی
 غیر مطلوب ہے کسی جگہ بیاڑا ہے اور اسے سے سنو درکار ہے کہ مطلوب نقطہ خاک پہنچا کہ خاک
 ہے یہ مرکز خاص نہ چہارم میں قوی ہے اور ناظر نظر تفسیر و تملیث اپنے طالب کا ہے اسلئے
 پر مسائل بہ آرام اپنے دوستوں کے پاس یہ نقطہ یا دہم آتش پہنچا کہ مسائل کا ہے یہ مرکز
 دوست میں بخانہ دوم قوی ہے اور مرکز سالم خانہ ۱۲ میں سپردہ قوی ہے مطلوب اسکا آتش درپردہ
 خانہ ۱۲ میں موجود ہے یعنی مرکز او دم میں طالب مطلوب کا قرآن پس امید مسائل دوستوں سے
 برآئی ہے اور دوست درپردہ اسکے مددگار ہیں ۱۰ در نقاط سے یہ قاعدہ نہایت ہی سادہ
 اصول میں خاک کا ہے اب اگر سوال ہو کہ پر مسائل جس مقام پر حصول امید کے لئے کیا تھا اسی
 جگہ پر یا ان سے لوٹ آیا ہے کہ طالع پر مسائل کا نقطہ خاک پہنچا کہ اور شکل منقلب بظاہر
 مرکز منقلب خانہ دوم میں موجود ہے حکم اسکا یہ ہے کہ وہ وہاں سے حصول امید کے لئے لوٹ
 آیا ہے لیکن نقطہ سوم اسکا خاک پہنچا کہ صاحب سکن از رد سے اربع خانہ کا ہے اسلئے اپنے
 مقام سے ہر حرکت کی دیکھئے خانہ دوم کو کہ اس میں درپردہ موجود ہے پس حکم دیا گیا کہ پر مسائل نے
 بنجر و عاقبت منزل قطع کی لیکن منزل چہارم میں کر داپس لوٹ گیا کیونکہ مطلوب خاک پہنچا کہ
 نقطہ خاک پہنچا کہ خانہ نہم میں ہے اور اسکا عکس آتش پہنچا کہ خانہ ۱۲ میں کہ جو اس امر کی پختہ دلیل
 ہے اور نقطہ خاک پہنچا کہ چہارم پر مسائل کا ہو گیا ہے یہ شخص داخل ہے اور مابقی مقرر ہے
 دائرہ اظم بالصواب منہجیم (نوشہ ثانی) استاد محمد عطار اللہ صاحب رمال لاہوری
 مصنف مصداق الرمال فارسی اپنی تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ طریقیہ احکامات رمال کا
 ایک عامل منع نہیں آیا گیا کیونکہ بعض عامل تو بموجب دینی و دینی سستار دین کے عمل کرتے
 ہیں اور کوئی اثر دے اشکال از کوئی نقطہ کے مطابق بہل حکامات شکلیہ کے لئے

دائرہ سکن کے مطابق عمل کرنا چاہیے اور احکامات نقطہ کے لئے دائرہ سکن پر احکام دوستی
 و دشمنی ستاروں کیلئے نجوم کا جاننا ضروری ہے چنانچہ مولف نے چند زائچے کھینچ کر زائچہ
 میں مختلف طریقوں سے احکامات بیان کئے اور ان سب کو سلطان نے تسلیم کیا اور دوست
 کہا اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ تمام قواعد جو احکامان کیلئے مروج ہیں درست و صحیح ہیں غلطی اگر
 کچھ ہوتی ہے تو نہ فی ہندی سے غلط احکام کی ہوتی ہے۔ دوسرے حکم کی طرف سے اسلئے بھی استاد و مفسر
 سے خلاف ہے کیونکہ بغیر اصول کے کوئی بات راست نہیں سمجھی جاتی اور جہاں بے اصول کام
 ہوتا ہے وہاں نقص ہی نقص نظر آتا ہے اگر مختصر کار دربار عالم کا ایک ہی اصول خاص پر مبنی ہے
 کہ جس میں تیسرے تبدیلی محض ناممکن ہے اسلئے اصول صحیح احکامات نقطہ کے خاص میں حالت شکلیہ
 و دوستی و دشمنی ستارگان وغیرہ وغیرہ انہیں اصولوں کے فروعات ہیں اور مبنی کو احکامات
 کیلئے جمیع اصول و فرعی کا جاننا ضروری ہے تاہم فقہ ہندی جملہ اصول و فرعی سے واقف
 نہ ہو احکام سے عاجز رہتا ہے یہ صاف اور واضح طور پر ہماری رائے ہے۔ مترجم
 اب اس زائچہ دیگر مندرجہ مسدق الکل کا ترجمہ کیا جاتا ہے جس میں چند طریقوں سے
 استاد عطار اللہ صاحب نے عمل کر کے احکامات بیان فرمائے ہیں۔

عمل دوم

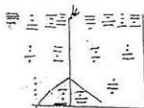
جو واسطے ایک ستریز کے زائچہ کھینچ کر صاحب مسدق الکل نے کیا ہے اسلئے نقطہ فرمایا
 زائچہ شکل چہ طالع میں ہے کہا گیا کہ طالع صاحب زائچہ کا کزور ہے علم
 کیونکہ شکل چہ آبی ہے اور خانہ آتشی ہے آبی ہے اور موافق دائرہ
 اربع کبیرہ صاحب خانہ اول کی ہے اس سبب سے قوت
 رکھتی ہے اور خانہ خود غے نجم میں آبی ہے اور خانہ نجم تک ہے۔
 اول ال سے کہا جاتا ہے اگرچہ طالع سائیں کمزور و ضعیف ہے لیکن خالی از قوت نہیں ہے اور طرب

پتہ صاحب خانہ سے ہے پتہ پیداموتی ہے اور یہ از رو سے دائرہ بدر صاحب مکمل خانہ ۱۲ کی راہ
 اپنے خانہ میں موافق اندر سے پورے اور از رو سے دائرہ مکمل پتہ صاحب خانہ ۱۱ کی راہ کرار پتہ کی
 خانہ ۱۱ میں ہر پتہ صاحب زانچہ حصول امید اسے خود کے لئے بقوار خاں کو اور وہ امیدیں توفیق
 میں پڑی ہیں بسبب دشمنی کے لیکن آئندہ طالع کو توفیق ہوگی بیاہوت کارار شکل طالع پتہ کے کہ خانہ
 امید میں کہ جو گیارہ ہوا خانہ ہر اور عنصر آب مرکز آب میں توفیق اور از غراب نکال پتہ اطل و صاحب
 خانہ دائرہ بدر ۱۲ از دم پتہ سے پتہ پیداموتی ہر اور پتہ شکل دائرہ بدر کے خانہ ۱۱ کی صاحب
 لیکن ہر اور خانہ ۱۱ میں اسکے عدد ۶۶ میں جو عدد اسم اللہ جل شانہ کے ہیں اور یہ شکل نمبر ۱
 وزارت سے ہر لپٹا شد اللہ آئندہ بفضل الہی کا سیاب خدمت سکریٹری پر ہوگا دیکھئے خانہ
 ۱۲ کو کہ اسمیں بجائے پتہ کے پتہ کہ ہم سر لپٹا اس کی ہر اور تارکات کی خانہ ۱۲ میں ہے اور
 ابداد لشکر کے سائل کا سیاب ہر اور سمت آنے لشکر کی مغرب و شمال جواب دیکھئے
 خانہ دوم کو اسمیں ہر اور تارکات اس کی خانہ ۵ و ۶ میں ہر خانہ سے متعلقہ غائب اور خانہ پنجم متعلق
 آشنا اور پتہ کو خانہ دوم میں رجہ شرف کا حاصل ہر پتہ کوئی شخص غائب آشنا یا ان سائل سے
 واسطے معاشن سائل کے بھیجے اور بموجب ستارہ پتہ کہ تعلق اسکا سرخ سے ہر اور خانہ سائل
 میں ہر اور خانہ غائب میں شکل پتہ متعلق قمر ہر اور یہ خانہ ہفتم ہر اور در بیان سرخ و قرمز دشمنی ہے
 اور تارکات پتہ کی خانہ دوم و پنجم سے ظاہر ہر کہ خانہ دوم مال کہ ہے اور پنجم خانہ آشنا یا ان کا پس آشنا
 غائب مقام عدولت ہر اور نقصان ل کر چکا ہر اور نتیجہ پتہ و پتہ کا پتہ پتہ ہر ہے کہ
 ہر دورتہ جنگ کی ہے پس در بیان سائل و آشنا غائب کے اثر الی نہ سادہ ہر ہے اور
 ہر دورتہ حکم کہ جو شغل پتہ سے بنانہ ایک دوسرے کے کئے گئے مختلفہ قواعد
 ہر دورتہ اور مطالبی ہوئے۔ اب دیکھئے خانہ سوم کو اسمیں پتہ سے
 ہر اور تارکات اس کی خانہ چہارم میں ہے سائل چاہتا ہے کہ اس جگہ سے نقل و
 حرکت یعنی سفر کرے لیکن نہیں جاسکتا بیاہوت خوف کو شخص عمدہ یا بے مراقبانی شدرا پتہ

کے دلیل دل اس حکم کی یہ کہ خانہ ہشتم میں ہے کہ شکل خانہ ہشتم کی ہر موجودہ اور بجائے اسکے نہ کہ
 شکل شخص عمدہ کی چنانچہ میں آئی ہر پس دل تو خوف شخص عمدہ کے سائل نہیں جاسکتا دم یہ کہ
 شکل شخص ہر اور نکالو اس کی خانہ ہشتم میں ہر خانہ ہشتم یعنی چھ ماٹھراں کا ہر اس کے بسبب
 خواست و پریشانی لشکر کے نہیں جاسکتا۔ اور پیشہ کے خانہ چار میں ہونے سے حکم ہوتا
 ہے کہ اولک بھی سائل کی نہ ہے، اور مقام لشکرین کہ سوال کا تعلق اس سے ہر دیکھئے خانہ دم
 ہیں۔ ہر پس شکل محل بھی سر دست نہیں ہر اور شکل خانہ دم از سرے دائرہ سکن خانہ ہشتم
 میں گئی ہر دلیل کی ہر کہ مقام و دروازہ شکل محل حاصل ہو دلیل دوسری یہ ہے کہ خانہ طالع
 سائل میں سرخ و خانہ شکل محل دم خانہ ہشتم کا سوا ہوا خانہ ہوتا ہی سیاں چہے اور
 مالک اس کا نہ ہر ہر اور در میان قرار دہرہ کے دوستی ہر پس ثابت ہوا کہ شکل محل بالفعل
 نہیں ہر اور شکل محل حریف کا پوری قوت چہے اب ملاحظہ کیجئے خانہ ۴ کو اس میں ہے
 ہر اور شکل خانہ ۴ کو خانہ ۱۰ واقعت العاقبت میں ہر دلیل ہر کہ عاقبت کار سائل کی خوب
 ہو بسبب نقطہ حکم باد نے کہ خانہ میران سے میران کا یہ خانہ دم سارا : میں منتی ہوا : آگے نقطہ
 حکم کا اپنے مرکز میں کیا ہر لیکن مراتب ہشت گانہ سے یہ نقطہ ہشتم ہر کہ سبب، سابقہ خوف
 و خطر کے نقطہ باد نے اور دم مرتب ہشت گانہ کا ہے اور نقطہ دم سے ہشتم تک ہر ہشتم
 اور ہشتم خانہ مندر طالع کا۔ اب ملاحظہ فرمائیے احکام نقطہ حکم کو معنی نقطہ باد نے حکم کا اپنے
 مرکز میں بخانہ دم منتی ہوا لیکن بسبب خوف و خطر و ضد نقطہ کے سائل متردو حال ہر
 کس واسطے کہ باد کو مقصد کہتے ہیں اور نقطہ باد : ہی طالع سائل کا ہے اور زائچہ
 کے خانہ ۶ میں باد نے ہے کہ جو نحو س ہے اور خانہ ۶ منسوب، سابقہ رنج کے
 پس اصل میں نقطہ اگرچہ صاحب مرکز ہے لیکن اسے راستہ نہیں اور بسبب
 اسکے کہ وہ خانہ ۶ میں شکل نحو س ہے تبدیل ہوا ہے سائل کو شب و روز پریشانی
 و خواست کا مقابلہ رہتا ہے اور مطلوب باد : کا باد نے ہر اور یہ خانہ ۹-۶-۱۳ میں

جو خانہ ۲۰ میں نظر تشریف فرما اور ۲۰ و ۲۱ میں قطر ساقط ہیں اسی لیے کہ سائل جو کام
 شروع کرے مرزا کا ہنر بیکہ برعکس اس کے سائل کو رنج غارضہ غائبہ خون یا ادا کا ہوتا ہے اب
 فقط نتیجہ کہ عبارت مال و معاش ساس سے کہتے ہیں یہ خانہ ششم میں ہے اور مطلوب اسکا بادینے
 ہے کہ جو مرکز خد خاک میں بخانہ ششم کے اور ناظر منظر تسلیم ہے خانہ سے خانہ ششم کا ہے اور
 خانہ ششم غروب کے تلف نقصان سے پس بسبب مندریت مرکز و خورث خانہ ششم کا گیا
 کہ مال صاحب ناظر کا بسبب مندریت و مخالفت کے تباہی میں پڑے۔ اب ملاحظہ کیجئے فقط
 ہفتم کے جو طالع حریف کا ہے یہ بادینے ہے کہ جو خانہ ششم میں ہے اور در باطن ٹیم میں پیدا ہوتا ہے۔
 اور فقط ہفتم میں ناظر منظر مقابلہ و ٹیم سے ساقط ہے پس مخالف بدرجہ مکمل دشمن سائل
 کا ہے اور بجائے نہ خانہ ۱۱ میں پڑے کہ جو ایک دوسرے کا عکس ہیں اور تکرار پڑے گا
 خانہ طالع سائل میں ہے پس مخالفت و دشمنی طرہ ۱۱ کے فقط دوم دشمن کہ آہے باوٹ
 مراتب منہنگا نہ کی رو سے یہ عاقبت العاقبت میں نہ ناظر و ساقط بے قوت سے اور
 مطلوب در پردہ اسکا بادینے ناظر تسلیم ہے پس مال و معاش مخالف کو خوش ہے، لیکن بیا
 دیکھ کر ٹیم اسکا اپنے مرکز میں ہے خصل پیا کو تسلیم ہے چونکہ آ فقط مال و معاش دشمن کا ہے اور
 یہ دشمن یا نہ اصنی سائل کا ہے اسنے حکم ہسکا یہ کہ نہ نہ گذشتہ میں پڑے کہ مطلوب صاحب را پچہ
 کا تھا وہ اب توبہ و تصرف یعنی کیسے مخالفت میں آیا ہوا ہے اور یہ زریعہ معاش و سائل کا کر سکیں
 پس ناظر اپنے طالب کے ساقط ہے اور عاقبت العاقبت میں صاحب ناچہ کے ہے اس نے اسکا
 کہ پھر قبضہ سائل میں آئے اور فقط دوم آب طریق کہ یہ نقطہ شغل و عمل سائل کا ہے صاحب
 مرکز ہے اور طالع سائل میں ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ و ۱۱ میں ہے اور خانہ ہفتم میں قوی ہے اور
 ساقط مطلوب اسکا آب ہے در پردہ خانہ ۲۰ میں پیدا ہوتا ہے اور طالب اپنے سے
 ناظر و منیر ناظر ہے پس زر و کے شکل دوم فقط ظاہر ہے کہ بافضل شغل و عمل سائل کا نہیں ہے لیکن
 در پردہ خانہ چہارم میں پیدا ہوتا ہے اور طالع سائل و مطلوب طالع سائل کے نظر تشریف

کی رکھنا چاہیے کہ اپنے منصب پر سائل پوچھ جاوے گا اور حالت عمدہ و بہتر ہو جائیگی اب
 نقطہ دوست و دشمن نقطہ دہم کو دیکھا گیا نقطہ دوست و دشمن ہر دو ذات ہیں اور دوست
 دشمن خاص ہیں لیکن دوست خاص انیصل رسکا خاک ہے کہ در باطن خانہ ہفتم میں
 پیدا ہوتا ہے اور منسوب ہے بہمت جنوبی اور خانہ ہفتم جنوبی رساٹھ غائب ہے پس غائب
 جنوبی آئے اور انصرام کار سائل کا کر لے اور چونکہ عدد خاک کے بحساب یکدم موافق
 اربعہ ہیں پس غائب ہ ماہ ۱۸ ماہ میں آئے گا اور دشمن خاص انیصل اب کا آتش ہے
 کہ خانہ ہفتم سے ساقط ہے اور بنظر ہندی یک دوسرے کی ہیں در بیان سائل و دشمن
 سائل کے لڑائی دینی لغت پیدا ہو اور چونکہ صورت صلح کی ہوا ہے صورت کینہ کی پس
 دشمن سائل پنجم صلح ہو کر گیا لیکن دوست غائب سائل سے قبول نہ کرے گا اور مطلب مستقبل ضائع
 آئے گا خانہ ہفتم میں ا قوت ہو کر کہ بالفعل ساقط ہو اب پنجم سے خاطر کر اور نقطہ دہم زائد
 مستقبل کا خاک ہے کہ بالفعل غیر خاطر لیکن پنجم سے خاطر کر اور مطلب غائب آتش ہے کہ
 اور یہ خانہ پنجم میں ا قوت ہو اور کار اسکی خانہ ہفتم میں جو ان دلائل سے معلوم ہوا کہ باعداد
 و دست ان کہ بالفعل غائب ہیں در آئینگی سائل اپنی مراد اور اپنے مطلوبات کو پائے گا کیونکہ خانہ
 دہم قدر و غائب پنجم خانہ کعبہ و آشنائی و ہفتم غائب کا ہے پس کار ان خانہ سے یہ احکام
 نکالے گئے و نقطہ امید سائل کہ یا زہم ہے اب ہے اور باطن خانہ ۶ میں اپنے طالب نظر
 تثلیث دستار نہ کی رکھتا ہے اور مطلب ساقط اب خانہ سوم میں ہوا و دخل تون میں تو کہ
 اور خاطر پس تمام آئندہ میں صاحب لچر کی برائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ تفسیل اسکی چارہ و زیادہ آٹھ ہوا کہ
 نوٹ اس میں مثل شکلیہ زیادہ دخل ہوا اسلئے حکم اموال نقاط میں عین قدرہ باموال و باقی کے اصول ہر



عمل سوم

ایک سائل کیلئے زائچہ کشید کیا گیا یہ صورت پیدا ہوئی
 خانہ اول میں ہے اور کار اسکا خانہ ۱۱ میں در چلے گئے

خانہ دہم میں ہے کہ جو نسبت رکھتی ہے بلندی مرتبہ رفت و رتقی سواب نقطہ ضمیر کو میزان حرکت دی ہے
 نقطہ یا در خانہ ہفتیم میں بادیں میں ہستی معادریاں سے سیر طوطی کے کہ ہے میں تہا پانی نقطہ ہستی
 ہے اور مطلوب رکھا ہوا ہے ماضی اس سے و صاحب نہ سے خوش شکل ہے عقلہ ہے حاصل ہوتی
 یہ شکل خانہ دہم میں کہ ہے پس لال سے ثابت ہوا کہ ضمیر سائل رفت و جمعیت و رتقی کا ہے
 سائل نے کہا کہ درست ہر سوال میرا ترقیات باطنی کا ہے کہ حاصل ہوگی یا نہیں چونکہ شکل ہے طوطی
 کی تاکہ خانہ اسیں ہے اور ضرب ہے و ہے سے ہے پیدا ہوتی ہے اور یہ خانہ دہم میں کہ ہے بلندی
 خانہ چہاں خانہ تعلیم و خانہ ہشتم رنج کا ہے اور کاہی کا اور شکل ہے میں سوائے نقطہ خاک کے
 اور کسی عنصر کا نقطہ نہیں ہے اور معنی سرنگونی کے ہیں اور نقطہ خاک حالت کہ تاہر طرف ہستی کے ان
 دلائل سے کہا گیا کہ سائل نے تعلیم مراقبہ و ذکر خفی حاصل کیا لیکن یہ سب کاہی رنج میں ہے کہ نہ کوئی
 صورت کشود کار کی نظر نہیں تھی وجہ اسکی یہ ہے کہ کاہی و نقائل سے منسوب ہے اور خانہ
 ہشتم بھی کاہی سے نسبت رکھتا ہے پس وجہ یہ ثابت ہوا کہ یہ سب کاہی کے رنج میں ہے
 اور رتقی ہے کی نسبت ہے اور خانہ دہم میں ہے اور خانہ دہم میں کہ خانہ سرش کا ہے ہے جو
 ہم مزاج ہے کہ ہے اور منسوب ہے کو لب شمس کے سنے کہا گیا کہ سرش سائل کا عزیز و بزرگ
 جملہ اہل خانہ سے ہے اور عالی ہمت و خوش خلق اور غائب ہے کہ سائل درمل سے اس شغل میں مشغول
 ہے کیونکہ عارفانہ کے اٹھ ہیں اور خانہ دہم میں کہ خانہ شغل و شغل ترقی کا ہے ہے اگرچہ از رو
 اہل خانہ قوی ہے لیکن ضرورت عنصر کی وجہ سے و منع ہے کہ شغل نکالے اور خانہ بادی و ضرب
 اشکال ہے دینے سے ہے پیدا ہوتی ہے اور شکل ہے نتیجہ میں دم کے موجود ہے دیکھے خانہ سہاں معلوم
 ہوا کہ سائل نے بہت کچھ رنج اٹھایا ہے لیکن نتیجہ اس رنج کا کچھ حاصل نہیں ہوا اس وجہ سے سائل
 متروک الحال ہے اور ایسے زائچہ میں اگر خانہ دہم میں ہو تو لکھا ہے کہ کی اعتقاد سنا ہوا اس حکم
 کو سائل نے تسلیم نہ کیا پھر خانہ دہم میں ہے سائل پر ہر شب بیداری کی اور دیکھنا خواہاں ہیں
 بزرگوں کی اور عروج و زوال کی اور ہر خانہ دہم میں ہے کہ اور یہ ہم منزلت کی ہے اور اس نے سائل

روزگار خود زیب کرد و بایر اور پھر ایل بطرف روزگار یعنی باز دست کے پر کو یکم خانہ شہم ترک
 کا ہوا اور خانہ شہم شمس محل کا اور شکل خانہ شہم نے کہ ایک شہم کی ہر خانہ ترک شہم میں کی ہے
 اور بجائے شہم شمس میں مزاج کی جو ہے ہر شہم میں ہر ان لہلال سے حکم ہوا ہر کہ سایل نے روزگار
 تھیں اور بایر اور پھر خود روزگار کا کو شمس میں ہر سایل نے تسلیم کیا۔ باب اور دوسرے نقطہ
 ہوا اور روزگار سایل کا دریافت کیا نقطہ حکم آب سے کو میزان سے سیزی دیا و خانہ شہم میں
 آب سے شہم ہوا اور مطلوب آب سے آب سے کو اور خانہ دوم لکچہ بایں موجود ہوا اور ناظر ثلث
 نے ہر لکچہ بایں اور یہ نقطہ خانہ شہم میں شکل شہم سے بدل ہو کر دلالت کرتا ہے اور
 خفگی و رنج طبیعت کے بہ بہت چھوٹی ترقیات و علو درجات کے کیونکہ آب نے خانہ دوم میں
 اور خانہ دوم مرکز اور درجہ اعلیٰ پہنچے آ یا ہر اور سستی سے ادج پر اپنے پونچا کر لیکن اسکو
 حاصل نہیں کر سکا یا عشت نحوست شکل بند و مطلوب ماضی آب سے کہ ہو در باطن اول و دوم
 میں پیدا ہے اور خانہ اول میں نقطہ دوم میں ناظر و نظر ثلث آب سے کی ہر یہ دلیل کچھ ترک
 شمس محل سایل کی ہر اور بہ سبب آشنائوں کے ہر رنج فرزند ہاں برا و دان کے ترک کچھ عرصہ بعد
 پھر اس شخص محل کو تشرع کیا کہ جو پیشتر زمانہ ماضی میں اسکا شغل تھا اور اب تک ہر لیکن بدقت
 خاطر اور یہ خاک ہے کہ جو خانہ شہم میں موجود ہر یعنی مرکز حذیل در مطلوب خاک ہے کا خاک
 نے ہر اور یہ خانہ ۱۲ میں ہر اور خانہ ۱۲ ہر اور پھر سایل جو شغل کرتا ہے نتیجہ اسکا نہیں کھانا اور مطلوب
 مستقبل اسکا آتش ہے ہر پھر تندرستی میں حالت سائل کی ہے کہ مطلوب غائبانہ ہے خاک کا
 باد ہے ہر اور مطلوب سکنا ہر ہر یہ لہر کر خود خانہ دوم لکچہ میں ہر اور ناظر و نظر ثلث ہر
 ہیں وقتہ آگے خود کاری ہوگی بہ سبب کسی غائبی کے کہ وہ سفر سے آئینا ساتھ و دہل کے ایل
 یہ کہ از طریقہ آب سے شکل بنی پیدا ہوئی ہر اور بجائے شہم کہ خانہ ۲ میں ہر اور کھتی ہر
 اور دوم میں بجائے شہم کے ہر اور شکل نے کہ لکچہ میں بنانہ شہم و شہم موجود ہر و دہل خانہ سفر
 کے متعلق مایل بہ تحقیق و رنگ و باری سائل کا دریافت کی اور معلوم ہوا کہ نقطہ ماضی آب سے

۳ اور مطلوب اس کے آب نہ خانہ دوم سے کہ دلیل ہر اوپر تفکرات مزاج کے بہ سبب طبع و نقطہ
 کی شکل کے اور چونکہ نقطہ کبھی آب نہ ہر اوپر مطلوب اس کا آب نہ ہر اوپر خانہ چہالہم میں پیدا
 ہوتا ہر اوپر انظر بہ نظر تسلسل ہر نقطہ دم خاک ۳ خانہ دم میں موجود ہر لیکن بے قوت ہر ہر ہر ہر
 لیکن چہالہم میں کہ نہیں کیا کہ امید حصول کی ہر اوپر سلوک سائل کا بھائیوں سے نہیں ہے کہ نہ کہ
 خانہ ۳ میں ۳ ہر لیکن کہ اوپر اس کی خانہ ۵ میں ہر اس دلیل سے کہا جاتا ہے کہ بعد اتفاق کے اتفاق
 ہر اوپر غالب ہے کہ فرزند سائل قوت ہر اوپر کی کہ نہ خانہ ۱۲ میں ہر اوپر قبیلہ سائل کے وہیں
 ہر ایک سے پہلے کی موافقت ہر کس لئے کہ نہ خانہ ہفتم میں ہے اور ہفتم میں تکرار کہ ہفتم ہفتم
 ہر خانہ اول کی اور خانہ ہفتم دوسری کا خانہ ہے دلیل دوسری یہ ہے کہ ۳ دراصل صاحب
 خانہ ہفتم کا ہے اور یہ خانہ ۴ و ۵ میں ہے خانہ ۴ موافقت و خانہ ۵ عداوت کا ہے
 سائل نے قبول کیا کہ درست ہے ۔

(نوٹ) اس ناپچھ میں بھی استاد عطار اللہ صاحب نے اصول نقطہ کو قرار واقعی کہ
 جو ہر ماچائے گرفت نہیں کیا اور عمل ناپچھ مختلف طریقوں سے کیا ہر جو اصول نقطہ کے
 بالکل خلاف ہے ۔ شرح ۴ ۔

عمل چہالہم

ناپچھ جو استاد عطار اللہ صاحب نے بموجب فرمایش ایک عزیز کے دیکھا

یہ ہے
 اول ضمیر سائل بر عمل میں قاعدہ سے دریافت کیا گیا
 کہ نقطا افراد ناپچھ دل کے شمار کئے ۲۶۵۰ مجھے انکو
 ۱۲۰ سے نفی کیا باقی ۴۴۰ ہے اب ۴۴۰ کو ۱۲۰ سے تقسیم کیا

خارج قسمت کچھ نہر البنا ۱۲۰ ہر خارج قسمت سمجھا گیا اب ۱۲۰ کو خانہ اول سے طرح دنیا شروع
 کیا ہر طرح خانہ ۱۲۰ ہفتم مٹی سیال شکل ہر اسکو شکل ۳ سے ہر اوپر دے دایرہ مکن صاحب خانہ

اشارہ کی طرف سے یا تو یہ حاصل ہوئی کہا گیا کہ سوال متعلق طالع کے پھر نقاط بقایا مذکور کو
 ۱ سے تقسیم کیا اتنی ۲ ہے انکو خانوں پر طرح دیا تو طرح خانہ ۲ پر ختم ہوئی یہاں پر اور شکل
 ۳ سے تقسیم کیا: پیدائش کے شکل: زاچہ میں موجود نہیں ہے اور دلالت کرتی ہے اوپر
 سفر کے دربارہ سکون کی طرف سے صاحب خانہ عاقبت العاقبت ۱۶ کی ہے پس کہا گیا کہ سوال
 سائل متعلق طالع در سفر عاقبت کا خود کا ہے کہ عاقبت سائل کی سفر میں کیا ہوگی سائل نے
 تسلیم کیا (نوٹ) یہ ایک عدد براہ مگدگی طبع کا ہے کہ افراد زاچہ مل کو شمار کر کے ۱۲ سے انہیں
 منہ کر کے اور جو باقی رہیں بشرطیکہ طالع میں شکل جفت ہو تو ۱۲ سے اول تقسیم کرے اور خارج
 قسمت کو یعنی بقایا کو خانوں پر طرح دے جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو شکل
 صاحب سکون دربارہ سکون سے ضرب کر حاصل سے ضمیر بیان کرے اگر شکل طاق ہو تو اول
 بعد ۲۰ سے افراد زاچہ کے ۱۶ سے بقایا کو تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانوں پر
 طرح دے اور مل مذکورہ صدر کے مطابق شکل حاصل کر کے ضمیر بیان کرے۔

ملاحظہ کیجئے خانہ طالع کو اس میں ہے شکل اگرچہ سعد داخل ہے لیکن اسکو خانہ ہامین
 ضعف ہے کہ شکل ابی خانہ آتش میں ہے اور ضرب ۳ سے شکل ۳ پیدائش ہوتی ہے یہ
 خانہ شتم میں ہے حکم اسکا ہے کہ سائل کبت سے خطرات میں مبتلا ہو اور مرد و عاقر ہے
 اور شکل ۳ خانہ ددم میں دلیل ہے اوپر خرچ ہو جانے مال و عدم دستہ یابی مال کے شکل ۳
 خانہ سود میں دلیل ہے اوپر تردد و سفر کے چونکہ خانہ چہارم میں شکل ۳ ہے اور تکرار اسکا
 خانہ گیارہ میں دلیل ہے اس میں کہ صاحب زاچہ اسی جگہ کہ جب سائل بابت ہے ہے
 اور اسی جگہ چیز حاصل کرے کیونکہ شکل سعد در منسوب ساتھ مال و معاش و استواری
 مقام کے اور یہ احکام احکامات ترکیبی میں دیکھے احکامات، سفر دہاں درہاں میں کہ اگر شکل
 چہارم داخل مجازہ کار اسکی خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو سفر نمودار و پسندے اسی مقام
 پر مقیم ہے اب رایت کیا گیا کہ وجہ مانع سفر کی کیا ہے ہم مزاج ۳ کو دیکھا یہ خانہ بر

دہم از انچہ میں ہے خانہ نوکری و نوکران کا ہے اور خانہ ۳۴ عمدہ کا پس معلوم ہوا کہ شخص سیاہ رنگ زکریا خانہ یا شخص سیاہ رنگ زکریا عمدہ دینے والا نفع سفر کا عراب ریافت کیا گیا کہ ثابت کیا ہوگی شکل دل و چہارم کو ضربی کی پیداموئی پھر چہارم و چہارم دہم کو ضرب دی تا حاصل ہوئی۔ درائن دونوں کی ضرب سے شکل پیداموئی یہ شکل از دسے دائرہ سکین صاحب پستہ پنجم کی پزاور دہ دایرہ سکین کی سے خانہ دہم میں پیداموئی ہے امید کیجاتی ہے کہ روزگار چل جائے و سبیل میں جگہ نہ کیونکہ یہ شکل ایراد ابدی کے سے صاحب خانہ پیدام کی کہ گرجو کہ خانہ دہم میں پنجم اسکا یہ کہ اول تو شغل عمل میں نہ اور اگر ہو تو ہر ہفت روز سر دست روزگار میں پانچیں پر اگر روزگار نہ کیا مگر بعد کی کھانیا کرکس شکل نے کا خانہ یازدہم میں اور یہی شکل نتیجہ دہم کی پزاور شکل ۱۱ کا اگر اس میں پزاور کہ پھر حلد شغل دل پیداموئی جائے اور ضرب اشکال دل و دہم سے پیداموئی پنجم اسکا یہ بوجہ تکرار دہم کے کہ سبیل پستہ ایک سے رنجیدہ و طول ہو کر روزگار نہ کر کے اور پھر صحبت حاصل ہو کہ پتہ آخر میں پس اس حکم کی ہے یہ تشریح عمل شکلیہ کی اعلیٰ درجہ کی ہے تشریح

ابن لفظ کا شروع کیا لفظ حکم آب نے کو سیر دی خانہ چہارم میں آب پزور پستی ہوادار مطلب اسکا آب پزور کہ ظاہر ہواطن موجود مل نہیں ہر دلالہ کر تا ہے ادھر پھر گردانی پریشانی کے اور مطلب مضی اسکا آب پزور خانہ ششم میں قوی ہر اور ناظرہ نظر ثابت ہر از خانہ ششم خانہ کے اور خاکے ربع اوف و سال کا رکعتی ہے اور آب متعلق ماہ سے ہوا و نقطہ آب پزور تہہ ہشتنگا کا چھٹا نقطہ ہے پس چھ ماہ و چھ سال گذرے کہ کار و بار سبیل کا خوب متعلق آب متعلق سمت شمال سے ہے اور خاک جنوب سے پس در بیان شمال و جنوب بجانب مغرب یا جنوب خاص میں کا نہ ہر شکل عمل بہتر حالت میں تو سبیل نے قبول کیا کہ دونوں طرف میرا کام خوب تھا۔ لیکن ضرب پزور صاحب خانہ ششم سے پیداموئی ہے اور نقطہ آب ہی نتیجہ میں پسید

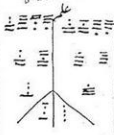
ہوتا ہے کہ کاسہ بار در میان شمال تا مغرب کو قوت زیادہ ہوتی یعنی کار و بار مسائل سمت
 شمال کے مغرب میں دوج پر تعادل حکم گذشتہ کا نقطہ آب چہ کا آب ہے نتیجہ ہر اندازہ خانہ
 ۱۵ میں باقوت ہر اور نقطہ آب ہے نقطہ سویم مراتب بشکاتہ آب کا ہے کہ منسوب ہے
 ساتھ ہمایوں کے پس بقوت دایہ و بھائیوں کے مراتب نام کار و بار سائل کا ہوتا تھا اور
 نقطہ شغل میں امنی کا نقطہ دہم ہے کہ مراد آب چہ ہے اس کا مطلوب غائبانہ نقطہ
 خاک ہے کہ خانہ طالع میں ہر دسینہ دہم میں کہ جو خانہ چہارم کا دہم ہوتا ہے تکرار رکھنا
 ہے موجودہ اور خاک مرکز آتش میں نورانی ہوتی ہے اور آب اپنے مرتبہ سے مراتب
 اعلیٰ اپنے پر آئی ہے پس روزگار ساتھ ترقی کے تعادلادہ ازیں اضرایہ اشکال
 چہ دہم سے ہے پیرا ہوتی ہر شکل ہی ترقی و علو مراتب کی دلیل ہے لیکن شکل مذکور اور
 اسکا مطلوب بظاہر باطن موجود رہل نہیں اسلئے انجام کار و روزگار کا خوبہ ہو اور
 ضد خاص الیٰں نقطہ آب چہ طالع کا آتش چہ ہے اور ضد نقطہ دہم آب کی نقطہ
 آتش ہے یہ بظاہر باطن موجود نہیں ہے اور چہ خازنہ ششم میں ظاہر د باطن خوف
 سے منسوب ہے پس ہر روزگار کسی شخص کی وجہ سے ہوتی کہ اسے عادات و دشمنی
 کی اپنے خوف کی وجہ سے کو مذیت مذکور سے اور یہ حکم نقطہ منتی ہے سے پہلا
 ہے کہ دلالت کرتا ہے زمانہ گذشتہ پر آب احکام بیان ہوتے ہیں منتی و دہم سے
 نقطہ کے دیکھے چہ آب چہارم کہ نقطہ منتی ہے حرکت مضمیٰ کر کے آب ہے چہ خیم میں
 انتہا پائی کہ مرکز مذم میں یہ دلیل شرابی و تشویش کی ہے پس ہر رد منتی ہے سے ثابت
 ہوا کہ گذشتہ داول زمانہ سائل خوب رہا کیونکہ نقطہ آب مرکز خاک میں قوی
 تھا لیکن اب ہے کہ نقطہ طالع مرکز مذم میں منتی ہوا ہے اور مطلوب نقطہ
 طالع آب ہے کا آب ہے کہ خانہ دہم زائچہ میں ہے اور نظر ماقطہ ہے اور شکل بھی
 کس کی خازنہ نہیں ہے پس روزگار خوب اگر چہ تو اس میں منتی ہو یعنی رہا ہے نہیں ۔

علاوہ برین جببے کو صاحب سکن دہم ابرج پتہ میں غرب یا تو پتہ پیدا ہوئی یہ خانہ
 ہشتم میں کر ہے اور خانہ ہشتم کیسہ خانہ دوا کا کمر اعلیٰ ہے اگر باعث کمی داد
 دستہ خانہ دند کے خصل رزگار سائل میں آیا و نقطہ دہم خاک پتہ کہ جو خانہ ۱۴
 میں ہے ساقطہ نظر ہے یہ ممد و معاون رزگار کا ہے اور مغلوب خاک پتہ کا خاک
 پتہ ہے خانہ ہشتم میں ناظرہ نظر ربع طالع کا ہے اور ناظر اپنے مطلوب کا ممکن ہر
 کہ پھر رزگار سجدہ ہو کہ ناظر مطلوبہ مطلوب کی اوپر قبضہ و تصرف کے ہے
 اور نقطہ چہارم خاک پتہ سے خاک پتہ ہونا کہ حاکم اس کا ہے اور یہ خانہ ہشتم میں
 باقوت ہے اور ناظر و مطلوب اس کا خاک پتہ ناظر و ساقطہ پس رزگار سائنہ حاصل ہوگا
 اور نقطہ یازدہم طالع کا خاک پتہ ہے یہ خانہ میں باقوت ہے اور مطلوب اس کا خاک
 پتہ در باطن اسی کی ذات سے خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے کہ جو دلیل حصول امید
 و مدد ہے اور ممد و معاون نقطہ خاک پتہ کہ خاک سوم ہے آب پتہ کہ آب سوم ہر مدد
 و تحائف خاک پتہ باو پتہ کا کہ جو سوم نقطہ مراتب ہشتگانہ کا ہوتا ہے اور صورت
 پتہ کی دیوان و خواجہ سرا کے نسبت رکھتی ہے از روئے نقطہ سوم جو متعلق برادران
 و خورشیدان کے ہے اور ہشتینوں کے ہے اور نقاط دست و دشمن ذات میں پتہ کے موجود
 ہیں اور نقطہ باو پتہ خانہ ۵ میں قوی ہے اور آب پتہ خانہ ۱۵ میں قوی ہے پس
 خصل باعث ضاریت استنار ہشتینان دیوان و خواجہ سرا وغیرہ کے ہوگا کیونکہ نقطہ
 مخالفت و مندر کا بنجم میں قوی ہے اور پھر ان ہی شخصوں کی اعانت
 سے رزگار حاصل ہوگا۔ کیونکہ نقطہ آب پتہ خانہ ۱۵ میں قوی ہے
 اور دلیل دوسری یہ ہے کہ پتہ کہ جو دراصل شکل خانہ دہم
 ابرج کی ہے اور دہی و سمان نقطہ طالع کا ہے اور ضرب
 پتہ و طالع پتہ ہے پتہ پیدا ہوتی ہے۔ کہ جو۔

خانہ میں ہر اور ضرب اشکال خانہ ۱۶ طالع چھ سے تہ پیدا ہوتی ہے اور مطلوب نقطہ خاک کا غائبانہ ہے اور اسکی نقطہ طالع سے قطر تنگیت پر ان دلائل سے معلوم ہوا کہ بسبب معاونت انہیں اشخاص کے کہ جنکا ذکر کیا گیا روزگار کا سر انجام ہوگا نقطہ چہارم کہ عبارت تیام سائل سے ہر آب پہ ناظر طالع کا ہے اور مطلوب مکان ناظر رجبہ ساقطہ نقطہ منصر خاک پہ ناظر طالع کا ہے اور مطلوب اسکا خاک پہ ساقطہ پس بفعل مقام موجود ہی صاحب راجہ کا ربیکا اور سفر ہوگا یہ محلہ تشریح احکام نقطہ کی ہے۔ مترجم۔

عمل پنجم

راجہ ایک سائل کیلئے کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے



راجہ طالع میں شکل ۳ آئی ہوالات کرتی ہر اور پر ٹنگو ناگون بلندی مرتبہ کیلئے کیونکہ عکس شکل طالع ۳ کا طالع میں آیا ہے دیکھیے خانہ ۱۲ گواہ ہر طالع کا اور منسوب طالع سے اور مگر

اخیر شکل طالع کی خبر معتبر ہوتی ہو یہ خانہ پنجم میں ہے اور ضرب ۳ و صاحب خانہ پنجم از رد سے دائرہ مکان کی شکل سے پہلیا ہوتی ہر اور یہ شکل منسوب علو مراتب و ترقی سے اور مگر اسکا خانہ ۱۲ میں ہر اور یہ خانہ ساقطہ طالع کے ہیں اور شکل صاحب خانہ طالع ۳ کا خانہ دہم میں آنے اور مگر اسکا خانہ سبزدہم میں ہونے سے یہ نتیجہ اخذ ہوا کہ صاحب راجہ رات دن افکار گو ناگون میں بسبب انعکاس طالع لینے برگشتگی طالع طالع ترقیات گذشتہ کا۔ چونکہ خانہ ۱۱ میں ہے اور بر منسوب سفر سے اور بجائے اسکے خانہ ۱۱ میں ہے کہ جو منسوب مکان سے پس سائل اس مگر اور غور کرار ہتا کہ مراد میری سفر میں با د سے گی یا اسکی جگہ مکان پر شکل طالع جو ایک خانہ کی ہر راجہ میں شکل ۳ کے خانہ کو منسوب یعنی ۳ کو خانہ اول میں ہو دہم ہے پس ان

دودھ لائے سے طالع ممتزج حالات میں دشانت ہر عدد و خاک کے حساب ایک دو اوق
 ابرخ کے ۸ میں پس کم از کم چار سال اور زیادہ سے زیادہ آٹھ سال سے سائل ترقی کے درجہ
 کے گر کہ حالت نزل میں آیا ہے اور نزل مدارج کی وجہ سے غم و اندہ میں گرفتار
 رہتا ہے اور ہم مزاج کی شکل ۳ خانہ ۶ میں ہے یہ بھی دلیل ہے اور تفکرات اور
 عوارض ملغی کے اور ۳ خانہ ددم میں دلیل ہے اور قلت مال و معاش کے اور
 ضرب ۳ وجہ سے پیدا ہوتی ہے یہ خانہ سوم میں موجود ہے اور مضروب ہے مرتج
 سے اور مرتج شکل سپاہی کی ہے اور خانہ ۴ برون و ہشتنیاں کا ہے اس دلیل سے ثابت
 ہوتا ہے کہ مال سائل کا بھائیوں اور سپاہیوں میں خرچ ہوا ہے اور چونکہ اضراب شکال
 ۳ و صاحب خانہ پنجم بند سے پیدا ہوتی ہے اور تکرار اس کی خانہ ۸ دہائیوں میں دلیل
 اس امر کی ہے کہ مال سائل بسبب کسی آشنا کے غارت ہوا ہے اور دلیل ہے اس امر کی کہ یہ
 آشنا فریبہ بدن کو تاجہ و جوبے محبت و آشنائی کا رکھتا تھا۔ برون و مل کے سائل نے
 اسے اپنے پاس رکھا اور خانہ دوم جو قبض مال و تصرف کا ہے بسبب رکھے اس آشنا کی
 باعث خورشہ در بیان سائل و برون سائل کے ہوا اور اغلب یہ ہے کہ وہ آشنا مرگیا یا
 سفر رفت در بیان سائل و آشنا سائل کے پیدا ہوتی کیونکہ ۳ خانہ دوم میں موجود ہے اور صاحب خانہ
 ہفتم کی ہے اور اپنے خانہ سے شتم لائی ہے اور خانہ ہشتم مرگشہ جانی کا ہے سائل کے تسلیم
 کر کے کہا کہ وہ آشنائیت ہو گیا اور مال برون و مل و شترت کیلئے آشنائی میں صرف
 ہوا اور واسطے خدا کے میں نے راہ نیک اختیار نہ کی۔ اب سیکھئے ۳ خانہ دوم میں
 مورد خسر مال علیہ سے نسبت رکھتی ہے اور خانہ پنجم لہو و لب و تماشہ کا ہے پس
 شراب نوشی اور شہوت میں سلب ناچہ کو نقصان نہیں ہوا کیونکہ حر و انراط سے باہر نہیں
 کی گئی اور منی غلیظ نہ رہی اور نہ سبب کے سائل اس کا ذاتی رکھتا ہے اور منی اس کی
 نچر ہے اور بسیار خراج نہیں ہوتی کیونکہ حالت اعضا و نہائی و شہوت کی خانہ ہفتم سے

کئی جاتی پر اور اسی خانہ سے غلطی در کادٹ منی کا حکم ہوتا ہے اور یہ جملہ اذکار کا شکل ہفتم ہے
 سے کہ گئے کیونکہ ناچنے کے خانہ میں موجود ہے اور حالات - فراخی اندام تہائی و
 تنگی وضیق دقت تنزی وغیرہ کی نسبت خانہ چہار دہم سے ہر شکل سے کا خانہ ہفتم میں ہوتا
 علامت ہونے موسے اعضاء سے مسائل بلکہ اور خانہ سہمیں سے کا ہونا علامت موجود ہونے
 موسے اندام تہائی کی ہے۔ اور حالات تنزی اعضاء باطنی کے خانہ سہم سے بیان
 کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی سوال کرے کہ آبکی رات میں نے جامع کیا ہے یا نہیں اشکال خانہ
 ہشتم دودہم کو دیکھئے اگر ایک خارج اور ایک داخل ہو جامع کیا ہے اور اگر دونوں
 خارج ہوں نہیں کیا ہر اگر دونوں متعصب ہوں جامع کرنے کی ضرورت نہیں لیکن ہوا نہیں اگر
 دونوں داخل ہوں باعث تنک مزاجی یا نہ ہونے ثبوت کے اتفاق جامع نہیں ہوا۔
 اگر سوال ہو کہ رات میں کتنی مرتبہ جامع کیا گیا ہے شکل خانہ چہار دہم کو دیکھئے کہ کتنے نقطہ
 رکھتی ہر جتنے نقطہ ہوں اسی قدر جامع کئے ہوں یا سو اثنی اعداد نقطہ و بعضے اضراب
 اول ہفتم سے نتیجہ کی شکل پیدا کر کے حکم کرتے ہیں اگر داخل ہو جامع کیا ہر اگر خارج ہو
 نہیں کیا ہر اس قدر مضمون جو مندرجہ خط و حوالی پر تحریر است و محمد عطاء اللہ صاحب کے استاد
 کا ہے ۱ خانہ ۲ اور ۵ میں ہر اور منسوب فرشتہ بنگ سے اسلئے حکم کیا گیا کہ سال نے بنگ لینے
 بنگ کا کھانا شروع کیا ہر اور ابتدا کی زن عشق کی وجہ سے ہوئی ہر سال نے اقرار کیا ہر
 کیا گیا کہ چار دن سے کہ گوشت دساک میٹھی کا کھانا تھا۔ اور اسلئے کھانے میں ۲۰ آدھی
 شریک تھے کہ بک بنگ شکل سے ساگ میٹھی لینے کیا گیا۔ اور ضرب سے وجہ سے
 پیدا ہوئی انکی وجہ سے گوشت کا حکم کیا کہ یہ منسوب گوشت سے اور نین آدمیوں کا
 شال ہو کر کھانا نکلا ہر سے کہا گیا کہ ذکر در بیان خانہ ۵ کے دشکامین دیگر میں
 اسلئے ایک سال اور دد دیگر اشخاص نے شال کھانا کھایا۔ اور بچہ انکے دد آدمیوں
 نہ پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور ایک بھوک کو باقی رکھا۔ دیکھئے خانہ کو یہ شک ہے

لبست رکھتا ہوا اور خانہ ۶ میں ہے ہر شخص سعد داخل ہو پس سائل نے پیٹ بھر کر کھانا
 کھایا اور چونکہ خانہ ۱۲ کا چھٹا خانہ زانچہ کا رسا تو ان خانہ ہوتا ہے اس میں ہے ہر پس دوسرے
 نے بھی پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور پیچم کا چھٹا خانہ دسواں خانہ زانچہ کا ہوتا ہے
 اس جگہ ہے یہ خارج ہر پس حکم اسکا یہ ہر شخص سویم نے اشتہار کرکے کھانا کھایا
 چنانچہ ران بعد سائل کو کہا گیا کہ اکثر خواب کی حکمت سائل کو یاد نہیں رہتی ہے کیونکہ خانہ
 سویم میں ہے ہر جو فراموشی خواب کی دلیل ہو اور آج کے روز بھی سائل نے خواب دیکھا ہے
 کہ اسٹی نے سائل پر حملہ کیا ہے کیونکہ خانہ سویم کی دو شکل ہے سے حاصل ہوئی ہے
 اور نسبت نیل سے رکھتی ہو اور اپنے خانہ سے آٹھویں خانہ میں ہر خانہ خوف ہے اور
 اسوجہ سے کہا گیا کہ اسٹی نے حملہ کیا اور سائل نے اس سے خوف کھایا پھر آب دان
 باغ میں دیکھا اور سنبرہ کا سیر کیا لیکن پانی بہت طغیانی پر آیا اور پھر تمام خشک ہو
 گیا اور خاک نظر ہوئی اور سائل نے خواب میں شغل و نمود نماز کا رکھا کیونکہ منسوب
 ہو ساتھ آب دان و باغ و سنبرہ سے اور وہ باطن خانہ سویم میں موجود ہو اور تکرار اسکی خانہ
 ۱۱ میں ہر خانہ آب کا ہے اسوجہ سے طغیانی آب کا حکم بگایا گیا اور ضرباں نکال ہے موجود
 اور وہ صاحب خانہ ۱۱ سے ہے پیدا ہوتی ہو اس میں صرف ایک نقطہ غصہ خاک کا ہے اس
 دلیل سے کہا گیا کہ پانی خشک ہو گیا اور خاک پیدا ہونی اسکے علاوہ کھلمائے عالیشان شمعائے
 روشن سائل نے دیکھی اور نمود مند پر بیٹھا یہ حکم ہے سے کیا گیا کیونکہ منسوب ہو کھلمائے عالیشان و
 روشن شمعائے آفرینہ سے اور چونکہ خانہ ۱۰ میں ہو اسلئے یہ حکم کیا گیا کہ سائل خود مند پر بیٹھا اور
 نراندانی شروع کی سائل نے جملہ امور کو تسلیم کر کے کہا کہ سچ ہو یہ احکام اعلیٰ شکلیہ کے ہیں جو
 نہایت وضاحت سے کہے گئے ہیں۔

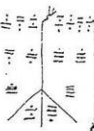
ابن نقطہ کا شروع کیا نقطہ مند ہے چونکہ نقطہ آب ہے کیونکہ خانہ ۱۱ میں نقطہ آب ہے پڑھتی
 ہو اسلئے آب کا پڑہ خانہ سویم میں ہر مرزا میں نظر متاثر نہ رکھتا ہر دلیل صدف طالع کا ہر

اور نقطہ دہم کہ مال و معاش کا ہر آب پھر یہ مرکز مندرخانہ پنجم میں پیرا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب
 پختہ خانہ میں ناظر بنظر ساقط ہر اس دلیل سے یہ حکم ہوتا ہے کہ مال و معاش سائل نہیں رکھتا ہے
 اب سبب برہمئال و معاش سائل کا دریافت کیا گیا اور نقطہ مال و معاش سائل کو کہ جو
 آب پھر دیکھا اسکا دشمن اور اسکی مندر نقطہ آتش پھر یہ در باطن خانہ میں پیدا ہوتا ہے اور
 یہاں نقطہ آتش پھر کہ جو منسوب ہے، ارشاد و حکام خود سے اور تکرار نقطہ آتش پھر کی خانہ ۲ میں ہر
 اور اپنے خانہ سے خانہ دہم میں آیا ہے اور بخانہ ۲ دشمنی کا خانہ ہر پس سبب دشمنی حکام بالا دست کے
 یا عمدہ شخص کے مال و معاش سائل میں برہمی پیدا ہوئی اور نقطہ دہم کہ جو درنگ کا کہ جو درنگ کا کہ جو درنگ کا
 طالع میں مرکز مندر میں ہر اور مطلوب اسکا خاک پختہ ناظر سفارہ دہر دلیل سکی ہر کہ روزگار سائل
 کا خوب نہیں ہے نقطہ خاک پختہ خانہ طالع و نقطہ ہر پس ہر ایک مید سائل کی کہ جو وہ باندھتا
 ہر انجام کو نہیں پہنچتی اور مطلوب مستقبل نقطہ آب پختہ طالع کا نقطہ خاک پختہ ہر مرکز
 ضد میں بخانہ ششم ہر اور مطلوب اسکا خاک پختہ پنجم میں اگرچہ مرکز آتش میں سالم ہے
 اور خاک کا مرکز آتش میں آنا مستحسن شمار کیا جاتا ہے کہ درجہ اسفل سے اعلیٰ میں آکر
 نورانی میز جاتی ہر لیکن نظر اسکی اپنے طالب سے مفارم ہر پس سبب حال اسبدرہ
 قوت طالع کو ہر مے اور مطلوب مستقبل باریہ کا جو در باطن خانہ ۱ میں پیدا
 ہوتا ہے اب پختہ ہے اور پختہ اپنے خانہ دہم سے نوین خانہ میں آیا ہے اور خانہ
 دہم پختہ میں شکل طالع پختہ ہے ان دلائل سے حکم ہوتا ہے کہ سفر میں بہ سبب ثر کی یافت
 کے یا اپنے تردد کے جمعیت حاصل ہوگی یا کوئی شخص عمدہ سفر سے آدے
 اور بہ سبب خدمت اسکی کے سائل ترقی پر پہنچے اور چونکہ روزگار آئندہ کا
 نقطہ آتش پختہ ہے کیونکہ نقطہ خاک دہم پختہ کا یہی نقطہ آتش پختہ مطلوب مستقبل
 ہے اور یہ در باطن زائچہ میں بخانہ اول دہم و چہار دہم میں پیدا ہوتا ہے
 اور خانہ اول سے نظر ساقط دہم سے تربیع و چہار دہم سے ثایت کی رکھتا ہے

اند مرکز خود اور مرکز دست میں تو کی جڑ اور تکرار چکی در پردہ خانہ ۱۳ میں ہے اور خانہ
۱۴ میں و تملیق طالع کا ہے اور شکل طالع بھی اس خانہ میں ہے اس دلیل سے حکم ہوتا ہے
کہ آئندہ طالع سائل کا خوب قوت پکڑے گا۔ اور وہ اپنی کوشش سے کیونکہ نقطہ آتش
مراتب ہفتہ گانہ کا پانچواں نقطہ ہے اور مطلوب اس کا آتش پانچویں بجائے ہشتم دم پہلا ہوتا
ہے اور خانہ دہم میں باقی ہے اور خانہ ہجتم جنوبی، ساتھ شجاعت و بہادری کے اور پ
جنوب شمشیر کشیدہ کے ہے اور غالب ہے کہ آئندہ بسبب بہادری و شمشیر کشی کے درجہ عمدہ
پر پہنچے بعد ایک سال وہ ام کے دائرہ علم بالعوام ہے۔

عمل ششم

بفرض دریافت کمال رسائل کے زائچہ کھینچا گیا یہ صورت
پہلا ہولی دیکھئے زائچہ یہ ہے.....
اول عمل شکلیہ یہ ہے کہ بنا گچے میں بجائے اول شکل پانچوں منتقل
یہ حکم اس کا یہ ہے کہ رسائل مترد ہے واسطے طلب امید کے
خود کے کیونکہ پانچ شکل صاحب خانہ ۱۳ کی ہے اور جنوبی، طلب کرنے سے شکل پانچ
صاحب خانہ اول سے مغرب پانچ حاصل ہوئی تکرار پانچ کا خانہ دہم و ششم میں ہے
خانہ دہم کا تعلق ہے حصول سے اور خانہ ۶ پردہ و سیر سے جنوب ہے اور صورت
شکل پانچ کی امید کی ہے جس سوال رسائل طلب امید کا ہے کہ وہ خانہ پردہ ۱۳ میں ہے اور
شکل طالع خانہ ۱۰ میں ہے اور خانہ ۱۱ میں علم کا دہما دہم شغل و عمل ہے پس رسائل طلب
حصول علم کا ہے کہ اسکے ذریعہ سے شغل و عمل حاصل کرے اور بنو علم پردہ ۱۳ میں ہے
اور سوال دیگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رسائل نہ تیات علوم کا خواستگار ہے شریک کمال ہے و
سے کہ ہر دو شکلیں خانہ ۱۱ میں ترقی کی ہیں پانچ ہوئی ہے کہ جو صاحب ہشتم کہ ہے اور
نخت درج اور نقصان سے جنوبی، پس حکم اس کا یہ ہے کہ رسائل بدو دو کوشش سرگرمی



وخت کے ترقی حاصل نہیں کر سکا کیونکہ شکل ثابت ہے اور خانہ دہم میں خانہ بیوہ میں
 ہے اور رز دے دائرہ مکمل مطلوب ہر شکل کا شکل چہار دہم مقررہ ہر اس قاعدہ سے
 مطلوب شکل ہے کہ جو رائج میں بنانہ اول ہے شکل چہار دہم موجودہ رائج ہذا کی ہے شکل
 آتشی ہر اور نسبت رکھتی ہر علو مراتب و ترتیبات سے اور خانہ مقدمہ الاشارہ ثانی میں جو مقسم
 ہوا ہے ہے اس کو خانہ ہذا میں بیوہ ہر اسلئے حکم اس رائج کا ہر کہ جو کچھ مطلوب صرف
 بلندی مرتبہ کی سائل رکھتا ہر وہ حاصل ہووے پر خلاف اس کے ہو جاوے۔ دیکھئے شکل ۱۶
 کو جواباً بجد و جواباً ہر ۱۲ عدد در کعتی ہر پس سائل آٹھ سال یا ۱۳ سال سے اس
 شغل میں مصروف ہر اور کا سیاق سائل نے ۱۳ سال تسلیم کیا پھر کہا گیا کہ ۱۶-۱۲-۱۰-۶-۱۲
 میں تکرار رکعتی ہر اسلئے نقصان لکا ہی ہوا ہے کچھ فائدہ نہیں ہو چکا اور ہم مزاج چکی ہے
 ہر خانہ نہم میں ہر اور نتیجہ ہر خانہ دوم کا چونکہ یہ صغیر خارج ہر اور نیکی کا ہر اور خانہ نہم
 عبادت و خیر کا ہر اسلئے حکم ہوا ہے کہ سائل نے جو شئی خاطر خود مال کو راہ خالی میں صرف
 کیا ہے اور مرشد سائل کے مرد بزرگ سفید پوش تارے سیاہی دراز تارے گندم رنگ
 کشادہ پیشانی فصیح زبان اہل علم ہونگے کہ ۱۶ دہم فرسبہ ان صفات سے اور عبادت و رزہ
 بیمار سے کیونکہ اگر اس کی خانہ نہم میں ہے کہ جو خانہ عبادت کا ہر اور چونکہ ۱۶ ماہ رمضان سے متعلق
 دکتبا ہر اس ہر کہ گیا کہ مرشد سائل کے بہت ہی رزہ در ستے اور برادر سائل کا دوستی
 مدد جوئی سائل میں سائل سے نہ یاد ہر کیونکہ خانہ سوم میں یہ ہر حکم اسکا ہر لیکن ظن غالب ہے
 کہ کبھی کبھی شش سائل کی ہر جوئی ہر کیونکہ شش خانہ طالع سائل میں ہر اور برادران سائل سے ایک
 نہ یادہ رفیق دیا سائل کا تھا اودہ زار و پار سنا تھا لیکن اس نے وفات پائی یا فقر تہ
 در میان سائل اور اسکے پیدا ہوا ساتھ اس دلیل کے کہ چٹا خانہ شاگردان کا ہر اور دسوا استاد
 کا اور خانہ ہا میں چہ ہر اور تکرار اس کا خانہ دوم میں ہر اور یہ خانہ رفیق دیا ہر کا ہر اس سب سے
 رفیق دیا سائل کا کہا گیا اور ہم مزاج ہر کہ خانہ دوم میں ہر کہ خانہ استاد کا ہر اور تکرار اس کی خانہ نہ

دوازہم میں ہے کہ خانہ مرگ و جدائی کا ہے سائل نے کہا کہ وہ مر گیا ہے

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا آیت پر اسکو بروی تو خانہ ہشتم آیت میں منتی ہوا
مطلوب اسکا آیت پر اور یہ خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ انشاء اللہ سائل اپنے
مطلوب کو پہنچے گا کیونکہ نقطہ طالع سے اگرچہ نظر مقدار رکھتا ہے مگر اپنے مرکز خاص
میں جس حکم ہوتا ہے شقت بریاء کے بعد سائل کو کامیابی ہوگی کیونکہ نقطہ طالع کا خانہ ہشتم
میں منتی ہوا ہے اور اپنے خانہ سے خانہ ۱۲ میں گیا ہے اور دولوں خانے رنج و غمت سے نبت رکھتے ہیں
اور ضرب مثل دہم ہے ۳۰۰۰ ہوتی ہے بری خانہ ۲۰۰۰ میں مگر ہے اور خانہ ۱۲ و ۱۳ نقصان
کے ہیں و لوث عمل شکایہ میں استاد عطا اللہ صاحب نے جس وضاحت سے کام لیا ہے
وہ لائق داد ہے مگر احکام شکایہ و نقاط میں غلطی واقع ہوئی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی پتے
کے خانہ ۱۳ میں شکل ۳۰۰ ہوتی ہے سائل کی باوجود کوشش بیدار کے بھی حاصل نہ ہو۔ یہ حکم
ظاہری آخر عمل شکایہ کا باخفا ہر باب عمل نفاذ کی نسبت ملاحظہ فرمائیے کہ نقطہ آب شہ
میزان سے حرکت کر کے خانہ ہشتم میں منتی ہوا ہے شکل ۳۰۰ قابل اعتبار حکم کے ہر لہذا میزان
سے حکم کیا جس نقطہ طالع سائل کا آب شہ یہ مرکز آب شہ نہایت زہم مرکز خاص میں قوی ہوا ہے
مطلوب اسکا آب شہ یہ ظاہر و باطن معدوم رہا ہے اب نقاط سو ۱۱۰ کو گرفت کیا کیونکہ
دو نقاط میں نقطہ سوم و ثم حصول علم دیا زہم حصول امید کے لئے گرفت کے بجائے میں نقطہ
معدوم آب شہ یہ در پردہ خانہ ہشتم میں پیدا ہوا ہے اور مطلوب اسکا آب شہ یہ مرکز ۲۰۲
۱۳ میں ہوا ہے ناظر بنظر مقابلہ و تسوی و تثلیث ہر دلیل کمزوری ہر نقطہ نہم خاک ۳۰۰ ہے یہ در پردہ
خانہ ۳ مرکز و خانہ نہم میں پیدا ہوتا ہے اور یہیں اباب ہی نقطہ خاک کا ہے اور مطلوب
اسکا خاک شہ یہ خانہ ۱۱ میں ناظر بنظر تسوی و تثلیث اپنے طالع کا ہر دلیل تربت ہر نقطہ
یا زہم خاک شہ یہ مرکز خاص خانہ چہارم میں ہوا ہے اور مطلوب اسکا خاک شہ یہ خانہ سوم میں
ناظر بنظر خار ۳۰۰ میں حکم اسکا یہ ہے کہ طالع سائل کا کمزور نقطہ علم کو کسب و قوت ہے لیکن

خانہ امید کا اگرچہ قوی ہے لیکن نقطہ مطلوب کے امید پر نظر متعارف نہ دیکھئے تشریح نظرات
نقاط کو کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ اگر نقطہ حکم منتہی کا مطلوب اپنے طالب کو بنظر ثبوت دیکھتا ہو
تو حصول مراد آسانی ہو اگر بنظر تسدیس دیکھتا ہو تو حصول مراد کا انجام بہتر نہ ہو اگر بنظر تریبیت دیکھتا
ہو تو ابتداء میں تریبیت پیش آئی لیکن انجام بہتر ہو اگر بنظر مخالفت دیکھتا ہو کارسائل کبھی انجام نہ ہو
اگر بنظر متعارف دیکھتا ہو تو جزوی کامیابی بڑی محنت و کوشش سے ہو اور اگر بنظر ساقط
دیکھتا ہو تو قطعی کامیابی نہ ہو عمل نقطہ میں دل تو مطلوب منتہی پر ہے کامیابی دل سے یہ پوری دلیل
نہ آئے مراد کی بے نقاط سوم و نہم کے مطوعات میں اختلاف ہے سوم نقطہ امید کا مطلوب
اپنے طالب اپنے طالب کو بنظر ساقط دیکھتا ہو اس میں استاد بزرگ محمد عطاء اللہ صاحب
نے اسکا حکم کے بیان کرنے میں غلطی کی حکم اس زاچہ کا شکلیہ و نقاط یہی ہے کہ اول تو
مراد سائل کی حاصل ہو اور اگر کوئی گم نہایت مختص یعنی چھ حصہ کا سبب ہو زیادہ نہیں ترجمہ
مکمل ہفتہ

زاچہ جو واسطے دریافت حال ایک درویش کے دیکھا علم ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
گیایہ سے خانہ طالع میں ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
سپاہی تھا تکرار یہ خانہ دوم میں ہے سلسلہ معاش پیشہ پیری
سے حاصل کرتا تھا اور چونکہ اول نمکس کا خانہ نہ پنجم میں ہے

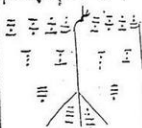
ننانہ پنجم بسبب صمدیت منسروانہ کا سبب کے عداوت کا اور منسوب ہے پاکی و دین سے
پس آل فعال ناقصہ و دائم سے قریب کر کے نہ ہوا اور نقوبے کی طرف اکل ہو کر اور غار روزہ میں
محنت کرنے لگا اور پھر ملکی کی خانہ میں ہو خانہ بکیت و نہاد کا اور دوسری کا پس بعد از بزمی
نماند روزہ بسبب عورت کے جس پر سائل اکل نماند ہوا چونکہ در باطن خانہ نہم میں ہے سلسلہ
پیر زمانہ و عبادت پر سائل ثابت ہوا اور دستور سابق عبادت کرنے لگا اور ایام جوانی میں اپنے
مرشد سے ملاقات کر کے مشغول عبادت کا ہوا اسکا سائل دین کے کرم قبول دوم سے کہ

خانہ مرشد کا ہر پید ہوتی ہو کہ جو جوانی و نور و سالی سے منسوب مسائل نے تسلیم کیا اور سوال کیا کہ مرشد میرے نے مجھے کیا بشارت دی کہ کیا ہو گا جو کچھ بشارت دی ہو وہ یہ کہ خاتمہ بخیر ہو کیونکہ خانہ خیر و بشارت کا پنجم ہر اور اس میں ہے اور اگر اس کی ہشتم میں ہو کہ خانہ مرگ کا ہے اور چھ منسوب ہر پاک و سعادت پس تہہ مرگ کے سعادت آخرت حاصل ہو علیٰ ہذا چنانچہ ۶ میں دلیل اس مر کی ہر اور ہم مزاج ہے کی ہر کہ خانہ دہم میں ہر اور خانہ مالک خانہ دہم خانہ ۴ میں ہر کہ مطلوب المطلوب اسکا ہر اور نسبت رکھتی ہے بادشاہ سے اور وہ حضرت علیؑ علیہ السلام دایم ہر بادشاہ داریں کی سقریت سے مراد ہر کہ جو نا حال حاصل نہیں ہوتی اس واسطے کہ خانہ ۱۱ خانہ اسید کا ہر اور اس میں شکل منقلب ہے اعتبار ہر اور دلیل دوسری یہ ہے کہ ضرب شکل خانہ دہم سے کہ جو خانہ حصول یہ دہم سے کہ خانہ شغل کا ہے پید ہوتی ہے پس اس شغل سے ترقی حاصل ہوگی اور سعادت بخیر ہے کہ چنانچہ ۶ میں ہر ہر سوال کیا کہ جو چیز مرشد میرے نے دی وہ میری فائت میں ہر یا نہیں کہا گیا کہ تیری ذات میں ہر لیکن تجھ پر غلہ ہر نہیں ہوتی کیونکہ فقط حکم خاک ہے کہ جب سیردی تو خانہ سوم خاک ہے یعنی ہر ہر ہر مطلوب اسکا خاک ہے کہ در باطن خانہ ۳ میں موجود ہر مسائل نے قبول کیا پھر کہا گیا کہ سائل دو بجائے دیکھتا ہو ایک نیا دایک پرانا ابرہ سفید ہر کیونکہ خانہ پنجم جو خانہ لباس کا ہر ایک جگہ ہے اور تکرار اسکی دو جگہ میں اور خانہ ہشتم لباس کہنے سے نسبت رکھتا ہے پھر کہا گیا کہ مرشد سائل کا سیر و تماشے دریا و باغ سے زیادہ رغبت رکھتا ہے یہ مضرات ہے حکم کیا اور ایام جوانی میں حسن ہر ہر تھا کیونکہ بندہ ذائل و تدین کہ جو احسنی سے مراد ہے واقع ہے۔

(نوٹ) حکم نقطہ میں ہی ہفت علیٰ اشد الحمد و عطا منہ صاحبے تحریر کئے ہیں کہ جبکہ ترجمہ کیا گیا انہیں جہاں جیسی ہماری رائے قائم ہوئی نوٹ کر دیا گیا عمل ہفت ہماری رائے کے مطابق قابل تصحیح ہے لیکن ہم اس سے گزر کر چند نامے جلد پور کا اسمیں اضافہ کرتے ہیں۔
حافظ فرانیہ مترجم

عمل اول مترجم

سائل نے آنکر سوال کیا کہ سہ گمیشہ سے اگر کیا جادے تو اسواری کقدر ناپکہ ہو سکتا ہے
نرا پچھ کشید کیا یہ ضرورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ

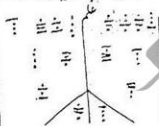


عمل نکاسیہ ہے کہ زائچہ بند کر اور بند زائچہ کا جواب یہ ہوا
کہ تاجہ کے سائل جس حالت میں ہر اسی حالت میں ہے اور تین
ماہ ۲۰۱۸ تک بند زائچہ کا اثر ہو کر تاجہ لہذا عمل ہذا کے

احکام کے مطابق سائل کو کہا گیا کہ وہ تاجہ سے ہمیشہ سے بخیر لفظ مان کے کچھ بھی ناپکہ ہو گا اور
نہ سائل اس پیشہ کو نہ کر سکا اور عمل تقاطع غیر ضروری سمجھ کر نہ کیا گیا۔

عمل دوم مترجم

سائل نے آنکر بیان کیا کہ غرض رکعتوں کیلئے بند زائچہ کر کے کشید کیا یہ صورت
پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ



عمل دل شکلیہ طالع میں شکل خانہ صاحب مکن خانہ
۱۲ کی ازادہ دائرہ مکن پر اور صاحب مکن دل کی خانہ ہفتیم
میں ۱۲ خانہ ۱۲ بند کا اور خانہ ہفتیم عند اول کی اور عند

الاشیاء پر اور شوبہ خانہ ہے لیکن خانہ ۱۲ کا ہونا دلیل پر اس امر کی کہ طالع سائل پر نکبت
وہ خانہ اس کا درجہ ہے کیونکہ خانہ ہفتیم کا خانہ ہو جاتا ہے اور زائچہ میں بجائے کوف
کے خانہ ۱۲ میں طریق ہے اور یہ صاحب خانہ عاقبت عاقبت کی ہے اور
اپنے خانہ سے حرکت کر کے خانہ ۶ میں آئی ہے دیکھیے خانہ پنجم کو کہ یہ خانہ
چھٹا خانہ کا ہے اور خانہ چھٹا مذکور ہے۔

کئی نقصان کے پس ان دلائل سے نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سائل گزندہ سافل
ہے اور نقصان سے اس کا کردار بار بند ہے پس کہا گیا کہ سائل کشادگی کا
کردار ہے سائل نے تسلیم کیا کہ فی الواقع میرا بھی سوال ہے کہ بلکہ کس پیرا

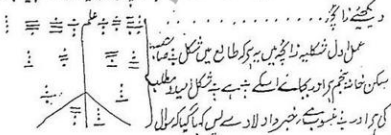
میں نامہ یقینی ہر آب شکل خانہ اول و دوم کو ضرب دیا تو ضرب نے وہ پیدا ہوئی
 جمع سو بات اس شکل سے سائل کو مفاد متعور ہے دیکھیے سو بات پیشہ
 اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ سوال ظاہر ہو چکا ہے اسلئے نقطہ ضمیر کو ترک کیا
 اور لفظ حکم کو حرکت دی یہ خاک بنے میزان سے حرکت کر کے خانہ دوم میں ہستی ہوا اور
 یہاں سے سیر عرضی کر کے خانہ ۵ تک پہنچا اگر چونکہ خانہ ۵ میں بڑی اسلئے خاک بنے چہارم
 کا باعث موافق مرکز ہوئی اسلئے اعتبار کیا لفظ خاک بنے طالع سائل کا ہر مطلوب اسکا خاک
 بنے یہ خانہ ۱۱ میں موجود ہوا اور نظر ساقط ہر کمزور نقطہ دوم اسکا ہر مطلوب پیشہ و شغل و
 عمل سے ہر آتش بنے ہے یہ ظاہر د باطن دل میں موجود نہیں لیکن مطلوب اسکا آتش بنے بنیاد
 ششم و چہارم مرکز دولت میں زبردست ملتا ہوا ہوا اور اسلئے دو نقطہ عنصر آتش و
 آگے میں حکم اذ نے تو اس راجحہ کا یہ کہ ایک سال تک محبوب راجحہ کو کسی پیشہ سے فائدہ نہ ہو
 کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب نقطہ مقصد کا غائب ہو اسلئے ایسا ہی حکم کرنا چاہیے اور اگر کائنات
 اسلئے نقطہ مقصد کے مطابق موجود ہو تو مطابق قوت و ضعف اسلئے احکام بیان کرنے
 چاہیں اس عمل میں نقطہ مطلوب نقطہ مقصد کا آتش بنے جس میں نقاد عنصر آتش و آب
 کے موجودین لالت کرتے ہیں اس مرتبہ کہ اشیائے معدنی کافی و بانیانی سے نامہ ہوا اور یہ
 چیزیں کم قیمت و کم مشیت کی ہودین مثلاً روغن زرد و سرسہ شہرہ و کاکچ۔ انیٹ پتھر
 سینگ کی تجارت چینی و نام چینی کا اسلئے مزید وغیرہ اعلیٰ و جلی اشیا سونا
 چاندی جواہرات و مرد و خیر و غیرہ اسلئے قیمت کی چیزیں بھی پانچ غلہ مدنی
 وغیرہ سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر پتھر کی دکان ملوانی کی دکان آرٹ اجناس
 کی دکان کھونچا دے تو اس میں فائدہ ہوگا اور کچر تجارت کے پیشہ ملازمت
 و داد و ستد میں بھی نفع نہیں ہے۔

اس عمل مالک نقادستان کا کیا نقطہ دوم کا مالک جو غنی ہو تب سے سلطان الکوہ شمس

اور مطلوبہ کا نتیجہ کہ جو اس سے منسوب لیکن اس کوئی ستارہ معیم مقام نہیں ہے
 اور اس کا بھی آفتاب ہی اور آفتاب کے بزرگ اعلیٰ ہر قسم کا کام منسوب کیونکہ یہ بادشاہ
 سیاسکان کی اور راجہ ہذا میں مفقود کی نقطہ مقصد سے حکم ہوتا ہے کہ ۸ ماہ بعد کار و بار سال
 کا خوب ترقی کر لیا اور اس سے خاص شہرت علمی حاصل ہوئی ۸۰ ماہ کی سیاحت جو لگائی گئی یہ
 عمر و ستارہ اس کی اگر مفاد انہیں ذرائع سے ہو گا جو تحریر صدر ہیں حکم شہرت علمی کا اس
 دلیل سے کیا گیا کہ نقطہ میزان فی ضمیر نے خانہ میزان سے حرکت کر کے اول ۳۰ مغنم میل انتہا پائی
 اور پھر یہ حرکت طوی کر کے خانہ اول تک گیا یہاں دلی بتری کی ہر نقطہ ضمیر خانہ اول
 میں انتہا پائی اور خانہ ختم ۳۰ میں ہو چکا ہے جو بجا ہے پس صاحب راجہ کو بت کچھ تشریب
 و نازد کھائی گیا لیکن عاقبت بخیر ہو گئی اور زوال دولت کے بعد کمال دولت ہو گا کیونکہ
 نتیجہ دوم کا ہے اور وہ ہم کا ہے جزا اللہ علم بالصواب (نوٹ) سایہ زنجیر کیا تو یہی اٹھا کر دیکھیں گے

عمل سوم مترجم

۱۸ جولائی ۱۹۰۹ء کو برطانیہ سوال سائل کے راجہ کھنیکر عمل کیا گیا تو یہ صورت پیدا ہوئی



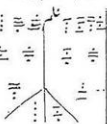
سائل کا خیر و دلاد کے متعلق کر اور بچو کہ بجائے ہے کے بنے خار خج کر اور اسکی نار خانہ عاقبت
 العاقبت میں ہر سائل سوال دیکر متعلق کر اور اسکی شکل طالع خانہ ششم میں کی کر اور شکل حساب
 ششم بنے خانہ میں کی کر صورت اسکی گود و گودی دار و زار بند و بخت محل کی کر بس بعد خواص
 بسیار نتیجہ پیدا کیا گیا کہ سوال سائل کا ہر کر میری طور و حال کر اور اسکی وضع محل کہیہ ہو گا اور
 کیا کچھ پیدا ہو گا۔ سائل نے تسلیم کیا کہ سوال میری کر اور اسباز راجہ کے نماز بنجم کو دیکھا اس میں

شکل پے شکل بنا کر مرکز آتشی میں کھڑا اور مرکز خاک کی خانہ چہارم میں باقوت اور مختل ب کی موٹ
ہے لہذا کیا کہ لڑکی پیدا ہوگی اور آج ہی پیدا ہوگی کیونکہ خانہ اول میں بنہ باقوت ہے اور
مرد بے دن جمع ہے ۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ ضمیر معلوم ہو چکا تھا لہذا نقطہ ظہیر کو چھڑ کر نقطہ حکم خاک
پے کو سیر فی خانہ پنجم میں خاک پے پر منتہی ہوا در وہاں سے سیر طولی کر کے خانہ اول تک پہنچا
بیب شکل میزانی و موافق مرکز کے پے کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سال کا ہر اور سوال دیا
خبر فرزند کا لہذا نقطہ پنجم کو گرفت کیا یہ خاک پے ہر اور مرکز خاص خانہ چہارم میں قوی ہر اور
جنس خاک کی موٹ ہر اور نقطہ اول و پنجم مرکز آب خاک میں قوم ہیں لہذا حکم ہوا کہ لڑکی
پیدا ہوگی اب دریافت کیا کہ طالع لڑکی کا کیا ہوگا نقطہ پنجم منتہی گرفت کیا یہ آتش ہے ۔
اور مذکور کو کب شتری سے در شتری ، کب و صبح قوس کا لہذا حکم ہوا کہ طالع مولودہ
کا قوس ہوگا چنانچہ وقت شام ساعت قوس میں بنانہ مسائل لڑکی تولد ہوئی یہ قاعدہ عمل نہایت
سادہ عمل مہر خاب کا ہے ۛ

عمل چہارم تجربہ

واقعہ ۱۳ اگست ۱۹۰۹ء کو بد ریافت ارادہ سردار مولیٰ صاحب بھارگو میخیشی نول کشور پریس
بکد پو بکسو کا اپنی مرسلہ کتب کیلئے کہا گیا ۔ زائچہ کینڈ کیا یہ صورت
پیدا ہوئی زائچہ ہذا میں سوال ظاہر کے اسلئے عمل دریافت سوال
متردک کیا گیا دریافت طلب صورت نتیجہ میں لہذا انکا عمل
شروع کیا عمل شکلیہ یہ ہے



۱) خانہ طالع میں شکل پے نکس ہر اور خانہ ۲ میں رسکا تار ہے خانہ ۱۲ بند کا حکم رسکا ہر کہ تصفیہ معاملات
میں تصرف پیدا ہو لیکن سکنا خانہ ۸-۱۱-۱۲ میں ہر اسلئے در مرکز حکم رسکا ہر کہ تصفیہ رفقہ ان کے ساتھ
انفعہ مال مسائل کا ہو لیکن بنایا بخیر ہر ہر اسلئے کو مفاد ہو شب شکل اول و پے ۱۲ بند کو ضرب یا پے پیدا ہوگی

یہ شکل شتری کی ہے خانہ دوم میں موجود ہے اور خانہ چہارم میں تکرار ہے اگرچہ شکل مذکور دو شکل خاص پیدا ہوئی ہے
 ہے مگر خود سعد داخل ہے اور خانہ ہائے سعد میں تکرار رکھتی ہے اور دم مزاج ایک خانہ پنجم خانہ خوشی
 میں موجود ہے اور صورت ہندی دہنی آرڈر کا ہے اسلئے حکم اسکا ہے کہ مراد سائل کی ہر آنگلی
 اور منہ پر مطبع و کد پونشی کو لکھ کر صاحب تصنیفات سائل کے چھاپنے کا اہتمام کرینگے اور سائل
 کو اسے روپیہ وصول ہوگا اور چونکہ خانہ اول میں بی بیے اور اسکا عکس ہے دم میں ہے اور
 عاقبت ایقابت میں اسلئے سوہن الال صاحب کے توسط سے کسی فنل کا میٹر ہونا بھی ممکن ہے علاوہ
 ازین اضراب اشکال طالع ہے شکل سیز دم ہے شکل ہے پیدا ہوتی ہے یہ شکل ضمیمہ طلب
 سائل کی ہے بظاہر دل میں موجود نہیں لیکن درپردہ خانہ دوم میں از روئے دائرہ سکون و
 خانہ ۱۱ میں بموجب دائرہ بروج پیدا ہوتی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل صبر کرے اور شلیت
 ایزدی پر شکر کرے دیکھئے قاعدہ ۱۶ اندر جہ بیوت اول صورت ہے کہ کتاب کی ہے اور خانہ
 دوم مال و مالش دیا ز دم اسید میں درپردہ ہے موجود ہے پس ضمیر سائل کا کتاب کے ذریعہ
 طلب ال کا ہے اور یہ سائل کو حاصل ہوگا۔ اب عل غلبہ کا کیا گیا شکل اول ہے دم ہے کو ضرب
 دیا ہے حاصل ہوتی ہے یہ نتائج سائل کے ہے ہر شکل معتمد ہے دم ہے کو ضرب دیا ہے حاصل ہوتی ہے
 متعلق منیجر صاحب کے ہر زاویہ میں دونوں اشکال بجا ط قوت ایک دوسرے کے طالع میں ہیں۔
 یہ کو کسی پرفوت نہیں اب طاقت اس کام کی کچھ گئی شکل اول چہارم ہے کو ضرب دیا ہے حاصل
 ہوتی ہے چہر چہارم چہار دم ہے کو ضرب دیا ہے پیدا ہوتی اب ہے دہے کو ضرب دیا ہے
 ہوتی ہے شکل خاص ہے لیکن تکرار کی خانہ بے سعد ۱۱۳۹ میں نصف سعادت و خوشی
 کا اثر رکھتی ہے پس سعادت کی ناقابل اعتباریہ اگر امید کو فلاح نہیں کرتی ہے دیکھئے
 شکل خانہ امید کا نتیجہ ہے خانہ چہارم میں ہے اور تکرار ہے کی خانہ دوم میں جو حصول
 ال کا خانہ ہے اندرین وجود دلیل حصول مال کی ہے۔

عمل دم اخضر ہے نقطہ ضمیر کو محو کر دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ چہارم باد میں منتہی ہوا

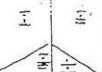
یہ فقط طالع سال کا ہے مرکز خند میں کمر در ہے لیکن ملاو کو ضائع نہیں کرتا کیونکہ باد کو مرکز
 خاک میں قوت ہر اور مطلوب اسکا باد ہر یہ مرکز آب میں پختہ وہ موجود ہر اور ناظر منظر تریج
 نقطہ دوم باد ہر یہ مرکز الم خانہ وہ میں ہر اور مطلوب اسکا باد ہر یہ مرکز خند خانہ
 ہشتم میں مرکز سالم خانہ میں و مرکز خام خانہ چہاں ہر میں پرورد پیدا ہوتا ہر اور ناظر وغیر
 ناظر کو نقطہ سوم باد ہر یہ مرکز ہر موجود ہر نہیں لیکن در باطن خانہ ۱۱-۱۲ میں پیدا ہوتا ہر اور
 مطلوب اسکا باد ہر مرکز دوست خانہ پندرہم میں موجود ہر اور یہ دوست خاصل فی ص ۱۱ کا
 ہر اور ناظر وغیر ناظر کی یہ سرسہ نقاط متعلقہ سال میں ہر طالع و مال دیکھئے متعلق ہیں ۱۰ اب
 نقطہ ملقم کو گزشت کیا یہ باد ہر مرکز خند خانہ ہشتم و مرکز ہشام خانہ دہم و مرکز خند خانہ شانزدہم
 میں ہر اور مطلوب اسکا باد ہر معدوم رمل ہے نقطہ دوم باد ہر مرکز معدوم رمل ہر اول مطلوب
 اسکا باد ہر مرکز خند خانہ چہارم میں ہے اول خند خانہ نقطہ سوم باد ہر مرکز خند میں چہارم
 ہر اور مطلوب اسکا باد ہر مرکز آب خانہ وہ میں ہر یہ تینوں نقطے طالع و مال دیکھئے منجر موجب
 سے متعلق ہیں نقاط سال مقابلہ نقاط سہول کے قوی ہیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ سال کو ضرور منہنی
 مومن لال صاحب فصیح پوچھ چکا لیکن راجہ ہر اور خانہ طالع میں ہر ہر شکی "مکر اور خانہ ۱۲ میں
 ہر اور خانہ ۱۱ میں ہر حکم اسکا یہ ہر کہ سر دست سفاد نہ ہوئے اور گناہیں پندرہ صیول دوم یا
 سولہ صیول دوم دالیں کیونکہ ہر در پردہ خانہ پنجم میں ہر اور ہر حکم اسکا ہر چنانچہ ۲ اگست
 کو کتب مرسلہ بذریعہ رجسٹری موصول ہوئیں

عمل پنجم مترجم

واقعہ ۶ اگست ۱۹۰۴ء کو سکونت و کار بارہ برنورد از کجنگا

کیلئے کیا گیا۔ راجہ کشیک یہ صورت پیدا ہوئی

سوال متعلق نر زنگ کے بنے سائے شکل خانہ پنجم: طالع نر زنگ
 سائل کا شکل اب خانہ انہی میں مخالف ہر شکل چہارم اسکی ہر آبی



خانہ نمکس میں ہے اندکس ہے یہ دونوں شکلیں مقام میرزا پور سے متعلق ہیں شکل دہم ہے ہری مرکز باد میں
 قوی ہے اندکس : دہم مزاج میں یہ دونوں شکلیں مقام میرٹھ و معرب سے متعلق ہیں۔ پس مقابلہ
 میرزا پور کے کاروبار برقرار کیلئے میرٹھ و معرب دونوں ہے اب عمل نقطہ کا کیا گیا۔ نقطہ معرب کو ترک
 کر کے نقطہ حکم آب : ۵ کو سبزی خانہ ہشتم آب : ۳ میں مہی بڑا بطل سائل کا ہے اسکا پنجم آب
 : ۴ ہے یہ نقطہ طالع فرزند سائل کا ہے مرکز باد خانہ ۱۰-۱۴ میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آب
 : ۱۲ مرکز باد خانہ ۲ کے ناظر بنظر تخلیفات : نقطہ چہارم آب : ۱۳ ہے مرکز سالم خانہ ۲ منقلب میں مدبرہ
 پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اس کا آب : ۴ خانہ ہشتم میں نظر مقابلہ رکھتا ہے نقطہ چہارم مقام موجود
 سے متعلق ہے۔ ہیکم اس کا یہ ہے کہ میرزا پور پر ہر کاروبار فرزند سائل کو کبھی قوی نہ ہو اب نقطہ دہم کو گرفت
 کیا یہ آب : ۱۲ کا خاک : ۳ ہے مرکز دوست خاص میں خانہ سوم میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اس کا
 خاک : ۳ و بربرہ خانہ ۱۱ اس کے ناظر بنظر تخلیفات : ۱۲ دلیل کمال قوت سکونت کاروبار میرٹھ
 کیلئے ہے کیونکہ نقطہ خاک : ۳ آب : ۳ کا دوست خاص خاص خاص دوست ہے میرزا پور کے
 مقابلہ میں میرٹھ پر کاروبار کرنا میسر رہے گا اور یہ کہ نقطہ ہفتم کہ جسکی شرکت اس میں ضروری ہے
 آب : ۴ کو لیتا ہر موجود دل نہیں لیکن مطلوب اس کا آب : ۱۲ جو خانہ پنجم روشن گھر میں ہے اور بربرہ مدخل
 گھر میں ہی بنیاد ۹ دہا پیدا ہوتا ہے اور ہم مزاج نقطہ طالع : ۳ کا ہے اندرین دلیل میرٹھ کے مقام پر ہر
 بر خور دار کر شہرت نامہ کی فائزہ کثیر ہونے کی امید ہے لیکن سر دوست اجرائے کار میں قوت پایا جاتا ہے
 کیونکہ شکل طالع ثابت ہے بر خور دار اگر پنجہ بنیاد : برادری : نیک بینی میرٹھ کے نام سے کاروبار شروع
 کرے تو نیک ہوگا اور کم قیمت کی چیزوں سے منگا کر آب : ۱۲ بات شیرینی و شیرینی فروخت سے نفع ہوگا اور بعد
 انقضاء سبب ایک سال میرٹھ کے مقام پر کاروبار بر خور دنا سائل کو شروع ہو سیکے گا کیونکہ نقطہ : ۱۲ خاک خاص
 سمت جنوب میرٹھ سے متعلق ہے۔ نوٹ : ۱۔ نلم دلیل میرزا پور آمدگی معرب کا بصورت شکلیہ دلیل نقاط
 متعلق کی فائزہ مدبرہ بنیں : ۱۲ مال کو مناسب کرے ال کشادہ کے جوابات کامل بذریعہ قواعد شکلیہ و
 نقاط کرے حکام سے عاجز ہوگا۔ حصہ دوم ختم شد۔
 دگر بھیر سنگھ سیاح متبرحم

مصدق الہدایہ حصہ سوم در بیان سوالات

منفردہ

ضروری یادداشت

اس حصہ میں ہر نامہ و مدار اللہ تعالیٰ جانے ان ہی قواعد و سوالات کو جو حصہ اول میں درج ہو چکے ہیں دہرایا ہے اور بعض مقام پر کچھ بہتر قواعد کی خاص سوال کے بیچ کئے ہیں پس مترجم نے ان سوالات کو کہ جو کر پائے گئے یا غلط ثابت ہوئے ترجمہ ہذا میں مذکور کیا ہے کیونکہ وہ تو حصہ اول میں درج ہیں اور غلط ہیں وہ بیکار ہیں لیکن جو سوالات بعد غلط حصہ ہذا میں صحیح اور جدید پائے گئے ہیں ان کا ترجمہ کر دیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پر تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کر دیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پر تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کر دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیے ترتیب سوال و جواب مندرجہ ذیل کی

سوال و جواب قواعد عملیہ و منقحہ

نمبر شمار	سوال	قواعد عملیہ فرض و دریافت احکامات جواب
۱	بیان کرد قواعد عملیہ کہ جبکہ سوال و جوابی نفس موت و تندرستی ابتدا کا غیر کا مجموعہ یعنی و غیرہ بلندی وقت طالع کا	اس قسم کے سوالات کے حل کرنے اور عملیہ حکامات لگانے کے قواعد حصہ اول احکامات غاۃ الہدایہ میں باشریح عمل سوال نمبر ۱ کے ضمن میں درج ہیں ہمیں دیکھئے عمل نقطہ کیلئے نقطہ حکم کو میزان سے حرکت دیکر گرفت کر کے دیکھنا چاہئے کہ نقطہ طالع کے ہر چہ در مطلوبات قوی ہیں یا نہیں پھر قوی ہوں تو مطابق انکی قوت کے حکم کرنا چاہیئے اور اگر انہیں اختلاف اور ضعف ہو تو مطابق ضعف کے حکم لگانا ہے۔ مترجم۔
۲	سوال غرض و مفاد بہت کے حل کرنے	یہ قاعدے عمل سوال نمبر ۱ کے اندر احکامات ہیوت اول حصہ اول میں درج ہوئے ہیں و الٰہی معنی قاعدہ عمل لفظ کا ہے کہ لفظ حکم کو میزان سے سیرتے ہوئے

نہی ہے کہ نقطہ پہلے کو گرفت کر کے اس نقطہ کے اعداد غنہ گرفت کر کے
 جمعہ عدد ہو دیں انہیں سے ۱۲۰ کو مہا کر کے بقیہ عدد کو عمر سائل کی قرار دے
 اگر نقطہ مل میں وہ ایک جگہ تکرار نہ تھا مگر بکل تعداد کے اعداد فراہم کر کے
 عمل مذکور کرے اگر نقطہ معدوم ہوئے تو نقطہ طالع کے اعداد کے موافق
 عمل مذکور کرے اگر اعداد مذکور سے اعداد ۱۲۰ مہا نہ ہو سکیں تو ان اعداد کو ۱۲۰
 سے نکال کر باقی کو عمر سائل قرار دے۔ مہترجم۔
 لڑتہ یہی قاعدہ سالہ ہر پانچ شہرہ محل مستقبل گرفت کر کے عمر بتانے کا ہے۔

۳ اگر سوال انفرام کا ہو اس کے محل کر کے مختلف قاعدے میں اول اسناد ان اہل بربر کا عمل تو غلبہ
 اشکال پر ہے ساتھ اس قاعدے کے کہ اگر سوال قبضہ کا ہو تو غلبہ اشکال داخلی
 اگر سوال خروج درآمدی کا ہو تو غلبہ اشکال خارجی کا دیکھا جاتا ہے پس سوال قبضہ
 میں اگر غلبہ اشکال داخلی کا ہو تو مراد محاسن ہوا ہی طرح سوال خروج میں اگر غلبہ
 اشکال خارجی کا ہو تو مراد براہے سعد بہ آسانی دیکھیں بدشوائی ثابیت میں حالت
 بدستہ منقلب میں کچھ مراد محاسن ہو اور کچھ نہ ہو۔

قاعدہ اہل ہند و مصر کا یہ ہے کہ وہ نتیجہ مثلث پر عمل کرتے ہیں ساتھ اس قاعدہ
 کے کہ اہل دیکھتے ہیں کہ سوال کا تعلق کس خانہ سے ہے اور نزدیک اس خانہ
 کے کوئی شی شکل ہے اور ان دونوں سے کوئی شکل پیدا ہوتی ہے۔ ایسا ہی عمل
 و خارج سند و محض ثابیت و منقلب اور اس کے حکارنیکہ بد کے حکم کیا جاتا ہے۔
 قاعدہ اہل زنگار کا یہ ہے کہ وہ اوپر غلبہ اشکال نقاط کے حکم کرتے ہیں ساتھ
 اس طریق کے کہ کس منفر کے نقاط کو مل میں غلبہ ہے اگر غلبہ نقاط اول و
 باد کا ہو تو حکم خروج درآمدی کا کیا جاتا ہے اور اگر غلبہ نقاط آب مذکور ہو

سوال	جواب و قواعد عملیات
۴	بیان کرد قاعدہ سوال کہ سنہاں شخص لے رکھا ہو یا نہیں۔ زیر کچھ کے اندر خانہ ۲-۱۱-۱۳-۱۴ میں اگر اشکال موجود ہیں تو وہیں لکھنے والی کی ہوتی ہے اور اگر نہ خانہ طالع دوم میں سائل کے آویں تو سنی ہو تا ہے اگر اشکال تو شوم ہوتا ہے اگر نہ؟ آویں تو سنی ہوئے شوم اگر نہ خانہ ۱- ۲-۱۳-۱۴-۱۵ میں آویں تو مال سائل کا خرچ ہو جائے یا کسی اذیت پر مرض سے گم ہو۔
۵	اگر سوال نفع دنیا خرید و فروخت کا ہو تو کیا کرنا چاہیے زیر کچھ میں شکل اول طالع سائل دوسری مال حائل کی ہوتی ہے اور شکل بعض مسئلہ یعنی خرید و بار کی اور شکل ششم مال وقوع خیرہ ارکی اگر خانہ اول دوم میں اشکال بنا دیجے ہوں اور بعض ششم میں مذکور مالی مسائل کا اثر فرحت ہو جائے اور بصورت ہو سکتے ہیں کہ نفع ہو۔ اور اگر خانہ ۲-۱۰-۱۱

جواب و قواعد غلیات

سوال

نمبر شمار

ویر پا و دفا در بر تاج ہے اور دستہ کا نمبر دفا در رہتا ہے۔

۸

اگر از نالی و گرانہ
ز رخ غلکہ سوال
ہو تو کیا کرنا چاہیے

زائچہ کی شکل ۵ اور ۶ کو دیکھیے اگر دونوں خانوں میں شکل ۵ داخل ہوں
بہم سال غلہ از نالی ہے اگر ۵ اسد ہو ۶ کنس ہو اول از نالی و آخر
گراں اگر ۵ کنس و ۶ اسد ہو اول گراں و آخر سال از نالی ہے اور اگر
۶ ای ۷ ہو تو اول قسط سالی کی ہو اگر ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ہو تو
دلیل ہے افزونی غلہ کی لیکن تنگی حلق کی۔

۹

اگر سوال ہو کہ غلہ
کی طرفت ہے تو
کیا کرنا چاہیے۔

زائچہ کی شکل ہشتم و نہم سے ایک شکل پیدا کرے اس شکل کی ٹکڑا زائچہ میں
بخانہ ۱۱ یا ۱۲ ہو تو جانب شرق اگر ۵ یا ۶ میں ہو تو جنوب اگر ۷ ۸ ۹ میں
ہو جانب شمال اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ میں ہو تو جانب مغرب غارب کو سمجھو
یہ قاعدہ دریافت جائے فزین میں بھی کار آمد ہے۔ مترجم۔

۱۰

اگر سوال دریافت
مہر محبت بعلی
بہنوں کا ہو تو کیا
کرنا چاہیے۔

اگر خانہ ۱۲ میں اشکال ۱۱ و ۱۲ داخل ہوں تو دلیل ہے اوپر مہر محبت
افتان بعلی بہنوں کے اگر کنس ہوں یا ایک دوسرے کی ضد ہوں۔ تو
در میان میں انکے عداوت ہو اور ایک دوسرے کا دشمن بانی ہو۔ اگر
ایک خانہ میں کنس اور ایک میں اسد ہو تو جس کے خانہ میں کنس ہو اسکی طرف
سے عداوت ہو اگر خانہ ۱۱ میں شکل ۱۱ و ۱۲ داخل یا ثابت ہو تو وطن میں
اقام ہے۔ اگر متقلب اسد ہوں تو حالت متقلبہ کنس ہو پریشانی و بدی
کی دلیل ہے۔

یہ شکل اول و دوم کو مغرب سے دیکھ کر ایک شکل پیدا کرنا ہے اگر شکل
اسد ہو تو بہنوں کے مہر محبت ہو اگر کنس ہو تو عداوت ہو اگر ایک خانہ میں کنس
دوسرے میں اسد ہو تو عداوت ہو اگر ایک خانہ میں اسد دوسرے میں کنس ہو تو عداوت ہو

جہاں قواعد غلیات

نمبر شمار سوال

بھی یہی حکم ہے لیکن دلیل ہے سفر کی اور جس منقلب میں ریجوری و مخروطی منفری کی علامت ہے مگر ۱۰ کارمل میں زیادہ تکرار ہو تو زیادہ سال کے زیادہ ہوں۔ اگر ۱۰ کا زیادہ تکرار ہو تو بہنیں زیادہ ہوں مگر دیکھنا چاہئے شکل مقصد کو اور اس کے نفاذ کو کہ کوئی شکل ہے اور اس میں عناصر سے کس کے کتنے نفع ہیں موافق اس کے بہن بیا بیوں کا حکم کیا جائے۔ مترجم

۱۱ اگر سوال آتا برادر زادہ یا خواہنہ زگوں بچہ خانہ ہے۔

۱۲ اگر سوال نقل و حرکت زاچہ کے خانہ میں ۱۰ ۱۰ ۱۰ سے کوئی شکل موجود ہو تو حرکت و نزدیک کا ہو۔ سفر ہو اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ ہو تو اس مقام سے جلد روانہ ہو مگر پھر دستہ سے روئے۔ اگر جس شکلیں ہوں تو سفر ہو۔

۱۳ اگر سوال حصول علم حکمت وغیرہ کا ہو شکل سیم و ہیم کو ضرب دیکھو ایک شکل پیدا کرے یہ شکل مقصد اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ سے کوئی ہو تو علم درجہ اول حاصل ہو اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ ہو تو کچھ کم اور اگر یہ شکلیں غائب ہوں تو ساری دشواری دیکھ کر علم حاصل ہو اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ سے کوئی شکل ہو تو علم حاصل ہو۔

۱۴ اگر سوال ہو کہ سکونت و کلام یا کیر یا سلا ہو تو یہی مقام بہتر ہے یا کلام یا کیر یا سلا ثابت ہو وہی مقام سکونت و کار و بار کیلئے بہتر مبارک ہو ایسے سائل کے زاچہ میں خانہ ۲ کے اندر اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ سے کوئی شکل ہو تو عزیز وافر جائے اسکی مرافقت ہو اگر ۱۰ ۱۰ ۱۰ ہوں تو کمزور جلیساں کے

مقابلہ نقشہ کے نہایت پریشیاری دیکھو سے
 کیونکہ یہاں ضرورت عقل کی ہر اگر خانہ چار میں جنوباً
 ہو تو ایک سبب آب ہو یا شور اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
 ہے بے آب شور غار دار ہر اگر ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
 اور جائے دلگشا ہو اگر ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
 اور نفع کم ہو۔

زائچہ کے خانہ ۴ میں اگر شکل درخشاں یا ثابت ہو تو جاسوس شہر میں ہو۔ لیکن
 اسکی جگہ مقرر نہ ہو اگر خارج ہو نہ ہو مغرب ہو تو ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھتا ہو
 اگر خانہ ۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں نہ ہو تو شہر میں ہو لیکن متفکر ہو اور ارادہ جانے کا
 رکھتا ہو بشرطیکہ شکل چارم کا متکرار ۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں ہو۔

افراد و اولاد کے اشکال ۱ + ۲ + ۳ + ۴ + ۵ کے مراتب آتش سے ایک
 شکل بنائے اگر یہ سبب داخل یا سبب ثابت ہو یا ارادہ میں مکر ہو تو اسی
 مقام پر چال انھیں چھوڑا ہے وہ موجود ہوں اگر خلیج ہوں نہ ہوں اگر
 مغرب ہوں موجود ہوں لیکن متفکر ہوں یا ارادہ روانگی کا رکھتے ہوں اور
 سمت روانگی کی وہ ہے کہ جو سمت مستخرجہ شکل کی ہو اور جس چیز کی اُسے
 ضرورت ہو وہ مستخرجہ شکل کے ضوابط سے کہنا چاہئیے۔

خانہ ۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں اگر اشکال سبب داخل یا سبب ثابت ہو تو دلیل ہے اور
 سبب ہی پر کے اور حصول نتائج کی پیر سے اگر کس ہوں دلیل ہے اور
 نال ہی نہ مائری پر کے اگر خلیج ہو دلیل ہے اور پر خروج پر کے
 یعنی سفر کی وطن سے باہر اور غلامت ہو دوری کی پیر سے اگر مغرب ہو دلیل
 انقلاب دال پر کی ہے اگر ثابت ہو دلیل ثبوت کی ہو سبب خوشی و خوشی

۱۶ اگر سوال ہو کہ کوئی
 جاسوس ہی شہر
 میں ہو یا نہیں

۱۷ اگر سوال ہو کہ میں
 اپنے اہل عیال
 کسی مقام پر چھوڑ
 آیا ہوں کیسے ہیں

۱۸ اگر سوال برائیت
 نال ہو یا نہیں
 اتفاق پر کہ ہو

رخصت و فراری تنگ دستی کے ملاوہ اس کے ضرب اشکال اول چارم سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر یہ مسدوخل یا مسدو ثابت ہو تو درمیان باقی بیٹے کے اتفاق ہو اور ایک کو دوسرے سے نفع اگر خارج ہو تا اتفاق بشرطیکہ رخصت ثابت و دخل منعکب ہو۔ تو علامت و درری کی ہے۔

اگر سوال دقینہ و قواعد اس کے احکامات نانہم میں درج کرئیے گئے ہیں یہاں اور زیادہ گنج غائب کا ہو تو تشریح کی جاتی ہے جب کسی سائل کی طرف سے ہی سوال ہو تو مندرجہ ذیل کیا کرنا چاہئیے جبکہ شرائط پڑھیں کرنا چاہئیے (۱) دیکھنا چاہئیے کہ سائل کو حصول مال کی امید شبہ ہو کسی شخص کو ہے یا نہیں (۲) دراصل دقینہ ہے یا نہیں (۳) دقینہ سہل الحصول ہے یا اپنے مکان میں یا عدم حصول اور آشکارا وظاہر ہوگا یا نہیں (۴) دقینہ کس حصہ مکان میں دہشتہ مال نہ ملتا یا اراضی میں ہے اور موت یا جائے دقینہ کہاں ہے اور کس قسم کے نشانات ہو تو کس طرح برآمد روزین رکھتی ہے (۵) کس قدر گہرائی ہوئی یا بلندی وغیرہ دقینہ ہے (۶) کیا جائے قاعدہ دقینہ میں کیا چیز ہے۔ مترجم۔

عمل شرط اول یہ ہے کہ اگر خانہ دوم حسب زائچہ میں اشکال ۴ یا ۵ یا ۶ سے کوئی ہو اور تکرار خانہ ۸ یا ۱۴ میں رکھتی ہو اور خانہ شانزدہم کس حیثیت سے مسدود البتہ مال ہوتا آئے دیگر صورتیں بنیاد ہیں۔ زوال بعد اشکال اول۔ دہم۔ دویم۔ دوازدهم کو امہات بنا کر زائچہ بنائے اور اس زائچہ کی اشکال ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶ کو ۱۰۔ ۱۶ کو ضرب کرے کہ چار شکلیں اور ان در سے ایک شکل پیدا کی جائے اس شکل کو اہل فن ازراج الرتل کہتے ہیں اور اس سے پوری پوری کیفیت طالع کی معلوم ہو جاتی ہے اگر شکل دوسرے

سرزست سائل کو مفاد و فینہ نے نہیں ہے زال بدعلی و دیگر ای شرط کا کیا
تو شکل ۱۰ در اشکال سد ۱۰ و ۱۱ سے حاصل ہوئی حکم ہوا کہ اندر ایک
سال کے کامیابی ہوگی۔

(۲) شکل ۱۲ کی تکرار میں ہر دینی ۱۶۳ میں موجود ہے حکم دین
ہے کہ دینی ضرور ہے۔

(۳) زائچہ ۱۲ میں اشکال خانہ ۱۰ اور ۱۱ کی سد و فل ثابت ہیں حکم ان
ہے کہ دینی سہل الحصول ہے اور ضرب اشکال خانہ ۱۲ و ۱۳ سے خانہ ۱۴ سے
پیدا ہوتی ہے یہ سد و فل ہے دلیل سہل الحصول کی ہر لیکن خانہ ۱۴
میں شخص منقلب ہیں و شواہد کا پیداکرتی ہے۔

(۴) اشکال ۱۰ و ۱۱ کے منزع سے سمت دینی کی مغرب جنوب معلوم
ہوتی ہے اور ان کے ضرب نیچے سے پیدا ہوتی ہے جو سمت مغرب کے منقلب
(۵) خانہ چہارم میں شکل ۱۰ ہے اس کا طول عرض و عرض ۲۰ ہے پس کہا
گیا کہ جائے تثبہ میں مغرب کی طرف نہ گز طول نہ گز عرض نہ گز گہرائی نہ
و فینہ ہے اس میں قاعدہ کی گہرائی نہ گز اور اضافہ کے لئے پس تین گز گہرائی
میں فینہ ہے۔

(۶) اب شکل اول ۱۰ و ۱۱ کو ضرب لائن ۱۰ پیدا ہوتی رہنوب
مندیات تانبہ مرجان پھر راج خبر روزہ ہوتی ہے پس کہا گیا کہ حسن فینہ
میں اس قسم کا مال ہے

اب غنیمت نہ کا شروع کیا نقطہ حکم ہے کہ میزان سے بری۔ یہ خاک
ایچم میں مہتی ہوا روایں سے حرکت طولی کر کے خاک ۱۰ پر خانہ سوم

میں انتہائی بیامٹ شکل میزانی و موافق مرکز ہونے کے پنے کا اعتبار کیا
یہ نقطہ طالع سائل کا ہے پس عمل شرط اول کا شروع کیا اور نقاط اول
دوم ہشتم کو گرفت کیا۔ نقطہ اول خاک پنے ہریہ مرکز دوسرے خانہ و
مرکز خاص الناموس میں بنیاد ۱۶ قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک پنے مرکز دوسرے
میں بنیاد ہشتم ہے اور ناظر منظر تنگیت ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم
خاک پنے ہریہ مرکز دست میں بنیاد ہشتم قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک پنے خانہ
و باطن مدوم دل ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم خاک پنے ہریہ مرکز ضد خانہ
پہلے ہشتم میں ہے اور مطلوب اس کا خاک پنے خانہ ۲-۱۶ میں قوی ہے الا نظر
سائل کو دلیل کمزوری ہے ہریہ نقاط میں صرف نقطہ طالع کو قوت ہے باقی
نقاط کمزور ہیں اس لئے سائل کو سر دست مغاود فیئہ سے نہیں ہے کیونکہ یہی
قائد مغرب کا ہے اگر ہریہ نقاط قوی ہوں دلیل حصول فیئہ ہے برعکس
اس حکم برعکس۔

اب نسل شرط دوم کا شروع کیا نقاط۔ دوم چہارم ہشتم کو گرفت
کیا نقطہ دوم خاک پنے ہریہ دو جگہ خانہ ۷۵ اس میں مرکز داخل میں ہے نقطہ
ہشتم خاک پنے ہریہ بنیاد ۱۱ مرکز داخل میں ہے۔ نقطہ چہارم خاک پنے
ہریہ بنیاد ہشتم مرکز ثابت میں ہے نقطہ ہشتم خاک پنے بنیاد چہارم مرکز مغرب
میں ہریہ غلبہ نقاط مرکز داخل و ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ در فیئہ
مقام ہشتم میں ضرور ہے کیونکہ قائد و سرخاب کا ہے اگر ہریہ چار نقاط مرکز
داخل و ثابت میں ہوں تو در فیئہ ضرور ہو اگر اختلاف ہوں غلبہ پر حکم کرے اور اگر
یکس مرکز فاج و مغرب میں ہوں تو در فیئہ نہیں ہوتا۔

اب عمل شرط سوم کا شروع کیا۔ نقاط چہارم پنجم ششم سویم دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ہے ہر بنجانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہر نقطہ پنجم خاک پنجم مرکز ثابت میں ہے بنجانہ چہارم نقطہ ششم خاک پنجم مرکز داخل میں ہے بنجانہ یازدہم نقطہ سوم خاک پنجم مدوم رمل ہے لیکن مطلوب اسکا خاک بنجانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہے جب اس نقطہ معقولہ ہو تو اس کے مطلوب کو گرفت کیا کرتے ہیں نقطہ دہم آتش ہے ہر ہر مرکز خارج میں بنجانہ داخل ہے یہاں بھی غلبہ نقاط کا مرکز داخل ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ دھینہ سہل الحصول ہے لیکن محنت و تشدد سے ہاتھ آئیگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر یہ نقاط بیوت داخل یا ثابت میں ہوں دلیل سہل الحصول دھینہ کی ہے اور بر خلاف حکم برعکس اختلاف میں حکم اوسط پر کیا جاتا ہے۔

اب عمل شرط چہارم کا شروع کیا نقطہ سویم دہم کو گرفت کیا نقطہ سوم خاک پنجم مدوم رمل ہے یہ بدھی دلیل اس امر کی ہے کہ جائے دھینہ معقولہ ہے لیکن یہ شکل باوری ہے اور مطلوب اسکا خاک پنجم مزاج آتشی ہے اور نقطہ دہم بھی آتشی ہے ان کے مزاج سے پایا جاتا ہے کہ دھینہ آتشی معادلہ پر ہے اسی جگہ جہاں چو لہا ہو یا بھٹی یا آتش ان یا چراغ وغیرہ رکھا جاتا ہو کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر ان نقاط کے مزاج سے مزاج اشکال آتشی پایا جائے تو دھینہ زیر آتش ہو اگر باری ہر لمبندی پر ہو آبی ہو زیر آب ہر فاکہ ہر بہت عیس زیر زمین ہوئے یا دیوارات کی جڑوں میں پس دریافت سمجھ جائے دھینہ کی کو ششم یا نقطہ خفیہ راہی کہ میران سے سیرنی خانہ اول بادخ میں منہی ہر خانہ اول شرقی ہے اور خانہ چہارم

کتابہ جامعہ اسلامیہ
لاہور
No. 642/67361/23

سوال	جواب و قواعد عملیات
	<p>چهار دم میں اشکال شمالی و جنوبی ہیں پس تینوں کو متراج و یکر معلوم کیا کہ بائے دفین گز شہ مغرب و جنوب کا ہے۔</p> <p>اب عمل شرط پنجم کا کیا گیا اور نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ہے۔ غرض اسکا ۶۔ طول و عرض ۱۸ ہے پس حکم متوافق اس کے یہ ہے کہ بائے دفینہ کی گز شہ مغرب و جنوب سے ۷ گز مربیع کے اندر ہے یعنی جانب شمال ۷ گز و جانب شرق ۷ گز اور گہرائی اصلی زمین سے ڈیڑھ گز کیونکہ فائدہ سرخاب کا ایسا ہی ہے لیکن نقطہ چہارم کو گرفت کر کے بھی عرض و طول و عرض وغیرہ کا در بابت کیا جاتا ہے یہ خاک ہے اسکی بھی ہی مقدار گہرائی چھڑائی کی ہے اب عمل شرط ششم کا شروع کیا۔ نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ہے۔</p> <p>اور بعد قیاس اسکی قیمت طلاء و یا قوت سے منسوب ہر یک حکم ہوا کہ ذہنیۃً اگلے اجناس کے ہر ایک کے لئے نقطہ دہم بھی گرفت کیا جاتا ہے اور یہ ۱۰ ہر ایک طلاء و یا قوت الماس سے منسوب ہے پس کہا کہ ذہنیۃً قیسی ہے کیونکہ یہی قواعد سرخاب کے ہیں۔ مترجم۔ لہذا مالیت و ذہنیۃً کی نقطہ چہارم کے مطلوب کو گرفت کیا خاک ہے مراتب شنگار خاک کا چھٹا نقطہ ہے اور وہ میں بخانیہ ہوا موجود ہے مالیت و ذہنیۃً چھ ہزار ہے۔</p> <p>(نوٹ) خانہ چہارم کا نتیجہ ۱۰ و ششم کا نتیجہ ۱۰ ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ ذہنیۃً صاحب زائچہ کی بیوی یا اولاد کو میر جو اور سرزست ظہور ذہنیۃً کا ۱۰ الیم کہ کوئی سلسلہ ہنواہ کسی حالت میں اس غرض سے قبل برآمد ہوا ورنہ سائل کو حوصلہ اسکی برآمدگی کا ہو کیونکہ ہم متراج طالع کی ۱۰ خانہ ۷ و ۱۰ میں موجود ہے اور یہ عدد مقررہ اس کے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ مترجم</p>

[illegible]

نمبر	سوال	جواب و قواعد عملیات																																																		
		<p>رہے اگر نہ ہو چھ ماہ زندہ ہے اگر ۳۰ ہوں یا ۱۵ و ۱۰ تو بھی چند روز زندہ رہے۔ پھر نظر کرے قانہ میں کہ کون شکل ہے اور تکرار اسکی کہاں ہے یعنی اگر تکرار زمین ہو حکم برسوں کا اگر مائل میں ہو حکم مہینوں کا اگر رائل میں ہو حکم ہفتوں کا حیات مولود کیلئے کرنا چاہیے اور اگر اس شکل کا کسی جگہ تکرار ہو اور شکل سید حکم سال کا اور اگر کنس ہو تو حکم نہ ۵ کا اگر اوسط ہو تو حکم مہینوں کا کرنا چاہیے مطابق جدول ذیل کے</p>																																																		
	شکل	<table border="1"> <tr> <td>۱</td><td>۲</td><td>۳</td><td>۴</td><td>۵</td><td>۶</td><td>۷</td><td>۸</td><td>۹</td><td>۱۰</td><td>۱۱</td><td>۱۲</td><td>۱۳</td><td>۱۴</td><td>۱۵</td><td>۱۶</td><td>۱۷</td><td>۱۸</td><td>۱۹</td><td>۲۰</td><td>۲۱</td><td>۲۲</td><td>۲۳</td><td>۲۴</td><td>۲۵</td><td>۲۶</td><td>۲۷</td><td>۲۸</td><td>۲۹</td><td>۳۰</td><td>۳۱</td><td>۳۲</td><td>۳۳</td><td>۳۴</td><td>۳۵</td><td>۳۶</td><td>۳۷</td><td>۳۸</td><td>۳۹</td><td>۴۰</td><td>۴۱</td><td>۴۲</td><td>۴۳</td><td>۴۴</td><td>۴۵</td><td>۴۶</td><td>۴۷</td><td>۴۸</td><td>۴۹</td><td>۵۰</td></tr> </table>	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰			
	سال																																																			
	ماہ																																																			
	روز																																																			
۲۳	اگر سوال ہو کہ امتحان میں پاس ہو گا یا نہیں تو کیا کرنا چاہیے	<p>زچہ کی شکل اول سند داخل باسد ثابت ہو اور تکرار اسکی قانہ ۵ میں ہو یا نہم یا ۱۱ میں ہو تو پاس ہو جائے اور بخس داخل ثابت شکل ہو۔ لرنفل ہوئے سند منقلب میں امید وار ہے بخس منقلب میں ممکن ہے پاس ہو۔ علاوہ ازیں عمل نقطہ کا یہ ہے کہ اگر نقاط طالع دسوم و نہم مع اپنے سطح بات کے ناچہ میں بمرکز موافق یا درست میں زبردست برنی پاس ہو جائے۔ ورنہ نہیں اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے۔ منترجم۔</p>																																																		
۲۴	اگر سوال ہو کہ ملاقات نے دہر کیا ہو یا نہ کر گیا یا نہیں۔	<p>زچہ کی شکل ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ علاوہ اس کہ عمل نقطہ کا یہ ہے کہ نقطہ نہم کے نقاط ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ موافق اصل نقطہ زبردست ہوں امید دہر کی لہجہ ہو ورنہ نہیں مگر جسم شکل دہر کی لہجہ</p>																																																		

نمبر شمار	سوال	جواب تمامہ عملیات
"	"	<p>وئے شکل پیدا کرے مائل ضرب اگر $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو دلیل ہے کہ بعض قول پر اگر $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ عہد پر اگر $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ ہو مگر دجلہ و فائیں کرے اگر $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ ہو مطلق قبول پر را نہ کرے۔</p>
۲۵	<p>اگر سوال ہو کہ حاملہ قبلائے در زہد کیا انجام ہوگا اور کس وقت بچہ پیدا ہوگا۔</p>	<p>زائچہ کے اندر خانہ اول پر ششم میں اگر اشکال سعد فواج یا سعد منقلب آویں تو نہایت آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے اگر داخل یا ثابت محسن ہوں اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہوں کسی قدر دشواری سے بچہ پیدا ہوگا و ۱۱ میں $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو۔ اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے۔ لیکن نکو اور ان اشکال کی اگر خانہ ۵ میں ہو تو اندیشہ مرگ مرلود کا ہوتا ہے مگر قاعدہ ہیشہ بے کہ شکل ۶ و ۱۱ کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کی جائے اور بقید داخل فواج ثابت و منقلب اس سے حاصل کے حکم کیا جائے۔ وقت پیدائش بچے کیلئے دیکھا جائے۔ شکل طالع کو کہ وہ کس ستارہ سے منسوب ہے اور وہ ستارہ کس یوم سے منسوب ہو جس یوم سے متعلق ہو وہی یوم پیدائش کا ہو اگر دریافت ہو کہ طالع مرلود کا کیا ہوگا شکل بنیم کو دیکھو کہ وہ کس برج سے منسوب ہے جو برج آکا ہو وہی برج طالع پیدائش مرلود کا ہوتا ہے اور اگر خانہ ۵ یا اول میں $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ ہو تو وقت پیدائش بچے کا دو پہر یا آدھی رات ہو۔</p>
۲۶	<p>اگر سوال ہو کہ درمیان پیشگوئوں کے دوستی ہوگی یا نہیں</p>	<p>نقاط آتش اشکال اوتاد کے شمار کر کے پھر نقاط آتشی مائل اوتاد کے گنے اگر نقاط شمار میں مائل اوتاد کے زیادہ ہوں تو دوستی سنوں کی سلسلہ سے ہو جائے۔ ورنہ نہیں۔</p>
۲۷	سوال اگر مستیابی	<p>شکل ششم و ہفتم کو ضرب کر مقلد شکل اگر سعد داخل ہو یا شیار گم شذر</p>

اشیا رگشتہ کا ہر
ترکی کرنا چاہیے

تمام رکمال حاصل ہو اگر سند منقلب ہو کچھ حاصل ہو اور کچھ نہ ہو۔ بخش و
منقلب خارج و ثابت میں کچھ حاصل نہ ہو علاوہ افراد رمل کے شمار کر کے
۲ تقسیم کرنے سے اگر باقی بچے تو کچھ حاصل نہ ہو اگر پوری تقسیم ہو جاوے
تو دستیاب ہو جائے اور اگر خانہ ۷ میں ۳۳ سے کوئی شکل ہو گم شدہ
بہ اسالی حاصل ہو تمام رکمال اگر ۱۱ ۱۱ ۱۱ ہو تو کچھ حصہ ہاتھ آوے اگر
۱۱ ۱۱ ۱۱ ہو تو بعد دو دن کے دلیل رہا شدہ سے مال گشتہ ملے
اگر ۱۱ ۱۱ ۱۱ سے کوئی شکل ہو تو بعد رسوائی و شفقت کے ہاتھ آوے اگر
۱۱ ۱۱ ۱۱ ہو تو گم شدہ دستیاب نہ ہو۔

اگر سوال ہو کر چوری
ہوئی ہے جو رطلانہ ہو
یا نہیں جو رطلانہ ہے یا
عورت جو رطلانہ ہے
چور کا رنگ کیا ہے
شہر میں ہو یا باہر جو
کون شخص ہو صاحب
خانہ مال ہو چور کا
مکان کتنے فاصلہ
ہو چور کا گھر کی طرف
ہے اور روز و چور کے
گھر کا گھر کی طرف ہے

یہ ایک مرکب سوال ہے اور فرما دے اس کے متعلق ہیں کیونکہ رطلانہ میں خانہ اول
طالع سائل خانہ دوم مال سائل کا ہے اور خانہ معتم نفس خود خانہ ہشتم بیت
مال روز کو اور چہاں وہ مقام مال کو چہاں سائل نے رکھا ہو۔ پس اگر
خانہ ۱۱ میں اشکال ۱۱ ۱۱ ۱۱ سے کوئی شکل ہوں۔ تو
مال چوری کیا ہے اگر ہوں تو نہیں گیا ہے خود کہیں رکھ کر بھول گیا ہے
جگہ سہو کی خانہ دوم کے منوبات کے مطابق بیان کرنا چاہیے اور اگر خانہ ۱۱
۱۱ ۱۱ میں ۱۱ ۱۱ ۱۱ سے کوئی شکل ہو تو مال سائل نے خود چور
کیا برا سمجھو یا کسی جگہ ڈالا ہوا ہے لیکن اگر خانہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ میں
۱۱ ۱۱ ۱۱ ہیں پہلی شکلیں ہوں تو چور منہ مال کے گرفتار ہو اور اگر معتم میں داخل و
ہشتم میں خارج ہو چور سب مال کے گرفتار ہو اگر فقط افراد رمل کو ۱۱ پر
تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو چور رطلانہ ہو اگر نہ کہیں تو ظاہر ہو جاوے
اور ان نقاط کو ۲ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو چور مرد ہو۔ و

اور کیے نشانات
 دروازہ پر ہیں اسکی
 شکل کی ہر مال
 دزدی اس نے
 کہاں لکھا ہے
 اور دو گز آبرو
 یا نہیں حاضرین
 ہے تو کوئی چہ نہیں
 ہے چور نے کیا مال
 چرایا ہے چور کا
 نام کیا ہے

باقی ہمیں تو عورت تھپے اگر تین باقی رہیں تو کو دیکھ صغیر چور ہو اور اگر ایک
 باقی ہے تو چور سیاہ ہو دو باقی رہیں تو چور اہل خانہ ہو اگر ۲ رہیں تو چور
 بیگانہ ہو۔ افراد مل کو ۲ پر طرح ٹینے ہے اگر ایک ہے تو رنگ دزد کا
 سیاہ جودہ ہو اگر دور رہی سرخ و سپید ہو اگر ۲ رہیں گندم گون سبز رنگ
 ہو۔ زال بعد شکل اول کو چارم میں اور ۷ کو ۱۰ میں ضرب دیکھ دو شکل اور
 ان دو سے ایک پیدا کرو اگر پہلے شکل داخل نہایت ہو دزد شہر میں ہو اور
 اگر خارج ہو بیرون شہر ہو اگر مغرب ہو شہر میں ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھا
 ہو شکل مراتب عناصر آتش شکل ۸-۱۲-۱۴-۱۵ سے ایک شکل پیدا
 کرو اگر یہ داخل ہو یا ثابت ہو تو چور شہر میں ہو اگر خارج ہو تو شہر میں نہ ہو۔
 اگر مغرب ہو تو شہر میں ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھا ہو۔ پھر دیکھو از روئے
 دار و سکن شکل مسخر جہ کس خانہ کی صاحب سکن ہے جس خانہ کی صاحب سکن ہو
 اس کے منوبات کے مطابق چور کا ہونا بیان کرو۔ مثلاً شکل مسخر جہ ۱۰ ہو
 یہ صاحب سکن خانہ کی ہے تو چور زمرہ غلامان کینز کال ملازمال شاگرد
 پیشہ سے ہو یہی طرح دوسرے خالوں کی نسبت حکم لگاؤ زال لبہ
 شش ۶-۷-۹ کے عدد نقاط شمار کرو اور عدد نقاط خانہ ۵ سے ان کو
 تقسیم کرو جو حاصل قسمت ہو تو زمانہ عمل مکان مائل دزد کے درمیان ہو
 لینے رتنے گھروں کا فاصلہ ہو یا سیلوں کا پھر دیکھو کہ خانہ ۱۰ میں کون شکل
 اور متعلق اسکا کس سمت سے ہے جس سمت سے یہ شکل متعلق ہو اسیں
 مکان دزد کا ہو مثلاً شکل ۱۰ ہو سمت مشرق سے متعلق ہے۔ پس
 مکان دزد کا مشرق میں ہو دروازہ مکان دزد کا شکل ۱۰ کی سمت کو دیکھو

بیان کرو یعنی جس طرف سے شکل منسوب ہو اسی سمت میں دروازہ مکان
 دزد کا ہوتا ہے اور شکل منہم اگر ہے ہو تو دروازہ پر نقش ہوں اگر ہے نہ ہو
 تو دروازہ مکان چور کا بلند ہو اور اس میں درجہ لگا ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ
 پر زرد رنگ ہو رہا ہو یا خاکستری اگر ہے نہ ہو تو دروازہ پر دیگر قسم
 کی نریب زمین ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ چھوٹا یا بڑا مکان کا آراستہ
 و عملی ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ چھوٹا سا کو نہ دار ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ
 مکان کا ہمیشہ کھلا رہتا ہو یا جگہ دیران ہو یعنی دروازہ نہ ہو۔ صورت چور
 منسوب شکل نماز منہم سے دیکھ کر مطابق علیہ شکل کے بیان کئی چاہیے پھر
 شکل دوم منہم کو اور نہم دزد و اندہم کو ضرب دے کر در شکل اور ان دونوں کے
 ایک شکل پیدا کر کے دیکھا جائے کہ وہ کونسی شکل ہے اگر ہے نہ ہو تو مال دزد کی
 کو جنوب کی طرف زمین یا صندوق میں دفن کیا ہو اگر ہے نہ ہو تو یہی جانب جنوب
 کسی کوڑی یا پاخانہ یا پڑاے میں دفن کیا ہو اگر ہے نہ ہو تو منہم کی طرف
 کسی دیوت کے جوت باطابق یا دیگر بلند کی کے مقام پر رکھا ہو۔ اگر ہے
 نہ ہو تو باب جنوب زریعین دفن کیا ہو یا منہم کی طرف طاق یا رواق
 یا بلندی پر رکھا ہو اگر ہے نہ ہو تو جانب شمال کسی مقام سبزہ زاریں مال
 دزدی چھپا یا ہو اگر ہے نہ ہو تو جانب جنوب نزدیکی مال کو رکھا ہو اگر
 اس کے قبل بحال ہو یا پیشہ لین لین کر نہ واسے رہتے ہوں اگر ہے نہ ہو
 تو مال دزدی جانب منہم نزدیک گورستان یا مسجد یا
 زیارت گاہ کسی صندوق میں رکھا ہو۔ اگر ہے نہ ہو
 تو مال دزدی کسی اسیبل یا شتر خانہ کی یا میٹھا جانب

دزد کے مکان کی سیابی کے نقش نگار سے معلوم ہو گا اگر ہے نہ ہو تو دروازہ

جانب مشرق رکھا ہو اگرچہ ہو تو کسی بارخ میں جانب مغرب رکھا ہو
 اگرچہ ہو تو اوپر راستہ کے یا سبزہ گاہ میں یا نہ شمال دفن کیا ہو اگر
 نہ ہو جانب مغرب گزر گاہ عام میں دفن کیا ہو نہ ہو تو درختوں کے
 نزدیک جانب شمال رکھا ہو اگرچہ ہو تو نزدیک حمام یا مسجد و مندر
 جانب مشرق رکھا ہو اور اگرچہ ہو تو نزدیک آتشکدہ یا کسی دیران جگہ
 میں جو طہارت خانہ ہو مشرق کی طرف رکھا ہو اگرچہ ہو مقام گزرگاہ
 میں نزدیک آتشکدہ یا خانہ ویران میں یا سٹجیا کے چولے میں یا جانب مشرق
 دفن کیا ہو یہاں ضرورت دریافت فاصلہ کی ہوتی ہے یہ فاصلہ مکا
 درز سے لیا جاتا ہے یعنی دیکھا جائے زاچہ میں یہ شکل کس خانہ میں
 ہے اور عدد اس کے کہتے ہیں۔ موافق ان اعداد کے قدم و گز دیان
 کا فاصلہ یا جریب کا فاصلہ شمار کرنا چاہئے۔ یہاں عقل کی ضرورت ہے
 اب یافت طلب یہ امر ہے کہ چند گز فار ہو گا یا نہیں۔ اگر خانہ ۱۲ میں شکل
 داخل شخص ہو یا سجدہ داخل یا منعقد تو گز فار ہو جاوے۔ ورنہ نہیں
 اب اگر سائل دریافت کرے کہ جس شخص پر میرا شبہ ہے وہ
 چور ہے یا نہیں تو شکل ۸ و ۹ کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اگر
 یہ شخص داخل ہو تو وہی چور ہو ورنہ نہیں اگر دریافت ہو کہ اس جمع میں چور
 ہے یا نہیں ضرب اشکال اول و دوم سے ایک شکل پیدا کرے
 اگر یہ شکل مطابق حلیہ حاضرین جماعت سے ہو اور داخل ہو یا
 ہو تو چور حاضر ہو ورنہ نہیں۔ اور اگرچہ نہ ہو زاچہ میں بہت
 بینات کی طرف بعد اگانہ ہوں تو چور موجود ہو ورنہ نہیں۔ درود نے

سوال

مبشر

کیا مال چورایا ہے اسکی کیفیت مطابق مہوبات شکل خانہ کے بیان
کرنا چاہئے یعنی جس قسم کی چیزوں سے وہ مہوب ہوا اسی کے مطابق
بیان کرنا چاہئے کہ اس قسم کا مال خیر کی گیا ہے پیشہ جہد کا شکل ہنرمند کے
مطابق بیان کیا جائے نام چور کا دریافت کرنے کا کوئی قاعدہ یا ضابطہ
میں نہیں ہے اور جو قاعدہ ہے اس سے صاف اور واضح طور پر نام برآمد
ہو نہیں سکتا ہے مثلاً دھوروں کی تکرار شکل ہنرمند یا ادا و غفر نہ جس شکل ہنرمند سے
بیان کی جاتی ہے ان قواعد کے متعلق کسی کتاب میں کوئی زائچہ یا قاعدہ
نظر سے نہیں گزرا پس مترجم اپنا عمل کردہ ایک زائچہ اس مقام پر
تشریح کرنا ہے۔

جواب و قرآن علیہ

سوال

منبر شمار

شکل اول: چہارم: کہ ضرب دیا: محل برنی پھر شکل ہفتم: و دہم
 کہ ضرب دیا: پیدا ہوئی اب: و: کی ضرب سے: پیدا ہوئی
 ہے یہ سداً داخل ہے اور شکل بادی ہے لہذا حکم اس کا یہ ہے کہ دزد
 شہر کے بعض زائد میں جانب مغرب سر دہست کسی جگہ کسی باغ یا کج
 اور خول میں پوشیدہ ہو کہ شکل ہذا از اسچہ میں موجود نہیں ہے اور ظن یہ ہے
 کہ دزد اپنے گھر میں مغرب کی طرف موجود ہیں علاوہ ازیں اس آتش شکل
 ۸۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۵ سے: پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی سمت مغرب سے
 متعلق ہے اور محسوس ثابت ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ دزد اپنے مکان
 میں اندر دل شہر مغرب کی طرف میں اور چرکہ: صاحب سکن خانہ ہشتم
 کا ہے اور منسوب ہے اشخاص پر فتنہ عادی جرائم پیشہ جلا و تصدائی وغیرہ
 سے لہذا حکم ہوا کہ دزد اسی قسم کے ہیں یعنی چور عادی جرائم پیشہ قوم منیبہ
 یا بادی وغیرہ اور چرکہ خانہ ۱۰ میں: یہ شمال سے منسوب ہے
 اور خانہ بادی میں ہے اس لئے مقام چور سے جانب شمال و مغرب ہر
 شرط چہارم تدا و چوروں کا یہ کیا ہے شکل ہفتم کی تکرار اچسہ میں
 تین جگہ ہے لہذا حکم کیا گیا کہ تین شخصوں نے چوری کی ہے اور تعداد
 چھ عدد کی ۲ ہے شرط: ہفتم فاصلہ مقام دزدی سے مکانات دزد کا
 کتنا ہے تدا و چوروں کی ۲ نفر پائی جاتی ہے اور: اپنے خانہ شہر
 میں ہے ایک چور کہ مقام چوری سے ٹھیک شمال و مغرب کی طرف
 رہتا ہے دوسرا اس کے پاس ہی مغرب کی طرف اور تیسرا کچھ فاصلہ پر
 جانب جنوب بہ تین مقام صرف تکرار پنچ سے گرفت کئے گئے

شرط ششم علیہ چودوں کا مطابق منوبات ہے مام ہوا دیکھنا چاہیے
 علیہ ہے کا شرط ہفتم کے لئے ضرب شکل ۶ دوم و ہے ہفتم سے ۳ اور
 دوم ۳ اور دوازہم ہے ۳ اور ۳ و ا کی ضرب سے ا ہی حاصل
 ہوئی حکم اس کا یہ ہے کہ مال و زوری چودوں نے جانب مغرب گزر گا عام
 میں دفن کیا ہے اور اسی مکان دزد کا ۲ میل پر ہے۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور خاک چھ کو سبزی بنانہ دوم خاک ہے مرکز
 ضعیف مہی بنو اب نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز مغرب میں ہے اور ضعیف میں
 ہے اس کا دوم اور اس کا مطلوب خاک ہے بنظر ہر چودوں میں نہیں اور
 دیر پرہ مرکز ضعیف ششم میں چھ ہوتا ہے یعنی مرکز مغرب میں دلیل اسکی ہے
 کہ مال چھ گیا ہے کیونکہ قاعدہ مغرب کا ہے کہ اگر نقطہ اول کمزور ہو اور نقطہ
 دوم مرکز ضعیف یا مغرب ہو تو مال چوری جانا بیان کرو۔

اب عمل شرط دوم کا کیا گیا نقطہ ہفتم کو گرفت کیا ہے خاک ا ہے مرکز اول
 میں ہر اور ظاہر مل ہے اس لئے حکم اسکا یہ ہے کہ چوری عادی جوائم پیشہ ہے کیونکہ
 قاعدہ مغرب کا ہے کہ جو نقطہ ہفتم بنظر ہر چودوں میں ہو تو کہنا چاہیے کہ چوری
 جوائم پیشہ ہے یا ظاہر شدہ ہے اگر دیر پرہ ہو تو چود عادی جوائم پیشہ نہ ہو اور
 بنظر ہر ہر کاری کرتا ہو اور اگر سدوم مل ہو تو دلیل اسکی ہے کہ کوئی شخص
 چھ نہیں ہے ا لک مال مال کو کہیں رکھ کر کہیں بھول گیا ہے یا کسی غرض مضمر کے
 لئے اس نے چوری جانا بیان کیا ہے۔

اب عمل شرط ۴ کا شروع کیا اور تعداد دزد و زیارت کی لفظ ہفتم خاک
 ا کی دلیل میں کسی جگہ ٹھکانہ نہیں اور قاعدہ آب مرکز دوست میں موجود ہر اپنی

نشر	سوال	جواب و قواعد عملیات
		<p>اصلی جگہ کو چھوڑ کر غصہ بالا پر پہنچا ہے پس کہا گیا کہ تین چوڑ تو لازمی ہیں اور چوتھا مشربکہ ہر توبید نہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ تہذیب و چوڑ کی فقط ہفتم کی تکرار سے بیان کیا جائے اگر تکرار نہ ہو تو مطابق نقاط غصہ یعنی شکل کے تہذیب و زرد کی گرفت کیا جائے فقط خاک : میں چار مل غصہ کے چار لفظ موجود ہیں لیکن یہ خانہ درست میں ہے چار مل طانت مہان کی خانہ درست میں زائل ہوئی ہے اس لئے ۲ نفر زرد کا حکم لگایا گیا کہ چوڑ جنہوں نے چوری کی ۲ نفر ہیں۔</p> <p>اب عمل شرط چار مل سینے دریافت رنگ علیہ عمر جس قدر ذوال کا کیا گیا فقط ہفتم کر دیکھا ہے خاک : ہے اور خانہ تاریک آب : میں ہے اور جس آب کی گرفت ہے اس لئے کہا گیا کہ چوڑ عورت میں سیاہی مائل مطابق علیہ شکل زحل کے کیونکہ خانہ اکا مالک وصل ہے اور وفار کینہ دار ذل ہے اور عمر کہل ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر رنگ موافق استخراج فقط ہفتم وفانہ جس نقطہ موبیان کیا جائے۔ ۲۔ عمر جزوال کی منوبات نقطہ مطابق غصہ استخراج کے لگائی جائے۔ ۳۔ وفار جزوال کو بھی مطابق منوبات غصہ استخراج غصہ قائم کیا جائے۔ ۴۔ اسی طرح کیفیت جس ذوال کی بیان کیا جائے اور اسی استخراج سے علیہ بیان کیا جائے جیسا کہ شرط ذرا میں درج کیا گیا مگر چونکہ : شکل نامعتبر محض ہے اس لئے اس کی محض کیلئے اسکی ہم استخراج : کو تلاش کیا یہ مرکز باد خانہ ۱۰ ام میں ہے اس لئے حکم ہے کہ چوڑ ذل میں دو مرد ایک عورت شامل ہے یا ہر سہ زرد نے بر لباس زمانہ چوری کی ہے یعنی مردوں نے غمخوئی کا لباس پہننا۔</p>

چوری کی ہے اور چور مرد ہی میں
اب عمل شرط پنجم کا شروع کیا نقطہ ہشتم کو گرفت کیا یہ خاک ہے مرکز سالم
میں بنانہ سیر و ہم ہر خاک کو آتش میں قوت عجلت پیدا ہوتی ہے اور مطلوب
اسکا خاک ہے ہر یہ مرکز ضد و مرکز دوست و خاص میں ہے مد ناظرہ غیر
ناظر ہے اور مراکز داخل و ثابت میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مل کچھ تلف کر دیا گیا
ہے اور کچھ جان لوگوں کے پاس ہے کیونکہ نقطہ ہشتم اور اسکا مطلوب قوی ہے
اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ نقطہ مدہ مطلوب کے نزدیک ہو اور مرکز
داخل و ثابت میں ہو مال تلف نہ کیا ہو اگر نقطہ کو ضعف ہو یا مرکز خارج و منقلب
میں ہو تو خروج کر دیا ہو۔

اب عمل شرط ششم کا شروع کیا اور حرکت و زوال کو دریافت کیا نقطہ
ہشتم کو گرفت کیا یہ آتش ہے ہر جگہ موجود نہیں لیکن درپردہ خانہ میں پیدا
ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے مرکز آتش خانہ پنجم میں قوی ہے حکم اسکا
یہ ہے کہ زرد و اپنا کام کر کے اور چند سے جانب شمال بھڑ کر روانہ اپنے
مقام کے ہو گئے ہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر لفظ ہشتم اور اسکا
مطلوب مرکز خارج و منقلب میں ہو اور قوی ہوں تو روانہ اپنے مقام
کے ہوئے اور اگر مرکز داخل و ثابت میں ہوں تو موجود اسی مقام پر سمجھے
جاتے ہیں اس طرف کہ جو سمت امتزاج نقطہ و مرکز کے پیدا ہو۔

اب عمل شرط ہفتم کو کیا مقام و زود و نا صلیہ مقام و زود و واژہ و مکان و زل
کے دریافت کی کوشش کی نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ہے سمت مشرق
سے متعلق ہے لیکن مراتب ہشتگانہ سے دوسرے مرتبہ کا نقطہ ہے اور از روئے

دائرہ سکن خانہ دویم و دائرہ ایدرح خانہ سوم کا صاحب سکن ہے اور خانہ
 اربعہ سے نقطہ باد اس میں موجود ہے اور ضرب وجہ خانہ دائرہ سکن و
 ایدرح کی رو سے جبکہ ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۱۰۰ پیدا ہوئی ہے یہ منسوب
 ہے سمت مغرب و شمال سے اور نقطہ دویم ۱۰ اس کا مطلوب ۱۰۰ دونوں
 رائج کے اندر موازنہ مرکز میں اور باظر منظر مثلیث میں اور اضرب ہر دو
 نقاط کا نتیجہ ۱۰۰ ہے پس کہا گیا کہ دزد شمال و مغرب کی طرف سے ہیں اور
 مکان بلند رکھتے ہیں ایسا کہ اس میں بالا خانہ ہو اور دروازہ مکان کا مشرق
 رو بہ ہو کیونکہ نقطہ ہنم آتش ۱۰۰ منسوب ہے سمت مشرق سے اور
 شکل ۱۰۰ صاحب سکن ہے خانہ ۱۵ کی اور عدد میں اس کے ۱۲۰ - یہ
 اپنے گھر سے ۱۱ گھر سے بھی ہے ۱۲۰ سے ۱۱ نفی کے پس ۱۰۹ باقی
 ہے۔ لہذا حکم دیا گیا کہ مکان نزدیک ۱۰۹ میل یعنی ۵۵ کو سس کے
 فاصلہ پر جانب غرب و شمال ہے یہ فائدہ حاجی حسن طیبی کا ہے۔
 اب عمل شرط ہستم کا شروع کیا کہ مال دستیاب ہو گا یا نہیں۔ نقاط دویم و
 ہستم کو گرفت کیا نقطہ دویم خاک ۱۰۰ مرکز مندرخانہ ۶ میں درپردہ پیدا
 ہوتا ہے اور مطلوب اس کا خاک ۱۰۰ مرکز خاص موافق میں باقوت اور نظر
 ساقط پس گزری ہے نقطہ ہستم خاک ۱۰۰ مرکز سالم خانہ ۱۳ میں موجود
 ہے اور مطلوب اس کا خاک ۱۰۰ مرکز مندرخانہ دوم و مرکز دوست ہستم و
 موافق شانزدہم میں ناظر و غیر ناظر میں پس اس کی ہے کہ جزوی مال دستیاب
 ہو گی نہیں کیونکہ فائدہ سرفاب کا ایسا ہی ہے۔
 اب عمل شرط ہستم کا شروع کیا اور نقطہ دویم ۱۰ اس کے مطلوب کے حریف

سوال	مترجم
۲۹	اگر سوال ہو کہ بیماری رنج و صحت پائیگا یا نہیں بتاؤ
<p>گرفت کئے حروف مثل یخ حروف یخ و تے ہیں۔ انکی ترتیب سے غلوت بمبئی دیگر گلوٹ ہوتا ہے پس یہ نام مقام کا ہے اگر زیادہ ضرورت ہو تو دیگر مطلوبات کو گرفت کر کے نام برآند کیا جاتا ہے۔ بقاعدہ فنی علم سینہ کہ ہے اب نقطہ ہفتم طریقہ کہ حروف یخ و مطلوب ہے کے حروف یخ میں گرفت کر کے نام ترتیب دیا تو وضع ہوا جو تفسیر لفظی کے ساتھ یہ ہوتا ہے</p> <p>یہ نام ایک چور کا ہے نقطہ چہار دہم سے دوسرے چور کا نام برآند ہوتا ہے پس دریافت سے معلوم ہوا کہ علافہ مار و اڑ پٹی پرست میں ایک موضع گلوٹ ہے اور وہاں بادری رہتے ہیں پس اس مقام پر جا کر تعقیب کی تو مسکان محلہ بن سندرجہ قاعدہ پابا گیا اور بادریاں بھی اسی علیہ کے گرفتار ہوئے اور مال مزدکی کچھ گورے سے دبا ہوا اور کچھ ایک مہاجن کے یہاں سے بستیا ہوئی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ مترجم۔</p>	<p>جانتا چاہیے کہ خانہ رنجوری اور نوست کا خانہ ششم ہے کہ جو جنوب ہے رنج سے اور خانہ بیماری و طبیب کا دہم ہے خانہ اشفا کا ہے اور آٹھواں موت کا اور بارہواں خانہ رنجہائے قریم لینے عوارض کہنے مرگی و جذام وغیرہ کا ہے پس اگر ان فالوں میں اشکال سد فایج آئے</p> <p>منقلب ہوں تو بیمار شفا پائے اگر ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰</p>

نہشتہ	سوال	جواب و قواعد عملیات
		<p>تباہیت کی ہے کیونکہ ۱: بنانہ ۹ و ۲: بنانہ ۶ و ۳: بنانہ ۸ و ۴: بنانہ ۱۰ ایل ۱۶ و ۵: بنانہ ۱۱ و ۶: بنانہ ۱۲ و ۷: بنانہ ۱۳ و ۸: بنانہ ۱۴ و ۹: بنانہ ۱۵ غایت عظیم رکھتی ہے اور اپنا پورا پورا اثر کرتی ہیں۔ چاہیے کہ شکل اگر ۶ میں وہم کو ۸ میں ضرب کر کے دو شکل ایران دونوں سے ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل سے اس طرح حکم کرے جیسی اگر وہ شکل ۶ سے ۸ ہو دلیل ہے جلد صحت پانے کی اگر ۶ سے ۸ ہو تو دلیل ہے اسکی کہ بعد چند روز کے صحت ہو اگر ۸ سے ۶ ہو تو دلیل ہے کہ بعد مدت کے صحت ہو اگر ۸ سے ۶ ہو دلیل ہے کہ کچھ مدت کے بعد مر جائے اگر ۶ سے ۸ ہو تو مر جائے لیکن اگر اشکال سدھوں شواہداریہ اشکال نتیجہ کی پسیدہ ہوں تو حالت مرگ کی پہنچ جائے اور اگر شخص ہوں تو اول سہارا لے کر پھر فوت ہو۔</p>
۳۰	<p>اگر سوال ہو کہ سفر کس طرف کا اور کس شخصوں کے ہمراہ ہو گا اور سفر میں کیا واقعات پیش آئیں گے</p>	<p>اضراب اشکال خانہ ۷ و ۹ سے ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ وہ کس طرف سے جنوب ہے جس سمت سے جنوب ہو اس سمت کا حکم کرے یعنی اگر یہ شکل شرقی ہو تو شرق کا غزنی ہو تو مغرب کا شمالی ہو تو شمال کا جنوبی ہو تو جنوب کا سفر ہو پھر دیکھے شکل خانہ ۱۱ میں کہ وہ کونسا واقعہ پیش آئے گا ہے اور کس ستارہ سے جنوب ہے اگر شکل آفتاب کا ہو تو ہمراہ بادشاہ و ملوک بزرگان و تاجران کے سفر ہو اگر قمر کی شکل ہو تو عباسوس و دیگر و قاصد جلا ۱۔ رسول وغیرہ مسند یا ملاج کے ہمراہ سفر ہو اگر ۱۲ ہو تو سپاہی و کرواتانی دزد و رزقین کے ہمراہ سفر ہو یا غزنی یا ملاج کے اگر شکل عطارد کی ہو تو اہل قلم و مہم در مال ماکم و طبیب کے ہمراہ سفر ہو اگر شکل مشتری کی</p>

[illegible]

نمبر شمار	نموال	حجاب و قواعد عیالات
۳۵	اگر سال ہو کمی حاکم باعالم کی طراف سے کہ میں اپنے عہد و عمل پر قائم رہوں گا۔ یا ہنیں اور عاقبت میری کیا ہو گی	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲

اور عمل ثابت و پائیدار نہ رہے۔ اور اگر خانہ ۱۰ میں شکل سد
ہوں اور خانہ ۵ سے ۵-۱۱-۳-۹-۱۳۰-۱۴-۱۵-۱۶ میں تکرار
رکھتی ہوں دلیل ہے اور پرستار ہی عمل کے اور رخسارے حق کے
اور خانہ ۱۰ میں شکل سد ہوں اور تکرار ان کا خانہ ۶-۱۰-۱۶ میں
ہو تو عمل درجہ درجہ پرستار سے بہت کم ہوگا خوش درمنا منہ ہو اور اگر
شکل ۱۰ کا عکس خانہ دوم یا چہارم میں ہو تو درمیان عامل درختیت کے
مختلف پیدا ہو اور اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۰-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ ہوں
اور خانہ ۵ سے ساقط میں تکرار کریں تو انجام عامل کا خراب ہو۔ اور وہ
تباہ و گرفتار ہو اور اگر ۱۰-۱۱-۱۳-۱۴ سے کوئی شکل طالع دوہم میں ہوں
اور ساقط میں تکرار کریں دلیل ہے کہ عامل قید ہو جائے گا اور اگر شکل
طالع دوہم ضعیف و مہبوط ہو بال خانہ ۵ سے خود میں ہوں۔ تو وہ عمل در
جہ درجہ خراب ہو اور اگر شکل طالع دوہم اپنے خانہ ۵ سے شرف و اوج پند
میں ہوں تو اہل شہر و دیار کا شکر ادا کریں اور اگر ۱۰-۱۱-۱۳-۱۴ ہوں تو صاحب
عمل مجروح و مریض ہو اور اپنی عاقبت کی طرف سے ہر سال
رہے اگر خانہ دوہم میں بند یا ہوں صاحب عمل ہمیشہ مذہب طالب
میں رہے اور اسکو قریب خاطر ہو اور اکثر فساد و بہو و لعب و زنا و
غلام میں مشغول رہے اور اگر خانہ طالع دوہم میں شکل سد آویں
ہو تکرار ان کے خانہ ۵-۳-۱۱-۱۵-۱۶ میں ہو یا شکلیں اپنے خانہ شرف
یا اوج میں ہوں تو عامل ہمیشہ اپنے عمل پر خوشحال رہے اور اگر خانہ
خانہ او کی خسر ہوں۔ اور خانہ ۵ سے مہبوط یا ضعیف یا زوال یا

ساقط میں ہوں تو عامل اس عمل پر نمبہ ۱۰ سے اگر خانہ طالع دہم میں
اشکال ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
زائل میں مکر ہوں تو اس عمل سے قید بہتر سمجھو اور بھاگے وہاں سے
کیونکہ اندیشہ ہے قید ہونے کا اور فساد کا اور اگر خانہ ۱۰ میں اشکال
سد ہوں اور داخل ہوں اور خانہ ۲ و ۱۱ میں مکر ہوں تو عامل اس شہر میں بہت
مال اکٹھا کرے اگر تکرار اسکی خانہ ۶ و ۱۲ میں ہو۔ تو عامل مقام عمل سے
مرویشی اونٹ گھوڑا وغیرہ بہت جمع کرے اور اگر خانہ ۱۰ میں اشکال
کس شخص خارج بخس منقلب ہوں اور خانہ ساقط میں تکرار کریں تو عامل مغزول ہو جائے
اور اگر اشکال دہم اپنے مبیوط میں ہو مکر تو عامل اس شہر میں ہلاک ہو اگر طالع
میں اشکال کس شخص خارج بخس منقلب ہو اور خانہ ۳-۹-۶-۸-۱۲ میں مکر
ہو تو بھی عامل عمل سے مغزول ہو جائے۔

اگر خانہ طالع میں اشکال سد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ دہم میں ہو دلیل ہے کہ
مغزول شدہ پھر بحال ہو جائے اور اگر اشکال دہم سد داخل ہو اور تکرار اسکی
خانہ اول و چہارم میں مکر ہو تو مغزول شدہ اپنے عمل پر پہنچ جاوے
یا خانہ دہم میں اشکال سد منقلب ہو اور خانہ ۱۰-۱۱ میں مکر ہو تب بھی اپنے ہاتھ پر
بھل جاتا ہے اور اگر اشکال طالع کس شخص ہو اور زائل و تدایہ ساقط میں ہوں ضرور ہی
عمل پر پہنچ جائے

۳۶ اگر مغزول شدہ
کوئی شخص سدا
کہ میں اپنے غم
و عمل پر بحال ہو گیا
یا نہیں۔ تو کیا کرنا
چاہیے

اشکال اول کو دہم میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل ۱۰
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
میں دولت حاصل ہو اگر نباتات میں ہو تو ۳۰ سال کی عمر میں دولت حاصل
ہوگی

۳۷ اگر سیال روزی
و بلند بخت کا ہو
کہ کب حاصل ہوگی

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۳۸	اگر سوال ہو کہ مادر سے نفع ہے یا نہیں	ہو اگر مسئلہ اس میں ہو تو بعد پالیس سال کے دولت حاصل ہو اگر زوائد میں مکر ہو تو آخر عمر میں دولت ملے اور اگر یہ شکل زائچہ میں موجود نہ ہو سائل بے نصیب دولت سے ہو۔
۳۹	اگر سوال حصول مال کا ہو کہ نفل ثابت یا مادر یا حاکم یا اور کسی سوز آئیگی یا نہیں تو اس کا قاعدہ کیا ہے خواہ امید کی قسم کی ہو۔	اگر مکر اگر شکل سعد داخل کی خانہ ۱۰ میں ہو یا شکل طالع سعد داخل ہو اور شکل دہم سعد خارج ہو سائل اپنی والدہ سے نفع دیکھے اور والدہ سائل کے اوپر شفیق ہو اور اگر شکل طالع سعد خارج ہو اور دہم سعد داخل ہو تب بھی مادر نہر بان ہو اور سائل کو نفع پہنچے۔ اور اگر عکس طالع کا دہم میں یا شکل دہم ناقص ہو یا عکس دہم کا طالع میں ہو تو درمیان میں عداوت ہو۔
۳۹	اگر سوال حصول مال کا ہو کہ نفل ثابت یا مادر یا حاکم یا اور کسی سوز آئیگی یا نہیں تو اس کا قاعدہ کیا ہے خواہ امید کی قسم کی ہو۔	شکل طالع سعد داخل ہو اور خانہ ۱۱-۱۰-۵-۹ میں مکر ہو امید سائل کی آسانی برائے اگر ۱۱ میں شکل سعد داخل ہو اور مکر غائبانے متذکرہ سعد میں سوز تب بھی امید برائے اگر شکل طالع و باز دہم بخش منقلب بخش خارج یا بخش ثابت ہوں اور مکر خانہ ۶-۷-۸-۱۲ میں ہوں تو امید ہرگز نہ برائے اگر خانہ طالع میں شکل سعد داخل ہو اور اماند میں مکر ہو تو وہ مراد تمام و کمال برائے اگر مائل دہم میں ہو کچھ مراد حاصل ہو اند کچھ نہ ہو اگر زائل میں مکر ہو امداد سے جلے اگر شکل ۱۰-۱۱ سعد داخل ہو۔ اور خانہ ۲-۵-۹-۱۰-۱۵ میں مکر ہوں تو امید حاصل ہو۔ چھ شکل مل کو ۱۰ میں ضرب دو اور مائل کو ۱۱ میں اور ایک شکل منجھ کی حاصل کر یہ شکل اگر سعد داخل ہو بادشاہ و منت سے امید برائے۔ اگر سعد منقلب ہو کچھ امید برائے اور کچھ نہیں اگر بخش خارج یا بخش ثابت یا بخش منقلب برائے ہو تو حاکم یا بادشاہ سے امید برائے اور اگر شکل خارج ہو سائل

[illegible]

کیا جاسکتا ہے

دوست سے برآئیے (۲) اگر خانہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں اشکال سد
داخل باسد ثابت ہوں اور خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں
یہی شکلیں مکر ہوں تو دوستی غیر یقینی کی مستحکم ہو اگر اشکال خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶
میں ہوں اور مکر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں کریں تو اقسام و دولوں کا ایک صورت
کی طرف ہو اور دوستی بھی اگر اشکال خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہوں تو مختلف سد و مکر ہوں
دوستی میں دشمنی پیدا ہو، یا شکستہ ہو جائے بشرطیکہ مکر اور اشکال خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶
میں ہو۔ (۳) اگر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے کوئی شکل ہو اور مکر اور ان کی خانہ اور
۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو۔ دلیل ہے کہ دوست جانی ہو اور دوستی ہمیشہ بائدار ہے
اگر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو اور خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو دوستی بائدار
در بیان ان کے دوست کو بائدار ہو لیکن مکر ہی سی بات پر نزارع مہید ہو
یا دوستی اور مکر ہوں جو خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو دوستی چند روز
ہے اگر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو دوستی میں ہمیشہ نزارع و فتنہ پیدا ہو اور اگر خانہ
۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو در بیان میں ان کے ہمیشہ ضد ہو اگر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو کوئی
شکل ہو اور مکر ہو۔ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہوں دلیل اسکی ہر کہ دوستی
مکر و حیلہ کی ہے۔

۴۱ اگر سوز و غم
دشمن کا ہو۔

خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں دشمنی دشمن و تعداد دشمن کا ہوتا ہے تعداد
دشمن کی انہی دشمنی شکل ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں بیان کی جاتی ہے مطابق عنصر روحی کے یا
عدد اجد کے پس اگر شکل طالع سد ہو اور مکر ہوں دلیل برتری سائل کی ہے
اگر مکر سد ہو اور انہی دلیل برتری دشمن کی ہے اب اگر شکل دشمن کی مکر اور انہی
میں ہو یا اشکال ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو یا حاکم و بادشاہ سائل کے مددگار ہو اور اگر شکل

جواب و قواعد علیات

میزشار سوال

کی تکرار بناست میں ہو اور شکل ۱۱ و ۱۲ اسد ہوں حاکم و بادشاہ و دیگر و مساویں دشمن کے ہوں۔ اگر شکل ۷ و ۸ شخص ہوں۔ دشمن مقبور ہو اور سائل مفتوح اور اگر شکل ۷ و ۱۲ اسد ہوں اور تکرار انیس سے ایک کی خانہ ۴ میں ہو تو دشمن غفرا ہو اور اگر شکل اول و دوم شخص ہوں سائل کو میت بڑی رحمت ہو یا شکل اول کی تکرار خانہ ۶-۸-۱۲ میں ہو۔ سب بھی سائل کو رحمت ہو اور اگر شکل طالع اور اس حالت میں تکرار اسکی ان خالوں میں تربیت ناقص ہے اور اگر شکل اول اسد ہو اور میزان میں پنے ہو اور خانہ ۱۰ میں کر پنے ہو تو بھی سائل کو رنج و رحمت پہنچے اگر شکل اول و دوم اکبر دوسرے کا عکس ہوں۔ تو سائل و مسئول میں سخت دشمنی ہو اگر خانہ طاق میں آئے تو دشمن کو قوت ہو اگر خانہ ثانیہ جفت میں آئے دشمن کو ضعف ہو اگر خانہ ثانیہ طاق میں ہو سائل کو قوت ہو اگر خانہ ثانیہ جفت میں ہو سائل کو ضعف ہو اگر یہ دونوں شکلیں مل میں نہ ہوں تو تکرار اشکال موجودہ خانہ اول و ۱۲ سے یہی حکم کرنا چاہیے۔

۳۴ اگر سوال اپنی ہند و زندان کا ہو ۱) اگر خانہ ۱-۴-۱۲-۸ میں اشکال ثابت اسد یا داخل ہند و زندان اسکی ہے کہ زندان میں قیدی کو آسائش میر ہے اور اگر ان خالوں میں اشکال خارج اسد ہوں یا منقلب ہوں تو قیدی جلد رہا ہو جائے اگر شخص منقلب ہوں رہا ہو اور اگر رہا ہو تو پھر قید ہو جائے اختلاف میں حکم مختلف ہو تب ہے ۲) اگر خانہ ۱-۴-۱۲-۸ میں پنے ہوں تو ایشہ بلاکت کا ہو اگر سد منقلب ہوں تو یکین کے اندر فلاح ہو جائے اگر سد خارج ہوں۔ چند روز کے بعد رہا ہو جائے اگر سد داخل یا سد ثابت ہوں برسوں میں

سوال نمبر	جواب و قواعد عملیات
<p>۱۰۰</p> <p>۱۰۱</p> <p>۱۰۲</p> <p>۱۰۳</p> <p>۱۰۴</p> <p>۱۰۵</p> <p>۱۰۶</p> <p>۱۰۷</p> <p>۱۰۸</p> <p>۱۰۹</p> <p>۱۱۰</p> <p>۱۱۱</p> <p>۱۱۲</p> <p>۱۱۳</p> <p>۱۱۴</p> <p>۱۱۵</p> <p>۱۱۶</p> <p>۱۱۷</p> <p>۱۱۸</p> <p>۱۱۹</p> <p>۱۲۰</p> <p>۱۲۱</p> <p>۱۲۲</p> <p>۱۲۳</p> <p>۱۲۴</p> <p>۱۲۵</p> <p>۱۲۶</p> <p>۱۲۷</p> <p>۱۲۸</p> <p>۱۲۹</p> <p>۱۳۰</p> <p>۱۳۱</p> <p>۱۳۲</p> <p>۱۳۳</p> <p>۱۳۴</p> <p>۱۳۵</p> <p>۱۳۶</p> <p>۱۳۷</p> <p>۱۳۸</p> <p>۱۳۹</p> <p>۱۴۰</p> <p>۱۴۱</p> <p>۱۴۲</p> <p>۱۴۳</p> <p>۱۴۴</p> <p>۱۴۵</p> <p>۱۴۶</p> <p>۱۴۷</p> <p>۱۴۸</p> <p>۱۴۹</p> <p>۱۵۰</p> <p>۱۵۱</p> <p>۱۵۲</p> <p>۱۵۳</p> <p>۱۵۴</p> <p>۱۵۵</p> <p>۱۵۶</p> <p>۱۵۷</p> <p>۱۵۸</p> <p>۱۵۹</p> <p>۱۶۰</p> <p>۱۶۱</p> <p>۱۶۲</p> <p>۱۶۳</p> <p>۱۶۴</p> <p>۱۶۵</p> <p>۱۶۶</p> <p>۱۶۷</p> <p>۱۶۸</p> <p>۱۶۹</p> <p>۱۷۰</p> <p>۱۷۱</p> <p>۱۷۲</p> <p>۱۷۳</p> <p>۱۷۴</p> <p>۱۷۵</p> <p>۱۷۶</p> <p>۱۷۷</p> <p>۱۷۸</p> <p>۱۷۹</p> <p>۱۸۰</p> <p>۱۸۱</p> <p>۱۸۲</p> <p>۱۸۳</p> <p>۱۸۴</p> <p>۱۸۵</p> <p>۱۸۶</p> <p>۱۸۷</p> <p>۱۸۸</p> <p>۱۸۹</p> <p>۱۹۰</p> <p>۱۹۱</p> <p>۱۹۲</p> <p>۱۹۳</p> <p>۱۹۴</p> <p>۱۹۵</p> <p>۱۹۶</p> <p>۱۹۷</p> <p>۱۹۸</p> <p>۱۹۹</p> <p>۲۰۰</p> <p>۲۰۱</p> <p>۲۰۲</p> <p>۲۰۳</p> <p>۲۰۴</p> <p>۲۰۵</p> <p>۲۰۶</p> <p>۲۰۷</p> <p>۲۰۸</p> <p>۲۰۹</p> <p>۲۱۰</p> <p>۲۱۱</p> <p>۲۱۲</p> <p>۲۱۳</p> <p>۲۱۴</p> <p>۲۱۵</p> <p>۲۱۶</p> <p>۲۱۷</p> <p>۲۱۸</p> <p>۲۱۹</p> <p>۲۲۰</p> <p>۲۲۱</p> <p>۲۲۲</p> <p>۲۲۳</p> <p>۲۲۴</p> <p>۲۲۵</p> <p>۲۲۶</p> <p>۲۲۷</p> <p>۲۲۸</p> <p>۲۲۹</p> <p>۲۳۰</p> <p>۲۳۱</p> <p>۲۳۲</p> <p>۲۳۳</p> <p>۲۳۴</p> <p>۲۳۵</p> <p>۲۳۶</p> <p>۲۳۷</p> <p>۲۳۸</p> <p>۲۳۹</p> <p>۲۴۰</p> <p>۲۴۱</p> <p>۲۴۲</p> <p>۲۴۳</p> <p>۲۴۴</p> <p>۲۴۵</p> <p>۲۴۶</p> <p>۲۴۷</p> <p>۲۴۸</p> <p>۲۴۹</p> <p>۲۵۰</p> <p>۲۵۱</p> <p>۲۵۲</p> <p>۲۵۳</p> <p>۲۵۴</p> <p>۲۵۵</p> <p>۲۵۶</p> <p>۲۵۷</p> <p>۲۵۸</p> <p>۲۵۹</p> <p>۲۶۰</p> <p>۲۶۱</p> <p>۲۶۲</p> <p>۲۶۳</p> <p>۲۶۴</p> <p>۲۶۵</p> <p>۲۶۶</p> <p>۲۶۷</p> <p>۲۶۸</p> <p>۲۶۹</p> <p>۲۷۰</p> <p>۲۷۱</p> <p>۲۷۲</p> <p>۲۷۳</p> <p>۲۷۴</p> <p>۲۷۵</p> <p>۲۷۶</p> <p>۲۷۷</p> <p>۲۷۸</p> <p>۲۷۹</p> <p>۲۸۰</p> <p>۲۸۱</p> <p>۲۸۲</p> <p>۲۸۳</p> <p>۲۸۴</p> <p>۲۸۵</p> <p>۲۸۶</p> <p>۲۸۷</p> <p>۲۸۸</p> <p>۲۸۹</p> <p>۲۹۰</p> <p>۲۹۱</p> <p>۲۹۲</p> <p>۲۹۳</p> <p>۲۹۴</p> <p>۲۹۵</p> <p>۲۹۶</p> <p>۲۹۷</p> <p>۲۹۸</p> <p>۲۹۹</p> <p>۳۰۰</p> <p>۳۰۱</p> <p>۳۰۲</p> <p>۳۰۳</p> <p>۳۰۴</p> <p>۳۰۵</p> <p>۳۰۶</p> <p>۳۰۷</p> <p>۳۰۸</p> <p>۳۰۹</p> <p>۳۱۰</p> <p>۳۱۱</p> <p>۳۱۲</p> <p>۳۱۳</p> <p>۳۱۴</p> <p>۳۱۵</p> <p>۳۱۶</p> <p>۳۱۷</p> <p>۳۱۸</p> <p>۳۱۹</p> <p>۳۲۰</p> <p>۳۲۱</p> <p>۳۲۲</p> <p>۳۲۳</p> <p>۳۲۴</p> <p>۳۲۵</p> <p>۳۲۶</p> <p>۳۲۷</p> <p>۳۲۸</p> <p>۳۲۹</p> <p>۳۳۰</p> <p>۳۳۱</p> <p>۳۳۲</p> <p>۳۳۳</p> <p>۳۳۴</p> <p>۳۳۵</p> <p>۳۳۶</p> <p>۳۳۷</p> <p>۳۳۸</p> <p>۳۳۹</p> <p>۳۴۰</p> <p>۳۴۱</p> <p>۳۴۲</p> <p>۳۴۳</p> <p>۳۴۴</p> <p>۳۴۵</p> <p>۳۴۶</p> <p>۳۴۷</p> <p>۳۴۸</p> <p>۳۴۹</p> <p>۳۵۰</p> <p>۳۵۱</p> <p>۳۵۲</p> <p>۳۵۳</p> <p>۳۵۴</p> <p>۳۵۵</p> <p>۳۵۶</p> <p>۳۵۷</p> <p>۳۵۸</p> <p>۳۵۹</p> <p>۳۶۰</p> <p>۳۶۱</p> <p>۳۶۲</p> <p>۳۶۳</p> <p>۳۶۴</p> <p>۳۶۵</p> <p>۳۶۶</p> <p>۳۶۷</p> <p>۳۶۸</p> <p>۳۶۹</p> <p>۳۷۰</p> <p>۳۷۱</p> <p>۳۷۲</p> <p>۳۷۳</p> <p>۳۷۴</p> <p>۳۷۵</p> <p>۳۷۶</p> <p>۳۷۷</p> <p>۳۷۸</p> <p>۳۷۹</p> <p>۳۸۰</p> <p>۳۸۱</p> <p>۳۸۲</p> <p>۳۸۳</p> <p>۳۸۴</p> <p>۳۸۵</p> <p>۳۸۶</p> <p>۳۸۷</p> <p>۳۸۸</p> <p>۳۸۹</p> <p>۳۹۰</p> <p>۳۹۱</p> <p>۳۹۲</p> <p>۳۹۳</p> <p>۳۹۴</p> <p>۳۹۵</p> <p>۳۹۶</p> <p>۳۹۷</p> <p>۳۹۸</p> <p>۳۹۹</p> <p>۴۰۰</p> <p>۴۰۱</p> <p>۴۰۲</p> <p>۴۰۳</p> <p>۴۰۴</p> <p>۴۰۵</p> <p>۴۰۶</p> <p>۴۰۷</p> <p>۴۰۸</p> <p>۴۰۹</p> <p>۴۱۰</p> <p>۴۱۱</p> <p>۴۱۲</p> <p>۴۱۳</p> <p>۴۱۴</p> <p>۴۱۵</p> <p>۴۱۶</p> <p>۴۱۷</p> <p>۴۱۸</p> <p>۴۱۹</p> <p>۴۲۰</p> <p>۴۲۱</p> <p>۴۲۲</p> <p>۴۲۳</p> <p>۴۲۴</p> <p>۴۲۵</p> <p>۴۲۶</p> <p>۴۲۷</p> <p>۴۲۸</p> <p>۴۲۹</p> <p>۴۳۰</p> <p>۴۳۱</p> <p>۴۳۲</p> <p>۴۳۳</p>	

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		<p>ہوا درخانہ ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ سے منظر کے قتل آلہ آہنی سے ہوا گر خانہ طالع میں ۳ ہوا درخانہ ۱۰ میں تکرار ہوا درخانہ ۱۰۰۰ میں شکل نمبر ۱۰ تو مجرم کو عدول کی مار سے نصف ہلک زمین میں دفن کر کے مارا جاوے اگر خانہ اول میں ۳ ہوا درخانہ ۱۰ میں تکرار ہوا درخانہ ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ ہو مجرم کو منظر کے ۱۰ یا نہ سونگی آتش ہوا گر ۳ اسی نوعیت سے ہو منظر غرقہ کی آب و آگر خانہ اسی نوعیت سے ہو تو مجرم دیران کیا جاوے اگر خانہ اول میں ۳ نہیں ۳ میں ۳ میں ۳ ہو تو مجرم کو یہاں تک پٹیا جائے کہ خون بدن سے جاری ہوا گر ۳ طالع میں آدین اور خانہ ۱۰ ۶ ۴ ۸ ۱۰ ۱۰ ۱۰ میں تکرار کی مجرم کو پھانسی ہو اگر ۳ خانہ اول میں ہوا درخانہ ۱۰ میں ۳ شکل نمبر ۱۰ سے پیدا ہو کر موجود ہو اور اہمات میں مکر ہو مجرم کو صولی اور اگر خانہ ۱۰ ۱۵ میں ۳ ہوا درخانہ ۱۰ ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ میں تکرار ۳ کا وندہ ہو نہ تھکا جاوے اگر تکرار مائل میں ہو پیر کا جاوے اگر زائل میں تکرار ہوا کال یا انگلی کاٹی جاوے اگر خانہ طالع ۱۰ ۱۲ و ۱۰ میں ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ منتقل اور خصوصاً طالع میں ہو منظر کے قید ہو۔</p>
۳۵	<p>اگر سوال تمام سوالات کا ہو کہ سواری کا کھنڈ ہر اینہیں کو کیا کرنا چاہیے۔</p>	<p>اگر خانہ ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ داخل یا بعد ثابت ہوا درخانہ ۱۰ ۱۲ ۱۵ میں مکر ہو تو رمانی کو ہتھی گھوڑا۔ ادنیٰ بکاسے بیل میں سے نفع ہو اور پانڈار میں اگر ۱۰ میں صا خارج یا بعد منتقل شکل نمبر ۱۰ میں تکرار خانہ ۱۰ صدر میں ہو تو چوپائے مبارک ہوں لیکن برا ہو کر کی اگر خانہ ۱۰ میں شکل نمبر ۱۰ یا خنجر۔ سب شکل نمبر ۱۰ ۱۰ میں مکر ہو تو کچھ نفع نہ ہو حوائی یا تلف ہوں</p>

جواب	سوال	بحواب و قواعد علیات
۴۶	اگر سوال اتفاق و	اگر سوال اتفاق و
۴۷	اگر سوال حصول مراد	اگر سوال حصول مراد
۴۸	اگر سوال دریا نیت	اگر سوال دریا نیت
۴۹	اگر سوال دریا نیت	اگر سوال دریا نیت

سائل کا ہو یا اس فصل کے شعلق

(۲) مراتب آتش اول بادوم آب سوم و خاک چہارم سے شکل پیدا
کر کے پچھلے مرتبے کو شکل حاصل ہونے پر اس شکل سے ضمیر
(۳) مراتب خاک شکل ششم بادوم دابہ ہفتہ آتش ہشتم سے ایک شکل
پیدا کی جائے اور اس کو شکل ۱۴ میں مرتبے کو شکل حاصل کی جائے یہ شکل اگر
ہے ہو سوال سال نفس و فرزند مال و معاش و معاملات کا ہو یا سفر کا اگر
ہے ہو سوال ال خرید و فروخت تکمیل و رشتہ املاک معاش کا ہو اگر ہے ہو
سفر احوال غائب گم شدہ و برد و دوا ہر کا سوال ہو اگر ہے ہو ضمیر سال
املاک و باغ و گنج و دنانس و کشت و غیرہ کا ہو یعنی از دوسے دائرہ ممکن
ہو شکل جس خانہ کی صاحب کن ہو اسی کے مسئلہ کے مطابق ضمیر سال
کا ہوتا ہے یہ قاعدہ کی قدر و درست ہے۔ مترجم

اگر سوال سال دنیا سے
حالات کلی خیر و شر
و ضمیر غیر کا ہو تو
کس طرح اس کا
جا کر حالات ضمیر خیر
و شر کے بیان کئے
جاتے ہیں۔

یہ جملگی حالات زائچہ بنا کر بیان کئے جاتے ہیں قاعدہ اس کا تمثیل ذیل سے
سمجھنا جائیے اور اس طرح سے کام بیان کرنے چاہیں دیکھئے زائچہ
تمثیلی۔۔۔ اول۔۔۔ عمل شکیہ مندرجہ ذیل



علم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

زائچہ بنائیں بجا نہ امل شکل پچھلے منقلب ہے

اور دوسرے مرتبے سے اسلئے کہا گیا کہ سائل

حالات خود سے سجدہ سرگردان ہو رہا ہے

ہے کیونکہ شکل طالع کی نفس منقلب ہے اب دریافت کیا کہ سبب اس سرگردانی
کا کیا چیز ہو پھر پچھلے خانہ ۱۱ میں پائی گئی یہ خانہ اُمید اور دوسلوں کا ہے
اور پچھلے خانہ ۱۲ میں شکل ہے اور کار و اسکی خانہ پچھلے

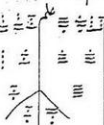
میں ہر پرس ضمیر سائل کہ حکمی وجہ سے اُسے سرگردانی ہو واسطے فرزندہ محبوب
 کے ہر ادراک اُس کا اسوقت میں بند ہے کیونکہ خانہ ہزال و تدین ہے ہے
 اور شکل ہے کیلئے خانہ اول فرج کا ہر پرس کہا گیا کہ کچھ دیر بعد کار سائل کا بہتر
 ہو جائیگا کیونکہ سائل کو اسوقت متروک الحال ہے لیکن حالات کایہ شخص نہیں ہے
 کیونکہ صاحب ضمیر کو شوق و محبت کی حالت ہے دیکھئے کہ کو اور اس کی
 تکرار کو خانہ دوم میں ہے ہر بیت المال سائل متزیج حالات میں ہے
 اور اسکو نہ اندہ وصول نہ خرشہ اختیار نہ زائل بیت المال پر نظر کی
 یہ چیز شخص منقلب ہے حکم اسکا ہر کہ آمد و خرچ ہو تو ہر لیکن حسب مشاغل
 مراد کے نہیں اور سائل کو کچھ اختیار نہیں باقی وہ کہو دیکھا اس میں
 ہے ہر وجہ سبب اس کے حکم کی کہ کوئی شخص خواجہ اہل علم نجم وغیرہ
 سائل کی مدد کرے یا قبول سے نائدہ چوچے ادب میں بجا میوں سے نیکی
 دیکھئے کیونکہ اسکا مستقبل خانہ چہارم ہے اور یہاں ہے ہر یہ دلیل اسی امر کی
 ہر اندر دلیل ہر درازی عمر سائل کی اور خوشی حیات پدر کی اور سفاد پدر
 سے راستقامت وطن کی اور خوشخبری اس امر کی کہ حال پدر سائل کا پہلے اچھا تھا
 اور اب بھی بہتر ہے لیکن کچھ عرصہ بعد کا دوبارہ اس میں تحریک پیدا ہو کیونکہ اُسکے
 مستقبل میں ہے ہر ادراک خانہ شکل ہے کا خانہ طرح ہر کہ جسکے معنی اندہ و غم
 کے ہیں اس سے پدر سائل کو پریشانی خاطر کا مقابلہ ہو گا۔ اور سبب اس پریشانی
 کا یہ ہو گا کہ تکرار ہے کہ خانہ سہ میں ہر وہ طالب ہو گا سائل کا خانہ ۶
 میں ہے ہر دلیل بیماری کی ہر کہ سردی در طوبت سے سائل کو پیدا ہو لیکن
 اندیشہ ہر ادراک اس سے جلد خلاصی ہو کیونکہ مستقبل میں اُسکے ہے اور

دلیل پر رنج سے اہر آنے کی اور غلام و کنیز کے خیر سے ہنسنے کی لیکن وہ
 رعنا و سرکش ہوا اور صاحب زادے کو اس سے فائدہ پہونچنے کیونکہ خانہ
 میں ۳۰ خانہ عیسٰی: دلیل پر جدائی و عورت و شریک سے خانہ دین ۳۰
 دلیل پر اپنی خوف و خطر سے اور غنا و خبرت پر لڑائی کا خانہ ختم میں ۳۰ دلیل
 پر تحصیل غنا کے بارگاہ و سفر کی اور خانہ دہم میں ۳۰ دلیل پر جنگ و
 کی اور آئندہ بھی غنہ کا ہے کیونکہ خانہ میں شکل ۳۰ پر اور غنہ پر لیکن
 حکم کرتی ہے کہ بعد اس فنل و سل کے اعداء پہونچنے مقدار و دستان کے لیکن بعد
 کچھ عرصہ کے حالت تنگ ہو کیونکہ اس کے مستقبل میں ۳۰ پر اور ضرب و دل دھار
 دہم سے ۳۰ پیدا ہوتی اور یہ عورت و عیش و خوشی کی خانہ ۱۲ میں ۳۰ ہے
 شکل ثابت ہو دلیل پر دشمنوں کی قوت کی کہ جو ہند میں آیا و دشمنی کرنے
 سے باز ہیں درامادہ صلح کے ہیں لیکن پہلے وہ سخت دشمن تھے کیونکہ ۱۱ خانہ
 میں ۳۰ پر اور ضرب و طاع و دوا و دم سے ۳۰ پیدا ہوتا ہے اسلئے
 حکم اسکا یہ کہ دشمن سال کے صلح کر کے دشمنی کے لئے سے باز رہیں گے اور
 دشمنی نہ کریں گے اب کہا گیا کہ طاع میں شکل ۳۰ صورت نیز لگی ہے اور خانہ
 اول کا تعلق سر سے ہو پائال کے سر میں زخم نیزہ کا ہے یا تیر کا سائل نے
 کہا کہ زخم تیر کا خانہ دم میں ۳۰ پر سائل کی گردن پر کوئی نشان سپور ہو چکی
 یا جانور کے کاٹے ہوئے کا ہڈی یا ذرا دوسرے افعال کا حکم کیا۔
 اب پھر کہا گیا کہ زانہ و مستقبل سے جو حال سائل کا اس وقت ہے اس سے پہلے
 بہتر تھا اور بہتر کی انکی کا سبب یہ ہے کہ ۳۰ کو خانہ اول میں قوت فرج حاصل ہے
 اور حال آئندہ بھی بہتر ہوئے گئے ۳۰ کو خانہ دم میں طاقت نہیں رہے لیکن

شکل ثابت ہوا و بعد دیل ہوا پر نیکی کے اسی طرح معاذرہ خاد کے
محالات بیان کئے جا دیں۔

اب ثابت سائل کا حال دریافت کیا شکل دل کو چہارم میں ضرب یا
شکل نے پیدا ہوئی کہا گیا کہ احوال سائل کا ایک نوع پر نہ رہے گا اور ضرور
خروج ہوگا کیونکہ شکل مستخرجہ ثابت کی سلطان الگو اکب شس نے صوب
ہے۔ اب انقطاع علم سائل کا حال دریافت کیا شکل چہارم پر کو شکل
ہشتم میں ضرب یافت ہوئی۔ یہ شکل نفس پر موت کہا فی سائل کی ہوگی
واللہ اعلم بالصواب۔

اس سوال کا تعلق ہر ایک احکام نقطہ منجم بیان کرتا ہے ملاحظہ فرمائیے
زاچہ
نقطہ حکم کا شکل ہے پر خانہ ہشتم میں ختم ہوتا
ہر نقطہ خاکی خانہ خاکی میں یا قوت ہے۔
کہا گیا کہ ارج طالع سائل کا قوی کر کیونکہ



مطلوب شاہک ہے کا خاک ہے در باطن ۱۳ میں پیدا ہوتا ہے ہے صورت
محبوب کی سماعت اول میں سائل کو خبر خفیہ معنوق کی ملے گی اور اس
سے خوشی ہوگا یا کوئی امید برآئگی راحت دوم منفی بہ نقطہ دوم ہے
یہ خاک ہے پر ظاہر میں موجود نہیں دو باطن خانہ ۱۳ میں پیدا ہوتا ہے
اور مطلوب اس کا خاک ہے کہ یہ در پردہ خانہ ۱۱ میں ہر ناظر بنظر قدس ہے
اس لیے حکم اس کا یہ کہ سماعت دوم و معنوق یا بادشاہ وقت سے در پردہ
معاذ حاصل کرنے کی کوشش کی جاوے گی۔ نقطہ سوم خاک ہے پر ناظر ۱۱۔

۵۔ اگر سوال دریافت
حال ایک گنہ
ہا کسی پر کی اہت
ہو چکی کہ یا چاہیے

میں قوی ہو اور مطلوب خاک: ہر مرکز خاص ۱۲ میں قوی ہر ٹیکن نظر ساقط ہے
دوستوں یا دشمنوں سے گفتگو کے نزاع ساعت سوم میں پیش آئے گی
نقطہ چہارم خاک: ہر مرکز خاص ۱۲ میں قوی ہو اور مطلوب خاک کا خاک: خانہ
۳ میں یا قوت ہو اور نظری ساعت چہارم میں معاملات خرید و فروخت
سواری یا ملک انڈاک باغ و مکان غیر کے ظہور کی نیک نیت نقطہ پنجم خاک: ہر
مرکز خاص میں قوی ہو اور مطلوب خاک کا خاک: خانہ سوم میں قوی ہو اور نظر
مقابل رکھ کر سامانوں سے گفتگو کے رنج و خوشی پیش آئے نقطہ ششم خاک
ہر مرکز درست خانہ ۳ میں قوی ہو اور مطلوب خاک کا خاک: خانہ ۳ میں ہر مرکز
خند و مرکز درست میں بخاند ۵ کی کچھ نقصان پنجاب بلذرائع سفاد و باران
حاصل ہوئے اسی طرح باقی ساعات کی نسبت جاننا چاہیے۔ مترجم۔

۵۱ ہر ایک زائچہ میں
اشکال شانزدہ
خانہ ۱ میں اگر کسی ہو تو حکم مطلق ہر بہتری حیات نفس کا اور
کشادگی کار کا۔ اگر ۳ ہو تو حکم بر صحت و تندرستی جہان کی بہتری کا
خانہ ۲ میں ۳ ہو تو حکم مطلق ہر اشکال کشادگی معاش کی ہو۔ کیونکہ زائچہ
کے اندر بہت طاق میں خواہ کسی خانہ میں آدے اس کا حکم افزونی مال
کا ہوا ہو اگر خانہ حفت میں آدے تو معاش کی ترقی ہوگی۔
خانہ ۳ میں ۳ اشکال ۳ ۳ ۳ کا حکم حرکت و سفر کا ہوا ہر شکل ۳ کا
حکم قوت و باران و فروزندان پر محیط ہو ۳ ہو تو قوت و قریبائی دلیل ہے
خانہ ۴ میں ۳ کا حکم مطلق قیام مقام موجودہ پر ہوا ۳ ۳ کا
حکم اس خانہ میں سفاد و زمین کا ہو ۳ خانہ ۵ میں بلذرائع قوت پر ہو
سفاد و پنجاب پر ہو کے حکم رکھتا ہو ۳ کا حکم خانہ ۵ میں نمود کی ثابت و

سوال	جواب و قواعد عملیات
-	خروج مقام کا ہوتا ہے ۛ کا خانہ ہذا میں ہر ناظر علی غری کی دلیل ہے ۛ کا خانہ ہذا میں آنا دلالت کرتا ہے اوپر موجود ہر لمحے دفین یا مدن کے بر مکان سائل یا صاحب زائچہ کے ۔
-	دینجم ، خانہ دہم میں ترقی نذرنداں کی کرتی ہے ۛ ترقی محبوب کی چرتی چیدہ و تحفہ کی ۛ ترقی مرادوں کی ۛ القاب و بزرگی کی ؛ ترقی اکل و شرب اور عیش کی ۛ ۛ مریب میں خط و خبر کے حصول کی ۔
-	دہشتم ، خانہ ۶ میں ترقی مرض کی کرتی ہے ۛ ۛ ترقی غلام و حیران بندہ کی ۛ رانی ریغ و غم کی ۛ اخضاعے راز کی ۛ زیادتی حیراناں جو پایہ خوردگی ۛ زیادتی طور خوش امان و شکاری کی ۔
-	دہنجم ، خانہ ۷ میں ۛ کاکھی اثر ہو جانے شادی و ترقی نکاح کا ہر ۛ ترقی شرکیوں کی کرتی ہے ۛ ترقی غائب و گنجینہ کی ۛ دعوئے مال کا کرتی ہے ۛ افزونی مال کی ہے ۛ ترقی چوری و چوروں کی ۛ صدی اور مخالفت مخالفاں کی ۔
-	دہشتم ، خانہ ۸ میں ۛ کا اثر حکمی موت کا ہے ۛ حکم زیادتی خوف کا ۛ ۛ حصول مال غائب کا ۛ دعوئے مقدمات مالی کے ۛ زیادتی میراث کے ۛ زیادتی قرض کے ۛ تکلیف سوختگی و تلف مال کے
-	دہم ، خانہ ۹ میں ؛ ۛ زیادتی سفر کا اثر حکمی رکستی ہے ۛ زیادتی علم کا اندکھائی علم کا ۛ ۛ زیادتی خواب زمین کا ۛ زیادتی وزارت کا ۛ جبارت و پائی کا اثر حکمی رکستی ہے ۔
-	دوہم ، خانہ ۱۰ میں ۛ ۛ زیادتی شنل و ٹلس کا اثر حکمی رکستی ہے ۛ مغار

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

قاعدہ دوم حکم ضمیر منتی یا نقطہ

اول آتش۔ اگر نقطہ آتش میزان سے حرکت کر کے خانہ آتشی میں منتی ہو تو سوال مرد شدن یا رت
بند گمان حج و غیرہ و خروج ملات یا ادا شدہ و سفر کا ہوتا ہے اگر خانہ بادی میں منتی ہو تو ضمیر طلب مال یا چیز یا رت
مال کی خبر کا ہوتا ہے اور اگر مرکز آب میں منتی ہو تو ضمیر سفر مذکور و شروع کار شل نکاح
و شرکت وغیرہ کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو ضمیر متعلقہ بیماری خوف و خطر مال پیدا و بقاء
مال کا ہوتا ہے اگر سوال بیماری کا ہو تو بیمار کو رحمت و نفع کا مقابلہ ہو۔

دوم مباد۔ اگر نقطہ بذر مرکز آتش میں منتی ہو تو سوال دوستی و مال کا ہوتا ہے اگر مرکز بادی میں منتی
ہو تو سوال طلب مال و گم شدہ و تلف شدہ کا ہوتا ہے یا بیماری کا اگر مرکز آب میں منتی ہو تو سوال نقل
و حرکت مفاد خوشنشان و در زمان علوم کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو سوال دشمنی کا بہ سبب مالک
و غیرہ کے ہوتا ہے سوم آب۔ اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتی ہو تو سوال سفر و شروع کار کا ہوتا ہے
اگر مرکز بادی میں منتی ہو تو ضمیر مال و مرض و گھر خجہ کا ہوتا ہے اگر مرکز آب میں منتی ہو تو ضمیر محبوب یا انکس و شرکت
و چیز امانت و گھر کئے یا معاملات مقدسات کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو سوال مالکے سفر و شریک
یا جو کا ہوتا ہے چہاں رہے۔ اگر نقطہ حکمی خاک مرکز آتش میں منتی ہو تو ضمیر متعلق عمارت و سفر و تبادلہ کلا کا
ہوتا ہے اگر مرکز بادی میں منتی ہو تو سوال آمدنی مال و نصومت یعنی دشمنی کا سبب میراث کے ہوتا ہے اگر
مرکز آب میں منتی ہو تو مالک زراعت کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو حصول مال و خرید و فروخت کا ہوتا
ہے قاعدہ سوم احکامات عدد و امارت نقطہ۔

(۱) حصہ دوم میں ظاہر کیا گیا ہے کہ نقطہ آتشی خانہ اول میں قوت و قہر کی دیکھا ہے اور نہ محل سے
نسب کے یعنی دلیل ہوا اور مرکز کہ ظہور طلب مال کا فوراً ہو یا لاہر علی یا ادا شدہ ۹۰-۱۳۰ میں بجای
قوت و قہر کھنڈ ہے۔ نقطہ آتشی خانہ دوم میں مال و قہر و قہر اور قوت مینا نہ رکھتا ہے اور مستقبل
سے منسوب، اس مقدار بخون کے کہ اید کے سامنے کا ظہور زیادہ حال میں تو نہ ہو مگر بعض منفریہ
زادہ مستقبل میں غرر ہو یا نہ ہو خانہ ۱۰۰-۱۳۰ میں یہ نقطہ آتشی مال و قہر ہوتا ہے اور خانہ

سوم میں زائل و التمدید اور اولیہ دالالت کرنا ہر زمانہ گزشتہ پراور ظاہر کرنا ہر حال گزشتہ ہو اور
 خانہ ہائے ۱۰-۱۱-۱۵ میں بھی مطابق خانہ سوم کے زائل و التمدید ہوتا ہے اور خانہ چہارم میں جو مرکز خاک
 کا ہر قوت و التمدید کی رکھنا ہر یعنی چہار درجہ قوی ہوتا ہے اور خانہ ہائے ۸-۱۲-۱۶ میں بھی نقطہ
 آتش و التمدید ہوتا ہے اور یہی سبب کہ زمانہ حال سے مطابق دند کے اور اسکی نوع پرا حکام کے
 پچھلے ہیں و ہر نقطہ اپنے باور ساتھ قوی و تقویت بالائے خانہ ہائے ۲-۱۰-۱۴ میں جو مرکز
 باد کے ہیں قوت و التمدید کی رکھنا ہر و خانہ ہائے مرکز آب میں جو ۲-۱۱-۱۵ میں مائل و التمدید ہوتے ہیں
 اور مرکز خاک میں جو خانہ ہائے ۴-۸-۱۲-۱۶ ہوتے ہیں زائل و التمدید ہوتے ہیں اور خانہ ہائے مرکز
 آتش میں جو ۱-۵-۹-۱۳ میں و التمدید ہوتے ہیں اور چار درجہ کی قوت رکھتے ہیں :

(۳) نقطہ اسے آپ پھر تشریح متذکرہ عدد خانہ ہائے مرکز آبی ۳-۷-۱۱-۱۵ میں قوت
 و التمدید کی رکھنا ہر و التمدید نہ حال ہوتے ہیں اور خانہ ہائے مرکز خاک ۴-۸-۱۲-۱۶ میں مائل و التمدید ہوتے
 ہیں و قوت میانہ رکھتے ہیں و زمانہ مستقبل اور خانہ ہائے مرکز آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں
 زائل و التمدید ہوتے ہیں اور زمانہ الحاضر اور خانہ ہائے مرکز باد یعنی ۲-۱۰-۱۴-۱۶ میں و التمدید ہوتے
 ہیں و زمانہ حال پر دالالت کرتے ہیں مطابق و التمدید کے

دہم، نقطہ ہائے خاک بصراحت بالا خانہ ہائے مرکز خاک یعنی ۴-۸-۱۲-۱۶ میں قوت
 و التمدید رکھتے ہیں و خانہ ہائے آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں مائل و التمدید ہوتے ہیں اور خانہ ہائے مرکز باد ۲-۱۰-۱۴-۱۶
 میں زائل و التمدید ہوتے ہیں اور خانہ ہائے مرکز آب میں یعنی ۳-۷-۱۱-۱۵ میں مائل و التمدید
 ہوتے ہیں :

صفات - اتماد و غیرہ کی یہ ہیں کہ شکل با نقطہ جو اپنے قدم میں ہوتا ہے قدر و قیمت و شہرت کے
 لحاظ سے اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے اور ازل و التمدید قوت و شہرت اسکی میانہ ہوتی ہے و زائل و التمدید بے قدر
 قیمت اور بے عزت ہوتا ہے اور التمدید و التمدید قوت و شہرت کا پیدا ہوتا ہے اور جلد و ترقی
 کی ہر دخل اسکی کو کوئی کار پیش نہا نہ جو در در پائنت طلب یا مرہودہ کام کو شمشل و عمدت سے

کچھ نئے نقطہ مطلوب پر کہ کہاں ہو اور عنصر آتش و باد و آب خاک سے کس عنصر کا نقطہ ہو اور دہ اپنے دم
 خانہ میں ہر پائل فدا کی پانڈ میں یا چند جا جیسی صورت ہو اسکو گرفت کرے اور تعداد بیان کرے
 چنانچہ چاہئے کہ اگر نقطہ آتش مرکز آتشی میں ہو خواہ وہ اول میں ہو یا ۵ میں یا ۹ میں یا ۱۳ میں
 اجاد ہر مستنداً نقطہ آتش اول ہے یہ خانہ اول میں ایک عدد رکھتا ہو خانہ دوم میں ۱۱ خانہ
 سوم میں ۱۱ خانہ چہارم میں ۱۰۱ علیٰ ہذا نقطہ باد اول ہے یہ خانہ دوم میں ۱۰ عدد رکھتا ہو خانہ
 سوم میں ۱۱ خانہ چہارم میں ۱۱ خانہ اول میں ۱۱ خانہ دوم میں ۱۰ عدد ہوتے ہیں اسی قواعد احاد عشرت
 آت الف سے مفسر چہارم خاک کہ نقطہ خاک دل ہے یہ خانہ چہارم میں جو خانہ قدر خاک کہ اور احاد
 ہر ۱۰۰۰ عدد اسکے ہوتے ہیں و خانہ اول میں جو احاد الف خاک و آتش کا ۱۰۰۱ عدد ہوتے و خانہ
 باد و دم میں جو خانہ عشرت و الف باد و خاک کہ ۱۰۱ عدد ہوتے ہیں و خانہ سوم میں جو خانہ ثبات
 و الف آتش و آب کہ ۱۰۱۰ عدد اسکے ہوتے ہیں تمثیل سے ناظرین مبتدی درستی سمجھ لیں کہ نقطہ خاک
 مرکز خاک میں خواہ خانہ چہارم میں ہو یا ہنتم میں یا دوازہم میں یا شانہ دم میں کسی جگہ ہو ۱۰۰۰ عدد
 رکھتا ہو کیونکہ جبہ خاک الف ہر اور الف کے ۱۰۰۰ عدد مقرر ہیں اسی نوعیت سے نقطہ آتش
 مرکز آتشی میں عدد رکھتا ہو کیونکہ درجہ آتش کا احاد ہر اور احاد ایک کو کہتے ہیں علیٰ ہذا تیس نقطہ باد
 جملہ خانہ سے ابھی یہ ترتیب مشرات نکار کھتا ہو اور نقطہ آب جملہ خانہ سے آبی میں مرتبہ ثبات کار کھتا
 ہو چونکہ مراحت اب اسے ہر اچھی طرح ظاہر ہوتا ہو کہ نقطہ ماری خانہ ماری میں احاد ہوتا ہے خانہ
 باد میں احاد و مشرات خانہ آبی میں احاد و ثبات و خانہ خاکی میں احاد الف اسی طرح دیگر نقاط
 کو کھنڈینا چاہئے اور در سراب ہشتگانہ لفظ کو کہیں نظر انداز نہ کرنا چاہئے
 کیونکہ در سراب ہشتگانہ نقطہ آتش کا دوسرا نقطہ ہے اور درجہ احاد
 آتش کا ہے پس بمحاظ در نقاط سراب ہشتگانہ کے مرکز آتشی میں خواہ
 یہ خانہ اول میں ہو یا پنجم میں یا ۹ میں ہو یا ۱۳ میں دو عدد رکھتا ہے اور خانہ باد
 باد میں ۱۲ عدد و خانہ آبی میں ۱۲ عدد خانہ ماری سے خاکی میں ۱۰۱۲ عدد

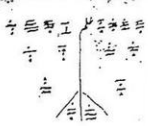
رکتہ کر اور چونکہ نقطہ میں مراتب ہشتگانہ باد کا بھی نہ دوسرا نقطہ باد کا اردو سے
شمار دو در مراتب ہشتگانہ ہے اسلئے مرکز باد کی یعنی خانہ بادی میں اسلئے
۲۱ عدد ہوتے ہیں اور خانہ آبی میں ۱۲۰ دھانہ خاکی میں ۱۰۲۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ
اسے آتش میں ۲۱ عدد ہوتے ہیں تمثیل اس قاعدہ کی بغرض تقسیم ہندی اور بھی درج کجائی
ہے جو بننا چاہیے کہ نقطہ آتش میں مراتب ہشتگانہ آتش کا دوسرا نقطہ ہر خانہ اسے آتش میں بحفاظ اپنے
مرتبہ کے کہ قیاس نقطہ ہر سہی عدد در کھائی اور خانہ اسے بادی میں ۳ اور خانہ لم کر آبی میں ۱۳۳ دھانہ
اسے خاکی میں ۱۰۰۳۔ شمال دیگر نقطہ شمال دیگر نقطہ آبی سے سبھے نقطہ آب سے دو در مراتب ہشتگانہ
آب سے دو در سے درجہ کا نقطہ ہر سہی خانہ اسے آبی میں ہر درجہ اسلئے ۱۰۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ اسے خاکی
میں ۲۰۰۰ عدد ہوتے ہیں خانہ اسے آتش میں ۲۱ عدد ہوتے ہیں اور خانہ اسے بادی میں ۲۱۰ عدد ہوتے
ہیں اور یہی قاعدہ آخر نقاط ہر ایک شمار ہوگا، ہر سہی نقطہ خاک میں مراتب ہشتگانہ خاک کا اٹھواں نقطہ
ہر عدد اسلئے مرکز خاک میں ۸۰۰۰ ہوتے ہیں مرکز آب میں ۸۰۰ مرکز بادی میں ۸۰۰ مرکز آتش
میں ۸۰۰۱۔ ملاحظہ فرمادو۔ آب اگر خواہش ہو کہ حکمی حالات میں ہر سہی سے شمال و شمال اکوہ و ہر سہی کے
کے ایک ایک ناقص ہیں یا کب بہتر ہو گئے تو دیکھیے نقطہ مطلوب کہ کہ کہاں ہر مرکز اسی میں ہے یا
بادی میں یا آبی میں یا خاکی میں اور کس خانہ میں مفقود ہو یا ہر نقطہ آتش مرکز آتش اول میں مفقود
ہو کہ خانہ دہ کا ہو تو حکم کیا جاوے گا اور ہر سہی غایت کے اور یہ نامعتبر بعض ہر سہی جلد سائل
کا رد بار خود سے ہر طرف ہوا ایک ذریعہ ایک ساعت میں آگ اور گز اور دم میں مفقود ہو تو حکم ہر طرف
پندرہ یوم کا کیا جاوے گا اگر مرکز آتش میں سوم میں مفقود ہو تو ایک شواہک یوم کا حکم ہوگا اور اگر مرکز
خاک میں مفقود ہو تو ایک سال و ایک روز کا حکم ہوگا۔ اگر مرکز آتش چہم میں مفقود ہو تو دس یوم
کا حکم ہوگا کیونکہ خانہ چہم خانہ الہی شمس کے ہے خانہ چہم میں مفقود ہو تو یکصد یوم کا حکم ہوگا اگر خانہ چہم
مرکز زائل ایک ہزار خانہ اس میں مفقود ہو تو ایک ہزار یوم کا حکم ہوگا۔ نقطہ مطلوب بجا نہ ترقی کا رد یا مفقود
یوم اگر ہزار و یک ہزار دے شغلی ہیں ہر جہاں علی شخص کیونکہ برعکس نتیجہ پایا ہوا ہے ہر سہی قاعدہ

ایکدی میں اور عدد ۱ شکل اول کے بھی ۵ ہیں دونوں کو جمع کیا۔ اور خانہ ۹ سے ان کو
 طرح دی طرح خانہ دوم پر شکل ۱۰ پختہ ہوئی یہ شکل تحس فایہ ج ہے اور خانہ ۹ میں جو خانہ ریجوری
 و نقصان کا ہے اسکا تکرار ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ سفر سائل کے لئے منحوس بد ہے اسی قاعدہ
 سے ہر ایک سوال کا جواب اس جدول کے ذریعہ سے نکالا جاتا ہے قاعدہ و جواب نہایت سادہ
 و منقہ اگرچہ اس عمل سے برآمد ہوتا ہے مگر نہایت درست ہوتا ہے پس ہر ایک خانہ کے جس سوال کے
 مولویں جو ہندسہ ہے بقواعد بالا اس خانہ کی شکل کو اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے ضرب دو۔
 پھر اس ہندسہ کے سامنے جو دوسرا ہندسہ ہے اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے شکل برآمد کو ضرب
 ۵ کے شکل پیدا کرو اور اس کے عدد ایکدی حاصل کر کے عدد ایکدی ہندسہ خانہ سوم کی شکل کے
 عدد ایکدی حاصل کر کے جمع کرو اور ان اعداد کو اسی خانہ سے طرح دینا شروع کرو۔ کہ جس خانہ
 کے مطابق سوال ہو جہاں طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل کو دیکھو۔ اگر عدد داخل ہو تو مراد داخل حاصل ہو
 اگر عدد خارج ہو تو مراد خارج حاصل ہو۔ کس ہر صورت میں ناقص ہوتی ہے پس عمل بالا
 کے مطابق احکام کا نتیجہ حاصل کرو۔ جدول معارضۃ المعنیات صفحہ ۲۴۴ و ۲۴۵ میں دیکھو۔
 پیارے ناظرین! سمجھنا چاہئے کہ اس علم میں راستی و درستی کا بہت بڑا دخل ہر لئے حکم
 اسکا جھوٹ نہیں ہوتا ہے جو کچھ ریل سے ظاہر ہو خدا وود نیک ہو یا بد نہایت وضاحت کیسا
 سائل کو ظاہر کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے حال سے واقف ہو اسناد و خبر عطا اللہ صاحب لکھنؤ
 ہیں کہ جو کچھ مصداق الرل میں لکھا ہے دانستہ جھوٹ نہیں بیشک مترجم بھی اسناد و خبر
 کے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ علم رل و ترجمہ جیسا کہ عام خیال ہے
 منط نہیں ہے لیکن اس کے ماننے والے مزدوم ہے اور اس لئے ان علوم کی ناقدی کا
 ہر ہی ہے۔

(مترجم)

سوالت خانه اول	سوالت خانه دوم	سوالت خانه سوم	سوالت خانه چهارم	سوالت خانه پنجم	سوالت خانه ششم	سوالت خانه هفتم	سوالت خانه هشتم
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳

[illegible]



مل آخری معداق الرل صدمت قرع کشید کردہ حکیم گجراتی
 نقطہ آتش میزانی کہ جو ضمیر کا ہے اسے میزانی سے حرکت دی
 خانہ میں پڑ پڑتی ہوا پڑ کہ صاحب خانہ ابدی ششم
 سے ضرب ریاض ہوتی اب نقطہ خاک کی کہ جو نقطہ حکم کا ہے

میزان سے حرکت دی یہ خانہ اول پڑ میں ہوتی ہوا اور پڑ کہ صاحب خانہ ابدی ششم سے ضرب دیا
 پڑ حاصل ہوتی اب پڑ وینہ کو ضرب دیا پڑ ہوتی یہ شکل میزانی ہے اور صاحب سخن خانہ آب ۱۱
 دائرہ ابدی ششم کی ہے اور گواہ ہے خانہ کی یعنی ۱۱ کی جو خانہ سوم آتی ہے اور خاک پڑ خاک سوم میزانی
 ہے اور یہ خانہ بارہواں ہے چونکہ نقطہ آب بہ نسبت خاک سے کہ درجہ اعلیٰ و کفایت ہے اور علوی ہے اور
 نقطہ علوی کو اوسطہ استخراج ضمیر کے کام میں لایا جاتا ہے پس نقطہ آب کو گرفت کیا اور دیکھا خانہ ۱۱ کو
 نقطہ آب پڑ خانہ ۱۱ میں ہے اور اپنے مرکز میں ہے اور آب پڑ شاہد ہے خانہ ۲ کا ساتھ دو وولیں کے
 دلیں اول یہ ہے کہ آب پڑ نقطہ آب میں ہے شاہد ہے اور شاہد ہے خانہ ۲ و ۱ کا دلیں
 دوسری یہ ہے کہ خانہ ۱۱ شاہد ہے خانہ ۳ کا پس ہر دو وولیں کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ ضمیر سائل
 مستحقہ برادر و خواہر با حرکت نزدیک کے ہے اور پڑ خانہ ۲ میں ہے اور نکو اور اس کی خانہ ۹ میں ہے حکم کا
 یہ کہ سفر مایہ برادر کا ہے باعتبار مقیم دوم و ششم اور سفر مایہ سے مراد خطبہ نکاح کی ہے۔ کیونکہ خانہ
 میں نقطہ خاک پڑ ہے اور نقطہ در پردہ ظالم میں پڑ آتش و خاک دلیں میں تیرگی خاطر و بخر و
 اندیشہ سائل پر بیجا برباد و خواہر و اقربا اور لنگے سفر پر۔ پس کہا گیا کہ سائل مجتہد ہے اور اندیشہ
 نکاح ہے منوبات خانہ سوم سے چونکہ پڑ خانہ ۱۱ میں ہے دلالت کرتی ہے اور سفر آخرت اقربا کے
 پس دریافت کیا گیا کہ حقیقت سالہ کی کیا ہے نظر کی خانہ چہارم سائل میں پڑ اور چہارم کی سوم
 منسوب ہے پدر کے بھائی سے وہ ششم خانہ ہے ہر حال پڑ ہے دونوں خاک ششم میں ساتھ دلیں
 کے کہ پڑ صاحب خانہ ششم کی ہے دائرہ ابدی ششم سے و پڑ ساتھ دو وولیں کے اول یہ کہ قدرت شکل
 میزانی کی خاک ہے اور حکم خانہ ششم اس کا ہے اور خاک خانہ چہارم ششم میں خاک پڑ دلیں وولیں

ایک ہیں ظاہر کرتی ہے کہ دونوں بیانی ایک باپ سے ہیں پھر دریافت کیا کہ دونوں بزرگ ایک
 مال سے ہیں یا نہیں خانہ ۱۱ پر نظر کی کہ خانہ مادر سائل کا ہے وہاں ہے اور خانہ سوم کا دہم
 بار حوال خانہ ہوتا ہے وہاں ہے ہر دونوں آتش اول میں کیونکہ نقطہ آتش ہے اول میزانی ہے اور
 پہ صاحب خانہ ۱۳ اگر تعلق اسکا اول سے ہر پس مال بھی دونوں کی ایک ہی چونکہ آتش ہے خانہ ۱۲ میں ہے
 اس فرمن سے ہے خانہ دوم میں گئی اور ابجگہ سے خانہ ۹ میں ہے پیدا ہوئی اور ہنم ساقہ طول و
 حرکت کے ظاہر ہے خانہ دہم میں مار ہے ہے الادلائل کے اور دربار و در باو سے ظاہر ہے
 کہ سوال سائل کا برادر سے ہر خواہر سے ہنم چونکہ شعل طالع سائل ہے سے ہے پیدا ہوتی ہے اس لئے
 نظر سائل کی خانہ ۳ و ۹ پر ہے اور سوال برادر خود کا ہے کہ سفر میں ہے وغائب ہو کس واسطے کہ ہے
 اپنے ہنم میں کہ خانہ ہنم ہے مگر از رکھتی ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ برادر اسکا آجائے کیونکہ آتش سوم ہے
 خانہ آتش اپنے میں آئی ہے اور کل دہم ہے ہنم اس لئے حکم ہے کہ سافر غائب راہ میں ہمار
 کوئی بزرگ اس کیساتھ ہے باعتبار ہے وئے کے کہ ایک دونوں میں اور نے کا تعلق بزرگ سے ہے
 اس سبب سے کیا گیا غائب پہنچے اور اس سے اتصال ہو ہے کا تفاوت اور سدا رہ یزور کا ہے
 اور عدد وہی کے ۱۱۹ پیدا ہوئے ہیں پس اس عرصہ کے بعد غائب آجائے علاوہ ازین ہے ہنم میں
 ہے اور ہم مزاج کی ہے اور شکل مرضی کا ہے اور نقطہ خاک ہے بخاک ہے خانہ چہارم میں آیا
 اور چہارم سے ہنم میں گیا ہے کہ خانہ ششم خانہ سوم کا ہوتا ہے اور ششم خانہ مرض برادر کا ہے پس
 حکم کیا گیا کہ برادر سائل کا بیمار ہے ۔ **واللہ اعلم بالصواب**

صدق اللہ صوم الکائنات متفرقہ تمام شد

کیار من نظام شد

مترجم

رگبیر سنگھ بیاج دہم در مال میرا خور سادہ

۱۲۲ گرت ۱۹۰۹

صیغہ

مصدق اللہ روز و موسم بہ حصہ چہارم

در بیان احکامات نجوم

التاس

از مترجم

ناظرین پر متکلیف پر مرقیٰ زہے کہ علم رمل و نجوم و قنیت راز و اے قدرت کے قفل کی کھیاں ہیں مگر
 انوس بیان لوگوں پر جو اسے جو مٹاتا ہے میں ہمیں مختصر میں اپنے کلام کی تائید میں جبکہ زیادہ
 بحث کرنا نہیں چاہتے کیونکہ جس طرح ادا کا مجموعہ ۲ ہوتا ہے اور ہر شخص اس امر کو تسلیم کرتا ہے اسی اصول کے
 مطابق علم رمل و نجوم جسے افشا راز قدرت میں مدد ملتی ہے خواہ وہ ہر دور اور یا کسی راجہ ہر یا نظام
 جسمانی یا نہ ہو یا دیگر راستہ و برحق ہے لیکن آج کل چند دستان سے ہر حال و حال علوم کے
 مضبوط ہیں اور فی زمانہ مجہول و کام پر حرام کی روٹی کھانے والے وہ لوگ جو فتنہ کر رہے
 جی چاہتے ہیں بنی سنانی و دود چار چار باتیں یاد کر لیتے ہیں اور اپنے کو ہمدان نجومی و نجوم جان کہ لوگوں
 کو شک و شک کرنا پیٹ پالنا شروع کرتے ہیں کیا کریں بیچارے مجبور ہیں کسی طرح تو پیٹ کے
 کتے کو پالیں ایسے لوگوں کو دنیا سے سزا کر دیا اور اس علم نادر کو خاک میں ملا رکھا ہے۔ وجہ نادری
 اس علم کی ہے اب قبل اس کے کہ ہم تہذیب ختم کر کے کچھ مطلب شروع کر دیں مثال کے طور پر ایک مختصر سا
 ذکر کرتا ہوں کہ نجوم کا دوسرا مدار صحت بارہ نگوں پر ہے۔ ۱۔ میکھ۔ ۲۔ برکو۔ ۳۔ مین۔ ۴۔ کھ۔ ۵۔
 ۶۔ کنیا۔ ۷۔ تار۔ ۸۔ برشیک۔ ۹۔ دھن۔ ۱۰۔ مکر۔ ۱۱۔ کنبہ۔ ۱۲۔ مین۔ اور انکی تلف مقامات کیلئے
 تلف لہ اور اڑے کے گزشتہ نظام شمسی کہ جس سے تمام کیار بار عالم کا ظہور پاتا ہے اوقات علم مقرر
 ہے۔ مینی اگر دہلی خاص کے لئے لگن میں دیکھ کی قایت ۲ گھڑی ۲۲ ہل ہے تو مالک انکا کے لہ
 دن گنوں کی قایت ۴ گھڑی ۲۲ ہل ہے اول تو تمام شمسی اس نسل سے ہی واقف نہیں کہ یہ کیسا

بات ہر دوں جب کتابوں میں اس قسم کا اختلاف دیکھتے ہیں تو ان کو باعث اس کے کہ نادانہ مض ہیں
 جھوٹے سمجھتے ہیں کیونکہ بارگاہ ایزدی سے وہ جس قدر مادہ فہمید لیکر آئے ہیں اس سے زیادہ مسائل حل
 نہیں کر سکتے۔ رسد گاہ حین اور لشکا کے درمیان ۸۲ کوں کا فاصلہ ہے پس جس شخص نے اُجین و
 لشکا کو نہیں دیکھا وہ کس طرح وہاں کی سیزیاں بیان کر سکتا ہے اس کے وہی قاضی ہو سکتے ہیں کہ از
 دہاں کے حالات مطالعہ کرے یا ان لوگوں سے دریافت کرے کہ جو ان مقامات کو دیکھ آئے ہیں
 ان میں مطالعہ اعلیٰ اور آوازہ اونے پر عام لوگ آھل انے درجہ میں ہیں اور جو اونے درجہ میں ہوتا ہے
 وہ اونے درجہ کی بات سے واقف ہوتا ہے۔ وجہ نہ ملنے احکامات کی ہوتی ہے اس سے مطلب
 سمجھ لیجئے۔ پیش دوم یہ ہے کہ اکثر نادانہ علم نجوم صرف ہر ایک قاعدہ یاد کر لینے میں کہ ۱۲ برجوں کے
 ۱۲ ہی مہر مقرر ہیں پس جب کوئی مسائل ان کے پاس آتا ہے تو لگن کو سادہ کر کے اس وقت فلانا لگن
 ہے وہ اس کے مطابق ایک ہندسہ لکھ کر پوشیدہ رکھ دیتے ہیں اور پھر بہت سے ہندسے لکھ کر کہ جس ہند
 لگن کا بھی ہوتا ہے مسائل سے کہتے ہیں کہ کسی پر اتنا ہندسے لکھ کر اس ہندسہ پر اتنا ہو رہا ہے۔ کہ
 جو لگن کا حقہ ہے پس وہی ہندسہ دوسری جانب دیکھ کر اس لئے اسی بات پر وہ نادانہ قہ جانیوں
 کا قائل ہو رہا ہے اور پھر جوابات نہ ملنے پر حیران ہوتا ہے غور کر لیجئے کہ جس شخص کو جتنا علم یا جتنا مادہ
 ہوتا ہے وہی سے آگے نہیں جاسکتا۔ پس ان کے احکام بھی جو بعض لوگ انکما نے اور سائلوں کے
 خوش کرنے کے واسطے ہوتے ہیں گور شتر ہوتے ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ پہلے نجوم در مال کو لیا منت
 کا امتحان کرے۔ بے امتحان کا اندیشہ بنایت سہل ہے کہ شمس مقررہ منہم پیش کر کے اپنا سوال دریافت کرے
 اور فرض کرے کہ کن قوائد پر عمل کرتا ہے اور وہ قوائد کہاں تک درست ہیں تب علمی لیاقت کا
 اظہار ممکن ہے۔ ورنہ نہیں مہر دان کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ لگی لگی کے کہے کہے ہو کا نام پھیرے
 عالم شخص اپنی جگہ پر مثل آفتاب کے قائم رہتا ہے اور ناخاندہ و غیر مکمل اس کے دروازہ کے گذر آتے
 ہیں ستر جم مصدق اللہ کا ترجمہ کر چکا تو ضروری طور پر معلوم کیا کہ علم رمل کے جاننے والے کو ہر شخص
 کا پانا فرض ہے پس ضمیرہ بطور سوال و جواب کے قلمبند کر کے شامل مصداق اللہ کیا بغیر رمل و غیرہ

پس کہ کتب پنجہ کا سنسکرت کا کہ جو احکامات پر شریعت کیلئے علیٰ وجہ الکرامہ چھوٹی کسی پستک سے اور ترجمہ کر کتاب مفتوح الخیر مصنفہ بہت محانت نجم سیرہ خانہ خانیان بہادر کا کہ جو بہت شاہ اکبر میں مشہور معروف پنجہ تھا پس ان سوا اسیں جو تائیت گنوں کی مقررہ وہ خاص ٹہنی اور اسکے گرد و وارح کیلئے ہر جس ہر مقام کیلئے تائیت گنوں پر دیوار کرنا ضروری ہے اور بار کرنے پر حاکم میں خطابہ و گانے اور حکم خردی و کی و دست ہونگے منجہ اس امر کی شرح کر دی جو وہ قابل دیکھنے سوال ۱۶ - (رنگبیر گنگہ سیان)

نمبر شمار	سوال جاگ	جواب جاگ
۱	بان کرنے دواندہ نمایندہ برنگ کا تعلق اعضا جسمانی کے سرکے نصبے	حل سر نور منہ جو زبانیہ و سرطان سینہ استند کم بستند کم نینان - نیزانف بعقرت مقام نہائی توں ملان جلدی زانو - دلو پٹلی - حوت پاؤں سے نمویہ یعنی سیکہ سر کو برکہ منہ کو تنہا استخوان کو کر کہ چھاتی کو رنگہ پٹ کو کہ بان کو کہ مٹانہ کے پنجے کے حصہ کو برسیچکے اعضا نمایندہ برنگ کا تعلق کے سرکے نصبے
۲	بارہ برجون شینہ نگون کارنگہ کیا کیا ہے -	۱۰ سر نور منہ جو زبانیہ برکہ کا سفید ۳ جو زبانیہ متھن گنبر ۱۱ سر سلطان یعنی کرک ۱۲ مٹانہ سفیدی آئینہ اسد یعنی سنگہ کا زرد سفید اور ۱۳ سفید یعنی گدیان کا گنہ گنہ گنہ مٹانہ یعنی مٹانہ سیاہ - ۱۴ عقرب یعنی برکہ ۱۵ اور توں یعنی یمن کا ناختی ۱۰ اک یعنی جابی کا سفید و سیاہ برابر ۱۱ دلو یعنی کبندہ کا خاکی بڑا گنیولا ۱۲ حرث یعنی یمن فیلڈ میلال موتر جیسا رنگہ ۱۳ سیکہ سنگہ سرتا ۱۴ دھن ۱۵ کبندہ متھن یعنی حل ۱۶ اسد جو زبانیہ مٹانہ ۱۷ قری - دلو - پیچہ برنگ ذکر کرنا و خاصیت کفست ہے - سرطان ۱۸ عقرب
۳	خاصیت ہر رنگ کا کیا ہے	

نمبر شمار	سوال	جواب
۳		سند۔ جدی۔ حوت یعنی کرک۔ برکہ۔ برہکھ۔ کنڈیان۔ کمزین یہ چھ برج منوش ہیں اور خواص نرم ہیں۔
۴	سمت بروج کی کیا کہ ہیں	حمل۔ اسد۔ قوس شرقی ہیں۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی جنوبی ہیں۔ جوزا۔ میزان دو منزلی ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت شمالی ہیں۔ یعنی سیکھ۔ سنگھ۔ دھن کی سمت شرق۔ برکہ۔ کنڈیان۔ کرک کی سمت دھن۔ متھن۔ تلا۔ کنبہ کی سمت کرک۔ برہکھ۔ مین کی شمال
۵	تاریت یعنی عمیق بغیر سرائیک برج یعنی لگن کی کیا ہے۔	میان پر ایک لگن کی مختلف متعلقہ حساب نظام شمسی مختلف ہیں لیکن خاص شہر دلی اور اسکے گرد و نواح کیلئے ایک دن رات میں جو تاریت مقرر ہو وہ یہ ہے یعنی حمل و حوت یا سیکھ و مین کی ۲ گھڑی ۳۲ پل اور اسد و عقرب یا سنگھ و برہکھ کی ۵ گھڑی ۱۵ پل اور سنبلہ و میزان یعنی کنڈیان و تلا کی ۵ گھڑی ۵ پل۔ ثور و جدی برکہ و کنبہ کی ۵ گھڑی ۲ پل اور جوزا و جوزا و جدی یعنی متھن اور کرک کی ۵ گھڑی ایک پل اور سرطان و قوس یعنی کرک و دھن کی ۵ گھڑی ۳۲ پل مقرر ہے۔
۶	صورت بڑی یعنی لگنوں کی کیا اور اس کے کتے ہیں	حمل۔ ثور۔ اسد یعنی سیکھ۔ برکہ۔ سنگھ۔ مین۔ برن۔ ایتھن۔ چار پائے ہیں قوس یعنی دھن کے نصف جزا آخری چار پائے ہیں اور جدی یعنی کرک کے نصف جزا اولین چار پائے ہیں اور عقرب۔ سرطان یعنی برہکھ و کرک دونوں گرم اور ثور و حوت دونوں و جدی نصف آخری آبی ہیں۔ جوزا۔ سنبلہ میزان۔ برہکھ تمام قوس نصف دین ازمان ہیں۔ برج یعنی لگنوں کو بھی اس دماغ یعنی خینا بھی کہتے ہیں۔ جیسے سیکھ۔ بیاکھ۔ برکہ۔ جیٹھ۔ متھن اسٹارک۔ سادان۔ نگہ۔ بھاد۔ کنڈ۔ کنوار۔ تلا۔ کاتک۔ برہکھ۔ اگن

نمبر شمار	سوال	جواب
۷	مذبح و فصلت	کرنا کہ کنبہ بچا گئیں ہیں چیت۔ علاوہ ازیں ہندی میں۔ سیکھ کر کہ تھا۔ کہ یہ چار برج پر کھلاتے ہیں۔ اور ہر کہ سنگھ پر چکھ۔ کنبہ چار برج استھر کھاتے ہیں اور متھن کنیان۔ دھن میں یہ چار برج دو بھاؤ کھاتے ہیں۔ چونی میں نور کے استھر یعنی ہیں تو نف کے بھاؤ یعنی ہیں کرب و نور استھر یا فنک کے۔
۸	مذبح و فصلت	محل۔ اور توڑ آتش تھن۔ ہندی۔ سبھا۔ شاکی۔ جوڑا۔ مینران۔ دلو۔ ہادی۔ برج کے کیسے سرخان۔ بھوت۔ بقرب آتی ہیں۔
۹	مذبح و فصلت	برج۔ الگن چار طبع سے۔ نور اور ہوتے ہیں دل یہ کہ کو کب نرم برن کو دیکھیں یا اس برن میں موجود ہیں اس حالت میں جو کام نکالتے اور برن کے شرع کیا جا دیکھا انجام کو جو پنج جا دیکھا۔ دوم یہ کہ برن انسان یعنی راس انسان۔ راس انسان مراد کردہ برن کہ جس میں تم موجود ہو یہ یعنی خانہ اولین ہو یا یہ خانہ دل یعنی چار میں ہو یا راس خانہ بھتم میں ہو یا چاروں چرن سے دسویں گھر میں ہو یا راس خود و راد و ہوسوم راس آپسے دقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے پڑے۔ چہاں سیکھ بکھ متھن دین پٹھ کی طرف ہوں یا لٹ میں جل نور بھلہ سلطان توں ہندی کاٹل ہو کوندرا در ہوتے ہیں۔
۱۰	مذبح و فصلت	محل۔ نور سلطان۔ توں۔ جبکہ اپنوں پیر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں، جوڑا۔ اور سبھا۔ نیزان۔ غریب کو چھ برن سر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں۔ اور بھوت ہر دو جانب سے طلوع ہوتا ہے۔
۱۱	مذبح و فصلت	اس اثر کو جو وقت کر لائنات اوقات سوال نیا اجا اہر لکھتے ہیں اور سوال بننے کا نام ہے۔

سوال	جواب
۱۰	<p>اس میں خاندان کو کن کہتے ہیں اس خاندان سے حالات مجبور و سیر رنگ و راہ دارام دہشتناکی سرخ و دیار کا جسم ضرور غیر کے معلوم ہوتے ہیں خاندان دم سے کہ اسے من کہتے ہیں نفع نقصان کا دریافت ہوتا ہے خاندان سوم کہ جسکو سبج کہتے ہیں اس سے حملہ حالات بھائی بن عزیز و نادب غلام و غلام کا رعادت و برد وادی بخیلی و سخاوت و دینہ معلوم کئے جاتے ہیں خاندان چہارم کہ اسے سبج کہتے ہیں اس خاندان سے حالات بارغ و زمین زراعت و بیداری و خواب وغیرہ کے نیز آرام و خوشحالی مادہ وغیرہ کے دریافت ہوتے ہیں خاندان کوکوت کہتے ہیں ہیں اس خاندان سے حالات مصلحت و تدبیر علم و عقل جوہر و خاندان اور فرزند کے دیکھے جاتے ہیں خاندان چھٹے کو رپ کہتے ہیں اس خاندان سے تمام حالات دوست دشمن رازانی جھگڑا موسیقی اور مکان کا دیکھا جاتا ہے خاندان ساتواں جاتا کہلاتا ہے اس خاندان سے حالات سوداگری و پیشہ وصال غائب و سفر و منافع و سرخ و دشمنان اخبار الامور و حصول مقاصد و حقیقت عورت کی دیکھی جاتی ہے خاندان آٹھواں مرت نام کہ اس سے حل موت و زندگی بیماری کا سانپ کچھو کا کاٹنا جنگ و جدل میں مارا جانا دریا میں ڈوبنا فرس ہر طرح کا نقصان جسمانی و گم شدن کا پانا دیکھا جاتا ہے خاندان نہم کہلاتا ہے اس خاندان سے کیفیت دان پن مانند دندان کھردنا تالاب ہونا نایا و اسکا د نک کے کام کرنا یا لانا جھگڑا اور بدی کے کاموں میں مصروف رہنا دیکھا جاتا ہے خاندان دہم کہلاتا ہے اس خاندان سے اسکا و حقیقت اور</p>

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۲	درجہ پر شرف یعنی اوجھ کا پوتا ہے۔ تاؤ۔	<p>میں ۲۴ درجے تک در محل برج میزان میں اور اس برج جوزا میں دو ذنب برج آؤس میں شرف کے ہوتے ہیں۔ لیکن اہل ہند کے قواعد کے مطابق شمس محل میں ۱۰ درجے تک قمر میں ۲ درجے تک مریخ میں جہاں میں ۲۲ درجے تک عطارد میں مذنبہ میں ۱۵ درجے تک ورشتری ۱۵ درجے تک سرطان میں زہرہ ۲۴ درجے تک جوت میں ۲۰ درجے تک بھرا میں اور رابو ۲ درجے تک جوزا میں دو ذنب ۳۰ درجے تک قوس میں شرف ہوتے ہیں لیکن اعداد کلی یہ کہ ہر ایک ستارہ اپنے خانہ شرف میں جتنے درجے تک شرف میں۔ تاؤ اس سے متعلق زمین سکوا کی قدر درجے تک مہو طور پر یعنی پنج کا اور درجہ مہو سے بلند ہر ایک کے لیے خانہ مہو یعنی پنج میں اسکل کمزور ہوتا ہے</p>
۱۳	دوستی دشمنی و مساؤ گرہ یعنی کوکب کی بیان کر کس طرح ہوتی ہے۔	<p>دوستی دشمنی کوکب چھ قسم کی ہوتی ہے اول یہ کہ دوست جاتی جیسے سورج چندہ مان کا دوست اور مریخ کا دوست چندہ مان دشمن سورج کا دوست دوسری شکل کا دوست و سورج برصیت کا دوست و برصیت سورج کا دوست و دھو شکر کا دوست و شکر دھو کا دوست و شکر منچر کا دوست و منچر شکر کا دوست و دم دشمن جاتی جیسے سورج منچر شکر سے دشمن جاتی لکھا کر اور شکر و منچر سورج کے دشمن جاتی ہیں سورج کا دوست نہ دشمن اسکل برابر جیسے شکر برصیت دشمن چاند ایک طرف دوستی دوسری طرف دشمن جیسے روج چندہ مان کا دوست ہے اور چندہ مان بدھ کا دشمن ہے و منچر ایک طرف دوستی دوسری طرف برابری جیسے سورج برصیت کا دوست ہے اور بدھ سورج کا نہ دوست ہے نہ دشمن و روج منچر کا دوست ہے و منچر برصیت کا نہ دوست ہے نہ دشمن اور چندہ مان شکر کا دوست ہے اور شکر چندہ مان کا نہ دوست ہے نہ دشمن۔</p>

تبرکات

سوان

جواب

دشمنی و دوسری طرف را دیت یعنی نہ دوستی نہ دشمنی۔ جیسے بعضی
کا دشمن ہے و کنگل برہمکانہ دوست نہ دشمن و عطار و دشمنی کا دشمن ہر اور دشمن
عطار کا نہ دوست نہ دشمن یا چند دن شکر کا دشمن و سارے چند مان کا نہ دوست
نہ دشمن یا چند دن سینچر کا دشمن ہے بدینچہ چند مان کا نہ دوست نہ دشمن ہر
و کنگل سینچر کا دشمن ہر دینچہ چند مان کا نہ دوست نہ دشمن و کنگل سینچر کا دشمن ہے
سینچر کنگل کا نہ دوست نہ دشمن علاوہ انہی جو شمارہ محل سے دوستی یا دشمنی
رکھتا ہو وہ اسی نوعیت کے ساتھ دوسری و دوسری بھی در دشمنی و دشمنی رکھتا ہے
بالا کیفیت دوستی و دشمنی اونچہ دینچہ کی دریافت کیلئے جدول ذیل کو معلوم کرنا۔

ہم کو کب تک	سوزنا	چند مان	کنگل	دوس	برصیت	فکر	سینچر
ملک بنام	شکر	کرک	کنگل	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن

نیکان یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک شمارہ جو اپنے برج کے علاوہ اپنے برج سے
دیکھ کر ہم کو چار نام یاد ہیں یا پانچ نام یا چھ نام یا سب سے زیادہ غایت و درجہ دوست
ہو گا اور کمال قوت اس شخص کے نسبت کر دیگا۔ مثلاً ایک شخص کی کنڈلی
ازاچہ کی سینچر کر کا ہو دوسرے خانہ میں ہو زو بعد ۲۶ برس کے وہ برج ہی
کا ہو کہ خانہ چارم میں ہو کنگل بنایت قوی ہو گا اور عاصی نہ لکھنے سے ایسا کام
کر دیگا کہ جو یادگار نہ نہ ہلکے نام کا سبب ہو اور اگر دشمن ہو گا تو قوت

PH: 842 051120

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۳	نظرات کو اکب کی تشریح کرو کیا ہے۔	یہ باربر میگا یعنی اس سے زیاں ہوگا نہ نفع بلکہ کوکب محسوس ہوا محسوس ہوا سعد ہوگا یعنی ستارہ محنت بختی پیدا کرے گا اور نرم نرمی
		تشریح نظرات کوکب دیکھیے جدول اینغریز پر کہ تمہیں نہ ہر فرم عطا ہو یہ باربر کہ جس خانہ میں ہو اس سے ساتویں خانہ کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں اور منگل پور سے دیکھنا ضروری نظر سے دیکھنا ہر پنجہ ۱۲۰۰ خانہ کو پوری نظر سے دیکھنا ہر ۱۰۰ خانہ کو پوری نظر سے دیکھنا ہر
	جدول نظرات کوکب	
	نظرات کوکب	۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
	سورج	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	چاند	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	مشتعل	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	برہ	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	برہمت	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	شکر	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	سینچر	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	رہبریت	۱/۱۰ ۱/۹ ۱/۸ ۱/۷ ۱/۶ ۱/۵ ۱/۴ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۱
	علاوہ: زمین نظرات کم دیش یہی کہ سورج برہ شکر یہ تین گزہ خانہ ۳۰	
	کو نظر چارم ششم دہم کو نظر منفی اور چارم ششم کو نظر بیہوش یعنی پورن فیسر سے	
	دیکھتے ہیں اور کوئی ستارہ خانہ ۲۰-۱۱-۱۰ کو نہیں دیکھتا بلکہ اہل ہند	
	نے بنو نظرات قائم کی ہیں وہ جدول ہر اہل سن میں اور نامہ اسکا ہے	
	اگر کہ شہر گزہ پخت یعنی اس شہر گزہ کی نظر منہ انصاف میں ہوا اور اگر انصاف	

[illegible]

[illegible]

زانچہ سو دیکھے جاتے ہیں (۳۱) اگر دقت پرشن کے لگن کا مالک لگن کو کھینچ
 ہو اندر سوین گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو یا دسویں گھر کا مالک پرشن لگن
 کو دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو لگن کا مالک سوین گھر کو دیکھتا ہو یا لگن اور دسویں
 مالک دونوں لگن میں پڑے ہو یا دسویں گھر پر پڑے ہو لگن کی نظر ہو یا دسویں گھر
 میں چند دن جو تو ہر ایک کام کی نسبت سوال ہو پورا ہو جائے اور اگر دسویں گھر
 کا مالک لگن سے باہر ہو اور لگن کو دیکھتا ہو تو کبھی کام نہ دے (۳۲) اگر پورا نہ ہو
 لگن میں ہو اور شری یا زہرہ کی اسپر نظر ملے چیز گم شدہ حاصل ہو جاوے
 اور اگر نہ ۱۱ دسویں سو گروہ ہوں یا اپنے برج میں ہو یا دوست کے برج
 میں ہوں یا ادج کے ہوں تو کبھی دستیاب ہو جاوے (۳۳) اگر پرشن کے
 وقت غائب ۵۰۶-۵۰۷ میں چند دن ہو اور لگن کا مالک دسویں گھر پر اور
 کو کبھی سوین میں نظر ملے یا ایک جگہ ہوں تو اس کام سے جلد نادر اور
 کامیابی ہو اگر ۵۰۹-۵۱۰ گھر میں سب گروہ پڑے ہوں تو کبھی اس کام سے جلد
 نامہ ہو لیکن اگر غائب کنڈرا ۱۰۰-۱۰۱ میں کسی گروہ ہوں تو کبھی کام نہ ہو (۳۴)
 اگر یہ کھنکھہ، بھنکھہ، کبھ لگن ہو تو سال کا سوال ترقی کا ہو لیکن آمدنی
 زمین کی نہ ہو کیونکہ یہ چاروں لگن بھریں ان لگنوں کا سوال زندگی مرگ
 غائب کا ہو تو غائب زندہ ہو سوال گم شدہ کا ہو تو چیز گھر میں ہو اگر سوال
 بیماری کا ہو تو بیماری نہ ہو اگر سوال صحت بیمار کا ہو تو بیمار دل تو بھلا نہ ہو
 اگر ہو تو یہ اگر سوال غائب ہونے کا ہو تو سال پرشن پر غائب ہو۔
 (۳۵) اگر سوال کہہ دقت، یکم، کرک، لگن ہو تو یہ چھ لگن تیرہ
 بر حکم ہو یا ترقی حصول ال ذرین وغیرہ کا برعکس نکالات نمبر کے

نمبر شمار	سوال	جواب
"	"	(۸) اگر لگن برحقین کنیان زمین ہو تو مختلف حکم ہوتا ہے۔
"	"	(۹) اگر لگن سے پانچویں چھٹے ہالک گرہ پڑیں تو دشمن رستہ سے ٹوٹ جائے
"	"	اگر چوتھے میں پڑے تو شکست کھا کر لوٹے اگر لگن سے چوتھے خانہ میں رہ چکے
"	"	کنیند کر میں اکا خانہ ہو دشمن مغلوب ہو جائے۔ اور اگر نہ گئے دیکھ
"	"	برکھ۔ مگر خانہ پڑتے ہیں ہو تو دشمن شکست کھا دے۔
"	"	(۱۰) اگر چوٹیں میں سوال ہو اور لگن میں شنبہ گرہ پڑے ہوں تو زوالی کیلئے جانا خوب
"	"	اگر خمس گرہ پڑے ہوں تو جانا خوب نہیں اگر استغفر لگن ہو تو جانا خوب
"	"	اور اگر وہ شیطا لگن ہو تو جانا خوب نہیں۔
"	"	(۱۱) اگر خانہ ۳۲ میں برہسیت یا سار ہو تو فوج یا سافر صلی آدھے میں
"	"	شک نہیں ہو (۱۲) خانہ ۱۵ یا ۱۶ میں شنبہ گرہ ہوں تو ہالک گرہ
"	"	ہوں تو ہالک گرہ خانہ ۱۷ کے کندرا دہ شتم میں ہوں تو تمام مرادیں سائل
"	"	کی کہ چکی نسبت سوال ہو حاصل ہو جائیں اور اگر خانہ ۱۷ کے کندرا
"	"	۵ میں ہالک گرہ ہوں یا آٹھویں میں ہوں کوئی مطلب حاصل نہ ہو۔
"	"	درمیں اگر انیس سو گرہ بنوں نامہ ہو تو لاؤ کنیان دشمن دکنیند ناکور اس میں
"	"	اگر طالع ہوں تو خوب ہیں اگر خانہ ۱۰ میں شنبہ گرہ ہوں تو سائل کو کوئی نفع حاصل
"	"	ہو لیکن اگر دیم ادا نہ ہو یا پاک گرہ ہوں تو سچا چھانہ اگر لگن میں چند مہینے
"	"	اور خانہ ۱۱ میں ہو تو سب اگر چنانچہ ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷ میں ہو یا برہسیت کی اگر
"	"	پر نظر ہو تو صورت سے خوشی ہو اور اگر خانہ لگن میں یا ۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴ میں پاک
"	"	گرہ ہو تو ناخوشی کا ناس کرے اور اگر شنبہ گرہ ہو تو نامہ ہو۔
"	"	درمیں گرہ نیک خانہ ۱۷ لگن میں ۵-۶-۷-۸-۹ میں ہوں یا نیک گریوں کی ان

خانوں پر نظر ہو یا ۲۰۲-۱۰۰-۱۱ میں چند خان ہو یا رد کی کو اردم ہو اند اگر چند خان
 پاک گرد کے گھر میں ہو یا پاک گرد چند خان کے گھر میں ہو یا لگن میں پاک گرد یا
 چند خان ہو یا پاک گرد کی لگن پر نظر ہو یا چند خان لگن سے شتم ہو تو یا مرد ملک
 (۱۵) اگر ملک لگن کا برج یکم و رکب ملایا کر میں ہو تو وہ کام بہت جلد پورا ہو
 جاوے اگر برج ثابت میں ہو یعنی استعمری تو توقف دو برس ہو یا مرد اگر برج منقلب
 میں ہو تو جلد انصرام کا ہو لیکن اگر برج منقلب میں سوال ہو تو بعد مدت کے میرے
 آدھے لگن میں کمزوری کے اندر زمانہ مقصور کو دیکھو اگر ملک صاحب نہ مقصد کا اور
 مالک لگن ۱۴ ایک جگہ ہوں یا ایک و دوسرے کے ناظر ہوں تو دھارہ سائل جلد حاصل
 ہو جاوے اگر ملک صاحب نہ لگن یک کنہ میں ہو یا تہ کون میں یا شرف میں ہو تو مراد
 برآئے اگر ایسا ہو تو نہ برآئے نہ اگر ملک لگن کا خانہ اوکو دیکھتا ہو یا اور
 میں ہو تب بھی مراد پوری ہو جاوے۔

۶۷ اگر سوال از بیت مقبرہ یا الدانی جھکڑے کا ہو اگر لگن میں کسی گڑھ پڑا ہو اور
 وہ سمت کا یا پنج راشی کا ہو تو سائل کا سیاب ہو اور اگر لگن سے ساتویں گھر میں
 پاک گرد پڑے ہوں جھکڑا بہت دیر تک ہو گا اور پرتع اس کی ہوگی جو کسی گڑھ ہوگا
 یعنی اگر اول میں ہوگا تو سائل کی فتح ہوگی اگر میں ہوگا تو مسئلہ کی اور
 اگر لگن میں نہ ہو تو سائل پر بہت سے ہوں و دانی گڑھ تیسرے یا چوتھے چوتھے
 گیارہویں اور آٹھویں پڑے ہوں یا لگن کے اندر شکل خیر ہو اور دوسویں
 استحقاق پر خیزی یا زحل ہو اور دسویں یا گیارہویں سکر یا بعد ہو تو سائل اخیاب ہو
 رہے اگر سائل نابالغ یا گندہ کا ہو اور لگن سے دسویں تیسرے یا چوتھے گڑھ
 پڑے ہوں تو سائل غائب جلد و سکا و درگاہان اول میں شہد گڑھ پڑے ہوں تو پتھر

کثیر شمار	سوال	جواب
		<p>گشت اور مزید محاذ کے دارا کر سبقت منکر خانہ کے ۵۰۲ میں ہوں تو مسافر غائب جلد آؤ گے یا نکلنے سے چھپے و ساتویں کرہ چرسے ہوں وہ بہرہ پہنچا رہا ہے یا نہیں؟ مسافر آج صبح ۱۰ بجے شہر خانہ ۹ و ۵ میں بروٹس کا ہوتا ہے اگر خانہ میں چند دن لہو دار پاک کرہ کندہ ہیں نہیں تو مسافر کو کتنی تمام آئے اور اگر کندہ میں شمع لگے ہوں مسافر سے مال و پیسہ کے آؤ گے۔</p> <p>۱۸۰ اگر سوال ہو کہ مسافر کتنے دن ابس آدیکا کندہ میں دیکھے گا گنتی کا مالک کس خانہ میں ہے اس خانہ کو شمار کر کے ۱۲ سے منتر لے جو حاصل ہو وہ کتنے دن واپسی غائب کیا بیان کرے۔</p>
۲۰	<p>اگر سوال دریافت سال چوری کا ہو</p>	<p>وقت سوال کے اگر گنتی اس قدر ہو یا نو افس ملن کا استہر ہو یا نو افس راس ملن کا مالک ہو تو چیز گم شدہ گھڑی میں کسی گھر کے آدمی سے چرائی ہو حساب نو افس کی ہے کہ ہر ایک برج کا نو افس بنے نو افس تو ہر جیسے دیکھ کر اُس کا نو افس من ہر دو برکد کا اسکا نو افس کرے اور اگر کا نو افس کنیاں علیٰ آئندہ شمار کرنا چاہیے۔ مثلاً وہ اگر ملن میں شمع لگے پڑا ہو تو پیر ملن کی اگر شمع پڑا ہو تو نہ ملن! اور اگر ملن کا مالک در ساتویں گھر کا مالک نہ تو ملن ایک بجے پڑے ہوں تو مل کا ملنا کھن ہو گا اندر ساتویں گھر کا مالک نہ ملن کا مالک نہ تو ملن میں پڑے ہوں تو چیز نمائیگی اور اگر ملن کا مالک منہم ہو تو چیز چوری کی ہوئی ہرگز نہ ملے گی اور اگر بزدل چند دن ملن میں ہو یا شمع لگے ملن میں ہوں یا خانہ ۱۱ میں شمع لگے ہوں اور قوی ہو تو چیز گم شدہ ملن کی اور مالک ملن کا اگر مسافر کے اندر ہو تو چیز دروازہ درکان میں ہو اگر برج و مسافر کے اندر ہو تو چیز گھر کے بنویں ہو اور اگر ان دنوں و مسافر کے پاس ہو تو چیز مکان</p>

		<p>اگر نکل گئی سمجھو لگی مشرق مغرب بھیاہم شمال دہم جنوب سمت الی کے جانے لگا یا ان کروا کر پورن چندران شبعہ گروہوں کے ساتھ دوسرے یا چوتھے ستھان میں پڑا ہو تو مال بایکا اور اگر سورج چندران اتویں گھر میں پڑا ہو تو مال ہرگز نہ ملے گا اور اگر ساتویں گھنٹہ مالک لگن میں ہو تو چوراپ سما مال دیدیگا اور اگر ایک گھنٹہ کے ساتھ ہند لگن میں پڑا ہو تو مال نہیں ملے گا اور اگر سیکھ شوبھ کنڈیاں کرک ششی لگن سے دسویں ہوں د شبعہ گروہ کی اس پر نظر ہو یا لگن میں شبعہ گروہ پڑے ہو تو مال ملے گا۔ ورنہ نہیں سیکھ لگن میں پرش ہو تو چور براہمن ہر گھنٹہ پچھری بھضن سے دیش اور کرک سے شورو چور ہو تا ہے سنگھ لگن میں پرش کیا جائے تو پنج قوم کا آد کا چور ہو تا کنڈیاں لگن میں ہو یہ صورت چور ہوئی تو لگن کے پرش میں بیٹا یا بھائی بدست یا اہل برادری یا بیٹھ میں لڑکے میں بدست یا بھائی لگن میں دیش قوم کا کوئی آدمی ہے کہ کنبہ لگن میں کوئی جانور ہے اچھل غیرہ چور و درین لگن میں کوئی رشتہ دار چور ہے۔</p>
۲۱	<p>اگر سول بارشیں ہوں کہ ہوگی یا نہیں۔</p>	<p>اگر پرش کنڈیاں میں چندران دوسری سے ساڑھ ساتویں دہر بہت ساتویں ہوا و لگن سے چارہم یا ششم یا دہم یا ز دہم سکھ دینچر ہوں تو بائیں ہوا و اگر شبعہ گروہ جن راس میں ہوں یعنی کرک کنبہ: جن۔ یا انفہ اکرم یا طالع سے غیر سے ہوں یا دوسرے یا کنڈریں ہوں یا چندران جن راس ہوا و لگن کا ہونا یا لگن کا ہونا</p>
۲۲	<p>اگر سوال ہو کر شادی ہوگی یا نہیں۔ جواب دے</p>	<p>لگن سے تیسری یا چوتھی ساتویں گیارہویں چھٹے چندران ہوا و بہت بہت سوری بہر جنیوں کی اسپر نظر ہو تو شادی ہو جائے اور اگر ششم یا کنڈریں میں شبعہ گروہ ہوں شادی ہو جائے اور اگر چندران سے دسویں تیسری یا چوتھی گھر میں بہت بہت سورج۔ برہمنوں تو شادی ہو جائے اور اگر لگن میں بہت ہو</p>

نمبر شمار	سوال	جواب
۲۲	اگر سوال ہو کہ محل میں لڑکا ہوتا ہے یا لڑکی ہوتا ہے	اور ساتویں بدھ ہوا اور چند باقی شکر اپنے اپنے گھر میں چڑے ہوں یا سورج لگن سے دسویں ہو تو لگن شادی ضرور ہو۔
	اگر سوال ہو کہ محل میں لڑکا ہوتا ہے یا لڑکی ہوتا ہے	وقت پرشمن کے لگن میں لڑکا ہوتا ہے اگر لگن میں پشیمان لگن کو دیکھتا ہو اور لگن تو لڑکی ہو تو محل میں لڑکا ہوتا ہے اور اگر لگن سخت ہو اور سوخت گرا ہو تو لگن ہو یا بدھ لگن میں ہو تو لڑکی محل میں ہوتی ہے اور اگر لگن سے ساتویں نہیں ختم گرا ہو تو محل میں ہوتا ہے اور اگر سخت گرا ہو تو محل میں نہیں ہوتا اور اگر ساتویں نہیں ختم ستارہ نہ ہو تو کیا جانے کس ستارہ کی اس خاصہ نظر کے مطابق حکم کرنا چاہیے اور اگر زیارت طلب یہ امر ہو کہ محل کتنے ہینڈلن کا اس حالت میں دیکھے کہ نہ ہر وہاں اگر لگن میں ہو یا دسویں یا دہیم میں یا بارہویں تو محل دیا جائے گا تو محل پر اگر تیسرے خانہ میں ہو تو تین ماہ کا یعنی نہ ہر وہاں سے جتنے خاتون کی آمدنی پر ہو دسویں کا محل ہو تو اگر وقت سوال کے یکے بعد دیگرے ستارہ تلاء و جیوا کہنے لگن ہو اور پرشمن لگن میں سورج یا سنگھ یا بستی بڑا ہو یا نہ گرا ہو تو لگن کو دیکھتے ہو تو لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اگر بیکہ کر کہ لکھنا یہ شمشک کہہ کر یا میں لگن پرشمن کا ہو اور چند دن رات فکر لگن میں ہوتا ہے لگن کو دیکھتے ہوں تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اور اگر انچویں گھر کا ایک لگن کا مالک ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-

کے ہر طرف تر باز ہو تو ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہو اور اگر محل لگن میں یا تیسرے
یا پانچویں ستویں و دسویں یا گیارہویں برج لگن میں پڑے لڑکا پیدا ہو اور اگر دوم
چہارم ششم ہشتم دہم دوا دہم میں ہو ایسی سوئی میں ہو لڑکی پیدا ہو ۔

۲۴۱ اگر ساتل آکر کہے وقت پیشن کے کندلی بنا کر دیکھے کہ کندلی میں کس خانہ کے اندر کون کرہ زبردست
کرہ لگیا پیشن ہو کر چار سو کرہ زبردست ہو سکے مطابق پیشن سال کا ہوتا ہو مثلاً لگن کے اندر کرہ
زور ہو کر پڑیں تو سوال عمر و ترقی طالع و سفار کا ہوتا ہو و دسترخوانہ میں نہ کرہ
ہو کر پڑیں تو سوال مخزن و فروخت مال و نفقہ و نقصان کا ہوتا ہو اگر خانہ میں
زور نہ ہو کر پڑیں تو سوال مکانی و ملک خواہ ہوا آمد کے متعلق ہوتا ہو اگر خانہ چار
میں نہ ہو کر پڑے تو کوئی ستارہ چارے تو سوال اولاد و از نکہ کے متعلق ہوتا ہو اگر کوئی نجم
میں نہ ہو کر پڑے تو کوئی ستارہ چارے تو سوال اولاد کا متعلق ہوتا ہو اگر
خانہ میں ستارہ قوی ہو کر پڑے تو سوال دشمن کے متعلق ہوتا ہو اگر خانہ
میں چارے تو سوال مورت یا غائب کے متعلق ہوتا ہو اگر خانہ دہم میں قوی ہو کر پڑے
تو سوال روزگار یا اپکا ہوتا ہو یا نہ ہو میں قوی ہو تو سوال خیر و ضرر و غارت جا زور
والا بعد کا ہوتا ہو یا بد عو میں ہو تو خوش کام یا احکام اس وقت بیان کر نہ ہا ہیں
کہ جب لگن کو ہفت طو سے دجا کر لیا جائے پس ابد خانوں میں جو ستارہ
ستارہ جس گھر میں قوی ہو گا اُنکی سکہ نہ دے ستارے پیشن ہو گا اگر خانہ ہشتم میں
قوی ہو تو سوال خوف کا ہوتا ہو اگر لگن میں قوی ہو تو کا رخصت و عرس کے متعلق
سوال ہوتا ہو عازہ ازین اگر پیشن لگن ہو اور مالک سکہ ہم میں ہو تو سوال
کسی سفر کے دریافت حال کا ہوتا ہو اگر مالک لگن کا ہفتہ میں ہو تو بھی سوال سفر
غائب کا ہو سفر میں گیا ہو سکے متعلق ہوتا ہو اگر خانہ میں سوسن یا شکر ہو تو سوال

سوال	جواب
	<p>کسی عورت غیر کے شمعق ہوتا ہے اگر برہنہ ہو تو اپنی صورت کیلئے ہوتا ہے اور اگر وہ چند دن ساتویں میں ہوں تو کسی صورت طوائف کا سوال ہوتا ہے اور اگر بیچ کر پاک کر کے ساتھ ہوا اور لگن سے نری ہوا و شہد کرہ کی اس پر نظر نہ ہوتا سوال سافر یا بیار کا ہوتا ہو اگر سودی یا شہد کرہ ایک خانہ میں ہوں تو شہد کرہ سودی کو دیکھتا ہو یا ای نوعیت سے خانہ میں لگن ہے ہوتا سوال سائل دربارت حال پدر کا ہوتا ہے کہ جو سفر میں گیا ہوا ہے</p>

ختم
هرچو

042-7351120

راحت مارکیٹ، چوک اردر بازار لاہور

کتاب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ، چوک اردر بازار لاہور

فون: 042-7351120

کتاب خانہ شان اسلام